مِنْ الْمُسْلَالُول فَى الْمُسْلَالُول فَى الْمُسْلَالُول فَى الْمُسْلَالُول فَى الْمُسْلَالُول فَى الْمُسْلَالُول فَى الْمُسْلِلُول فَا الْمُسْلِلُول فَى الْمُسْلِلُول فَى الْمُسْلِلُول فَى الْمُسْلِلْ فَالْمُ اللَّهِ فَاللَّهِ فَاللَّهِ فَاللَّهُ فِي الْمُسْلِلُ فَاللَّهُ فِي الْمُسْلِلُ فَاللَّهِ فَاللَّهُ فِي الْمُسْلِلُ فِي اللَّهُ فَاللَّهُ فِي اللَّهُ فَاللَّهُ فِي اللَّهُ فِي الْمُعْلِقِ فِي اللَّهُ فِي الْمُعْلِمُ فِي الْمُعْلِقُ فِي الْمُعْلِمُ وَاللَّهُ فِي الْمُعْلِمُ وَاللَّهُ فِي الْمُعْلِمُ فِي الْمُعْلِمُ وَاللَّهُ فِي الْمُعْلِمُ فِي اللَّهُ فِي الْمُعْلِمُ فِي الْمُعْلِمُ وَاللَّهُ فِي الْمُعْلِمُ فِي الْمُعْلِمُ وَاللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللّلْمُ اللَّهُ وَلِي الْمُعْلِمُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمْ اللَّهُ اللَّهُ فِي الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ وَلِي الْمُعْلِمُ اللَّهِ وَلِمُ اللَّهُ ال

عبرالتالك

والمراق المرادر المراد

و خیره کتب: در محد احد ترازی

و المركاب بكان مار اور كارب كي سيالول ک آن کاوشوں اور جانشتالبوں کی داستان ہے جو انھوں نے اعراق سامراج ، یعنی الکویز کے ظلم و اشدد سے رہائی اور سیاسی اور قومی آزادی حاصل کرنے کے لیے كين . اس جدوجيد كا زماله عاده اع الك پهيلا موا ي. عديه ع كا حال يتكالى مسلم الول كى شلامي اور الكراد کی فتع کا اعلان کرتا ہے کہ اس سال بلاسی کے میدان میں اواب سراج الدولہ کو شکست ہوئی ۔ اس کے سالھ ان الكريز كي حكومت آبسته أبيت بتكال ، جار اوو الرب کو اپنے تبقے میں لئے لگ اور اس کے سالھ الکالی مسالون کی جدوجمد آزادی کا آغاز ہوا - عدمدع کا الللاب اكر أبك طرف الكريز كا يورے بتدوستان يو تبدیا ظاہر کرتا ہے تو دوسری طرف سمالوں کو ان کی قربالیاں بارآور ہوئے اور انگریزی استداد کے عارف دُہنی طور پر ایدار ہوئے کی خوش خبری ابھی سناتا ہے۔ ۋار نظر كتاب كے مصلف نے دعوى كيا ہے كد ١٨٥٤ع كا القلاب الله الجهر الكه سو سال كا قطرى عمل رکھٹا سے اور اس آزادی کی جدوجہد میں مسالوں کی قربالیاں القابل فراموش ہیں۔ عبداللہ ملک صلحب نے ابندا میں میب تالیف پر روشنی ڈالنے ہوئے لکھا ہے : اان اوراق میں مشرق یا کستان ہی جس بلکم بورے الکال کے مساولوں کی جبراہ آزادی اور مختلف عمریکوں کو

(باقی دوسرے الب او)

بنگالی میانون کی صنارسالد جندازادی میارسالد جندازادی

عبداللطكث

مجلس ترقی ادب کاردر

#### کشاب شانه سردار جهدگیر بیلس (پاکستان)

لير شار: .....

كتاب ليير : .....

دو اثرات-ایکتا کی تحریکیں

بازهوان باب

#### بنگالی سلان کاشت کاروں کی تعریکی

تیرهوان باب: فرائنی تحریک ، سلان کاشتکارون میں ایک لئی روح ۱۵۱ چودهوان باب: زمین انتہ کی ہے بندرهوان باب: بتکال کے مظاوم کسالوں کی بیداری سولهوان باب: ہتھیاروں کا استعال سترهوان باب: متبادل حکومت کے تیام کا اعلان اٹھارهوان باب: ان تحریکوں کی توجیعات اٹھارهوان باب: معاشرتی ودعمل دو متضاد رجحانات

#### شالی هند کی ایک عظم تعریک اور بنگالی سلان

	شالی بندوستان کی ایک عظم تحریک	بيسوال باب :
172	ســـــــــــــــــــــــــــــــــــــ	
T59	سیاسی اور اخلاق زوال کا دور	اکیسوان باپ :
	ہد احد شہد کی تعریک کا سیاسی اور معاشی	باليسوان باب
223	يس متقر	14.000
TAT	مامب شمشیر کی تلاش	تيئيسوال باب :
115	تمريك ولهااتلهى اور ميد احمد شهيد	چوريسوال باپ :
7.5	صاحب شمشیر کی تلاش کے دور کا خاکم	چېسوال باب :
712	تحریک مید احمد شہید کا ٹیا طریق کار	چهبیدوال باب :
277	عركات	ستاليدوال باب :
TTZ	شاه الماعيل شهيد	الهائيسوال بأب
704	جہاد سے چلے	التيسوان بأب ج
744		تيسوان باب :
TAL	مسلانوں کے مختلف طبقوں کی محرومی	اکتیسوال باب :

بیسواں باب : شاد ولی اللہ کی تحریک ایک نئے دور میں میں میں تینیسواں باب : تحریک جہاد کا مقصد جوانیسواں باب : تحریک جہاد سے فرائشی اور تیطو میاں کی تحریک کا تعلق میں کتاب کے ماغذ کی میں کتاب کے ماغذ

# ذخيره كتب: - محمد احمد ترازى

#### ابتدائيه

پاکستان کی مملکت دو صوبوں اور دو غطوں او مشتمل ہے ۔ یہ خطے اور صوبے دلیا کے تمام دوسرے ممالک سے مختلف حشیت رکھتے ہیں۔ باكستان واحد بلك ي جس كا ايك حصد ، صوبه يا خطه ، دوسرے مصر موہے یا خطے سے ہزاروں میل دور والع ہے ۔ ان کی سرحدیں کہیں لھی ایک دوسرے کو نہیں چھوتیں ۔ درمیان میں سفامر بھی ہے اور ایک دوسرے ملک کا وسیع و عریض تمطہ بھی ۔ لیکن اس کے یاوجرد پاکستان ایک ملک ہے ، اور ایک وحدت ہے - تمام جغراقیال دوربوں کے على الرغم اس کے عوام ایک دوسرے کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں اور اب تک زہ رہے ہیں . یہ تاریخ کا ایک دل چسپ موضوع ہے ۔ بہاری بدنسشی یہ ہے کہ اب ٹک کسی نے اس موضوع ہر تلم تہیں اٹھایا ۔ اور تمام کوششوں کے باوجود دولوں صوبوں کے بستے والوں کو ایک دوسرے کو علم و حقائق کی بنیاد ہر سمجھنے میں کامیابی حاصل شوی ہوئی ۔کیا یہ عقبقت نہیں کہ مشرق یا کستان اور مغربی باکستان کے یسٹے والے دولوں سی ایک دوسرے کی تاریخ سے بالکل قاآشتا میں ؟ اس لاعلمی اور عدم واتقیت کی بنیادوں ہو جذبات میں ہم آہنگ کے محل کیسے تعمیر ہو سکتے ہیں ، قوسی ایک جاتی کے خواب کیسر شرمندة تعبير بنوسكنے بين - بلكم عدم والقيت اور لاعلمي غلط فيميون كو جتم دیتی ہے۔ یہ غاط فہمیاں 'ہمد اور دوری کا باعث بتی ہیں اور بارے جذبات اور ممام المدورات، ایک غطے کے دوسرے شطے کے متعلق کمام سیاسی مقائد ، ان محلط فرمیوں کی اساس او قائم ہوتے ہیں ۔ جو لوگ ایک خطر کو دوسر نے سے محیت کرنے ، برادرالہ تعلقات استوار کرنے اور دوستی و عبت کے رشتے مضبوط کرنے کی دن رات تبلغ کرنے رہتے ہیں وہ المی صحیح طور بر ان مخطول کی الرمخ ، ان کی جد و جید ، ان کی آغالت ، ان کی

خواہشات اور ان کی آسوں بیاسوں سے قاوانف ہوئے ہیں۔ وہ صرف لبلیغ برائے تبلیغ کے طور پر دوستی اور بحبت کے راگ الااتے رائے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی سیاست کی بنیاد ہی علیحدگی پر رکھتے ہیں، وہ بھی اس مشترکہ جد و جہد ، مشترکد بحواہشوں اور تاریخ کے مختلف ادوار سے عدم واقفیت کا اعلان کرتے ہیں۔

تاریخ ہے دوری نے مشرق اور مغربی پاکستان کے اسنے والوں کو ایک دوسرے کے تربب نہیں آنے دہا ۔ کیوں کہ صحیح صورت حال تو یہ ہے کہ لہ تو مشرق پاکستان والے مغربی پاکستان میں بسنے والے بھائیوں کے حالات جائنے کی کوشش کرتے ہیں نہ ان کو یہ علم ہوتا ہے کہ اس خطے کے عوام نے جد و جہد آزادی میں کیا حصد لیا ہے ۔۔۔۔۔۔اور یہ جہد آزادی کی داستان کتنی براتی ہے ۔ لہ کوئی صاحب علم یہ بتا لگانے کی کوشش کرانا ہے کہ ۔۔۔ مغربی پاکستان کی تشکیل کن طبقوں سے ہوتی ہے ۔ ان طبقوں کے آپس میں کیا رشتے ہیں ، اور سب سے بڑھ کر ارطانوی شہنشاہیت نے جان طبقوں علم بغاوت بلند کیا ۔ غرضیکہ ایک نہوں سینکڑوں سوالات ہیں جو بنوز علم بغاوت بلند کیا ۔ غرضیکہ ایک نہوں سینکڑوں سوالات ہیں جو بنوز تشنیہ جواب ہیں ۔

رہی حال مغربی پاکستان والوں کا ہے۔ ان کو سترقی پاکستان کے متعلق بنیادی باتوں کا بھی علم نہیں ۔ الھیں صرف بنگال کا جادو مسجور کرانا رہانا ہے ؛ انھوں نے بنگال کے حسن کے انولے بن کے بھی چرخ ن رکھے ہیں ؛ لیکن ان کو یہ قطعاً علم نہیں کہ مشرق پاکستان کے بستے والے کروڑوں انسالوں میں غربت و افلاس کی برجھالیاں کئنی گہری ہیں ۔ وہاں کا کسان کتنا مفلوک الحال ہے اور اس غربت و فلاکت کے بیجھے کتنی طویل تاریخ ہے ۔ برطانوی جبر و استہداد نے اس کسان کو بیجھے کور کور تباہ کیا ۔ اس مفلوک الحال کسان نے کس جادری اور جواں مردی سے زمین دار اور برطانوی شہنشانیت کا مقابلہ کیا ۔ اس جانے باب میں دولوں طرف کے خوام ایک دوسرے سے لاآشنا بی اور نہیں جانے کہ ان خطوں کے خوام ایک دوسرے سے لاآشنا بی اور نہیں جانے کہ ان جنوں اور لڑائیوں کی تاریخ کیا ہے ، اور آیا ان میں اشتراک حتوں اور لڑائیوں کی تاریخ کیا ہے ، اور آیا ان میں اشتراک

بھی رہا ہے یا نہیں ؛ اگر رہا ہے تو کب اور کیسے اسان کام داستان مرانی صرف تاریخ کی بنیاد پر ہی ہوسکتی ہے اور ناریخ بھی ایسی جس کو عوام (دولوں خطوں کے) کی جہد آزادی اور اس کے معاشی اور ساجی یس منظر میں پہنی کیا گیا ہو۔

ان اوراق میں مشرق ہا کمتان ہی تہیں بلکد بلکان کے معقالوں کی جہد آزادی اور مختلف تحریکوں کو اجاگر کیا گیا ہے ۔ گنتے لوگ یہ جانتے ہیں کہ شاہ ولیانشوہ ، شاہ عیدالعزیزوہ اور سید احمد شہودوء کی جن تحریکوں نے اس عطے کے ساانوں کو گرمایا تھا، ان اوریکوں کو اگر عوامی تائید کہوں میسو آتی تو وہ بلکال اور مشرق پاکستان ہی لھا ۔ اور کس طرح وہاں ہر مسلمان كسالوں نے ڈيڑھ سو يوس چلے الارش شہ (رسين اللہ كى ہے) كا لعرہ اور وسيدار كے علاق يقاوت كا برچم بلند كيا تها - وستدار كے علاق به بقاوت اس کی ہشت پناہ برطانوی شینشاہیت کے عالاف ای اُھجری -یہ تعریکیں مذہب کے نام ہر اٹھی تھیں ، لیکن ان ک بدادیں عوام کی معاشی پستی اور بے جاتی ہر ہی استوار ہوئی تھیں ۔ اس لے آج ضروری ہے کہ جن تمریکوں کو صرف ملہجی کنوں کر ماراع آگے گزر جاتا ہے ان کو اوری طرح سے کھلکالا جائے: ان کے محرکات کو اجاگر کیا جائے۔ مماشی اور ساجی بس منظر سی الهیں سمجھنے اور حدویائے ک ایک لئے الداؤ میں یہ پہلی کوشش ہے ۔ اور شرورت ہے کہ ان تہادوں ہر کام کرنے کی سہولتیں سہا ہوں ، کیوں کہ ہدائے ہے جمعلے جند ۔ الوں سے مانسی سے کے کو زالدہ رہنے کی تاکام کوششیں کی جارہی ہیں ۔ اعالم یان اور اسیاسی زعا کا ایک طبقہ ایسا وجود میں آگا ہے جو یہ سجھتا ہے کہ قرارداد پاکستان (لاہور) سے سلمالان باک و بتد کی تاریخ شروع ہوت ہے، اور اس سے پہلے ک کام تاریخ لذر آتش کرنے کے قابل ہے . عالموں کا ایک گروہ بہت ایجھے جاتا ہے لو سرے لک چنج کے رک جالا ہے . مالالکہ ٹاریخ میں ہمیشہ تسلسل ویا ہے۔ گویا مالنی کے واقعات میں ایک تسلیل و وابط کا تام ہی تاریخ ہے۔ اس کے انبر کسی قوم یا طبلے کی سیاسی و معاشی جد و جہد کی داستان مکمل ہوتی ہے اند منظم ہوسکتی ہے۔

ان اوراق میں ، شرق ہاکستان ہر الگریزی تسلط کے ابتدائی زمالوں کی جد و جہد کا تذکرہ اسی لیے بنیاد ٹھھرا کیوں کہ اس طرح بہت سے سوالات کا جواب حاصل کرنا آسان ہو جاتا ہے ۔ ہم مشرق ہاکستان کے عوام کی جد و جہد آزادی کو اس وقت لک نہیں سمجھ کئے ، جب تک برطالوی تسلط کی داستان کو بوری طرح نہیں سمجھ لینے . اس لیے کہ برطانوی تسلط کی داستان کو بوری طرح نہیں سمجھ لینے . اس لیے کہ برطانوی تسلط کی ابتدا اسی غطے سے ہوئی تھی ، اور جی سے اس کے خارف متعدد موقعوں ہر سزاحست اور بفاوت کی تحریکوں نے جنم اس کے خارف متعدد موقعوں ہر سزاحست اور بفاوت کی تحریکوں نے جنم رجحالات کا جائزہ لیں اور دوسری طرف اپنے ملک اور معیشت ہر ان رجحالات کا جائزہ لیں اور دوسری طرف اپنے ملک اور معیشت ہر ان رجحالات کے اثرات کو سمجھیں ۔ لیکن ایسٹ اللیا کمبنی کے رجحالات کا تمین اس وقت تک نہیں ہوسکتا ، جب تک کہ ہم خود برطالیہ کے اندر رونما ہونے والی تبدیلیوں کا ذکر قد کریں ۔ جنان جہ ہمیں اپنی انرخ ان کام محرکات کے بس منظر میں مرتب کرنی چاہیے ۔

بشرق باکستان کی تاریخ ، روایات اور ثقافت کو سمجھنے کے لیے فروری ہے کہ اس خطے کے غصوص خط و خال کو بیش نظر رکھا جائے ۔
کیوں کہ انہی مخصوص خلد و خال نے سشرق باکستان کی تاریخ اور ثقافت کی انگ روایات کو جنم دیا ہے ۔ اس میں جلرائیہ ، آب و ہوا اور تقافت رین سین کے طور طریق ، سیھی نے ان مخصوص روایات کی برورش اور ترلیب میں حصہ لیا ہے ۔ ان کے دل کی دھڑکتیں ، ان کے جلبات ، غوثیاں اور نم سبھی ایک مخصوص کیفیت کی حامل ہوتی ہیں ۔ اس لیے دونوں خطوں کو ایک دوسرے کو سمجھنے کے لیے ان ممام کیلیات دونوں خطوں کو ایک دوسرے کو سمجھنے کے لیے ان ممام کیلیات یہ کہد دیا جاتا ہے کہ دونوں خطوں کو اسلام کا رشتہ ایک دوسرے یا کہ سمجھنا ضروری ہے ۔ بارے بال یہ کہد دیا جاتا ہے کہ دونوں خطوں کو اسلام کا رشتہ ایک دوسرے یا کہتان میں انگ انگ کیلیات پیدا کی ، کیوں کہ وہ دو انگ انگ خصوصیات کے حامل معاشروں ہو آئر انداز ہو رہا تھا ۔ غشاف خطوں میں انگ انگ کیلیات پیدا کی ، کیوں کہ وہ دو انگ انگ انگ کیلیات بدا کی ، کیوں کہ وہ دو انگ انگ انگ کیلیات پیدا کی ، کیوں کہ وہ دو انگ انگ انگ کیلیات پیدا کی ، کیوں کہ وہ دو انگ انگ انگ کیلیات پیدا کی ، کیوں کہ وہ دو انگ انگ انگ کیلیات پیدا کی ، کیوں کہ وہ دو انگ انگ انگ انگ کیلیات پیدا کی ، کیوں کہ وہ دو انگ انگ انگ کیلیات کیلیات کی انوان کی اور اور کی اجتمامی افسیات کا بی انگ انگ انگ انگ انگ انگ راگ میں مرتب ہوئی ۔ چیاں چہ یہ انگ انگ انگ انگ انگ کی انوان کی اجتمامی افسیات کا بی انگ

هصد ہوئے بین اور اس میں ایک الک ولک جیلکتا وہنا ہے ) وہ مقامی ولک ہولا ہے۔ یہی حال مشرق پاکستان کا ہے۔ اسلام نے جب ابنا عمل شروع کیا آو وہاں بدھ مت ، ہندو مث اور ازمتم الذیم کے تبالل مذابعہ کا اثر ضدیون سے عاری و ساری کھا ۔ اور انھی مذاہب کے بیروکاروں نے اسلام کو اپتایا۔ جب یہ لوک اسلام کو اپنا رہے تھے او اس کی تعلیات کو تو شرور قبول کررے اپیے، لیکن ساتھ ہی اپنی مقاسی ہود و پاش ، عادات ، رسم و رواج اینی بورے طور او ترک شین کر رہے تھے ۔ چنان پ ارائے رسم و رواج ، عادات ، طوو طویتے ، تیویار ، زبان ، جغرافید اور آب و ہوا یہ سب عوامل اسلام کی تعلیات پر بھی اثر الداؤ ہوئے۔ جنال یه ان مختلف شهدیری ، ساجی ، معاشرتی اور ثقافتی عوادل نے اپنا عمل اور رد عمل جازی رکها . اسی عمل اور ود عمل کی آمیزش اور آویزش نے مشرق باکستان کی تاریخ کو ترتیب دیا ۔ ید عمل جاری تھا کہ برطالوی شہنشاہیت کے روپ میں ایک ٹئی طاقت ، لئی معاشرت ، تئی سیاست اور آئی ثقافت نے اپنا عمل جاری کردیا ۔ اس عمل نے ہندوستان اور اس کے مختاف خطوں میں عمل اور رد عمل کے سدیوں اوا نے دھاروں کو یک دم متغیر و متلاطم کردیا ۔ صدیوں سے جو عمل جاری و ساری انے ، وہ یا تو رک گئے یا ان کے رخ تبدیل ہوگئے ۔ اس تبدیل نے نئی طاقتوں کو جنم دیا ۔ الھی ائی طاقتوں نے اوم ارستی کی بنیاد سہا کی اور ان طاقتوں کی سپیا کردہ بنیاد ہر جب بات بڑھنے لگ تو اس سے عندو نوم ارسی اور مسلم نوم ارسی کے سوت ابوٹ تکلے ۔ توم ارسی کے ان دونوں سوتوں کا متبع ایک یں اضطراب تھا جسے برطالوی شہنشاہیت نے جنم دیا تھا ۔ لیکن سے یہ ہے کہ اس افتظراب سے دو مختلف اثرات مرقب ہوئے جن کی بنیاد اس زمانے کی معاشی فشا اور مختلف طبقوں کے رد عمل او استوار ہوئی ۔

یہ بیں وہ مختف عوامل جن سے اس برصغیر کے مختف خطوں کی تاریخ مراتب یوق ہے۔ مشرق پاکستان بھی اس کلیے سے مسئلتی نہیں ہے اور کون ہے جو اس کی تاریخ ہورے ہنگال کی صدیوں کی تاریخ کو احاطہ تحریر میں لائے اغیر لکھ سکتا ہے ۔ ہلکہ اس کی تاریخ ہورسے ہنگال ہی کی نہیں ا

اس ملے کی رح ور س نے سے و وں کی مد و مید کے مدورے سمعود - ارسید ایک با مدید و در نے کا معربی ہاکساں کے ا کے ایم در ای اسلط کے رہا دیا گے یا اس وب لک مدیل السان و این راست به انتمای کے انتدار آبو فرنپ فراپ ایک ما در گرر حکی میں بار یہ ان صدر وہ تمام عمل میاں خاری سرحکا مہا حس نا دی اچی ادر چی اور چی معرف با کستان و پر رم ا ہے رہ اللہ آئے ہو س وس کہ اسرق ا سے ان ور لکن کے ہوگ و مہاں سی کہام العملی مرکوں و مراسے حکے بھے ۔ انھول ے سو د جی ک وی ، جہ رہی اوے جے درصوی دسر کو الارافي مان ما ما من جائے ہے اور یہ نے عد مصری صور اور انی راہوں الے بامان سوج یا سروع ہوتاتا ہوئے دونوں حطوں کی درنج دی حارب و نے والے جی ایک بنا ہے ، عد دولے ہوئے بھی فریب ہے ، موری کے باومود برمکی ہے ۔ س و سال کی اس عدیم و باخیر کے باعث مشرق ۔ ۔۔ ی کی درج کے دیتا ایک محصوص رنگ سے ور س کے ہی مطر مين اي اسم سمجهنا ۽ سمجهانا چاہير س

عبدات ملك

پرایا معشی فضام اور اس کی تباهی



#### -1 No

## ارت کے ادور

سائے میں میں میں اور ان کے مدید کی ہے کے مدید م کوئی ۔ اس ماری میں میں میں میں ادواو سے مور و مدا ہے ان میں اول میں جس سامیان ہیں ۔ مطابہ ور اوب نہیں ہوت کے ان طاموں میں یہ مدید ان ان ہا جا جا ہوں کے میں و استوب یہ منعی کری رہی ہیں ۔



الرضعين کي دارخ ميں۔ ايڙائے اثرات کا فاوار العدور الو النے با من لوگوئی ہے رہ رہ دیکھا تھوں ہے کہ عجاب برت وراغمصے کا عرب ب ود ، س اے د اور رہ یہ بھت کے سام دم بوڑ رہا ہو اور دوسرا وجود بن آرم بھا۔ کا باعلت اللہ رکی گھر اللوں بان الروسی تھی . دوسری عدم ہے سات ہیں اران ہیں ۔ پہلی وہ ارمانہ الیہ جب سامست معاہد، کا چرے ممٹورہ بھا۔ خانہ جاگا وہا کے انتہ و اسر جھوںکے براہتم کے اس چرع کی اخری لو کو بھی ساہ کرے ۔ لیائی دے رہے تھے۔ اسہ کا الماء و وحسى در سے كي طرح چارون سرك ساست بيا سے ہوتے ہا۔ فوللدارا فالتر معدوم ہوں تھا گہا تھام چدا فالوپ یا میراب ہے۔ یابی ہمار اس براے عدم دو ورے ۵ فرعم المحاسب سالب بی سر عام دے سکی تھی ، ور وہ ہموں ی سرح کے اسر برورس بالے وال محرول اور صعب کاروں کی جہمت ہو سکتی ہی ۔ کن نہ بدری عمل واک گیا۔۔۔ کیوں اس لے اند بسٹ اندیا کمنٹی ور اس کے مدارات دیں بیگاند پن اور س کی برت المسول و بی اراسه بود این اس دسری المدن کی اله مین سک کرے کی طرح جاتی ہو کی ہے ور میں یہ میں مدھی در رہے یہ ورا بہرے ایشائی سام کی وحد سے ساج کے ارام کے مسید صول مہت دار ہے اورے کار آئے ور حب اسا اسا ہوے یا آپ کے واسے یا بیتی کا وجود س نے کی میں کہ سکتگی ہے تا جارے ہاکا محر

ساموں یا سرمے کا تیاں کے سے راحمو کی مادد ال فی صور 🗝 ی پر ایسی سازیہ 🚅 کُل دی ہے۔ م المعالي المراجي الأو الوحل عند الله الما المحي و الحال وكباب يديد حايونسا ممم ہے س اردن میں چاریوں بیدی ہے ۔ س رکے کا ہے مرابی حدد أوروب كو ماسان كي ماسائون بالما الما أم الما ہ و منا ہوم م ہوائی۔ ان و اسا ان ان اسا ما اور مان ہ مان ان مان م جے ہے۔ ان کے ان مور یہ اس مورات معلق ہم مال اور مورات ااس کشمکٹی میں انگریزی سرمایدداروں کو قنع تصیب ہوئی ۔ انکریز سے ہے زیادہ ترق یائٹہ ۔رمایہ دار طاعت کے اعالتدے تھے۔ ہندوسان میں انگریروں کا علاقہ جاتی افتدار شره م می رید م \_ مدم کے مواد د ا الهاربوين صدى كے تصف آغر كے ابتدائي سالوں ميں جس بدكال فتح يوا تو اس كے طور طريقے بدلتے شروع يوتے ؛ نہاں باک ہے ۔ وال فادی کے سے سے اس سے ماہو۔ نامان اتداری شکل اغتیار کرلی ."

موں و ما ان کہ قدید کی ہے میں ور انتظام میں ہوتے ہے موجود ہوں انتظام میں اور کیمی شدید کے راسہ میں اور کیمی شدید کے انتظام میں اور کیمی شدید کے انتظام میں اور کیمی شدید کے انتظام کی انتظام میں اور کہ ہے بھی ہ کہ انتظام کی انت

الله شدى عسيت دهر

اس ہوں کے ہد من بسیدگی دوسری یہ کی ہے۔۔وق سے محسمہ جو ہاں ۔ یہ دسرے دیکہ دی ہے کو پی روزت کی مصبومات میں مصبومات کے بے خدم میں ہاں ہور نے معلی میں لاکے فاصلہ درمانہ میں میں

مامان حاصل کرتے کے لیے ضروری ہے کہ اس کے بدلے میں ہمدوستان کو کجھ جیران دی حالیں۔ سکن لطف یہ ہے کہ اس دور میں حس کمیں اپنے حیاروں پر صور یہاں کہ س کے لیے کشان کشان آرہی جی ، تو س وقب کسان کے باس کوئی ایسی شے ، بھی حو دورسان کو پیش کی حسکتی ، کیوں کہ تمام مصنوعات فئی طور پر ہندوستانی ضرورت سے چندان مطابقت الد رکھتی تھیں ۔ او

چی و ما ہے کا دوہ س کی آنہا آنا ہا اوی سطت کی شو و ما" ا میں لکھتا ہے گہ:

ا مشرق سے قبارت کرتے میں سب سے بڑی مشکل یہ تھی کہ یورپ کے باس ایسی چیزیں جت کم تھیں جن کی مشرق میں ساک دوں ۔ سالا ساس در دروں کے سے عالی فاللہ میں اور سالا میں دراوں کے سے عالی دانت ہان کے سیسہ ، تالیہ ، پارہ ، ٹین ، سونا اور باتھی دانت ہان کے علاوہ سدوسیاں میں چاہدی کی جی کھیت تمیں جی ، اس سے یہ تاجر زیادہ تر جاندی لے کر آئے تھے۔ "

دہ سری ہو آیا۔ وہا اور مصوف نہ ہے جافاق ساتھ ہوٹ کو استاہال کیا ہے ۔ چناک چاد فوولس لکھٹا ہے م

السلود ن کے سان کر ہری طارعہ حدیث میں اسی ہسی ہیں۔
کی تلاش میں تھی ا جو مدوساں میں بھی ا جو مدول ن
کے لیے او ال فلول ہو اور اس سندنے میں سب سے ریادہ ہما وہ چالدی بھی حو سرب بہد اور ہسیا وی مریکہ میں غلاموں کو قروخت کرکے حاصل کی چاتی تھی ۔ا

#### الهازهویں صدی کے هتهکائے

کہ ی د جے ی درار دائم ہوئے کا ، دسے ہی صور صرروں ور مارو الرائے کے رہے ہاں عاملہ عمر میں سمنی رو تا ہوئے گی۔ ئیسی ہے تحارب کے س مرق کو برور شمشین ہے کرنے کی کوشش کی مو یک صدی کی اسے بردشت کریا ہڑا بھا۔ اس استعکام ور افتد , كے ما يا جار و اللہ كا الكيا لاعدود ملسم شروع موت ہے۔ چال ج س دور سی را دہ سے زمادہ مامال کیا سے کیا بھاوسے دانا مال کوسا کے لیے دوڑ دھارپ سروے موکنی ما عمر کی حساب اگرچہ بعیر طاقب کے بھی كسال اور پارچ باف ور بہل داعت الر كے مع نے مال مصنوط مولى ہے . سکی کر اس کے باہے مار شمشہر و سال بھی نہ اور دانوں کی لالهی یعی تو یهر ہے۔ رہے انسان، بارچ باف اور انہی صحب کار کا حدا ہی جات ہوتا ہے۔ اور مہی مدیند ہے۔ ع کے عد سکال ، جار اور آڑے۔ کی سرزمین بر شروع ہو رہا تھا ۔ چاروب طرف حاج و پایار ابداما و رہی انھی۔ اور مہی آء و کا بھی جس نے انگریروں کے تمک بھور نوب نو نابی محبور شرد نها » وه س صله و شده اور کهلی د کینی کے علاق کسی ہے استعام اوے۔ چال چا ۱۰۔ دو میں بکی کے واب ہے کسی کو کہ جنجامی مرات کیا ہے اس کہا گا ہا ۔

ا کربر عمر چوچائی فیمنا دے آثر عبد اور باسی باعروں کا سامان اور احباس زیردسی چھیں جانے این ما اور اعبر و المام آبرکے ارمیاب سے ان حاروں کا باخ اردیبا وصول کرتے ہیں ا چو پمشکل ایک رونے کی ہوتی ہیں ۔'' تصارت کے ان بی طرعوں کی منصرکشی خود یک انگریز باخر و یم نوانس لے جارے اع سان کی بھی ۔ اس نے کہا تیا :

ال بگر رہے گائے کہ بدا کہ بدا کہ مرح کے برخے کے اس کے بیان کرنے کے اس کے بیان مرح کے بات کی بیان کی برخے کے بات کی بیان مرح کرنے کے بات کی بیان مرح کے بات کی بیان مرح کے بات کی برخ کی برخ کی برخ کی بات کی برخ کی

#### ٠ ٠٠٠ في ١

ا کی بر حد سے کے در ب حد ان ٹو پک ما ہے ،

الے ۔ گدی کے آرے و حالے جو حجے کا کام رائے ہی و بسیر مند کرنے میں اوا کام از کے حوال سے بعد و فصد ور مص وال چہلی فیصلا ٹیم من از کے حوال سے بعد و فیصد ور مص وال چہلی فیصلا ٹیم من از کے حوال میں کے باہدا در ان اند میں ان ان میں کی حدید میں موتی کے جوالی مصالات میں ارقام نے آ

ک ہی کے مصلم ان کست نے اور ال کی سریت کے لیے خود ال کر مواج مصل مال کر مواج مصل میں اللہ کی دراوی اللہ میں الرحم ہوی کی دراوی اللہ میں اللہ کی اللہ میں کی دراوی کی بدراوی کی ب

#### جگ ہلامی کے بعد

اور اس رافوری ایر طایر و آن با وی باید این فی سمت سی بر میدوی ای کی صحبہ و خرف کے اندائت استان م دورہ کے بینے ان کہ والے سی ۔ سوے وہ : " دور و سے جے اس (دی دوسے کے دامر " : اور دوس الاستوم المعالم المام المام المام المام المراجع المراع راس اور جب کے بیان مرک نے وہاں اوب یہ ماکی وہ د ماکے ساملے یا اسکامی یا افوال کی روائے کے اور مرا کا ان کے یا فیمیت و جرات میں دساں کی ران کا اور آن کے دردان کے ور عام برق بھے جریوں رافشن ہے ہے ۔ ان اور کہ ایک کے خواجہ ہی ہے جو س دور ان آبار اے تعالمات اے الاسی کی ماکم سے سے جب موت یا مرا ایا کی درف جہ رفی ما داوال کی صعب ہے ساکا رزئے میں معرفوں کے عدم سے مارس نے اور کنڑا نے سی سے ہو داسی ہو دئی دون میں ہے۔ وہ بسیرہ علی ہے۔ اور یا ایک ہواجا ہی کا جاتا ہے کہا تھا۔ الله د مان د مارب دی دوی چې مه هند چې د خه خال رواني میں بہت معمولی ایائے ہو ہور ہے تھے ۔

مانی همدا جارہ کے لیے ان سجہ ہاں او صبہ کی مداو ہے۔ میں مصاولات بھی او آس سے ایک یا ہے الممارک کے اسرہ ایک اد یہ تعارب ہو وں ، ن کی کہ ول ور حدول کی بھی ہے کہ سوال کو اور ادوا دوا ہے۔ دور اس صرح سے رو اس مارہ دست کہ بھی ہے کہ کہ بھی ہے بھد علی کو اور انگیا میں اور امیر حمد آنیو لکال میں آخیہ دائیہ تو اس سے وہردست آلمدی ہوئی یہ اس کے بعد آنیمی کو اس سے سودست دهندا ور کوئی در نظر آ اور اسے می کی لب بڑ گئی ۔ وہ سال پا سال اس کاروبار میں معمروف رہی ۔ بہتے میں حمد کو تحت پر بائیا کے لیے رقب وہ مال کی گئی ، بھر اس کو ان کر میں دائیم سو حب یہ بائیا نا گیا ہو اس سے مرید روحہ حاصل ہوا ، اور ابھر میں دائیم آنہ دعت باتا کا دو ارا میں حمد عبدالدہ سے دوو راک میں میں حمد عبدالدہ سے دارو راک میں عبد حمد اللہ سے دور اس کو ان کردا یہ اس کے عدد عبدالدہ سے دارو راک میں عبد حمد اللہ سے دارو راک میں عبد حمد عبدالدہ سے دارو راک میں عبد عبدالدہ سے دارو راک میں کے عدد عبدالدہ سے دارو راک میں کو تعمد عبدالدہ سے دورو را

4-11 325 0,90, . ,800 =

#### دوسرا باب

# ایسٹ انڈیا کمپی کے گماشتوں کے مظالم

ااوح سر ہے جاتا ہے ہے ہے ہم ہو کر انہ ہی کہ جارتی اکس سے آزاد کرنے ماں حکم انا ماری ہے، بها ماراک سر معامل نے ورے سکی سے ورقعہ محد دیا اور داکورے ساکسے آلیسی کے بیدو گرسے لا انہوں ور داور داور داکورے سال کے انہوں در آئے ماا



ایسٹ انڈیا کمپی کے حرور وب نہاوت کی میں یہ سوار چی اور جید ٹمنی کے انجنوب نو باندہ دی ہے بحری پکس سے سنشنی کیا ہو اس کو تحارتی وے سیسوٹ کی ٹیپی حیثی می گئی ۔ چاروں طرف مانی کے الحب دمانے کیے۔ س اف اب الی ۔ ارج سال الا جو الله الله کی بڑی آگ سال کے بری صاح عمل وکھی ۔ دہی کے من از و دون کے علاج سے ٹوی ادہ ہے ۔ ور حہ مددوں یہ عوسکے۔ بیت مایا تمانی نے موقع عاصب ماں راڈ نافر بسکی دو دایی رواند انودیا یا یک با سیار برای دا. او ایی دنیا میں معالملہ ٹھنہوں کی ساتا ہو اس کی صب رسیات رہی ہ برگی ساد سے ہوگئی ۔ فرج سیر د ایکر کی فالیت سے مہت سائر سو یا سیمند یا کی طرح حسب رو عاب رو و خو تو او خرا ول کے د انہوں دے گئے دانگر المدی ے رزو جو ہو ہے کی محالے سندنا کی کہ بندی سے جو ٹناس باجرا یہ حیایت سے جانے ہیں وہ معاف کردے جا اُں ۔ فرح بادر سے اسح علی سے بروا ہو کر ، برو ، خاری بردیا ہے ؛ " بمنی کے سم کر شوں او عارفی ایکس سے مسئلے کہ عدد بن ماا دعام عاری ہوتا ہو ک بکر بروں نے یہ مناکب دین ورفیہ تا کا اور پر فللم کی تحریث میں مدعمت سرمے لگے ۔ مالمیسے ان کہتے اس کہ بی کے کہانے لا کھوں اور کروڑوں ہے بیوباری بن کے بایسوشنی المرون کے کام دروبار بند ہوگئے ور حدے جانے سے مگریو ہو آسم کی عارف اور اداعاں موگر ۔ اس وہانے کی کیفیت اروس مسفل کے معلق نے بال سال کی ہے۔

"بلاسی کی تربی کے عدد سیال کی حکومت بند برآئے باہ معرجعمر کی وہ گئی اور سنست کے در و سبب در انہ بی کا قبطہ موگو ۔ اس طرح دد دری ہو ساکی ہی اور حایارات کسی کے بہ بین جنے گے ۔ اس صورت خان دیں بیسی بیل بحد ار ساں قاعدہ آلیا ہے کا حاب مولع دالا اور تحیی یا معمد بھی بھی تھا ہے ا

ہ بیاہ اس امر موج کے بین جانے سے کہ بی کے مسویا میں ہرفس و آر ے مد عامد مسار و کے در سی اور وب کی کی ہے ہم ہوگئی۔ س سے در 3 سی ساس موج سیر کا معالج وہ کر انگریزی مال کو سام محدوول ہے مدائی آرا میں معالات سب سارٹال کیے۔ اس مے ب ہی کے مارموں سے می تدرب سروع الرسی اور بسی سروع کی ک ان ایس ب در ایسان داده در به کی خان کوی داد با داباس د چاول د سی وسیرہ کا کی عدید و فروجیت کریں یہ کرے بدل ۔ باستی سود گر حداد ہے کی محصول ہیں۔ ان جا انسی کے بال کا مدی میں ید یا کردگے ہے۔ یا جود ایکریز تاجروں سے دریا بھا راس سے الر کی اوس ، اس کی تنظیم بات این اور الدی تالی بهای اور یا جارت ہے رہ ہے ماہی ہوت یا تابعہ اس کا شاہ ان تا ہے کے باہ سے اور اور اور کئی ہاکٹر را سود کر جس سال ہر یا ہے رکو ہے اس بر حرام ایک کو ادائی مک بھا۔ اس مہلک رری ہے دائے ، ا در کروں کو معاسی اور حرق دوت سے پیدک و کردیا ۔ وہ می می دیت را بنایا طراحے ، ور اینا مای فروطت کرنا چاہے ہو مے یہ اس کی بچمی ہے جی ، سمی موء کر اور باخر اپنی ماہیں یہ رہوئے اوا جب اس کے بدائوہ میں بدونسانی باہر آبو معموں سے مرا وہ کسی کربر کسے کی سعور کرم کرکے اس سے ن موجوس ای اس ی کار این کی کمی کمی محمول مایک سکتا ۔ اس ے اور میں ممال مامی ہے میں اور استی بھی سسی مروب کے ا ہو جارت سے واقعہ کے راف رویے ہا وار قد راہ بھا ہا ہی ورد درے اور کے بوت ہو کے جی رددہ س سے کہ ہی ہے ماسی علجے آیا مگر کسی پر اسے جعموں کا نہ آر ہوسک نیا الاعربین دسے لگ کیا اس نے خوال فرزوی کی ٹھاں لی۔ اس نے دیسی سو۔ کر کو بھی معمول سے آزاد کر دیا ۔ اور لگویر باحروں کو عرار کردیا کا ۱۹ کھے اور مال براری کی سیاد اور مساوی سطح ہو ے نے کریں یا لکا ایک ایک میں بیانا یا جارت کے سے کیسے بیار

دو کے بھے۔ حدیدہ اس نے سع و نے میر فیسم کو یکی گ کمان جھوڑو اراق ہ چی ہے۔ اس گمان کی ایکے اُرچ فاج بھی جمع کی ا مان این ب برق ہ چی چی ۔ حرب یا تا ہی ہو ہے جو را قبر جومکی چی ہے ہے بوق مرفی ایسی اسے دیے ۔ اس فیوں ہے جی ہے ہاں ہے جانے کی موسی کی وہ ایک ایسی سکامی ایکا اُن ہے اور اسمال کے فیم ایک ایک سے اسا دہ شروع ہوا ۔

#### مندو - اور - ايست الذيا كميني

اگر رہ ہی جب جی میں جرب ہ صف کرنے ہی دھی میں مصارف ہوں جب سے رہامہ مصارف ہیں جو اس نہ سے رہامہ مصارف ہیں جب سے رہامہ مال ہوات ہی ہے میں اس بہت ہیں جا کہ اس المحادل ہے تعادل المحادل ہے تعادل المحادل ہے اس واقات کے اس محادل ہے ہی مسابہ معلم فی المحادل ہے ہی دال محادل ہے اس واقات ہے میں مسابہ معلم فی المحادل ہے دال محادل ہیں کہ اس فی المحادل ہی دال کی اس محادل ہیں کہ دال کے اس محادل ہی دال کی در دال کی در دال محادل ہی جو اس محدول ہی دالوں کے در دال کی در دال کی در دال کی حیثیت سے محدول تھا ہے۔

ہوگیہ جو بعد میں زبردے سیاسی نتائج کا حامل ہؤا ۔

ے میں اس سے اور اور میں کے عدد عید ایمانی الواری درہ ساخت ہے وہ اور مدین میں . رکزے دیا ہے در دی انسوں رائب ی جردوفروجی ے نے اور کے اس میں اور کے بوت یام کیا کا جو اس مورج ے دورے جاتے ہو۔ م وے د موج مسے یہ آت توسون سے میں ہے میوار ادا ہے ۔ جانے ساحی ہوبار بھی شروع ے اس کے ان ان کی کے ان اور ان ان کی کے ان م ورے ہے۔ یہ دے صادرے مد درے در دو مو مے ان کر سون ہے ہے۔ یہ ہے اساف جاج او ادار ہے اوسا اساق اپنی ہے۔ خوام انگرار مدارد العميان الدي ع ده جدد در الرب يور و وعال ال كالماوي ف مراور و مل ب المار موالي ما بالمال كي مشمو عام المركز ك رساله الوالم المولية المراكز الم بم س ر سا و د د ال الولا ال الما الم الما و ما الما ساء و ر د و که ور حب در دامر در در دو د کے گرشے کالی هرد کے در یہ کے عارف اور اور اور اس ہو واق سے سا از چیادگ ن دعیا میں سرے گے۔ اس مے اس نے کے بعد اس نے سے سائے کے فاہر امر رضا رفان آر بحو الرکے اس در روحہ سھیا تیا ۔ میں یا ہا ہے۔ اس میں سے یا جی جی۔ لارہ باریو میں سے فواق ماروں نے ہے۔ میاں مان یا جانا ہے باشی مستر رد کو رود کاری با با اس نے باری بات گر روی نوانست یہ ا راد کالی در در صاب در سامی کا ۱۰ س کے لد او الدار جي ل ا المنظر دار کي اها اليا ميوالي بياد الرسو ال راجي ال حواجي General of the

ہے۔ اس کرنے کے اثر و نامج کا یہ عدید بھی در نامہ ہو گاگ ک اناکار برد بھے میں کے عادنے نے میں جانا سی فیار نا خان کے متعلق ایک انگریز الجسو نکھٹا ہے:

المرب المن صد ہے جس کو است علیہ کم ی او س کا فاوق ہوری ہدہ سال ہے ور س ن حدید کے سے و وقت ہمر ہیں ورس ہے یہ ساتھ کے سے و وقت ہمر ہیں وہ ہے یہ دیا ہے یہ سکی گیا ہوں یا ہے مدالا کا معاملے ہے یہ یہ این گار ہاں ہے مواو ہے ہے ہوں ہے ہم مدوا ہیں ہمری ہیں مدوا ہے ہو گئے ہیں ہمدوا ہیں ہے ہور ہی گیر ہیں ہا۔

تاريني تتاخ

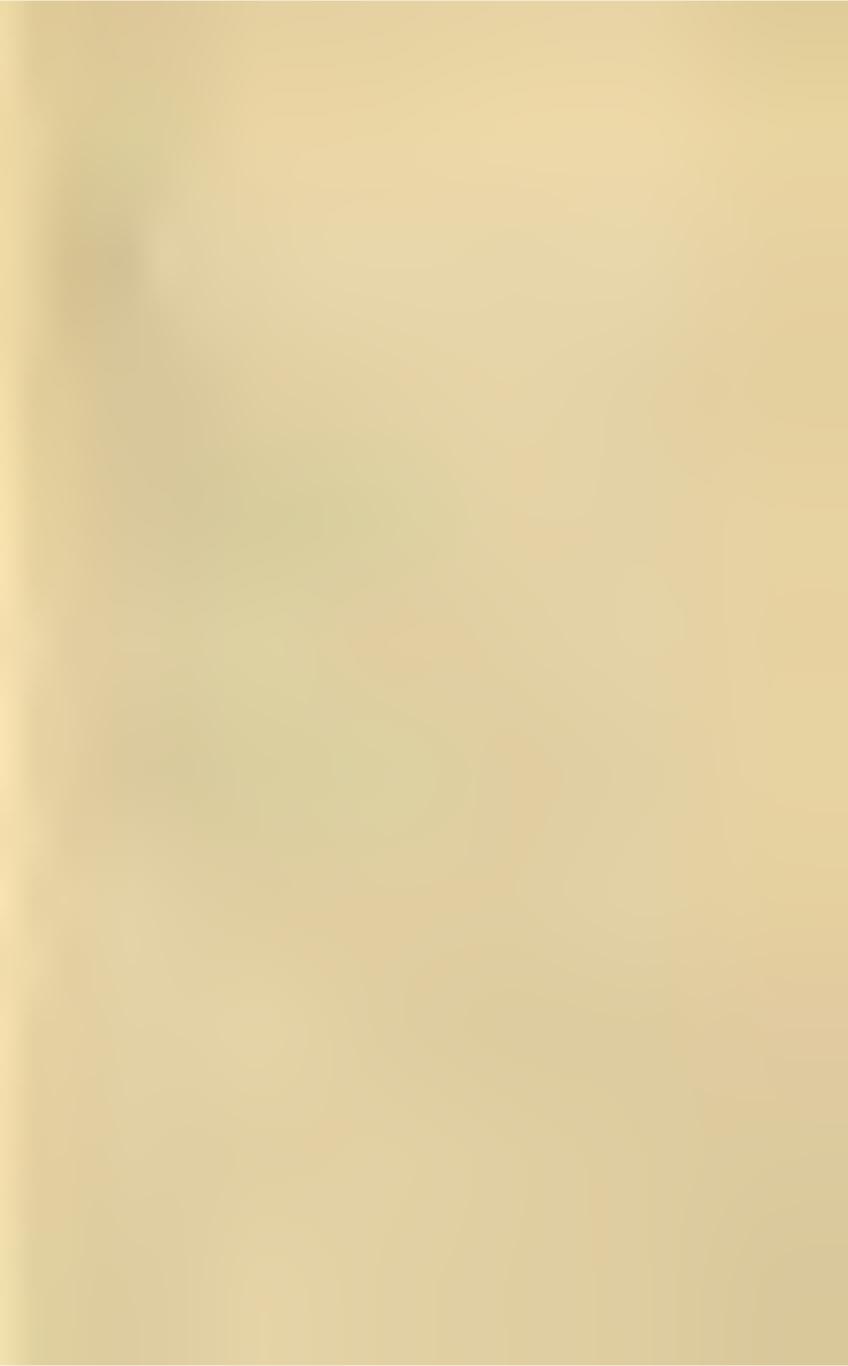
د آرے رہ مادہ ہے ہی جے ہے ۔ واقع کے جانے مدست یا بنا و بند سوم می سب عرب نے سوے جو نے ہی و ی من سای این بهوات شے دل ، ایک عوام ایے سے و عصب اور مان والمطرب في سان کے در دان ور دان ور داروں مارب مارس حرسے ہیں ، اور حو راہ سب سے ساں ور میں کے لیے دوبر وی ب وی عائے وو عال کی رہائی ہے۔ اس جانا جانا میں سروم ہوا ہا مشهل موسیسی الناسان به این داری را صها زدانی کرانی نوے : عادوم یا داست و علومات المامکی و فاع سای سیمی سے عروہ ہو رہے ہے ، یہ ہے ہے ہی میں میں ہے ۔ وہ ہی کہلد الراز الما الراس عند جي و 🕫 آرسن لا ماساب الهيهر د. پ کيسول 🜊 علاف عرب نے ایک وسے عال فائم کرے ، اور وہ عدم یہ بہا کہ ''پیمو کیا جا جا او نے دانیجہ ارانوں اندا کرسے کے بشب بناہ لکریو ناجر کی تکہونا سے وجھی ہوئے ہے ہو ہے ملم و عصہ ور عرب کا ساما کیسا و اس سے بڑھ در اس کا مدیب شدو سے کیا۔ اور اس طرح طلعبادی و هوروب و المعاسی الحسین الله عاریکوی فی بایاد ای سی . (حرمن برواسير درر \_ چي د جوب يې چ در ۱۱ ده عويکړي ابیادی طور او میاس اور اقتصادی بوتی یو -")

بد ہیں فرست ہے کہ گہسوں اور کمنی کے مصابہ کے حارف خود مندورہ ہے جی الدیج بیا اور المنجاجی خریکی چی اچرے معلقی بد ہے کہ کہ بدم خرائی چی اجری بیا سدی ور صلاحی تیاں ، ٹیمیا ٹیلا سے اصطادی لوٹ کیسوٹ کو ان سان بہی ہے ہا مرین سالا گیا یا کہ بیا کہ بی موجہ ہی اخاب گیا ہے، کر مواب طرین ان والد می ان خابی ہو خوا کے سب ان ٹیا درد دور ہو سائی کے اخراندوں کے الدی بیار کی فصادی کی مصادی کی میں مکی ور انہی اس کا ہی محاوا ان و بات بہا گ شمنی کے باتھ میں مکی ور سائیل میں ہی سکی اور اس کے گذار و دواج میں سے والے عوام کو رحمہ کی بخطام میں محادیات کا حق ٹیا ہا

#### مالگراری پر قبضه

اب بک کیسی کے بدہ درہ کارب کے مید بات ہو گھے ، عدرت کی مید بات ہو ہے گھے ، عدرت شہروں اور قعسوں ایک مستار ہی ۔ ور کا کے بہات قدم سد لیول بھی شہروں اور قعسوں بک مستار ہی ۔ ور کا کے بہات قدم سد لیول العلا اتبا او بلاسی اور کسر کی ہر اوب ہے اوب دو را یہ ادار ایوب ہوئے ہے یہ درست ہے اور درست ہے اور دو اوب اور اور دو اوب کے احداد اوب اور کسات کی دادوں کی وجہ ہے بو مسائر کرنا بھات لیکن اس کے بوجود را ستاگی رہ و معمول کے مقدمی بھی اس دہیات اس سے واجود را ستاگی رہ و معمول کے مقدمی بھی اس دہیات اس سے واجود کی را سال جیزے ہوئے ہی کی دادوں بھی جات دہیات اس سے واجود کی را سال جیزے ہوئے ہی کی دادوں بھی اس کی را سال کی اوب اس سے بیان ایک اوب ان ہی سرویی میں بھی یہ بیکن اس کے دوردود یا ہی را سال وی بیانا شردی بھی دیا ہے کہ دوردو یا ہی در الیوں ایک اوب ان کی سرویی میں ایسٹ اندیا کہ دی سرویی میں اور اس کی را سکی را برا سات بیان ہو ایک ایسا کی دیا ہے انسان دو ایک ایسا کی دیا ہے انسان دو ایک ایسا کی دیا ہے دیا ہو ایسان دو ایک ایسا کی دیا ہے دیا ہے دیا ہو دیا ہو ایک دیا ہے دیا ہو دیا ہو ایک دیا ہے دیا ہو دیا ہ

م ر کسب و ہے ہو کو دی کے بادشاہ سادعا ہے لیکل ، مہار اور ڑسندگی دیوانی عدالدول کے احسارات تمانی کے باتھ کیا طرح دروغت الردائے ۔ فرمت قروحت ہا ہا کہ روالے سائلہ طے پاوٹی ۔ اب صابر ہے انہ ، ایک اسم کا ٹیک میا در کمبئی ۵۰ لاکھ روے ۱۰۰۰۰۰ کو دے دے اور حود ان علاقوں سے ماہم وصول برے باحواہ وہ اس باریہ رفیا ہے دم ہو یا ریادہ، یہ کمپئی کی قسمت ہے ۔ اس ٹھیکے را ب بک بسیعا ہو لد بھا کہ کمٹی اپٹی ماہے کی رقم میں جس فار وے نے الداد الرے ۔ 1045 کسٹ کے بعد سے نفریا میں سشمور میں کے دی کے آمام عدام اور پالیسیال اسی ایک لکے ہر مر کور رہی ہیں ۔ سالے میں رسمہ سے زمامہ ادباقہ دو یہ اور سح تو یہ ہے کہ اسی پالنہاں ہے مکال کے روحی اور معشی ڈھٹے کو 1 کل درجہ رے درکے راتھ دے ور سانی و سرمادی کا ایک لامندی سنند، باروم موالم به سی مال گراری کی وصولی اور اس ا بن بنامے کی جا و جہاں بھی جس ہے ادا جر وکوں ہو اسمیہ ہوتے ا سعاح کرے اور لڑنے مرے ہر معبور کردیا۔ لیکن عوم کی لڑائی ک داساں بڑھے سے ہے صروری ہے کہ سکا کے زردی تقام کو سمعہ جائے کہ اس کا ڈھاجہ کس مسہ کا ہو، اور کسٹی م در ہے اس بیان کیا کیا تبدیلیاں کی ۔



#### ليسرا باب

### مال گزاری میں اضافه

ایسٹ اللہ کمپنی کے نئے دستہ زراعت سے چلے کا کر اگرمہ مال دار الد تھا لیکن اس کی آسودگی اور خوشعالی شک و لبدہ سے الادر بھی ہ سہاب جولوں سے الدے الهندے اور بھولدار الرحتوں سے سلا اس سے مال الدروں کے التبدوں سے کہر صاف ستھرے ہوئے ہے ۔ ایکن الکربروں کی آلد کے ساتھ ہی وساف ستھرے ہوئے ہے ۔ ایکن الکربروں کی آلد کے ساتھ ہی وساف ستھرے ہوئے ہے ۔ ایکن الکربروں کی آلد کے ساتھ ہی وسافی ہی مربع الوگا۔



بلکل کا نظام ؤراعت ۔ ہے۔ کے دوسرے شلافوں کی صرح حود که چی ئیم با اس بطام میں دیا سال کیا ہیگ ہ ایکیں ہوتی بھی یا ادا فیجی بندہ پر عب اور گیا ہو۔ فیٹمینا کے حدیق ادار جا بینے مراجب ہوتا ہا ۔گاؤں ۔ یہ ک چوکند ر ہونا جس کو فصلانہ افضار میں سے کعھ حصہ) دیا جا، رکاف کی اسی پنجائب ہوتی بھی جو میرف عد ہے اور الصاف کے عاصر ہی ہ ہے ہوں کائی تھی کا وہ ایک خد یک نابول ہمر دارے کے امارات کی جی طامل مدی جی ماس گاہ کے دسکر کا البر ملكه كے الساء الوات الله والحا يتے صرف يكت بى مال لو ليا ت اس و کہ تبائدہ فضان کا کچھ حصہ عبور مالیہ وصول اس بھات وریفت ہے ۔ یہ محمودی صور مصل کے سامان مصلے میں کہے ہیں بڑھ ہا ۔ دست ہے اس کس ور یا ہے کے خوص سے رہ راست ہوئی آر م یا سرہ سیامیں یہ چی جی د بیان محدو می صور او اسی وقیہ کو در صافعہ اللہ عدد لکنا رفاہ عدد کے سے خارج الما جاتا ہ الکہ آب یاسی کے ڈرائہ کی اور سی سیاحہ کے اس مواجے کی اور بسے یہ می دوی بھی ما اس دینا ہو ہوتا ہے آر کسی سے اجھٹے ہوا اکسی سے فریم ہوتم ہوں کہ بھال مدا ہ جی ہے۔ یا مان چھے بھی وے ابرے بھی دال دی تواق کی سنج کے بھی اپنے اور الاسانی کے منجھے ے نے صرفوں کے ماہ ہیں جے اسکن یا لکر کی دنیا اص کی سی دنیا ربي: س د نه اگر آندن نه د کرن کي ادما کي و ۱۹ ایسٹ انڈیا کمٹی ہی تھی۔

زرعى لظام

اشتہ لیت کے سر ہر حود محدار مرکزی حکومت دیا گرتی اپھی و حو حگ اور ماسکوسٹ میں کی جس شاں یہ یہ یہ آپ سے وار ال کے درائے کی دیجہ دیال بھی اس کی دیا دری بور بھی میں دیجر کے اس ررعی اور دس لیدہ کی حیال یہ ہی دور برز میاں سن دیکھی حاسکتی بین یہ کس آیا ہے کے ہے اس کی صورہ میال کے دومی مارکوں سے ایک صدی چلے لکھا تھا ہ

"بيدون ان کي جيوڙي جيوڻي انه سال جن ۽ س ب کے میں ورس روس کی مسم ک مناسب ، س ساکرہ کے آب والمسم فیسیا کے ایک سے اصاب را مال نعني ماي اليمن الذي ياي ماي ماي الألف التي التي التي التي ن د چاہیں ان سے واقع اسوال سے اور اور احمال لام ما دین ما آنا سنی سو نے ہے۔ ک کے سے ایک ہران میں سے دران ، جائے ، وری وحدت ہے جو آجی یہ دات ی داد راحوم ہے E come of the come of the come of صرف میں آ، ہے ور در سی فروحسہ دولت ا ی جس کی کل در رہے ہوں ۔ اس نے در کے اصول ہو بار سے بہتی ہو ہم س کے درجے سے هنيان تعلومي موالي ماج مه الداح چه اين د فيرف ويس بیداوار ہی جنس بنتی ہے اور اس کا بھی اسی قسر حصد عیں سے جو رہا کے قبضے یاں دائمہ ہے جس کے یس بیدور با ک حصہ منت درار پیے کا صورت جاتی ا ہے۔ ال صرب سندے کی اور مرب سے عصول میں میں میں ہے۔ سپ ہے سادہ میورٹ اوہ سے جس میں مھنی یہ دی کی ہے ہے ۔ وار یں باتی معم ری مای ہے ۔ اس ہے ساتھ ساتھ ہے ہاں بندی اصلاب ئے دور میں سے وہ میں انے دامی ہے۔ کے دام ہ کے لئے مالاور ہے سات سی نام میں کے سے بات مک

مکھ ہو۔ سے جو وحیف ہ کو وال دائعہ ورمار سوی کچھ ہو ، سے ساک کہ کی سوتا ہے جو کھا وال باحد سے ایم سے ور س سے معنی کہ میں ای ایکی میں می کی ا حال ہے۔ کہ وو فلو محربوں کے حالت وی خرم حوثی کرتا ہے ، عوہ رہ میہ دروں کی دیکھ ہے ۔ اگر ، ہے ۔ ور ن کو ۱۰مرے میں بریاں ہے۔ دوسری مسول کے مه در دی سی برخته یا کی دیکو بدای کے سے بدان بدان ا ان کے مشہر المام کے اور الفاری کورہ آب سبی کے درہ م کا کام ہے ۔ یہی ار دو رق مد دانیہ کر ، ہے ۔ ما۔ ادان الراحم العالي دو الفيا خوا باكوا الكوارات والجوسي با عو سی اعدل علی ا دیے کے دار کوی کے را ہے۔ رموں کے اے تی مکہ اور معمس دوں ۔ کیا ہے . لوہ ر ور ڈھٹی کوسی کی کے دہ ہ دن کی مردب نے س ، المجار كاؤں واجا كے سے ران ساء ہے۔ لك عجاء عی ہے۔ دعوی رہا ہے دعوت ہے۔ ان سب کے ماتوہ ہے۔ ور کہاں گیاں سامر بھی دو اسے جو اسی انا کی باتی سالد ور السبي مان الروار وأعاد ما الله الله الا على الداول و عرب سایا سی کے در سوالے ہا جی رہ ھالے وا و یسی کے موسے پر مس عام ۱ د فقعے کا ڈی ساج آباد بوجاتی ہے ۔

یہ حود عین سی سیوں کہ س صدرت دی ا کی ہے اگر سہ دامہ و سے دائد مدھ ہے و سر س حد سی دہ ن فروسری سی در سی حد سی دہ ن فروسری سی در سی در سی در سی در سی در سی در اس کے ارائدس سیا کہ روسوں کے ارائدس سیا کی ارائدس سیا کی ارائدس سی در بیسوں کے ارائدس سے فر بیرے در سے فراحہ دے در سی رد و مال ہے ہے اس کے ایا عدم المیں اور روساد کا میں ہوگیا ہے ۔ آا

السیاست کی فضامے آسان میں جو ایر و باد کے طوفان اٹھا

کرے ہیں ، ن کا ترجع کے س معشی ڈھھے ہو ہی ڈایا" یہ سے ہمودال کی درانے معشق جس کی ۱۰۰وں م عمر ۱۰ سرم بدر ، بده یک دی و ن کے بور پوسلام سی بدم کا سیم کے بہلا مصبر است دہ بدنی ہی جس نے وہ وہر صدق میں ما کہاں اور مادر میں بران اور میں ادر میں ان مان سندھ بات ان اس کے بعد سو سال ک وه اید ۱۰ د و دسته خیر ۱۰ های ۱۹ سید ی ر ماں لگ ۔ اور ا المحدومور در مای مرسا ہے ہے۔ ہموست ہوانے قبطہ فید اس نے اور اس کہ ان سند ہے مجمد ۱۱۰۱ نے لسند ہے کا لیے دیگر وہ ہے اور المار الماري من الماري من الماري الم ا میں ہے دہ سے کے سے ۔ دہ دہ دہول ہے ج منائها کے الجام حصے ہو صح و د در اس کا دری ہ دک مار و فیل و شارمنا ہے ۔ مد و پس کیے ہے۔ یہ وہ سے ، ویاں سنہ کے مربے جانے ہور فروز جوہ ہے۔ ان سہ عمور ينک کی معاسب دارا کے رغبی عدم ور دنہاں اللہ میں اسم کی الماني کی موجب نہاں سے دادا مری فلم اے فاید اور سے اعوا سے ماجو در جمع آور وئے مال جات مال ہے۔ ان کے مالے میں جی الما ہے رہے سہے کے شرح دائر الماد الماد الماد الماد اے سو بڑے ہے۔ اور موس ہو جوسے ہی دو ہو ہے ۔ الماسي حر جون ہے جاتي و احرار ہے کے عالم ه چی امری ح جست ده وی د د کار ب ح حج e and e might be a man a man a man ا من دعم مد و مد الحمر بي رواحد و و مد ا کے دانے اور ان سے اور ان سے ان معمدان وقسیت حاج وصاب برا و الراسع ہے۔ ووٹ ہے کی برک ہو ال کی

دھرن ور ح کے ایمے کے ہے کہ بھی ہے۔ ور ہی وہ کھی ہے حتی ہے ہو پ مان مرمایا داری انوا ہاؤستان اما ارجا واق دارہ یا ان ای یے فراد اور فقال المامی ما مول در الحب سردہ فارات سم ہے فح حال ہی واقع ہی معاہدمان جوا برای وراحہ ہے کے وحود ایک و فینا امال کر بیت بایاس نے ایک نا ہو ک الاس الدلاسا من فواحر والبلغول أي ال الدا با بالورحب فر می مان بدیجا بو اس نے علائب ہ اسی بو جایا تا اس علاقات فرانس وورس وُ حتى ہے استے ہے واسا ہاکہ سالے بھرہ یا ہا ہا ہا ہے ۔ الکی را رضاوی سیم اس سامہ میں ہے جاتا ہو اس نے اواکا دیم کے امن المان المامان و المراس کنجی الملاح و س کے لیے وہ ل عام کے ا ماں المان کے نعرے اس ہوئے۔ بنا ان کی و منا سو جو مصدہ رام اور د ا ہر دیا ہے اسمر کے باش ہے جاتے ہی و اندی کی اور ساتھ ے ران فال مریدوں رہے یا کے موج فرار کے ایک انہا ہوہ کے ر ا میں مرجم یہ رک ای کے مصنی در س نے ہیں جو بہلے لکیا تیا :

ویری معم سے معم ار کو ہدوستان کے رگ و نے میں سر سے مہیں کر سکے۔ مگر لکستان کے للدوستان میاج کی ہوری عارت ڈھا دی ہے اور الی تعمیر کے آثار آ بھی تک بسر نہیں آئے۔ ایل بعد کی ہرای دتیا ہو لگ حکی مکن شی دیا ابھی آباد مہیں موتی ہے حس کی وجہ نے ان کی موجودہ بحست میں ایک حاص فیسیم کی اصردگی لدمان و گئی ہے۔ ور بوطامہ کے رح میں ہدوستان کا لعمی آئی تمام مدی روایات اور بھی صاری گرشتہ بارج سے سقم ہو کا ہے۔ ا

### چولها باب

## زرعی معیشت کی تباهی

" سی ووں جو مدلات لیے ، بھوں نے مسیان ہی جوں مدین اللہ ہے ۔
یا ان و بہا کے وربے عوام سی رردسہ ہے ہی ہا مرای لہی ۔
اور یہ ٹوئی جران سی باب مہاں ہے مہ مہی موسی تحریکی ۔
سی جھے سے ابھر ی ور معمول ہوائی جہاں رہا ہوی جوم ہے ۔
یا تھا اور جہاں بھوں یہ سگی کے کام ایرانیہ الحدیموں کو جرب ہا ہے ۔
الحدیموں کو جرب ہا ہے ۔



اکست 1243ء کے دو میں میں میں میں کے الما المعاد المراقي المناع المامات المامات الماموات and the second of the second ل فسر معا ہے گے۔ اب ان آر انسران کے عبر اور دارات س ۔۔ ک ر میں ہو دن ک در سے ا ے در ماہا در ہے ان کا وہ یا ہو ۔ او - 30 mg و لکرے چی داد داد در اے میں داد د ته د ته چون پ د پایه ازه در ته چې در پادان شموه پ کی سرت ہی ہاتی۔ اس سالے۔ ایک دائی ہی۔ عو بالصوارك في السيان مرامات عالم الله الله الله الله دو د دهنگاه د د

ورن سیسکو جب می علامے کے عدر دل بی جیست ہے ۔ و اس واب بات ہوں اور را کا سام بولان کا اسام ہو ہاں کے اعظم جا دان اور بی اسام اسام کے اسام ہو ہاں

ہو سی بیاں۔ س وقت تک بائوں کے بائی دیوں کے عیائے ہو وسا جاں دار ہے ور ہر کا بائے دیوں شناسہ رائے تھا۔ پیسٹگر ہے یہ سہمہ سے کے چوڑے دیوں بعد اپنی کو اس کا حلاس بلایا ور اس میں یہ دے کرو ۔ کہ رب میں اور شیب رئے کو ان کے عہدوں سے بردرف کردیا مائے۔ مکہ یہ بھی طے کہ یا دونوں عے حلاف علی ور مذاریے برادات سالد کرکے معددات جلانے جالی۔ چاں جا چند روز بعد ایمان گردنار کرکے تاکمے کا آ۔ یا ان دو وں کی ما لاسان دو منزر مید کدار است انده ایمان دو اس بات پر صراو ے ، اس مال کو ری ہے اس کے منابع میں لائی حید ک اب فد ہونا ے ور واراں ہسسکر آدو ہی اس مراک حدوس بھا کہ اس کو گوویو مرر الرساسة عن ما مدونه رووه يال دوه على يال أم مال كوارى کی واقع میں انتخاب و نے وہ بھوت ہی اس معطید میں کامانی کا رہا تھے۔ حواران ہے۔ یہ ور جاتان میں اور ویٹے جوہ کی ہاویا میں ے وہ و مان سر کے ہے جب ور ادامات سکا بھا بیکے وراستے ل این افراقے ہے۔ ای اس خرص ہو ہی اسامی مارید ا اور نے ما چندی حا سے ادان کے محاد " ، ان کی در کر در نے معنق ہی آمد کے مادئی داون میں جی جا لات ہے اصلی ان اس ماں مانچ ایک کیا کیا ہموستان میں ، ل کو ری ہی آمنی کا عدامی سربھار ہے ۔ سکی کرسام خام ساجال ہے بلدل کے حقیمی در کوں ہو اس سے بہت کہ آسانی ہو رہی تھی ۔

'وہ ہدری دو من د جدی حصہ بھی سے رہا بھا میں ان کا رہادہ حصا الدوسانی جہائے ہیں۔ ان کیا جائے ہیں۔ ان انگر ری د کچھ حصا رہندار بدھیا سے توے ا تجھ مدے کے پیسا میں جا ا ور تجھ رہوں جور صبح کی ندر دوجانا ہے، ا تجس کی ہی جا اور تجھ رہوں جور صبح کی ندر دوجانا ہے، ا تجس اور کی ہی جہارہ جی انہا دی ہی یا ادار تا بھوں ہے کس اور معموم دائیں معموم دری وہوں تھا اور میں جا اور ری وہوں تر ہے ہے ہا دور ا

ابتدائي تظام

رسوی راج سے پہنے دا وہ ہے۔ ان عصب بیب کا مالک راس علی عرب ایک علیہ میں انکہ فارئے مالک راس بو سکتی ۔ وہ رمایہ اور دوسری وہردست اسامیوں سے وہاست کی مال گراری وصول کرتا ہے ۔ اسے وراث اینا میں رسماری حاصل کا کی احدود بھی ۔ ایم ایسے فرمان روا یا اس کے عالمت سے یا عمود اپنے منصب کی عدید کرانے کی صرورت موں ہیں ۔ ورات کا شہناہ ہو رک پیشکس کی عدید کرانے کی صرورت موں ہیں ۔ ورات کا شہناہ ہو رک پیشکس

گروپے ور ایے صوبے کے بنیاز اور دیا کو شراع یا گھیدی ہے ۔
اعظم کا جانہ وہ سے یہ اس کے دوھے این رہ ساری ہستان ارائے ۔ تحر
اللہ ماگر اس کے لیے اللہ خاص صور اور اس سے محصوری اسی اور چی ۔
اللے عام طور اور ایری رہ می داری اسے سرکاری حور اور تحصوں وصوب کرنے
اللے سام طور اور ایری رہ می داری اسے سرکاری حور اور تحصوں وصوب کرنے
اللے سام اللہ محمد و اور داری داری حق اور ایسا یہ ایرکان اس کے دوجوہ
اللہ وہی یہ رہی یہ رہی ایر دیا ہے کو ایا ہات حالی این اللہ کی دوجوہ

سرسک یا اب مسلمہ ہے کہا جائی کی آماد ور اس وس ای سب یہ کم ہی ہے تبالیدوں سے بھی اعراس کی ماصر اس بصام کو یہ جا ما نیاں کیا ہا ارضی کی عرادی مناسب کا بالمعود رواح نیاں انہا ۔ ور ملا رہوں کے دور حکومت میں بھی یائی رائے رہا۔ اسی و بیشنی سالامیں ے راسی کا بنایہ وصول سرے ور بوج کے بدید و سے کے اپنے یہ صرے م کا بھا یہ لکہ الحب دو دو حصر ہوتا کو کسی کہ مصاحبہ ک تحویل میں ہے دیا جانا اور وہ اس ملاقے کا جاکیردار کابلانا ہا اس حاکثر دری در سهوه بد سها که وه ارادس در حراح به ما وصول کر کے اس یا مچه مما (اس کا بدی اور بیمبد دشاه وضا کی دی بوی سد مای درج ہونا بھا۔ حود راکھ اے اور اسی حصے سے اے او اسی متعلقہ قوح کے مصارف ہورے کرمے ؛ سانے کی اس رام سے رب میں جمع کر اسمے۔ م ہے ان ، حکورہ او واضی جاگئے کے میک ور محدر کل بد بھے ہ سلام اصل ما لام رمیں ہو دست ارہے والے کامسائر ہی تھے ، جو صدیون سے س ر ان حوشے چلے آئے بھے، اور ان مسدن باشا ول کے عد بھی وہ بلسور اسی رہیوں ہر فاعل رہے ور کانت لرے ہے۔ دی صور پر عاگیردار کی حیسب مک صلم کے ٹیمکندر کی جوں بھی میں ہے دے۔ وس کے سے درج رہے ور ایک مصوص عامے کی دیکھ بیال کی دمدری نے رکیل ہی اور سے یا حددیا کے عوص اس او می کے ما سے ایک سے 194 رقم میں جی جس سے وہ دہ طرحات ورہے ہوتا ہا ۔

اللہ اللہ اللہ راضی المان میں ری جانوب کے ریو شایہ و جانہے ہوتی اسرامے سے چال سائد اللہ اللہ یال خوالہ ابنی میں اثران جانوبات شعرائی ہوتی ہ جہ للہ آئیرہ و الحوالہ کے اور الاجوالہ اللہ اللہ عالمے اوالہ الاجائی اللہ سرکے مود اے میں ہے ہے امرہ کی طریق میں اور ماد یا ہے گ ب رب بوجاو د حدد معو د هما د حرح تهاے د و و د دی ماوس درار الله الله کی وب ور د به چی خود اد و ا کے اماری کے اور کے امار کے امار کے امار سی اور ا اور سے ماہر در درے میں در کے ہا ۔ ج سے اور میں کے مرب کے مرب کی جراب کی مائے مرب ا دیکے عراب ر جعال ہے ۔ ان الهرامی عدی کے اوال می الے علاقے کے اللي الركتون و الرياب أور الأيوال المهوالة رواف الكي فقامان الأن العامل علد بادروند کے سامن کی سنجھن بھی وق مانکن مصفال کی عالم ا المساول في التحاص كي مام في معلول كے مروحات صواول كے وہ عدیت یا ہوں میں عصوب کی راہ دو بادائی کے ان فاح الدور الوالمو ارمانيا کے علق بال بنايا و الديان ال الدي اول فواق نہوں را ماور اندے کا اسی صورت سال وہ اندانی کا مسابعتی ہو کا بنوا می بعديد ميزدارياس سے احرے کي دول مال مي ماليال ال مام حدیثر سائے عوجود اے ماالے کے تو مل کی و بے اس کے لے سام معدد الراب براه و در الا من الا من الا من الواجل في ینا پر ۱۹ ہے۔ اے میں میں وہ سے یہ میں جہ مالے اس می کی چی بد سا می به میره به آردر کے مدامے کی بعولات اور می کے رہے ہوں یا عمر میں ہے جم ہے اور سے یا بان وہ عود سوا منے کا عار ٿي ليا ۔

### انفرادي ملكيت

کرتو میں ہے۔ آئی آداد کے بعد صوب بدل یہ خو جی بھی اسی ویں بدائی طو ایر آگ از رسید بدنی اور الفلاب یا موجب یہ ہے اس کے بیس سر داو داکل واقع مدید بھے یہ وہ جابیہ تھا گی ومی کی داشت کے بریمے مایا گرآئی سے زیادہ امدی کی سامہ پر رماندروں حو ماجی از بنی اسمیا اسا جانے نہ اس واقع بجا رمان قار سے

مراد مایہ وصول کرے والے ی جے ۔ وہ برائے ۱۰ رویں تار ہو، بہا ہ ہادی صور پر کاسخار ہی اس نا مانکیا تھا۔ وہا تھا ہاک جو الدیلی ی اس کی رو سے در و سی سے میں ہے مراتے و نے کو یک معر وجہ کے موس مانک سدہ انوا نا جائے موجہ ایا یاس کے سیسے ہاں جو عاوالی و اس کے دوامی دونے یا جالال اس ما ہ ہے۔ کرنوائس کے ان معالیہ اور ان کے عال کے معاق اس واب زیرہ جسم لم اف بایا ما لیا معود اس کے باست راست ور دوست سائر سور کی ر نے بھی بدارانی کی استعداد نے فیجیح ہوں ہر اندرہ بھی دوستا ہے۔ ادبیہ حبیب راتنی اور ارعی معد کے وجد ور الا به بندال کا دی جنم رکھے والے اور ماہریں ان کی ہوئی جہاسے کہ بی کے اس موجود بہی ہے۔ س پر مستر مایہ کہ سے ہی بعد کارا احاب وقبول کرنے والوں کی راد یوں کا سال و رہا ہے۔ اس سے اس واب دانا ل بدیج بدونسیا ہو سی د امرا اور حموق مذکیب عنظ افرے یا مستبد سود سد ہونے کی سائے امعال ما ہوتا ۔ اکل کاربواس نے موسی اور بات ریسا کی رائے ہو بھی وجہ یہ دی ۔ مو دھر آ ر کے بندم دی ایک بار ہے گئی اس ہے سے ہورا آئر دائھایا یہ اس یا موقف یہ ایھا ہے۔ اس وقت اور یہ دس سال یعد بھی ایسی دوئی خیاست معرض وجود میں نے کی جو خان راضی کی نوجیت یا اس کی طرور وٹ کے بارے میں مہارت راکھی ہوتا می کے بردیک حلیلت یہ بہی در صوبے دایڈ حلیہ ویران حکل ہے اور دو می يندو ـــ ي رايو باړون کی سني ررخت کې ري ور خدومت کے سعلاء یا المب وکال س ایے اس رہ دو مدر سے عدر یا الکمال ہو پهنجا چاہے ۔ کا تو مل کا پید معدا مسر افتصادی اور اللہ سی صرور ہوں کا یت کرے بہانے وہ یہ محسوس کر رائیا کا سے رسماروں ک اک مرسد و مسے کی سد سرورت ہے جو یہ سے در عمی ک عمل نے ور وہ تعلوس کے کے اس کی رسٹی ، س کی در ی ، اس کی دولت م م ہے اور مام رسب ہجو اسٹ کے تامین ڈامر ہی میت ہے ا د ید وہ کی اس سے بدی کے علوں ور سند کی مدعب میں مسی ور جنہوں جدمت جا لاے ، منابور س نے سے مہ ماللہ ای مان جو بھی

قواعد و صبط السب سے ان میں بار بار من مراکو دیرایا گی کہ زمیندار این رمیں کا محارکی ہوا ۔ وہ بنی دائی انجاب کا بلا شرکب غیر ہے حقدار سوگا ہے

الغرادي ملكيت مد بيلے

سکال کے جب سے اصلاع میں بہی بہی بنگر بنگل کے اور سے علاقے میں کاسٹان کی سر گرسہ یہ کے متعلق علیے بہی مائزے میے بین وہ سب ایک بات ہر منفق بین اس بسکر ہے ہیں۔ اور اس کی دا یہ ور اس کی در یہ ور اس کی برق سی بدیشہ رُو دہ سر گرمی یہ بھائی ہ ور انٹریت ایسے کاشسکارہ ان ہو مشمور موتی بہی مو اللی ساتوں ہے آگے ہی مطعدا اور میں ہر کام آدا نے مسے آتے بھی ماہ دان کے بید ایو کے ساتھ منجتہ ارائی دو بڑھائے ہر توسیع اس کے بید ایو کے ساتھ منجتہ ارائی دو بڑھائے ہر توسیع اس کے علی محدول کی جاتے ہی متعلق ایک تذکرہ لکھتا ہے کہ ان میں میں اور موسوں کی عمیر بید متعلق ایک تذکرہ لکھتا ہے کئے :

### آسودہ حال شرور ہوئے تھے ۔''

ود الما الهرار المزرك المن الك عام بالله وي ليه و ماس و مواه الله المراك اله مع الله عام بالله وي ليه و ماس و مواه الله المراك اله مع الله المراك الماسك وي الله المراك المولية والمراك المولية والماسك المراك المولية والماسك المراك المولية والماسك المراك المولية والماسك المراك المولية والمراك المراك المرك المراك المرا

### باعوال باب

# ملو شی کا اینداری بر قصه



وارن ہیسٹنگؤ اور در میں ہے جو عدم علیق کیا اس نے ساوست کے صدون ہرائے سیجی مصلے کو سلا ۔ لا ۔ یہ سانے ایک بسے دیہی عدم کی سیادی اور دیاد و در درامت اور دیرات کی گهرینو صعب کے گہرے بعاول اور احاد کی عامل میں ۔ اداعا مدوساتی معارم حرمے اور یہ ہے کی بحاد ہے ہے ہاں جاتے ہے یہ یکن ورن دری روس ار بایک جواف ہے۔ حرجہ ور ملا ور بعے کے المؤے الارے ہو ہے۔ اس اور جورے موال ایاد وی المانے ہے ربر سا با بوقی ، فدایم فیسعنی شار اخا الذلا ، انتسانی النومانی اسا با با با ور سوگتان ، لوگ بال سید، کو محدج مارے دارے خباہے کے اور جہ ب نے بہائی والی دول جائے ، محاجر اثارات میں امال اسکی ورامال برازی کے بائے صور سرموں سے دیا یہ کی حود اللہ ہی دو اس نیس ا معالمی رحی با در بوری گر که و رمی ادامان اسامه ای وار اسام ہوگ یہ دھری کے سے ہیں۔ جاتا کائی ہے۔ را رہ۔ سر آن ہے ۔ حو محسیب مجموعی عے لک السی طرح فائد ہے ۔ اس کے خاتوہ کساروں سے میں ہے رہمی سے مان گواری وصول کی جانے کی ، وہ ۔ الک مال که و د سال ہے ۔ ایکن سم الاے سے اداک اس مالکوا ی کے ے رمیر مر وصول کے عوجہ د صب کی مدم آ ہی کے مدر ک اصلاح ور رده عام کے کدوں کوئی امام کی گیا ہے۔ سے ایلی کتاب اسرماید میں اس کا بوں ڈکر کیا تھا ؛

البداکر کمھی کمھی اس سر بڑھ جاتا ہے آلہ ان حالات اور وسائل کا دوبارہ بیدا کرنا نائکن ہوجاتا ہے جن سے بعد ور سن رکب حسنے یہ صاحب ہو رکی مسم کے ماراب اور رسی رکب حسنے یہ صاحب ہی بہت حدد کا حدر اس در شہی دست اور ملاش ہوجاتا ہے کہ اس کے لیے وشتیا حیات مام رکبا علی وحد ہے اور معدد اس کے لیے وشتیا حیات مام رکبا علی وحد ہے اور معدد اس کے اور کرو لرے ساما کران ہے بالکن حود کم سے سم حد نب رکرو لرے سامیوں ہونا ہے یہ عالمت ایسے وقت میں شامی کر اس وقت میں شامی کر اس وقت

بش ائی ہے ، حب ک صفی قوم فائح بنتی ہے اور استعمال پر امادہ یہ ٹی ہے ، حساکد انگریز سدوستان میں کر رہے ہیں۔''

### صای کوتی

الرائد او المحدول الم

اس کی اپنی توم کے علاق ہوری دیے ہوتی ہے جو بڑی توحد سے اس کے ایک ایک لفظ کو سٹی ہے ، حو اس کی بہی توم کی طرح حساس ور رود رح ہوتی ہے ۔ حس د میں توم کی حادو ہی میں سٹی ہدی حدد کی ہے جس ہے ۔ در کیرلی گئی ہے حس ہے ۔ در ایک مددی تحس ہے در ایک ہدی تحس ہے در ایک ہدی تحس ہے ۔ در ایک ہدی تحس ہے دامن ہر ایک ہدی دھید بنا دیا ہے ۔ ا

كميني ك دائريكثرون ك نام عمد

ا سا المساوات کے حاصل مرے کے بعد میرا حاصلے ؟ سی اس مال اُسر رف ہو تا لا لیا حکوم سے میت کم جی جی جی ۔ سی سی اب کے بچیاجے ۔ و ل کے علائے کی آسان حاصل ہے ۔ من سرح آسان میں یائیس لا جو روپے کے عامر ریادہ آسان ہوگ ۔ من سرح آسان میں یا کے عالی اور اولی خواجات کے روایات آسان ہوگ ۔ من کے روایات میں یا گھی اگر اولین کا والمیت کی والمیت کی والمیت کی والمیت کی والمیت کی والمیت کی والمیت کیا کو سے کسی حوورت نہیں بڑھ سکتے ۔ اوالیہ کا والمیت گھٹا کو

جے لاکھ کردیا گیا ۽ یادشاہ کا نذرائد بھی وہ لاکھ ہے۔ اس سے مدی ہات ہو ہور لا جرائے نے یا ہاسا دیکر وہ لاکھ دی بزار و سو ہونڈ منافع بنتا ہے۔''

کائٹیو نے میں مدد میں انونی اگر آئی امیں رکھی میں سے سے
کے بد سے میں سیانے سو کیدل آئر راج د میں سے جائر سور یا
میں کے در افروں نے دیاد میں میں میں ان میں اوروں کے اس سے
دروی رہے میں مدور نیا جہ میں کی اور بھی میں مدانی الائیو سے
ہارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا ہ

الاکمیٹی نے اپنی بڑی سنصت حاصل کرلی تھی ا جس کا مقابلہ قرالس اور روس کو چھرڈ کر ہورے بورپ کی کوئی سنصب میں ۔ یکھی ۔ س و مدسس تا ہے ، نہ سال کر ری ملنی تھی اور اس کی تبارت بھی انٹی ہی تھی ۔''

کو کی ہیں و سے بدیسے کے در بعوام میں ہرور میں مردوی دوست کو کی ہیں و سے بیے بخت سے بعد سے و میں سے وصوی دوست میں کی حدود سے کی مدیر ور حرم میں کی آب ، اس میں کی حدود سے کے حدی سے دور سے کی مدیر ور حرم میں کا آب ہی میں میں میں میں ایک میں

ے میں کے کہ ہولی آئی ہو جس سام کے صور ہے ہوتے۔ می آئی کے اس اس سام کا مسوم ہی جاتے ہوتے ہوتی کرتے ہ مول کے ایام فار اس مال میں محمولات کا ہی کے الاسام ی ار خوب سے میں صور ان محمل سیانہ اور ان سے اس ماہ سے ا سامی کے ماہر میں سے مدم مان اور ان سے اس می ان ماہ سی -اعلی کاروں کی فوٹ

ا میں ایک لام اللہ ہی ہے جہورے موات ان باروں کی رجوب ان اور ایاب مارانی بات اس ایر ان است ان ماران عام خواج ہے واقع کمائی تو غوم گورٹو چارلوں کی ہے۔

ور مندس ہے ہ سکس حسہ ہے ہے ہیں ہے جس بادوستان ہیں دیدہ رہو ہو وہ اس اور مندس ہے ہ سکس حسہ ہے ہے ہیں گا ہو ہو ہم سر اللہ ہے وہ اس اور اور اور اور اس اور اور اور اور اور اور اس اور اس اور اور اور اور اور اور اور ا

مال گزاری سے آمدنی

ماسے کے سیسے میں کمانی ہے۔ ان حاص اور کی امار سے ورا کیا دائی را امارہ میں جانا میں ماہد و اسار سے تجانی الحال ہے۔

### اعداد و شار سے بڑی شہادت کیا ہوگ !

ا بہتی کو دہ ای جدارت عویس ہونے سے ایک سال میں دیکی اس سے کہ دانگراری میں کل آسٹی پر لا کہ ہے، وہرار ہونڈ بھی ہ چکئ س نے بھے سال جو آلمبٹی کا دیوئی احدارات سنھ سے کا چلا سال ہو، اس سے بھے سال جو آلمبٹی کا دیوئی احدارات سنھ سے کا چلا سال ہو، اس سے بی اور یہ سال ہو بیار رہم ہو لا آٹھ وہ در والد بد بیوگئی و اور دو سال مار پر ولا کہ ہوئی ہوگئی محب کاریو س سے وست یا آدار یہ بور دو رہ دریاں مار پر ولا کہ ہوئی ہوگئی محب کاریو س سے وست یا آدار یہ بعر وو رہ دریاں مار پر ولا کہ ہوئی ہوگئی محب کاریو س سے وست یا آدار یہ بی بعد ور رہ دریاں مار پر ولا سحد یہ مواکد چند ہی سال کے اس الدو یہ بی بعد ور دو دو رہ دی کھے دیکھے اس عطے کی آبادی وہرت میں ور دو دی کی گیا ہی محب کی سالی کے اس عطے کی آبادی وہرت میں ایک ان کی کمی آگئی اور ایک مہائی حصد چیکل سالیہ اس عطے کی آبادی وہرت میں کے دیدی کھی گیا تا ہو کہ سیاں کے دیدی اسے شیالات کا سہور کے دیدی کرتے ہوئے لکھا تھا و

البر مگریر کو یہ من شر را ماسہ وکا کہ جب سے دیوں کا استام کہ آئی کے انہ اس آ ہے تب سے ملک کے لوگوں کی حالت چنے سے میساز دہ تحراب ہو گئی ہے ۔ لیکن مجھے کہ محسین مناک جو انہائی مصنی بدیل حکمر ہوں کے دور میں بھی حوسجل رسکی بسر شروبا بھا ہے جہ حیاکہ اس کے حصم و سس میں انگر ہوں کا دیا برا حصد ہے تیسی کی طرف بڑھیا چاڑ جا وہا ہے ۔ ا

رے وہ عدر میں بنگل ہر فعص کے ساہ درل چھ گئے ۔ کمپنی کی وہورت کے معد فی ہو دہ حالی دوری بیان بھی ۔ ہر یہ کی تک ہے تی وہد کشی کی در یہ گئی ۔ اس قعط میں قریب قریب انک کروڑ اسان موت کا دوانہ میں ہے ۔ یکی حب اسان فادہ کشی سے مرزیج بھے، حب فحت کی برچھائیاں وہ کے اندر سے بھی وہگیاں سلب کر وہی بیٹی تو کمپنی کے گہشتے وہ اور سان وصول کرے کی مہم میں چھے سے بھی وہادہ سرگرم ہو گئے۔ اور سان ہے کہ ماں گر وی میں اضافہ کر دیاگ ۔ چاںجہ کمپنی کی کا کم \*\*گرسہ سے صوبے کی جہ میں میں خم ہو آئی و اسی کے ساتھ ہو آئی و اسی کے ساتھ ہو اس کے ساتھ ہو آئی ہیں اس کے استعار میں اوری دوری دوری دوری کی استعار مواد وری دوری کی دوری کی دوری کی اوری کی کار میں کی ہے۔ ان کو ری داری کی کوشش کی گئی ہے۔''

اس ماں مرازی کی و ما ہے۔ ادب المواجل فاول یا ساماء الموام بار اس کے متعلق بارلیمنٹ کے ایک رکن نے کہا تھا م



### جهدا ياب

ایست الدیا کمپنی اور همدو زمیندارون کے مطالم

ماوسال نے ہے ہیں ہو کہ اور اللہ الرائی الرائی الرائی الرائی الرائی ہے۔ اور اللہ الرائی کے الرائی ہے ہوں ہو ہی ہو مور الرائی کے اور وی دی وہ ومت وہے ہی ہو مور و اور اور اور الرائی ہو میں الرائی ہو میں الرائی ہو میں الرائی ہو میں الرائی ہوں ہوں الرائی ہوں الرائی ہی ہو در اور الرائی کی ۔



یملال اور است ادبا کسی کے اسال سابوں کے قدید مدت اور استان مدائر اور استان ادبار اور استان مدائر اور استان کے اسال مدائر اور اور استان کورائی الدور اور الدائر اور اور الدائر ال

موسر حمد اس والله والحمد دولان کے احدید الله دولان میں الله الله ورے تھا ہے دولان کے دولے تھا ہے دولان کے دولان کے دولان کا دولان کی الله دالله الله دولان کی دولان کی دولان کی دولان کی دولان کی دالر کراری وصول کرے کے والدہ در احسار مساب والد ہی کے باش سے داخیا ہی کہ مود الگریز ور اس کے کیسے سال کراری وصول داللہ سر جا دیا ترین کے دولان کی دولان داللہ دولان کی دولان کراری وصول کرے دالے معمول دائمیں کے اقدام سے متاثر ہوا ہے جا کموں دائمیں ہے دولان کی دولان مسلم صفر به حو دانے حاکموں کے اقدام سے متاثر ہوا ہے ۔

الیسوے حملے لے او مساہلول کو یا کل ہی ہم خان کر دیا ۔ یا۔ حمد دواسی بندوہما اڈا لیا حس کے تحت از سی مستقلا ایک معروہ مالید

کا ہے ، اس ما جس نے بھی ما وال ان اس با اسان ای لیکے ہام روان و المراجات و المال کے تاہم المالیات رده باه رفي مرک شرمی فرچ با پیک ش د این نی او می چی د داد می از دی کے ایک دی جو جھٹے سی سی سی یا مدی ہے ساودی آراد رہانی مقد مقد المراجع من المحاجز ومواو ويوم علا أجين بالمنطع المع رہ ماس سے کے باہام کا افرائس طاح تعاوش کے ساوہ ال میں میں کی ملک میں جا اس جا ان سے اور یا مجامل کی اورج کی فوج ال يه علام عرب الله على الله على الله على الله وا بن ہے ہے۔ در در ان اس والی کے واصبیل والی د حواجے معے اوا میں ایا سات کے بدار ٹور دوسریٹے متعام ہوگ المرای مرور یا در دی در دی در دی است بحوم بریجوم کامیم میں بسخت ہوتا ہائے یہ عرضہ ایک می ساتھ ہرمی میں کے علاقے کے رہے ہے۔ اور میں اور اور سی سعه بی داور از محرف برای میدون دین بدان او ریاض با با باو عرومی مدیوں کے ہمد برداشت کرنا بڑی تھی ۔

الدخلے گی ہے ہی ماہد دانگا جاتی اول کے اور دانس ادار بدعی او دارائے اور ہاردک ململ دانی آلیدان اور این اساکری کے ساکار اس کرسکیں گئے ہے

ا سد ہا ور ان کی ادا میں ورت سی میں ہے۔ ن میٹر ہا ی مصر میں ہے ۔ ن میٹر ہا ی مصر کر اوا و مصر کر ادا و ان کی ادا میں اداری ہے یا ۔ یہ دار مکے اندامید کر ادا و ان کی درانے کی اندازی کی درانے کی اندازی کی درانے کی درانے

بهار دو ایمان و بدل دارای بها د ندرسامی دو این با طوطی بول و د به د الما و د از ده سر د سار چاه س ره سادی درستای را د ب کی و اس مستحد به این بیان به اس داو کے معلق اور حرب کو ادم اور ہ ں ۔ سے کے سے مان یا سانوی یا جانب ہے ایک علیہ ن بہ بھی شہاتی اور مو کر راسدہ بال میں وہ مال ہے ال کو سول ال ماجد کیا ہے ۔ الشبيعي تراج يه يواد الن أم الدائل علي كالمعاودية کی درآمد سام معربی اسلام می - سررکهی جی. عام فی کے صباع و کارھ یہ سار مولا رہے ہے۔ یہ اس ممٹی سے اس یہ گا کا برسیای بصنوری کی در این معادل می وینکی اور در تارہے ہے کی اس کیا کی ہے ہا ہے کہ اور ہے جی ہو آ ۔ وہ جہ سا کی جی کی را وجا کی کا سے اور الا مام عول اور برجا مامان کی اللا من الدول ال ال كل عارف أيدن ما و الاسامة المام علاقي أني كا المسالة المان كو الوال الراب الساكر و المان الى حاصر ہے جا گو ما وج ا ماہے او حرام ارجا فار ہا جی تصومات کی د ن د ساه د چه په دست است د کدی کی د ت ہر سے المارهداری خود الکستان کی بارٹیمنٹ نے خم کردی ۔

لیکن آپ خو لپوخل نے مہ ریاں مسدود کی و ان کا قامہ ٹھا کہ اکستان ابنی مصنوعات پیدوستان بر بھوئے۔ چنانچہ اس کے لیے یہ بھی ضروری ہوا کہ پندوستانی مصنوعات کی درآمہ بی بند نہ ہو ، مکہ نے یا اے کے لیے مارکیٹ بی شم کی جائے۔

اس میورب خال کی عصیتی تعبویر خود یک نگر بر بد کرہ کر و سس نے پیدوستان ور انکساں کے درساں تخارب سے متعلق سی اس کتاب سی کھیٹچی ہے ۔ وہ لکھٹا ہے ،

الموسودہ طریق تحارب اس ہے المان کی اصوساک مثال ہے جو بدوساں کے ساتھ وہ ملک رت اللہ ہے جس کی اطاعت بلدوساں ہے سول کی ساتھ وہ ملک رت اللہ ہے جس کی اطاعت بلدوساں ہے سول کی ہے ہوئے ہوت اس کی تحقیقات سل اللہ کیا ہے گیا ہے گہ بدوسان کے بنے ہوئے سول اور رشمان کرنے انگریزی کرنے ہے بحاس باٹھ قیصدی کم برحوان پر سود انگلسان کے بزاروں میں بھ بر دروجت ہوسکتے تھے۔ چان چان چا کسور نو کر بدوسای کرنوں کی در بد ہی جات اس بدوسان کرنے کی در بد کل بی سے میں بلکہ بعض اور با بدوسان کرنے کی در بد کل بی سے کراری گئی ۔ اگر یہ طریق اخت را اندام کا بی میں گرنے کے کارخانے بند ہوجاتے۔ اور اندام میں گرنے کی کرنے کی دورانے کی دورانے کارخانے کی دورانے کارخانے کی دورانے کارخانے کے کارخانے کی دورانے کی دورانے

وی بدوساں کی دوآبد پر بھاری عصول باہ کر ان کو ملک میں آنے سے
روگا ، پی صبعت و حرمت کو نا بات لکی اس کو اپنی حدمت کرنے
درآبدی عصول اد کے بعد تھو سال کی اس کو اپنی حدمت کرنے
درآبدی عصول اد کے بعد تھو ساگر بیکن پیدوستان ہال کی
درآبدی عصول اد کے بعد تھو ساگر بیکن پیدوستان ہال کی
ویاب میں درآبد روگ دی گی ۔ اس کے وجود ساوہ ن سے سام
مسکل عبر نا بھا ۔ یہ رہا ساکے حوس میں حکومت کے احدارات سے
اس مید معلی اور بیدوستان کے حاس مدی دیا رہ ۔ اس سدیے
میں ایک اور مصعد کی رائے بھی جب ایر سے ۔ یہ مشکری سر نا سے
حس ساکراد عرب کا مدیل شاوع ہوں ہی سام سی میں معدد ہو ا

اپکہ ربورٹ سر ہے کی تھی ور اس میں میں نے لکھا تھا کہ:

السکال میں کس قدر لوگ بارجہ باق ہو اپنی گرر بسر کرتے تھے

اس میں کیسے ماہر ور کامل بھے ا لکن تحارت کے بہائے سے

انگلستان ، ہندوستانیوں کو لنکا شائر ، یارک شائر اور کلامگو کی

مشینوں کے بہے ہوئے کرڑے خریدے پر محبورکو رہا ہے ۔ اور

بنکال و جار کے یہ جا سے بے بی کیڑے کیڑے کو خاری جاری
مصول درآبد ہائے کرکے یہاں آتے سے روک سے ۔ ا

بھاں ایک ناسہ یہ بھی سور کرنے کے فاق ہے ؟ ول ول حب کہ اندیساں کی مشعب و عرف نہ معامد پندوستی کے پس ما ادو حالب ماں بھی او ہدوستان معسوعات کو بھاری محصول در مد کے دربعے الكلسان ما مايم يي رود مان د مي الكريري باعر بدوسان مصودات دیگر مما کہ ما کر مروحت کوتے تھے اور آہرت سے انہ الہائے نہے مگر انے سک میں صحب و خوات کی آرال ہو محارب کے مع اس ترجیح دیتے بھے اور سدوسان کے ارزاں سال کی عالے اپنے سلک کا گر ن مال شرید، بہتر سمجھے ہے۔ وہ س اور الدی کی وجد سے وو بعدہ مشمول کی ہدیا اور ۔'سی کی ارق ور نصل عالمہ کی موثب اپنے جال کی صلعت خوب باق کر مکی دو داکر تا یک مای بهی کراری مصنوعات پھیلاں شروہ کیں۔ علامہ ری ہورپ کے دیکر تا کہ ور امریک ہے کی اسی ای صفت و خرف چیلاے کی جدر اللمدل کی دکھا دانھی وہی ہنھکنڈے سمیا کے ، یعی بھاری عصوب کا کرکے ناک درآمد روک دی ۔ اکلمتال کی صرح انہوں ہے اس میں مشہول کی بعدات اور سائنس کی عمیمان کرسشی این اور عوام می تعلم بهداری -میں عدر ان کی بعاشی جاتا ہی اور آرتی جاتی گئی۔ باکن پادوسان لد صرف الله دات ور ساستي حلفات ور عليم عادد کي بردت سے محروم وں بیکہ اس کے ان بڑھ مگر اپنے فن کے کامل بڑے بڑے عسموں کو ہے درو اور میں اللہ کن مراحمتیں بیش آئیں۔ یہ صرف دیگر ممالک میں ہدوستی مصوعت کی درآمد رواک دی گئی بنک اس کے برعکم ے عالم اس مصنوبات لا لاکر پلدوسال میں آن کے البار لکانے

مرفاد کے اور اس طاح کچھ ماجنے میں سامندی معبود سا اجاف باگر الدلال سے حارج الدار اللہ عود اپنے سلاما میں چی ال ہو الدائد میں سکی ہر دمیم سے خالات ماں گہر کر کئی سیرسی کی شکر اور اور اور راہ ایم کیا۔ اس کمام تماہی کا لتیجہ یہ ٹکلا کہ وہ قصبے اور شہر جو اپنی صامی کے لیے والے سات میں مشہور سے اعر کیے اور یا کی لمقال ہے۔ سے شہامہ میں منصل او دی جانے ماہ جانے ہما وہا اور كاشتكارون كي فوج صر موج سي ب ا الله الدهر كماني لا كيسا حو رسیمار ہی جکا تھ یہ اس کے رعب و داب اور جنہ و تشدد نے ایک کی میمان جاں ہے۔ ابردی افاریات رو دستار کے بنای تاہ راہے رہے کسر معدم ہو گے یہ عدیہ انسانی کی رضی سراو مشامر دائے ومتادروں ہو ماں ہوگئی ہ اور اصدا الدووں پر مستمی بہتا ہے۔ ودر ماروں کے اس سے سے جو صورت جاتے ہا کی اس کے اڑاں و کا ہے۔ یہ س آت ہے۔ سہ میں ہے عبوسیال کی نارع میں العمامی ٹائی کی جو ٹی راس بھیمی ال ماووں کے ۔ در دینے ہے س رفیدری سامی و معسید دن کی ہے عصر بالرباء بالمالي فيم في حلي التي أو مسهي ألم ي ه د و د قی سی و مدرول کی جامری گی دا کر اماکم بنده ہ اس میں است سو ایپیر محمد دی کی متداری بھی گی اور اس کی جا ہے ماو انے ہی ہے ہی یا جانب سے دم ہوا ، ک عمر وراس کے دو یا کے د متی علی۔ س ۔ صروف ک بالوالے رسید کے ووب میں عص عادیات یا ممالیہ ما اوب الهماوٹ کی عه سرم حائث م کنمن کی به دی در سی در دن کے دیل ہاں۔ مارہ کی عرف معلے اور عمامت کا صرف ہڑڑا یاکا آنے ہے عوسد و بالمسماول و در از الله الله و وارات دام حالات کے اس فیہ کے میں اور سی دیا ہے مصنفی ممریبے سی فرحمی عرکمی با مولد اینا میالد رمندر کے مسلم او لیک اول کی بورم ہے س مه بر که آنم بنو خوام ایران در به است علیات خانده بر

ميوالي الها...

نفرون اور سیامیون کی غریک

لكن اس سے يہ سحد اعد شين كرة دسے ، . . . . . . . . عوام و عموه وه دبهاست مای بیول د فقت با د د کمار در در به د اس کی شاہ کی یہ سبون سے بدائر میں ورث یا سک حدیث ہے حود یہ پسو عوام میں اے جاگیردر میں سی طرح شاہی کا جات ف و المالية مسرمان ساره المالمان برامي صم وسم کے خلاف کہ عکم مرحمان کی، متھار کی جات اور سر بکف مندان میں جانے ۔ ان جر جو نا سے اول و اور مندان دو وق انو گرمایا سوگا ، کا وب کا، کسی ایاب علمے کے سے والے ایک طائے کی تحریجی دوسوے عمول میں ال مددت کو سدہ سائر کری ہی داہر الر بارمہ کو ایک یک د وق د ی مسید کا اے کا یہ دست سندی کا علاق ہے۔ ٹیار ہوس صابی کے اخری رہے میں بنانے کے دیات ور کانے و تمانی و بربادی کے دینے بر بہت جانے ہے ۔ سان گر ری کے باتے ہ ، ، ، ور زمسوں کے معنی ایست ما نے کی کی ایسان ہے سے ومسدار اور دسخر کو کہاں راء مالر ان جا یا کی زیدگی اجازے الروي کي د ل حالات در چال مدري او ١ ١١ ل د د د ل د د مدر ل چا ک عر یک مهد سے مے و وہ وی دروہ و کو جات کا ان ملاق مر کوں سے میں میے د سامر ہے ہے ۔ وہ کی سی ورمسی ہے ن کو بعض اسے فرقرن اور کا وجوں میں شدہ را دیے ایک الے جنھوں نے بالا تحر لوٹ مار کو اینا پیشہ بنا لیا۔

کمنی کی عدن دری میں د ی و ہے رمی کی ور تفریک حس نے اس میں میں کمنی کے خدم کو ور اسی خد بات موم ہو بھی میڈرائیا وہ فیروں اور مسیسوں کے وجدی حسے مے - مد میں ور و مروی کا گروہ یبدل میں چٹ مرمیے سے موجود بھا گی ہوت ور یا یہ ہے۔ مد جات درمے کے ور و یا ی اسی خود جاد یا کے خود و وی ی اسی خود جاد یا کے خود و وی ی اسی خود جاد یا کے خود و وی ی اسی خود جاد یا کے خود و وی ی یہ میں دیا ہے وہ یہ یہ یہ دیا ہو ہیں گے ہی ہی ہے۔ میں ہی ہوت کے دی ہے ہوت کے دی ہیں ہوت کے دی ہیں گے ہی ہی ہی ہوت کے دی ہی ہیں ہوت کے دی ہوت کے دی ہوت کی ہیں ہوت کے دی ہیں ہوت کے دی ہیں ہوت کی ہیں ہوت کے دی ہیں ہوت کی ہیں ہوت کے دی ہیں ہوت کے دی ہیں ہوت کے دی ہیں ہوت کے دی ہیں ہیں ہوت کی ہیں ہیں ہوت کے دی ہیں ہوت کی ہیں ہوت کے دی ہیں ہوت کی ہیں ہے۔

النشبتدید اور قادرید سلسلول اور باگید جیسے عسی می کرون کی سوسہ دیا میں برآپ و سب اور مسیرہ عرب کی روشی بہتنی مکی ایکی برائی سے جیاں ہوتا ہے ، عدد معد میں غیر سرعی طرعے بھی زوروں بر بھے اور بسوس صدی کے آسر ٹک عوام میں سب سے زیادہ زور ان بی کا ٹھا ۔ مثلاً اسال مشاح میں مو بولی یا دمون صدی معری کی آسال مشاح میں مو بولی یا دمون صدی معری کی تاہیں ہے اکثرت سے سماری انرویشوں کا دکر آل ہے ہا۔

اسی صرح ہے درج الدر حرد اکی حست حکہ حسب الرحمان لکھتے دیں :
ال ملان دی قربۂ ہر صلع میں المدر یا دائرہ المدری بورا مام
کی بستیاں منٹی ایر و جنان چہ مدار جھنڈ کی ڈھاکے میں کئی
اب بھی موجود ہے ماہ

س فرقے اورار ا کے ور ساہ سار کے سعنی ڈ کٹر ابعام بعق کا کہا ہے کہ :

"اوہ ہے ہوں میں موٹے اور ہے مراع میں ان کی وہ مہ موٹی۔
ان کا بنگل میں جب اثر بھا۔ لنگل کے بئی یہ او انصبے لیا کے
مریدوں نے اس کے دام لا میم در دید دار اندازہ دار ہ
میم چن گاگا دیں ادد ان کی کے در سے مدادہ ان ا

ا عرق مدر اله الحسول مسعود الدراس والت الدراس والت الدراس عدال الدراس الدراس والت الدراس ا

### هدو اور مماللون كا مال جالا قرقه

یہ ان کی درونشی اور محدوست بے بہت مناثر بنا نہ ہی، ع سی شاہ شخاع کے منافقات جس میں درج تھا ؟

" تم حب کھی ہی ہوگاں کی دس باستر و سحب حود کے لیے شہروں ، دہاں ، جائے اور حیاں بھی حال چیو تو تمہدی اس اس کا احسار جاگا کہ بم منوس کی صورت می جا سکو اور حلوس کا چیوا ساز و سامان مثار علم ، پرچم ، بھرورے ، بانس ، عما ، باجے ، تنشے وغیرہ وغیرہ سے جاؤ ، اور حب نم منک کے کہی یک حصے دی حال دیم اور حب نم منک کے کہی یک حصے دی حال دیم اور کین کے ا

الهاربويل عبدي سال هب ک ي کے دور حکومت بيل حکل کے دیمات میں یابی میٹی اور اودعم عما و سندل حسن کے حاسبول سے شاہ شجام كي عطا كرده اس سد يے حوب حوب دامه الهايا ، چال-در حب ال دجات کا نصر و نسق کمرور پار اور اس عاما ناه و درباد عوالے لکا دو ان الم ياليام قسد ول ما درو شوق اور ينمو حوكيون كے تهث كے تھے ان دیہات میں کہامنے لگے ، اور ان کے پالیول، نے عبرات صلب کرنے کو صدول ہے ان کا معمول بھا دالکی کرنے یا اعظام وميندار كرب بها اور اين ديا، بهي اس كار جار اس خفيد تے اليے -لیکن کمنی کی رزعی ہائیس ہے دیات کی معشب کو تباہ کر رالا تھا ، اب دہات و لوں کے ہاس اسے ہی کھاے کے لیے کجھ نہ تھا ، وہ اں کو خیرات کیوں سے دیے ۔ چاںچہ چین سے خبر و نسدد کا سنسلم شروع موالد آف ہے توہمہ فللدرون اور درویشوف نے میں تدرانے وصول کرے شروع کردیے۔ اور حب سراحمت شروع ہوئی ہو انہوں نے بھی سے را سے الیے ۔ ب ہرار ہارہ سو کی عدد ہی اکتھے ہوگو عدی مد ف او کل بارے ور اوٹ سار تھاتے۔ کہ لی کے ایسروں کو ال کے خلاف دسم فوج کشی کرہ ہری ۔ عرب چاپیں ہرس ایسٹ ایڈیا کمینی کی فاج اور ا براز ب ایم باشد دروشوں کے باغوں برشان رہے ۔ یہ پہڑ اصحے ہیں۔ اس کی دیدن عامی دیجہ پ ہے اور صرف

الله هور عکد به لورا دور مرحمی تحریکون اور رمیندارون کی بدو وی کا دور سے ماکمیتی کے قبصال الدار کے دوراً بعد ہی بڑی بڑائیاں موجم ہوگئیں لیکن یہ حصب ہے اللہ بشری اور معربی بائل کے چارون اطراف زمینداروں اور کشیر اس کی آئی خود رو مرحمی تحریمی اخران ور بدوسی موری دائونا یسوان صدی کی بڑی اعرادوں کو ید پیش حدمد ہوں د

\_\_\_\_



مراحمتين اور بعاوتين



## سالوال ياب

# زمینداروں اور کاشتکاروں کی مراحمتی تحریکیں اور بعاوتیں

ا بھر وں صدی کی حری موجی دی کاشلوروں اور رسیدروں کی حامد ہ در حدی شرکاری آجریں د جوب ہے مسلح بعدو وں کی جس صواب الحیار الرق دی میں مدو ور مسلمان موجود کی بہتی صواب الحیار الرق دی میں مدو ور اس موجود کی بہتی عود الله ویسداروں ہے کی حل شو کمسی کے نئے آب ہوں ہے لیلامی میں اوجی ہوی کی حل شو کمسی کے نئے آب ہوں ہے کہ ان رمینداروں میں یدمو جی سامی میے عروم الردیا ہیں ۔ یکی رمیمہ روی کی یہ موجود وی سے یہ مد سمجھ سے جانے آکہ یہ میں سرمان ہورے و لے دیکرا کی جیسی صرف بھرانے کے ایک میں میں بھری و اصور ب کی ہوت کے کر ان یعاولوں دی در کی دو کے دیکرا اس یا کہا ور اصور ب کی ہوت کے کر ان یعاولوں دی در کی دو کے دیکرا سے اللہ ور اصور ب کی ہوت



# معلیه دور کی جاگیرداری

اولاً معنوں کے دور جگومت میں تعمومی طور تر ارتبی بر ماکیہ انسی بادشاہ وقت ہی تصور ہوتا الھا ۔

ال بأحد بردر حل كو عدده وبد اردي عبور حيا ديد بها ه وه مرف لخال الديد الرال اور اس كو شاي حرائے مال حي كرائے كے بالددار بولية تهر -

نا العاكمية وروسدو مراض عود درب الراق و الاسكار اور بالسام کے مامال الحمال سند العام بها داور سے و اللہ اللہ کے المام اور جاء و حسمت کی اساس آپ نا سمادان کے رزعی دام اس اب حد کے ساورے ور کے رہانے میں معلوباکا زار تھاہے۔ اور یا ہے کا داری اے رہے سرموں تو کہ یہ یہ سووں نے دور محومت میں مکان دری با صریف ازام راست او با به با وراز بد و منافعه <u>از باز مین بره راست</u> حاكر أدن اللها الرب اور حرات دان هوم الرائے ہے۔ الكن معاول ہے یما کام طاور مارون و حاکمرد رول ور دو ولما بنو سواب با اور با پایم معمومی علاقے کے کال کے مدرے کی بند ہر تمالت راحت حاکومت ہے دی۔ یہ صورہ دارہ ہوانیہ ور جاگیں دار اسی طرح سے ، جدوق کے سوسیا فاسے ایجے یا اس عام سے شمال منابات اور الرسان بار کے سرمان سکی و باشے فاتھ ہوتے ہے۔ یام و سیے اس وہی یک بہایت چاہمیں اور پوری سے ر، به بازغ ها که د برگری هکورت بسته ور دسته که رخی ه در سی د باکر ری یا خان داری کے اس سام کی بدش نے بات مانعکم مر فری جاورت او این - بیکن حسے ہی مرابوں معارب آبدرور اولی او ساتھ ہی 🕟 ماہ و سنے 🔑 ب کو جوہ تھ رہائے ماں متمروف و کے ہ چیالیچہ اس طاح معلول کے روال کے ساتھا نے جودگار اوا وہا ہ مهاواهون ، خانبرد راف ور رسندارون نا يكياها، وجود دي اب د اسوي بندو بھی تھے اور مسلان بھی ۔

meil jeg & jalen

شملی ہے جب یہ سلط میں اور رزمی عدم میں بھی ہمھیں شروع عولی مانو سعدد علاقوں میں آیا جھوٹے جےوٹے میپر جوٹی اور ماکیرداروں نے ایک اماکہ کی کے مدر ابو مسلح آئے اور كونى كے كر يوں كا مدح مدس كيا - ان ميں مدن ور كے گرد و نوا- کے کئی ایک رسدار شامل تھے ۔ جال، کمبنی کے کئی مسروب کی مرحمت کے بعد کیاپئی نے بعیست فرکوس کو فوج دیے کر پہنجا ۔ اس نے لینی رمیند روب دو شکنت دی ور اں کی جو بدوں ہر فیمیا کر ہا ۔ ان میں جہار گراہ بھی شامل تھا ۔ لیکن گھاپ سبان کے استدار نے فرکوسن با رہا دست معابلہ کیا۔ ور من سنسمے میں اس نے اپنے ما اور کے ست و اٹ ک دمو در ماکم کو اور سا به ملاجا ، اس علاقے کے م کا حروب سے سوار سبھال سے ور کی دل آگیا داہ عدم مورجے سیمان شر فر ویس کی فوجوں کا مدید کوئے رہے - بالا مر وهما - به براع دو کیات سام کی حوسی بر فرکوسن کا فنصہ سوکیم اور رمسمار کو قدم کر اس او سکی وہ اس سے کل ہو کے ساں کاسیاب ہوگا۔ س کی مدیداری ہو یہ ہے کہ او روائے سدیار کے عوص قروجی البرهايك ماره ما واكل جاراحي جكل بهاه على الواحل وقع كرا عاوص ؤموا و ہا دیاکہ ۔ لکن حکن ہے کے لیے اسام ادا سوء ماتندی بھا کیوں کہ امن الراثي اور دان ۾ سا سان يعادي دو داء برديا بيا ۽ لاشاءو بدادل ہو درائی سے کئے ہے ، ا ، اے عالانے سی حوف و براس بیاں کیا تھا ۔ چاہا و ہوتا ہے جو جہ ہو در ہا ہوال ہے اور میا پاد از ہو السی ایک وست رک باز فی مریس ۱۰ م السال الاد الله ملی کی طرف سے کا ماں مو آ ۔ او ادح قالے اور پینجا کہ یا اس سے اسی انکیا باہا ہے اس لکیا کہ اس مارے مالاقے مال عام الماس الموارون کے خلاف کھ کورے عوے ہے۔ س رمایے سی کا کے کساوں نے اسے علاقے کے سوسیہ ور چمرد کی حالات سے اورا ورا فائدہ ٹھات ، اور گوریلا صرحی ژال سو الا ارائع کلیا تھا ما مورکن نے کہا تھا کہ یہ اس یا سامند ہوج کی کی میں سامنے ہونے سے سکے سکہ میں میں حادیات در و از این سے خدد اور پود ہے۔ حدیج ہی بگرار فوجی بندوق سنياس يا حالمونا مان حالمنا مو چکے بوتے، بالآخر کينال ہے کمسی او لکھا کہ اس فراح کے اس مر المراکب عاسکہ نے چنان در وہاں کے اسا ماں سے مصالحت کی مادر کئی اور

ں کے دیمے من و ماں دنا کے گا ۔ ما کا کہ بن کو بی سام کوشوں کے وجود داری ہئی۔ کلوبائد س کی جی جسی ہے ورشے علامے کے دشکروں ور رہ رہے کے سامیاں او ماسانہ دیا تھا۔ و وہ کمبنی کے مکام کے ملاف مراحمک اُنے نے کیا ہے ۔ کے اور گھاں سناہ اور را ہاء کے درہ اور ما اول کے خال و اور اے ہار فار الملئي کے سامان اور جان کی کامان مرمنے ہے۔ سامہ ب میں حکن مے دھی جو بعدو رہے ہی سمہ مالکی کی وجہ سے ہے کے بھا ، اس نے لیے کاستارہ کی کے ارد کرد عدم کرد سروع کردیا ہے جان جد اس نے ای دروں کی مدر سے دردو پر مدروں دیا۔ کہنی کے ے دانے کیا ہوتاہ کے مصل کی فوات کا تکاروں کو سکست دی م بنگی کے بہت کے اللہ اور اور اللہ کے بیان میں اور اس سے بوتر ہما ہولے کہ مارسے نے ما یہ کے باتا اور کیا مرص میا مال Ne 4 - 20 4 1 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 عاركهر يهاه كوس ده باهد الماسد ه تعالات نہیں ہیں فاتو میں۔ مکی کے بائس کے آنے مراجے فر موا عار می کی یہ بری بعد درمین فوج بیاحی حدے یا آند ماں اس ہے باتھ الحب باتا مکن دنیا و اس کے مصوب دو ہوئی صرح بردیا بہاں خانا و میں وہیں کے اللہ ہی اس عام ہے ہے کہ انہا کے اور وصور ان راکا کی راا

الاحد میں اداوں کی خداو حدد کے عدالہ کی او خدک ہے۔ اور خدن کیا کو کا میں سے خار یہ ادار سام سازت کی اور سے دالاد ماللہ کے عواص <mark>(سیندازی سوئٹ دی نے</mark>

تیکن و تذرانے اور یکر

حاکترہ وں اور رسم اللہ کی حرف نے اس سے کی اور حمل کے کئی ایک واقعات اس دور کے بندل میں ملتے ہیں ۔

کن مرحب کی ب میدوں ہے ، جن سنجو البا ہمیے فیروں کے مراحہ ن بیان معدد سے وہے فیروں کے مراحہ ن بیان معدد سے وہے دراوں کی مراحہ ن بیان معدد سے کے جو کی سی بین میں ۔ گید سی بر حدب ال بین میں بین حدد الدی کی سی بر حدب الدی کی سی بر حدد الدی کی

آئی ، نسبوں کی وجہ سے مجروہ فلام ہور ، ٹھا یہ بنکن ساٹھ ہی یہ بھی السلیم کرنا انبرے کا کہ کہ ہی کی ( عی بالیسی نے عام کاشکار اور فلہائی کی معیشت کو بھی متاثر کیا تھا۔

کمنی نے ٹیکسوں کی جو ہردار کی بھی اس نے کاشکاروں کی وسکی احدر کردی ہیں ۔ انہیں تیرنہ اثرا کے لیے بھی ٹیکس دید بڑا بھا۔ ان دہا سوں کو اس جو گیوں کے احر حال بھی برداشت کرٹا بڑے تھے ۔ حال جد ان ٹیکسوں سے کشک وں کی معشب سگ کردی ہوگی اور باسحر انہیں لڑنے میں۔ ریمسور ہوں بڑ ہوگا ۔ اس صورت حال کے معانی مدناہوں کے ریڈ نے داری بیدی بھی ان کے در ریڈ نے آورڈ بایر نے وارن بیجٹگر کو یک بادد شد ہمتی بھی :

معدم اح رنگ بور کی بناوت

الپيار دو در صدى كي آخرى خواتيد ئي بيان كاسك وان كي خاوام اوار در خميل روادر داك معددي در گاي بيان د اين استه كي مرخصي محركان

رگ پیار کے علاقے میں جی جیزیں ۔ 1241ء میں رگ پور ہ ونگیٹی فور گرد و ہو ج کے علاموں میں مقوق سکت کی فردوں کی تباری کا کام مکمیں کیا جا رہا تھا۔ س تا ہے کی رسندری مدسی طور پر ک شعص دیوی سکو ہے جان رہ ہ ان کا حروب سے سرانے اور بیکار لیے شروء کردی ۔ کشب کروں نے اسماح کہ اور میں اسماح کی شنوائی الدينوني يو د-سادرون نے دولاندہ تحريک شروب کردی اور فصل الموالے سے مال کردہ ۔ ہائر ہے اس رہانے کی مال کراڑی کے عو مسود ت مراہے سے جے ن میں ان کیم مراحمی عربدوں نا د در ہے۔ اس میں داساکاروں کی طرف سے درہ ی سکے کے مسام سے صعبی لئی ایک عرص د سام موجود پی - جی دی بیک به دار لی ۱۸ در و کی عربو ده ایک دور عرض د سے ادر ہے ہو کے رسیداری ہے ؛ س سی جی ان سے ایم کا ڈکر يهم مال عرض - سول و مرجعي عرائه يا كي با ير عادوسيا يو عاور بدم الهابا بر به او ادار ما دو موقع بر عامات التي التي ساح بالد ماللہ کے جاتے ہے۔ اس سے ریک نا کے باہر اور نے طاہ میں ایک مالیہ ولی رسی درون کی را - ون کی سرف درواد سام ۱۹ منو ی ۱۷۸۱ مروی کو رنگ ہور کے دائر کو اس سے جہ رہ سے رو کی ، سی بنی بکہا تھا کر من عرائع مال رسمار را میپیوندی احدث داره مال در ای وسول كرا ہے۔ دى عى مرسى كے مم ن د دن د سا وصور كر ا ہے ۔ ور وصافی کے صحو مرتے ہے۔ ان کے دور میں ان کی کا فاصل والم دج کرے ہوئے درس بر عالے کیا ہے:

الراب کو ہڑی کا درو رہ جورا کی ہو اس کے سر جے باع مھ بدلے ہیں۔

بدلے میں دسکر گرئے تو ت ہے ہی ہوں ہی کہ طرح اسے بیل بدلے ہیں۔

بدلے میں دھورے میں ہو ہے ہے ہی ہوں ہی کے باؤں مدھے ہوئے ہیں۔

بولے میں دور ہوؤ ساکی ہمد سے آل کے ادا سے اس کو ہاؤن میں میں اسے کہ ہوئی ہیں۔

در بدی بھی ۔ ان میں سے بائر دس رہ دال سے اس کو ہاؤن میں میں ہوں ہوں ہیں ہوں ہیں۔

درد انہیں کھانے کہ تھا ہے ہی تھا ہے کہ تھا ہے

## جسموں پر صاف ذکھائی دے رہے ابھے ۔''

ال مصالم کے استعاق میں کالائر کیا رویہ احتیار کر ا ہے ؛ وہ صرف اللہ کہے ہو اکتف کری ہے کہ اس کو ال متدلیہ کے کوئی علم ہیں۔ وو من و المحلي كالطراري الله عليه وي الما الما الم ١٨٤ج وي اس فسم كے وعدال والے الوالوب ل كي وال صور شلامی برتے دیدلانک می توری دا میں حکومت کے با در الیر و مامر رمیدروں کے عاص کے صور براء کرے رہے دا می وجا ہے د، کاسلا ہاں دو سراحاتی ہے آیاں کے علامہ ہے میں کے سوا جات جانبار موے کی ٹوئی واہ جرب نہ ہے ہ<sup>ہ ک</sup>ر کے یا ع<sup>مور</sup>ان میں خد در جند کی آلهای وه نهای کا ده کا نده کی این در پر فوهای ایک ماه لک آل السیاک ول کی در حسیا کیا در کجر کال با مراجعتی حریات جنوای م از می در فراختی در ایا ایا ہے ای عر کے کے سے مرمون عاص سور راس ہے جا جا ا حوی میں ان کا ٹھیکہ جنے ہوں اور ان ٹو ، ، ب کی د ٹک ب کے عد ہی ٹینکر واعاده پوسک بها - چدید ، ، حورت ۱۰ د ع و مدساتے کے كالشيال بيند كے يقام بر جمع موث اور ا من بيون نے دھار جي ارائي ہو ال مو ب مسحب د اجا ما یا دعیر عی بارای دا عامدان اس علاقے میں کم عکر صام میں الاستوروں کا اگرا جاتی جات ن تصور ہو ۔ ہو اور فلم ہی عوام میں ان کے جب عرب بھی ، ثابی کا ماجہ کے خلاف بڑیا رہا تھا ۔ میں لاسم کے رُسے میں ہی دھی جی کے ب دردات ہے اُن ے بواب کے یا دوں کی ور دنیوں کے خلاف عجاج کا بیاد اُس ویب کسی و اس بدات کو جا بھا ور جانی رس بعد اس کے بینے کو اسي طرح تعرون کي گومخ مين اپنا انواب جنا ۔

ابک کفت کار کا قتل

الشاروں کے اس بجوہ سے جانے ہی ہے وہی دری ک کے مدم ہو و مع حال اول دیا۔ ساتا ہو جا ور دلا ور مدول کو جی کو ماسید اد برکرے کی وجہ سے حس میں دی یا گیا بھا ہ ان کو آر د کر یا۔ آر دی کی یہ جبر جگل کی اگ کی سرح والے علائے میں ابھیل گئی ۔ اس مے

کاشتکا وں میں ایک شی روح بھولک دی ہے وہ حوق در حوق تیسہ کی طرف کوچ کرے لگے ۔ چال چیجے اور ایے نے بواب کی حسب میں عرائد پیش کرتے ۔ اس کے بعد دیمند کی طرف رواند ہوگئے جہاں زمیں دار ہ كرشت ربيًّا لها ـ اس أن سام كروسوين لها ـ كرشب كارون كا جلوس فرهول بست رد میں اور دائی دے رہ تیہ کہ ان کے ساتھ صلم سو رہا ہے او وہ عدف ہری مدروں سے جنوس کو آگے آھے ک شدی ی حدوس آگے بڑی تو ہروں نہ ہوں ہے گوی چلا دی ۔ ایک کاسکار و س ڈھیر ہوگیا ۔ اس بھر کیا تھا ، کاسمائار باہر گئے ، چوں سے بول الداروں کو سار بھکانا ۔ اس لڑائی میں کئی ایک کاشادر رہمی ہوئے لیکن کیاشہ ان کے بنھر ماڑھ گیا ۔ ان کے قائد دھیر می نے بھی اس کی عال بحشی کی سب کوشش کی لیکن کشکاروں ے پیے دائد کی چی ایک سی ۔ حتی کہ اس ہے کسر کو موں کے سر می به سه کی د کی دی لیکن سی در بهی کالمنت و ی کا در ، پدیجار در جال اس كہدے كے مد ہم ہے مد ل عام مكو بھي كمرہ ركر ، تھا ماس واب بكو يدكي صرف كما صالم ودر مراج عالم كرسم سراريا عار مدوه مساين ہو یہ عدو د برعن مو یہ سومر ، یہ صب ن کے سے سے معنی باتنی تہیں ۔ اس وقب مقدودوں کے بیعوم کے سامنے ایک تد ہم کہر بھا ، اور وہ اس کے مطام د بال مد، جا ہے ہے ۔ ما باجہ گرو مو ، کو میں کر ڈ لا گیا ۔ اس عاوت کی عبر جب صہ کے انتخار کا یہ کو بھیجی او اس نے مالہ مالک چند اور عد سے کے باسر کو برو ادے کر بوبھا ۔ اس برقامے سی درج تیا کہ بحوم مشر ہو جائے ور یہ لوگ ہٹے مطابات اوو شدید کو معربر کری ہو ان کے رہے کی ہوری کرشش کی جانے گی ۔ ای اروائے کے حواب میں کاسکاروں سے مالک جانا کے پانچ اپنی شا کے بھامی۔ اس میں کیا گیا تھا ہ

ال بعد كارى هى داك ، فيح يور كنك ورائده يكي ملادون كي كالمستان بالدور ورائده يكي ملادون كي الله الاكتسان بالدور و كر ديا له الماريخ ياس حد يهى أدر به ود به السي مالي كوارى كي يوسف حاري بين داك مريك الله عن ارسكون در حام ماك كا

جماعہ میں وقت کچھ کی کا رہا تھا ؛ و ب دریا گئی کی بھا ہوت ہی ہو ہے کہ کہ میں کے عدد مسلح ہو ہر جارہے علاجے میں حصوب کی صورت میں گہورے یہ رسائرہ کے ماہ ہوگئوں کے مسلم ہو گئی ۔ اس کے عدد میں حصوب کی میں اس میں گہورے یہ رسائرہ کے ماہ ہوگئوں کے حدد میں اس میں اس کے میں اس میں ہوت کئی ۔ حدد میں اس میں اس و منع اس میں اس میں اس و منع اس میں اس میں اس و منع اس میں اس می

کی وہ ہے سمی کے حدث و سار یاس واٹ او بنیا خلام ہو ابنی اسلام کرنا ہے ان از بدار اس والا کے ان باتان ہے انا ان کس والدیل گرزہے ہیں نا

# سرکاری کمیشن کی وہورت

میں کی باسم کے میں میں میں میں میں کونا ہ و یا س میں ہا ہم صوبان و حد سا کے حیاب س کے ہے اسا اؤسے ہارات و امانت سامر ان المانات اس بمانے ہے ا و درن و در نے سے جا وب ہری ہی ای ر مان د با نے الامال کا الامال کے الامال ر صاف ما دا د کا پایدونے دیا جاکی مصدر بنسی جی وہ -جون ہے کا اور کا ان کے فیمون کا انداز اور ما بر صور السول ما ما سام الله الله المام الادون ن فاسوى الأماسة الداكل النيان إلى فيرب لتي الداكر بالوكي سلام ب ر د در دو ر د مو ر د د د یا د د یا کے مورے دائے ہے کے سر تھا ہی ہے ہے۔ ایک و سے ای بر بھر ہوتی و بھالے لگام عمی ہے و ب ور بدی ہی میں ہی ہے سے سر سرح وضوب کے ہوئے تاجالز ٹیکسوں پر بردہ پڑا رہے ۔

المال کے میں ایک اور کے العلی نیاسیان سے فران ے ہے۔ ہے۔ کو مرد حصے کو او ا الے - اس الے اس سے ایک دوسرے یا سے میں مار بھانے و سال کی اور در اولا کی مد مان سام سی ترا شاور خوان سو م کرے۔ کہ رے ہودے کے دیورے کی جو وعورے سے ان کا ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک کو سے سے وحدل ہے ، یہ س سے الحاس کی دھاں ہے ۔ د کر کئی ا یا قصال کی د دمان سے عصف را میں کیو کر دانے کو کر دو جات رہ ہے۔ اس یہ حاکل ہے۔ ان کی قصیل الک ہے <del>لیمی</del> ں نے کے پاس ہے۔ یہ واب مال وہ اس فدورت میں دا کر ساتے اجرہ لیک زسمار کے ، دور کے مدالہ بدسور مدی سے اوموں کے لیے وہ ہر المحال رہ ہے ۔ ان الے اس کے کی کا عرب الها کہ بات کی کس و و و در س سال و یا کی سب سے یہ د د یہ جرو دیا کے ورا ارسے کی ان ہری می سے میاں کے لیے ر سرومان دورد مرب سو ر - عادو به ع کد کو دوکل دالا دو اراد وصول کے اس اس ما اور دار دار دار دار ایک اور معمور لي يو 2 ...

شاس عمر ہوئی آب ہے لوگ ہو تنگ آمد جنگ آمد کے مصدی نظر آپ ان او اس علم اس فات معلی اسے حجب مدید و استادہ نے ان است الدور و اسلام میں استادہ نے

\_\_\_



# الهوال باب

# بنگال کے دیہات میں نصف صدی تک امر و مان بحل به هو سکا

عموں ساہ کے امام سے اس واس میں ہیں میں و اللہ میں ا ار دار دامرا ، اسٹ ا میں کے ارد اس آئے ، سے دالے ہیں اللہ حالہ فار محبوں ہے اللہ کے کادل کے فاتل جائی حسے بی اللہ حالہ فار محبوں ہے اللہ کے کادل کے فاتل جائی وجائے مصرف میں جا ہے لیں او لیا فاتل میں و ما ہے ہوں میں شرا میں وی خرصہ یا جہ مسلم مرائے ور اس کے ساچ میں شرا میں وی کے گہروں لو ٹول ایے ۔



بیٹول میں نصف میدی کے جی فیروں ور سینسیوں نے ودعم مجائے نے ان کی قدرت محمول ساہ محمول کے یہ یہ میں آئیں ما دام رنگ ہور کے رائیر نے حکومت الان اس اللہ ان اللہ اللہ مال مال مال کا مال میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور می کرتے ہوئے لکھا تھا گہ چ

''یہ مجنوں شاہ مداریوں کے اس کروہ سے تعنق رکھا تھا جو

کے موسم میں یہ اپنے بیڈ کوارٹو میں واپس چلا جاتا ہے''

یا ہوئے کے کرت کے مدین محمول اداکہ ان یہ اور راسع ما ہوہ کے لیار دیدہ کے ادارہ ادارہ ادارہ کے ادارہ ادارہ کے ادارہ ادار بیس محمول ادارکے داریاں اور این ادارہ کے ادارہ ادارکے ارکیٹا گیا تیاں۔

الله دان سادات الد ما من المساعد المان حواليا جن ن د باگر چی کے ایا ہے کے ایا ان سیادی سی جی ن ہے ۔ ان کا کا ان کی اس وقت ان سال میں امر - سے بہتے کے بری اور است انسان کے بری ان کے ا who is not a control of the state of the عال ہے و جوف ہے۔ یہ د استان ہاکہ ان فارت ان the state of the second control of the secon مخاول موالوب ہے۔ ان ہے سب سے ہے ہم ساتے کا مام اللہ آسیال اسلا ہے دیا ہے اور سی ہے اس کے اس کے اس عوم سے سع ہے۔رہے ہیں ہے یکے دیس سے اور کے بعد عاصم کے اس سال کہ سامی ایران وہ اور الی <u>سے</u> فاترک بردان و با فتران ایان اسان دون چی فارنگ کے بعد یاللہ ہی محسول سے کارب دس سامر ایمان بنا یا کا اور \_ دور بی کے دیا ہے رسے روں کو موقد ماہ وہ پنے کیا جہا ہ 

# کینی کے اهلکاروں سے جوڑیوں

کشتیوں کو حوالہ بیا ۔ بھروں نے شاہ کے جانہیں میں شامل اس علائمے

کے ایک مہ سی جو ر جاکہ کو چھ ن لیا ور کششر میر شڈیٹ میش وام نے خاب فرکے آنجیا سای بھولی کے و رسا گرفتری حری کرکے رو اسانہ ن حب یہ سای بودی کے باس چھجے ہو اس بے اس میدف سادن و سی درنے سے خار کر دیا کا دوسری مگ مسقل ہوائر اخروں کی گذشہ ن کو مسلل لوب شرق آبرد ۔ آجر کہ ہی کو جب دوسرے باحروں سے بھی مطلبل سودین اس کے حارف پیجا شروع ہوائی نو باد جائز اند سیاسی کے باس خاس مسلح آبان سی داکھتی نے ایک نو باد جائز اند سیاسی کے باس خاس مسلح آبان اس کے حارف پیجا شروع ہوائی بیاد و ایک نو باد جائز اند سیاسی کے باس خاس مسلح آبان اس کے حارف پیجا شروع ہوائی بیاد ہوائی ان کہ دو درجی فوجی آبٹی استخد سے آبان اس کی سرکوی کے بیاد بیاد اور اس کی بیاد ہوا ہوائی کیا گرواس کی بات جو ایواں بید دان کے بات رہد تا ہوا داور اس کی بات ہوائی کہا گروائی میں بیار آئی د

## وارن ھیسٹگر کے دور حکومت میں

الممارح ماں بدی ہے کہ عامر آراں اواکہ ماگرہ ۔ اس کے لئے منعیں ہے دوہ آراں اوالہ ماں اس دہ کی صورت عال کے باوری عال کے باورت مال کے باورت عال کے باورت مال کے باورت کے باو

با کی سی عالب ہراوا ہی اساما کے ادامائی دو بعدروں می بالانے باس اور کیل بااس میہ کے دیدی عصبلانیا بنی خاد کسال ہے

تلبند کیں ، رئیل لکھتا ہے :

''دس چی عند سه کسرکی اوج دین شادی چوک ور فیپروں کا بحی کرے لی ، چانچہ ہارے تعامیا کی عبر سے ہی فلمرون نے بھاگنا شروع کردہ ۔ اری دوسری اوج جو ریکے ور کی طرف ڈھ رہی جی ، س ہے چکے سے کہور کیاں ر حدید ل کے وہ وں کی ایک جرعب او برجے میں نے ایا ۔ معمول سی میاں کے مد ہونے دیاد دریا کی وکے ہے جو رحمی ہوئے بعیر دل و مدر حموا ہے فرار و ہے۔ یا فلم وے ڈاسرد ریمنوں او بھی ہاگ باہرہ می رہ سے ہو کہ وہ اے ہر کی د کے بعد ان آرہ کی طرف جالا ہے . اس کے مرد اور یا ڈاؤٹ سو قام اور جی ہونے اور کی کے مدر ول سن بها کے ۔ یا تا یکی یہ ریداد کا کدعو بہتے۔ میں نے محمال سو کردار کرے کی اسد میں سال ازه کی درف اراقی کی بدی د دکار حدیدی و ب چہنجا سو درازہ نہ ہی ہالای جی ۔ محاول شاہ بعادیت کے جی سے اے جد مدور کے دو اس دائہ کو سے مور -کید گیا تیا ۔"

اس دیسے کے و مال ور کسوں سے کا رہا ہا جھی ہر ساں ہا ہوہ ۔ چوڑے ہی عرص میں سے مسلح کا اور الی مہمول کی وای سرح لکر ای کے سے لکی عار اور اسام مسلم کا ایال میں والد آراں اعسی ایٹی ویورٹ میں لکھتا ہے:

اللی زیدہ ہے کہ ان کو بیان سے مار بیگا، نانکی ہے۔ گزن کے حرے کا حو حشر ہوگا اس کے سعنق کیا کہا جلسکتا ہے ۔''

اس قسم کی صورت حال طویل عرصے تک رہی۔ ان حدول کا سلسلہ
لامہ ہی تھا یہ اسوں کہ کول کؤں اور پرگند ہرگر ہے یہ ہوگا جس نے
ان حساسوں ور معروں کے گھہ وں کی ناہوں کی آو رہی یہ سبی ہول ،
ان کے سرے ، بھالے اور ہرچم ند دیکھے ہوں ۔ حود کمیسی کے سبی
عہماں ندہ کے دم سے لوڑہ ہو اید م ہوجائے بھے کیوں اسلمدہ یہ حی اور
کیالو ان لڑالیوں میں کام آچکے تھے ۔

ایک طرب بی مقرران اور سیسیون کے گرو وں کو مکیب قالب کیا خاتا ہے جن کا بشد ہوت مار ہو ، لیکن اس کے ساتے ، دوسری طرف اس من کی شاہد ہے کہ افتروں نے بنگال کے دوالوں ، سیور موں ، ور میے رائبوں کی بیددردیاں خاص کری تیس ۔ بنگال کے دوالوں ، سیور موں ، ور میے رائبوں کی بیددردیاں خاص کری تیس ۔ جان جہ بی آدو یک درخو ست بیبیعی بھی گ :

'' قبیتی تعمروں کی خار ب ماں مدخلت کر رہی ہے ور باہ خمرات خو صدید ہے ان کو مدی تھی ، اس کو خد ک خارات حو صدیدی ہے ان کو مدی تھی ، اس کو خد ک خارات ہے والے انہیں کا کہ درخوں در داؤ ڈ لا خان آن

اقدام

وارن ہستگر ہے سک آ کر سال گر ری کے بورڈ کو س بیس میں رہودست افدہ کرنے کا حکم دیا۔ یک کمٹی معرر کی گئی ، حسے وی میووں مال کے صعبی و ڈ کو ربورت ہیش کرنے کی بدائد کی گئی ۔ وی برے اور کی بدائد کی گئی ۔ وی برے اور کا میں کمٹی ہے ، مرب ہس کرنے ، نے کہا کہ آپ کا اس فقروں کا شہ ہی ہوت یہ ہے و کار د و ای اس فقروں کا شہ ہی ہوت یہ ہے و کار د و ای ایس کی ہے ، یہا کے ، یہا کے مرب ہی ہی ہیں ۔ ان کے فرمے بھی اس دی ۔ ان کے فرمے بھی ہی ۔ ان کے فرمے بھی ہیں ۔ ان کی مرب ہی کے در ہے جاتا ہے ، یہا کہ کر جبر اور کے میں در ہے ہوں کی کر جبر اور کے میں در ہے ہوں کی کر جبر اور کی میں ای کے فرمے ہیں جو کی ہی ہوں ہیں ہی کے در ہے کہر چیعے ، ان می موں میں ای کے در ہے کہر چیعے ، ان می در سوری میں ای کی در ہیں ہی ہوں ہیں جو کی میں در ہوں میں ایک ور ہیسہ ساروں ور ہیسہ ساروں

و ان سینکر ہے ہے ۔ و مکوست ہیں ان ہمروب کی سرگرمیوں گو بیعنی سے دیاہے ان مصد ان اس نے کو بر ہمران کی کوسان سے متعوری اے حکم دے دیا ان جو ڈائنٹ کرمیار ہو ، سے اس کے گاؤں میں پہرسمی ہے دی جیتے ہیں ہورے گوں ہر معب حرماء کیا جائے ۔
میں کے گیر والے حکومت کے غلام عمور کے جاری ، اور انہیں حکومت
کی ہدیات کے تموجب رعایا کے آرام و آجائش کے لیے تعیم کردیا جائے ۔
لوج در کو حو ہوئس ڈاجنی عہدے دار ہوتا ہے ، جو میں بعیات
بیا جائے ۔ ال فوج درول کو عدی کے سایا ہی بدیات جبحی گاری کہ
ان فیجروں اور مسلمیوں کا مراح اندے اور انہاں کردر کرے کے لیے
مرفیکن سے احد کی جائز ، فوج در کو کی ہے درائیو کی انہاں کردر کرے کے لیے
جبودی کے انے وہ رمیداروں ور فیکہ آبال کے علیا ہے دروں سے دادہ سے
جبودی کے انے وہ رمیداروں ور فیکہ آبال کے علیا ہے دروں سے دادہ سے
جبودی کے دروں سے دروں میک آبال کے علیا ہے دروں سے دادہ سے
کرسکتا ہے ۔

#### عود بشود ایک گؤن میں جسے ہوجائے ہیں ۔'' مرداد کے معد

مسول شاہ کے بعد

عربوں شاہ کی وہاں کا سال ہمہرہ ع یہ یا جا ہے ہے سرکاری دساو ہرات کے سد و اس کی وہان مئی ہمرہ وع میں اس کے آبالی گاہ یہ مکیں ور میں جوئے۔
اکریکی بدن ہے کہ اس کی بعض دو ویوان کی کسی جا میں میں دہانے کے آبے

ایم یا گیا۔ اس کے بعد میں گروہ کی است اس کے جائی موسی شاہ است بانے

ایم یا گیا۔ اس کے بعد میں گروہ کی است اس کے جائی موسی شاہ است بانے

کریم شاہ ور چید اور او گوں کے باتھ لکے بعد دیکر نے مسمل ہوئی ملی آئی۔

میر سلمید وہاں محمول کے بعد بھر سنی سالوں کی سکل کے دیات کہ

میر گری را اس میری کے بعد بھر سنی سالوں کی سکل کے دیات کہ

میر گری را اس میری مور اس نے مسئل ڈائی ان اس شاہ کے دیات کہ

الے ۔

مراہ ہے ہوں ایک حقیدی جمال ہے میں سیسے اور اس کی سرگرسوں ہے بارے میں ایک حقیدی جمالی دارا کی ۔ ان کی جدرت کوچ مراہ کے کمشیر میں ایک سیجور سیسے لال ادبی کو میں فروس کے سیرہ کی گئی ۔ انجمال نے ایک سیجور سیسے لال ادبی کو اس کام ایر مامور دیا ما سیسے دال ہے ایک سیسی اور انسر کو سالم میلاکر اس سیسنے کی سرگرسوں کے مامنی ایک جانا کی دران و مارت اما سے کی اور میمالائی مراہ ہے ہو گئی جانا میں اس مان کی کیجھ بمعیدی اس جانا ہیں کی سرگرسوں کے درانے میں اس مان کی کیجھ بمعیدی اس جانا ہیں کی سرگرسوں کے درانے میں اسلمالی کی کیجھ بمعیدی اس جانا ہیں گئی سرگرسوں کے درانے میں اسلمالی کو جانا ہیں :

سے ٹائن میں کے فاصلے پر باکنہ وو فقیدہ آسوا ہے۔ مہال بھی تحصال دار کی کجاری ہے ۔ اس کے باکل قریب سبحال شاہ اور شعشیر شاہ ہے جھاوتی ڈی بائی ہے ۔ یہ طاہر لد تو تم بت کرتے ہی اور یہ کابت داری ، ان کی گرو بسر کی غید داری تحصیل دار ایرانے مای حدید یا سال رائے ہیں ااور یہ حکل اسے گھے ۔ ی کہ ان دس کسی ،واقب یا کور باتکان سے منابعی و عدم برال کارے کے مالے دی ماہری سے وسامال کے سے سے بات اس راجه تر سروی راکوونان 5 14 2 - 1 - 4 - 1 - 1 - 1 - 1 مرسی کے بغیر ن کے لیے یہ بار وئی آئرہ تمکن بہتی وسکائی تھی ۔ کہ سناسی ہے حکومت کو بنان دانے دوئے یہ ہا كديم مام كوليد كوائر ہے ۔ مال منااليا كے عامے ہے أيا تما اور شمشار شاہ اور حواری ہ کے آروہ دیں سامل ہوگا ۔ ال کے باس یک در راکی عری ہے جل دی ہے کہ اسو منام ل ققار دین الکیا سو بندو سیاسی این بنی این کی ای اور خار مام سپاہی ہیں۔ یہ فلمات میں لوٹ مار کرتے ہیں۔ المی مال ہر I as S we a week of the commence of the ساسے باشریاہ ورجم ی باہ طالی سے او المعالی ہ ر ساہ موں و دیگر ہوگرے کو عدرہ ہے جا ہے تیا۔ من طرح کیا در آدماعات می مدره دو اما ایا ت د جاثا ہے ۔''

اس ساسے میں یا وہ ہی وہ سکہ ان موجو ہوں آ ہوا میں سسے میں ایکی آ ش ادائم بھیانے کے لیے ایک عاص نشش شر آبی تھی، مہرساں اقریباً انصف صدی سک صحول شاہ اور اس کے چیلوں سے بالال کے دیہات میں صوفان جا کیے رکھا۔ بالان کی معہول کی پشت پر سیاسی مقاصد تھے یا نہیں ؟ اس کوئی اہم مستد ایکی اصلاحی مستد ایک اصلاحی اور بے جی دیا ہوں کوئی اہم کے ایک حصل ہے اس در عول ایک اقدم کے احتجاج کی صواب مدیمیا ہاگا ۔ ایک حصل ہے ان در عول ایک اللہ ہے ایک معسمی والد من ور میلا میک در ایک اللہ ہے ایک معسمی والد من ور میلا کے در ایک اللہ ہے ایک معسمی والد من ور میلا کی اور ایک علاج ایک میں ایک میں میں ایک میں ایک میں ایک اید لیم میں ایک میں ایک میں ایک بالا ایدازہ ایک نظیم میں کا بی گئی ہیں ورد کے حالات کی سجی بردی آب یہ میں کہ اور ایک میں میں ایک میں میں ایک میں کی اس میں میں دولتی ہور کی طرح دیکھیں گئے اور شامر میں گئی گئی ہیں ووں کے مصاف و میں گرا کی تیجہ ہے ؛

دوستوا ہم سب سنو ایک نئی نظم ،

مینوں پرہتہ نے بنگال کو تباہ کو دیا ہے ،
کیا یہ فقیر ہے ؟

یہ تو موت کا دیوتا ہے ۔ ۔ اہا،
اسی کی طرح وحشتاناک اور سنگلال ،
بادشاہ اس کے خوف سے کابنے ہیں ،
برامن شہری اس کے ہاتھوں اس کو آرمے ہیں ،
اس کی مصد ادنیہ کی دوحوں کی طرح سفہ اور ہے ،
اس کے براول میں بھرابر ہے اور ارجم آئے ہیں ،
بھر اونے اور گھوڑے آئے بڑھتے ہیں ،
باتھی جھوستے آئے ہیں جن بر تنگے ،
باتھی جھوستے آئے ہیں جن بر تنگے ،
اسلمے سے لیس بیٹھے ہوئے ہیں ،
اسلمے سے لیس بیٹھے ہوئے ہیں ،
اسلمے سے لیس بیٹھے ہوئے ہیں ،

المح أها عه ر این اس کے حداوں \_ کی اور . حدس د دال ی ه · \_ 100 5 , 1 30 1 40 5 - 11 اليا التو الراحاتي نے ا مائی ہے جوہ و حمو کا ہ للبال عار حمو ما حم 00000 بہاکمار سی ہے جاتی ہے ، ید الب لہاں ہے کی ہے ا " . mew & com un me ... محبول شاہ کی جامت اور اس کی دہست الدری ور سارت گری نے اس والله كل بدل بالمواها، الدر ديا تها ، س سم دو الركي صحيح علاسي 

\_\_\_\_



# لواں ہاب جمگلی قبائل کی بعاوت<sub>ی</sub>ں



زمیں داروں کے مطالم کے صابح ساتھ طیروں اور سیاسیوں کی سطم
دیات سار اور فیل و سارت گری نے بیٹان کے کاشیار کو چیا خد باک بنائر
کہ یہ تعلیم علاہوں میں ایدوعوں صدی نے آخر اور سول دادی نے
سروے میں جو بدویں والی یا مرحمی خریاں مید ہوئیں ، ال می
شروں اور سیاسیوں کی کی ہوئی ہی یہ جی چیا رحمہ بھا ہا ہی نے
ملاوہ بخشوں اور سیالا ویا نے بھی جی جی نے ملائوں کی بنانے و از می می
صدر بیا یہ ان میں وجوہات نے مل کر جامنے ایم ساخ کی عامل جریکوں
کو ختم دیا نہ یہ تمام بحریکی اور مراحمین خود رو بیجی ۔

دو صدی قبل رائے ماملہ کی سند کا موجودہ رماے کی سنج ہو ہماں وجود قد قبا یا اس واب صرف ہمینار ہو یہ ہی مصر اور اہ جائے کے بدی کا وحد در ہا ہیا ہے۔ اس بحالا ہے عصل و ہر رہ بد وہ ہے بیک ہی وحد در ہا ہیہ رہ ہو ہا ہے سرائے علیے امر احجاج ہا سہر باہ ہا ہہ سام سام منا مضارہ ہیں جوہ اور بس بور کے سلاموں کی ہماو وہ کی صو سام منا مضارہ ہیں جوہ اور بس بور کے سلاموں کی ہماو وہ کی صو سام میں ہوا ۔ یہ دوتوں عارائے ہے وہ کے محصلے برق طرح سام ویا ہے ۔ اس میں ہوا کے جنے اوران طرح کی ہو اس جا ہو ہو کہ ہوا ہو کہ کہا سروع ہوئی ۔ اس ہو مسار ہا مدال کے حداد کی ادار وہ دی اور سیارہ مدال کے مداوں ہے اس ملا ہے کو ملیاست کر کے راکھ دیا وہ سیروں اور سیاسیوں کی بوت مار بھی جاتی سام ہی ہو ہا کے مدام ہے اس سلام ہے جاتی سام ہی ہو ایک شرک ہی ہوت مار بھی جاتی سے رائد علاقے کو وہراں اور بیجر دائیہ کے مدام ہے اس سلامے کے ایک شرک سے رائد علاقے کو وہراں اور بیجر دائیہ کا ہو ۔

کی وہ دس معلیہ جات کر دیا ۔ ورراع مال کے باوجود جریا ہے کی لا مے کی وہ دس معلیہ جات کر دیا ۔ ورراع میں اس علاقے سے یک لا مے ولا سے کم دیا وجول کیا جات تھا ، ایکن چار سال کے اللاکٹ حر و دد سال کے باوجود اس علاقے سے ایک لا لیے ۔ و برار دو د سال وجول کرنے کا وجول کرنے کا فیصد کہ گیا باکمتی کے مہار نے س وجہ او برا کرنے کے سے ہر فیصد کا فیصد کہ گیا باکمتی کے مہار نے س وجہ او برا کرنے کے سے ہر فیصد کا فیصد کر گیا باکمتی کے مہار نے س وجہ او برا کرنے کے سے ہر فیصد کا فیصد کر گیا باکمتی کے مہار کا میں جھور کر جاگ کھرے

-\_ 2 ,2-4 -- -- ,-- 2 --

میں ہے ہوئی جو مواقع کے ماسیان کی انتخاب میں آباد ہے۔ ماسی میں میں میں میں میں میں میں انتخاب کی اور انتخاب کی اور انتخاب کی اور انتخاب کی اور انتخاب کی انتخاب کی ا مام میں ماد کا است میں میں میں میں انتخاب کی انتخاب

و سے در فتی اس سے سے اور میں و و وران و سا فتی الار اس میں اس سے در اس سے فتی الار اس میں اس سے فتی الار اس سے اس

س معدس میں مکے مالوس میں ور میں و صارت کری یک خد ایک رام ہی گونیا ہی گونیا ہی کو انداز کری یک خد ایک رام ہی گونیا ہی کونیا میں بنھی بولی اندگے اور اس رومان فضا میں بنھی بولی اندگے اور ان دور دور کر روس میں انداز کا روس میں انداز کی دیس با سامی ان اگریا ہیں ہی ہدائی مدار کی دیس با سامی ہی کہ بات میں ہی گی میں میں ہی ہدائی مطہور ہوتی ہے۔

سی میں سا بس او کے کاست تارف دو دیا کی طرف سے مست دیاکیا یا گر انہوں کے ان میں کے بار اور اے عار عالم ادار نے اور ان ٹو رسی ہے کے دمل داد ہے ۔ ان دوسول و ب د نامهای بات بادراهم به از برای برد از اس ے وی شعبہ و ماہا نے وسار میں موسد ر بالد و و بالروم ر د الد الل سے اور السی می و سامی ت وارسے کے سی امینہ ہیں ہے ہا و مداد ایسا جمہمی جو میں عاوب شروع موآسی ، (((مسائل نا تا و حر حر سوائے گرو نوب مان عصمت دفالر ووالحورون الحمد والوثاء ماأران کے کعالم س امران الدراف اور الوب فراید برند در داید اندر دی دانستان بهای الیاں علام عوام کی مسلح عاوف ہی ماض کے شعبوں نے عام ملائے مو ہے سے باتی لے اور معاومت کی جانب کرکونہ ہو گئی ۔ راج نکو کے عاراه را بالميون ۾ الالماله فيصد الوگاند الرائدوم لحم البله ۾ صال ملام ہے ، س کے اُرد ہی عاول دائد سک و داخا با ساتھے ہو ملاہل بالدوں کے فیصلے ہیں۔ یہ یہ یہ یہ اس اور اور اور ہے ہے۔ سا سا جان سائنے سے دائیکن اعلیٰ سے جان کا درسامروں کے دیارہ ی

اور جیوبیروں ہو ہو ۔ دروج ہی ہو دستکار آن باسبوں کے خلاف آ نہ آسیوںے والے اور میں بذاح اس تحریک کا اورا رح این مال کہ د

ی مدیروں کے علوہ کی برق شرح عراجی ہائے اور میں۔ اس عاملی نے حکمہ نے فو صورت اجال رافاق ہے مال کی مدیا میں نے عارت باشت راوں ہے کا ان ان محود ہے افاق مال مال میں میں میں ا وال مو سکے م

#### قاسبول کی بعارت

الرا المروس في أن الله الرا والله و

اور بورے عاص کے دوس ور ان رمی داروں کے حوالے کردی گیا ۔
کمپنی نے جوہے والے میں اس اس کے لیے بلک قاصد ولیا کہ حس کے شف اللہ و سان کے عوالی ان رسی داروں کو اوسی دانے کا فیصلہ کیا گیا ۔

الگراری کے داشت ان چوال فیاشوں کی مراحموں اور مسلح بھاو ول کی داشت ول سے جہتے ایں والے والفیسٹ کی داشت ول سے جہتے ایں والے والفیسٹ کی داشت کو سان سے جہتے ایں والے والفیسٹ کی داشت کو سان میں اور سو سکھ وجیرہ اسرانے سے دان میں اور سو کی دان میں اور سان کی دان میں اور ایک سان کاروں میں اور سان کی کدان میں دول کے کانس کاروں اور دیائیوں کو سرمسی دیا جائے ان سے دام سید دان میں لیے دام شاہد کی مورث کی دان میں لیے دام شاہد کے کانس کاروں ملہد کی صورت حال

اں سر حدی عدی کوں اور عدہ وں کے احجے وہ ہو میں ہری ور کے سے یہ بھی یہ برافرد رہ ہے ۔ ا اسر علاقات میں اسا حو سلام میں اوحی بولی دین اور ارضی الساکہ بن گیا ہوا ، وہ حجب احد سے کے سے موقع بر جاجہ و سام رسی دار ور اس علاقے کے داست ذروق ہے سامیت کی اور قبط دینے ہیں ا در کردیا ہے کہوں ا اند ساکاروں سے حمید آب ڈھکی جینی اسا بنا ہی کہ سلامی کے فریعے اوسی دوی دین دانے کو حمید آب ڈھکی جینی اسا بنا ہی کہ سلامی کے فریعے اوسی دوی دین دانے کو آب کے ورائے اور سے اسامی درائے والے سے اس کا معید و صح ہے اسے مصافی کی ایک سلامہ نے بر آب ہے ۔ کرت درائے اور سے سامیہ یہ اس سے کہا کہ عدید و صح ہے اس کے سے شکس و سوحانے سے داور سمیٹ کی مواحدتی گریگوں میں یہ صورت جائی واقعے ہے ۔ اور سمیٹ کی مواحدتی شریگوں میں یہ صورت جائی واقعے ہے ۔

سیرب کا علا ہیں سیال کے او سلاوں کی صلے ہوں ہے میں گرد ئی کے بعد و مدار میں آگ یہ اور من سلامے میں بینی سیری کی فی سیری کی رہی اند بول اور مناسے کی وصوی کے جوہ یہ میں اور ہے وہم ، ما مول نے حیلی نے حیلی اور ایسا سا یہ اگرد نیادہ جانب کے بات اور بیادہ کے حلاقی ، میں اور ایسا میں ایک کے مسابہ کے حلاقی ، میں اور ایسا میں ایک کے مسابہ کے حلاقی ا

هندو مت اور اسلام کی آمیزش و آویزش



#### دسوال باب

## بنگال میں اسلام کا عمل

اس خطے میں اسلامی اور عربی اثرات کے متعلق جو تمتیق ہوئی ہے اس سے ایک بات واضح ہوگئی ہے کہ مشرق پاکستان کی بہدرگاہیں ہی وہ علاقے تنبے حس کے گرد و مواج سی عربوں کی آمد و رقب مسلمالوں کے بکال ہو جسے سے جت چلے شروع ہوگئی نہیں - ور جبی وہ سلانے سے جہاں ان کی وہاں سی عربی انعاط کی آمیزش کی ایسا بھی ہوگئی تھی - اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ بنگل میں سلمانی ہوگئی تھی - اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ بنگل میں سلمانوں کے عملی سلمانی ہے جات اندازہ ہوتا اسلامی اثراب چہجا شروع ہوگئے تھے اور ان آرات نے بنا اسلامی اثراب چہجا شروع ہوگئے تھے اور ان آرات نے بنا جنہیں عمل شروع کردیا تھا ۔



ایسٹ الدیا کمیں کی وجہ سے سلال کی رہی مصلت میں خو الدیان رواتہ ہوائی یا کہ عصبی ذکر ہوجلا ۔ دیا کے بسو ور مساہوں میں اُبعد اور دوری کی معشی وجو اس کی بشارہ ن می کی گئی ہے ۔ ایکن ال وجو اس بعنی معشی عصدی کے علاوہ سی بہت سے دادن در ما ہے۔ ان میں تہذیبی بھی تھے اور تبلی بھی ۔

اس لے دور وہ میں در اور مساہ در کی تعدد نے اور دروری ہے ۔ اور دروری ہے ۔ اور دروری ہے اور دروری ہے اور دروری اور مساہ در کی اس کو سمجہ دائے۔ اور اس کی آمد نے جو عمل اور ردعمل بیدا کیا اس کو سمجہ جائے۔ اندان اس اسی عمل اور ردعمل سے بہہ میسی جددول اور مردوں کی اس ر آئیرش کے دولوں عملوں کو سمجہ سکیں نے ور سی سے مساموں وہ رہی ہے مساموں میں مداول اور انداز کی دروری کی سادول اور انداری اور اندان کی اساسی سادول اور انداز کی دروری کی سے مساموں کے دولوں کی سادول اور انداز کی دروری کی دولوں کی سادول اور انداز کی دروری کی دولوں کی سادول اور انداز کی دروری کی دولوں کی سادول اور انداز کی دولوں کی دولوں کی سادول اور انداز کی دولوں کی سادول دولوں کی دولوں کی سے مسامول کی دولوں کی سادول دولوں کی دولوں کی سادول دولوں کی دولوں کی سادول کی دولوں کی دولوں کی سادول دولوں کی دولوں کی سادول کی دولوں کی دول

حدے سی آنا میں عروب کی بند ور ان نے لے سائی جہات بی جسر کی آمد سے ایک طبدی ہونے سی شروع ہو گئی ہے، حال پچھ یا ہو ہی طبدی ہی میں اس عطر کی راں ماں عربی الدام کی الدرس کی مثنان دہی سوتی ہے ۔ اور اسی سے یہ اسارہ سونا ہے گہ وہاں عرب باحرول کی محارب اسی اور یہرمر ہوگی کہ نیوں ہے اسے عارفتی قام کے لیے بسیاں ہیں آا۔ کری موں گی ۔ کوں ک کسی ٹی رال کے الدند کی آبارس س وہ ک وجود میں شہری آل کرتی جب بک ان کے بوانے و بول نا رہ و امالانا مہت كهرا اور راب دل كا قر سواد يد بهان بنوسكما سياك، صاف عراول كي بدرگا ول سے گرو حالے سے سکس میں عربی اسط کی آسیوش موکئی ہو۔ ظ رہے عرب تاجروں نے ان باسرگا وں کے فرب و حوار میں اپنی بیسان اد کی بول کی اور بهان میل حول درها برکا ـ اسی صورسامی عرق کی اپنی گہری چھاپ معامی انگلہ در دای دوگی ۔ سن دب در جو ائر عرى ؤ ف كا يرا اس نا بريو اب بھي بلاش يا حالك ہے ۔ صوف ملي شہی بلک سکا کے ادسوں سے ان سلامی اور عربی ارب کو یادو مد ب کے ہے حطره چې سمحيا چا للول د ارندو معاد ره اکبه محمد او رغبيجدي سند معاسره رہا ہے۔ ان پر ہاس کے اثرات کبھی بہاں ٹرے ہے اور بالحصوص سماسر ہار كے اثر ساكو تو وہ مد ہى صور بر سجوس تصور كرہے ہے۔ حيالہ الاراب کے خلاف آوار سی نے لی کئی ہے ۔ لی کہ مشہور شاعر کرتی ہو جی ان عربی آرات کے علاق اصحاح رے دیے حوم سے داد بار سکے وجید کا دکر کرنا ہے جو میہار جا دھاوج مرب ہاں کا درباری بہا ، لیکن اس ہے عردوں کی آمد و رف اور ان کے اڑ سے کیسرا کر اس علامے ہی کو سیریاد کہے یا درصدہ کیا وار معرف کیل میں جا آباد ہوا۔ اس دیک و لعے سے اس ردعیاں د اسرہ وسکما ہے جو ہماو ما کے آرائر مروؤں وس اس کی تہہ ہے اور کے معیب کی آمد سے مو ہوگا۔

یہ عام طور پر فیرف کی ردعمل مجموس کرے ہی کہ سیم وں گی آمد سے مدود ان کے سیم وں گی آمد سے مدود ان کے سیم سے و ہوں میں ایک حوش کو ر تددیق کی لیکن مم یہ فراموس کر جائے ہی دی ڈ الی مہدریت کے خارف انا یہ ردسین بھی ایک قدرتی قعل ہے ۔ او د موسیان میں اس اس درہ ردعمان سے سیسٹی مہی ر ا

ال عداد و سار کی روشتی سی دیکید داسے دو معدود دو کہ مسم دول کی جت بھاری اکتریب سے بھی جو جود یا قال کے معشرے بتھ دے کو اے مدیب میں د حل یہ گئی ہی ۔ اب ن میں دو قسم کے لوگ مھے ، انک ہو اور کے صلے کے ساوانے ہو مستمنوں کی میاس ہی ہر ری اور اں کی سبی مدی اللہ سے مبار وائر ملناں ہوگئے ہے۔ اسی اوہر کے طبعے ہے کہ حصہ یما جی ہوں جو د وی معان کی حصر سدلی مدرس کے اے آمامہ موا ہوگا ۔ حیال لک تجلے صفول کا تعلق ہے جوب ہے مدو معامرے کی مات ان کی کاپن علیم و امر فی ور فاعدیوں سے جو دار مسے کے سازہ اول کیا ہو۔ داور ن کے دلی میں رادو کی السی دت کے حلاف جو بلوت جسی ہوئی ہوگی اسے اپنے ہمراہ سی ہے کو سلام ساں داخل مائے دوں کے باخو شودر کل مک برسی کے درجیا سے ہیں گرو سکتا ہونا وہ بیمہ یا ہے کے بعد ہے آبو یہ صرف من کے ہرابر نصور کرنے للا ہوگا ہکہ اس سے جی جسی حدیث کا مالک ہوگیا ہوگا كمال كما من في المساه ودب كالمان العبار كوالما فيا ما ما للمالي ما اكر اک صرف اس شودر کے امر راردست اقلبیاتی بیجان بیدا کیا ہوگا ہو دوسری مرف س اعشی بات کے عدو برس بھی ہو میطرب ور سے چنی لیا۔ ہوئی ہوگی اور وہ پک شدہ مصر کا شکر ہوا ہوگا ۔ کنوں لاہ وہ کسے توارا سر مالت نہ استمار ہے جو دیا س کے ان کہ ٹیا ٹر اچل

مکنی تھی ، وہ ب اس کی داری کا دعوی کومے ۔ اس لیے ہندوستان کے دوسرے جعر ب کی صرح بہاں سکل میں بھی دو قسم کے ردعمل کا پید بر دوسر ردسیں جا جس نے پندوؤلد کے امر سے دیا تھی در قسم سے بندوؤلد کے امر سے دیا تھی حرکان بدا اس حو ایک طرف مسلموں اور اسلام میں دراً سروہ عائل بیتی سے اس کی سیاد سلام دشمی اور سٹواز ہوئی میں اس دو مرم اگو اسلام کے اثر ما سے عموم اگر اسلام کے اثر ما سے عموم اگر دوسرے اور حر ل کے ایر سے در سل اعلی مات کے ساوری کے مسلم وں کے حدوث کے دوم محشا میں مصلے اور حر ل کے ایر ہے دوم محشا میں سے درات سے اس سے آس ایسم ہو ہیں ہے دوم محشا میں سے درات اس سے آس ایسم ہو ہیں ہے دوم محشا میں درات اس سے آس ایسم ہو ہیں ہیں ہو دعور کو دعا دی ہے اور میں درات اس سے اس لیے گردن ڈدنی ہیں ہے میں درات اس سے اس لیے گردن ڈدنی ہیں ہے میں درات اس لیے گردن ڈدنی ہیں ہے میں درات اس لیے گردن ڈدنی ہیں ہے میں درات اس لیے گردن ڈدنی ہیں ہے

ے دریں ہو ہم رہ یہ سم و امرت کی آگ ہو وہ میں میں اور میں میں چیناری میں اور اس میں کی چیناری کی ہواری کی ہواری کی ہواری کی ہواری کی ہواری کی ہواری اور احمود

ا ا ہے ۔ و کے جا اب لک شدید

ر بی معارے میں عرب کے دعارے عام معمول میں سے سمول میں سے سمول میں ہوں ہیں ہے ان دھروں کو حر بیکران میں ر بی ہے ان دھروں کو حر بیکران میں ایک اور مدیب کی بیان ہیں ایک اور مدیب کی بیان ہیں ایک اور مدیب کی بیان ہیں ایک حریاں ہیں ایک ادب میں اسلام ور مید وی کی حریاں ہیں ہودو ہے ۔

در مید وی کے دن دو وی سے کے عدیات کی علیمی موجود ہے ۔

ایک دری میں میں میں دعمے کی در میں ہے و دوسری طاف محمد اور عقدت کی مؤلم اور عقدت کی مؤلم ہیں ہودو عقدت کی مؤلم ہیں ہودو عقدت کی مؤلم ہیں ہودو عقدت کی مؤلم ہیں ہودی ہے ۔

بہتد کے مشہور ادیب شیخ چاہ من بات کے شاید پی کہ اگر یک اورہان مسلمان ہوجات نو بھر وہ ہے بورے خاہدان کو اس نے مذہب کا قائل کرنا ا حتی کہ وہ بھی یہ ال مدرب مول کرلئے ۔ جی نہیں بلکہ خود بنگہ میں صوفیائے کرام کی زمدگاں اسے و قعاب نے بھری بڑی ہیں کہ انھوں نے بندو ہذہوں اور عالموں سے ماطرے کیے ور جب یہ ہذت دلائل کے مید ن میں مات کھا گئے تو ہورا گؤں مشرف یہ اسلام ہوگیا ۔ خود شیخ جلال الدین تبریری کو یہ واقعہ بیش آیا تھا کہ بہت سے منامی حوگیوں نے جلال تبریری سے سامرے کئے اور آخر میں جب لاحواب حوگیوں نے جلال تبریری سے سامرے کے اور آخر میں جب لاحواب حوگیوں نے جلال تبریری سے سامرے کے اور آخر میں جب لاحواب ہوگئے ۔ و صدادت اسلام کے دائل ہوگئے اور مسیر ہوگئے ۔



## كيارهوال باب

مسلمانوں کے دور میں بنگال کی ہندو تحریکیں \_\_\_\_دھرما

بلکال میں نیریوس صدی لے بعد ایسی لمریکیں یسنی سروع موٹس جو اسلام سے متناثر آیس ۽ اور پدو مت کو بت برستی ، دات پات کی بعریق اور دوسری آلائنوں اور بدسوں سے یا ت کریا چاہی آئی ہے ۔ اس کریا چاہی آئی ہے ۔ اس قبل میں دھرسا کی عربک آئی ہے ۔ اس تعریک کا حدیر محسف اددن (حن میں بودہ و ددو میں اور اسلام شامل تھے) کی بعیرات کی آئیوس سے انہایا گیا ہے ۔



پنگال میں اسلام کے اس بینبلاؤ ہے بدوؤں کے سر ایسی تحریکوں اور زبنوں کو حتم دیا ہو اپنے قدیم مذہب کو اور زبادہ مضبوطی سے تہا کرکھیے کی رابیں بلاش کرنے لگے۔ ور مسم بول کی تہدیت و دین کی متبولیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے آگے بعد یا دھے کے لیے کمرستہ ہوگئے ۔ چاں چہ اسلام کی یعمار کو روکے کے لیے مہروں کی او سربو تدویل کا کام شرم مے ہوا یا کہ انہیں اسلاء کی بعیبات کے ہم ہمہ بنا حدیکی سلا یہی اور وری ہس پتی اسی قبیل کے رب تیے ۔ یہ دو ول رہ جودھویں صدی میں پیدا ہوئے ۔ بہر سولیویں صدی میں بیٹا رکھو بعث نے بعیشی الرات کے غلاف ایک قریک منظم کی ۔ انہی کے حو میں بولو پیچیں الرات کے غلاف ایک قریک منظم کی ۔ انہی کے حو میں بولو پیچیں کے سیمان اور اسلام عالی تحریک کی ثیو رکھی ۔

اں کے مقابلے میں ہمارؤں میں ایسی تحریکی جی بسی شروع ہوا۔ جو اسلام سے متاثر ہوری اور ہماو میں کو ایس پرسی ، تاب ہات ا، ر دوسری آلائشوں اور ہمسوں سے یاک کرنا چاہتی ہیں۔ اس قبیل میں دھرماکی تحریک آئی ہے ۔

الد تحریک بدہ میں ، پدو میں اور اسلام کی تعنیات کے معواج سے تیار کی گئی تیں ۔ اس کے بدر وہ کے معام کے حلاف رردست آوار آبیاں ۔ اس زمانے کی اسلموں میں جگہ حکہ پائیوں کے ان بعقائم کا بدائرہ ملا ہے ۔ اس تحریک کی اساس عدا کی وحداثیت بر رکسی گئی ۔ اس نے قال یا ب کی تمیز کے خلاف سی آوا ۔ کی اور بدر گیا کہ یا اسال برابر ہی ۔ کی تمیز کے خلاف سی آوا ۔ کی اور بدر گیا کہ یا اسال برابر ہی ۔ جبی تہیں سکہ اس معربا عرب کی نے مسم، وہ کے بال کی فریدی کی رسم کو بھی تہیں سکہ اس معربا میر کی نے امیو وال مسودروں اور چلہ وہ کی بھی ایم اس مرب دھوں کی برجہ ہی مرف میت دھوں کی برخ میں حدال سیدلی اس کی برخ میں حدال میدلی اس رمید میں بند کی گئی دانے ہی گئی دانے ہی اس رمید میں بند میں گئی دانے ہی اس رمید میں بند میں گئی دانے ہی اس رمید میں بند میں گران کے متعل دیگئی دانے ہی اس رمید میں بند می گئی دانے ہی اس رمید میں بند کی گئی دانے ہی اس رمید میں بند میں گئی دانے ہی سب پید بر اسلامی اثراب کے متعلی دیگئی دانے ہی اس رمید میں بند کی گئی دانے ہی دانے ہی اس رمید میں بند کی گئی دانے ہی اس کی سب کی سب کی سب کی سب کرد کی براہی کی دور کی دی کی سب کی ک

داستانیں دھرما حیمی روح افرا حریک سے سائر ہونے والے ادبنوں کی تعلیق بھیں۔ جنانچ رابائے بیٹان ہے ہی لباب سی اوران میں ریدوں ورسے ول کے درمیاں ایک آرادانہ حنگ کا تدکرہ قمیدکیا ہے ۔ حےپور ور ساتھ بنی وید کیا برسموں کے سولہ سو گھڑا ول ہے ہی فوت کو ایک حکہ مجمع كو ليا بها . يه اوگ دس دس اور ره باره أدميون كي اوايان ـ كر ال سے دھور ہوں (بدھوں)کو بعل طامل کرے جے اور مار دے کرتے ہے جو انہامی دعرم دن ادا ہی دب سرتے ہے۔ ان لوگ و سول میں سے سیر پڑھتے اور ان کے سار سے ک کا ہے لکسی آنہی ۔ سب دعرم کے حروکار یہ، منظر دیکھ کر لروہ ہر ابدام و حایا کرنے ہے اور دھرما سے دیائی ما لا کرتے ہیے۔ اس درک مودم پر اس کے علاوہ ل کا اور کول مسار موسکا جا ا اس طرح برہموں نے محدوں عد کو ہلاک کرنا شروع نیا اور دیا میں حس و نشدد کا دور دوره پره سروع پوال پد استد ، سال د که کر دغرمہ جو لیکشہ باس رے بیا عامت معموم ہوا اور وہ سنایا کے اواس مان د یہ بین با یہ اس کے سر ہر ہہ اہ ٹیوبی اور یہ بیب بین آئی۔ تیبی ، وہ کیوڑے برسوار بها ، اور اس کو عدا کیا ها این - برغی بیشب بای حود او از ں کیا ۔ تمام دیو باؤں نے ہم حیال ہو کر ہاجائے ہے۔ ترہا یہ سابی شم مصبو سالم کی صورت میں اوتار بن کر آیا ۔ ویسو پیعمبر اور شاو آدم عار السلام کی شکل میں او او بی سر صابر ہوئے۔ گیش سری اور ترب سامی بن در آیا ۔ ارد شیح ۽ المر مولان اور بهشت کے رابی اور درم الرائے ، اداب و من س اور دوسرے دیونا بادہ سیانیوں کی حاثیت سے ائے اور ڈھول سان شرہ ع اسردیا ۔ چیڈی دیوی حیا ہی ہی کی صورت ہیں اور علم وی ہیاں ہور کی شکل میں اوبار بن کر آئی ۔ سب دیا ۔ ہم حیال ہو کر جے بور میں د جس ہو کئرے انہوں نے مدر مالھ توڑ دے اور " کی ، یکمر" بخرے لکرے وامالے ہذت ، دھرما کے قصول نے گر کو ہوں بعمہ سرا ہو ہ ہے ہ

صرف مہی مہاں سانہ دھرانہ تحریکہ کے حوالبحل عام تی خواہ مال معامل اور زبان از اللہ مال مال معامل اور زبان از اللہ مالہ اور الصورات کی چیاپ حاصی سانہ اور الصورات کی چیاپ حاصی سانہ ہے ۔ اس جیحلوں اور الصول میں الرہاوں کے دا اللہ سانہ عرب اور حمد و حصال کا حکم حکم دائر مال ہے ۔ المسہوم جیحل

دھرما ہوجا میں کہا گیا ہے :

"اب دھار بہنگ کی بات سوا کھنکر اپنا منہ مغرب کی طرف کرکے عیادت کر رہا ہے۔"

"یمض لوگ اللہ کی عبادت کرتے ہیں ۔"

'' وہر معض لوگ علی کرمانہ و ہم. کی اور معض محمود ساہر کی۔'' ''میناں در جا سار حسرس سرتا ہے ور نہ صردار جا مر کیا تا ہے۔'' ''وہ دھیمی آنج ہر اپنا کھاتا ہکا رہا ہے ۔''

الذات كا امتياز آبسته آبسته ختم مو جائے كا ما

" شون کا دیکھوا ایک پندو جاندان میں ایک مسمن آگیا \_\_\_\_\_

انخدا سے رمان نے ایک اجلاس بلایا ہے۔ " ا

"عروب وحد رہا ہے اور دعرم الملا کر رہا ہے کہ سب سے چلے خدا کہاں بیدا ہوا ۔"

' اے مانا ( میں حالہ ہوں تو اس سب سے ادا و او می ہے ۔ میں ایسے بوطوں سے قرال سنے کا آئیسا آراز میں موں ۔'' ''الرغین اللہ بن کو وحمتیں برسائے گا ۔''

"مرے کرے اس کے دسیل قصب کے غضب میں آئیں "" الچیتاؤتی بد چیتاؤتی اس طرح ختم ہوتی ہیں ۔"



#### بارهوان ياب

# دو اثرات \_ بنگله کی نشوونما اور ایکتا کی تحریک

'استانی زمان کا سروح اور ایک یسد ادبی مقام کا حصول محمد اثرات کا سیعد ہے ۔ اور اس میں کوئی شہد نہیں کہ ان اثرات میں سعید سے اہم اثر مسلمانوں کی فتح ہے ۔ اگر مسلمان ہر سر اعتدار ۔ آئے ور ان کی حکہ بعدو راحے آناد و خود شار رہے تو بیر مشکل ہی ہے یہ کالی کو شاہی دردار میں رسائی حاصل ہوتی ۔''



مسلمالوں آمد سے قبل ہی ہدو معسرے میں یک دعر ہے آبد س موجود تھی اور ہرائے بذیب سی سملی کے آثار نما ن مو رہے سے ۔ ایک طرف بده ست کی قلب ما بیت پاو رس بھی ، دوسری طاب در بول کی منہات کا زور ہو رہا تھا ۔ شنو اور باشرک کی عربکوں کی کوم بھی ۔۔ٹی دے رہی تھی۔ غربیکہ کلی معسرے میں ال تحریکوں اور مدارب کا منعوب تبار ہو رہا تھا م اسی زمائے میں راحک پالا نے ہدوست اور اس کی مدمت ہرستی کو زبردست سہارا دیا۔ ان راء ؤل سے ہدو مل کے تسط کے اس حکومت کے وسائل کو بھی ہو ی صرح استعمال نے اور اس طرح اس کے امام کی تحریک کی بنیاد پاڑی ۔ حول کہ اس تحریک کی پشت سامی شامی در او کی طرف سے ہورہی تھی اس لے تدرق اس جاکد اس غریک میں بشدد تایان ہوء چال پارید بهت حد تک سدد کا مصهر بنی بن گئی ، اور بریسول کی اجاز دداری پھر سے محال ہوں ۔ مورتی ہوجا د بھی ؤور اڑھا ۔ ۔ جانے اس تحریک کی رہاں سسکرت الهمیری به حول که سسکرت عوام کی زبان ادر بهی و اس لیر اس کے اصرار کے باعث عوام اس صریک سے اور بھی دور ہو گئے ۔۔ ال یا علمات اپنے ہرائے مدیب اور تعلیات ہر جو ہر لک ہندومت سے علمی تھے۔ اور ریده یعی مے دے ، مرسی ہے۔ یا عدم یہ یہ ہی اور لد بول تها و سکل وگول سی د ساله ی ده سادر موجود سی ا طرف ہرا ہوں کا نامو مدہنے رواح یہ رہا ہا ہو دوسری سرف برانے اس ب بھی موجود تینے اور ان میں یک جدموس قسم نا بصادم ہی محسوس ہو رہا تھا۔ اس فصا بیس مسم وں کی آمد ہوئی وال کی عدرت ہے ، ، عمل شروء کیا۔

کا نعمی حکم سوا ور سسکرت کے عمل نے سابھ ہیں ، جاجب کے اس گروہ کا بھی روز ٹوٹ گ خو اس را ان کے سے رہے جی بر بری کا لوہ سوا را اتھا۔ سابھ بھی بنگلہ کی برق کو جی ربردست سہمینز اگی ، جاب د سر حدر سیں بنگالی ادب کی تاریخ میں رقم طراز ہے :

السكال وال كا عراج و اك سد الى ما و خصول علم الراب كا ليحد لى و س من كول شك به ل ك ال علمان الراب من سب يه الم ر مدر و ك في حد اكر مسها و الراب من سب يه الم ر مدر و ك مكان بدو راجي آر و حود محار وي تو يه و مسكل بن يه الكان كو شابي دربار من وسائي حاصل بوق مان

دمش حداد ہے اور عوام میں ایک اربی حدث میں کی ہے۔ اس سے برا کی ہندو مث اور عوام میں ایمہ و اسرہ میں ہے ۔ حیام اس ایم اس اور موام میں ایمہ و اسرہ میں ہے ۔ حیام اس ایم اس اور موام میں کرنے کے سے بھی مسٹی حکمر ہوت ہی ہے آمم آیا ہے۔ اس سرح سے ہماہ میں کے معید ادب کو مسکرت کی رخیر آب ہے آر دادر کرکے اور کے مام میں تک پہنچے میں مددی میں دی میں میں ہیں ہیں میں اور حددی میں ترجمہ کرات اسی طرح حددی داد کی سرح سی میں اور حددی میں اور حددی میں اور حددی میں میں بھگوت گیٹا کا پیگلم میں ترجمہ ہوا ہے

کے متعلق دبیش چدر ہے ایسارد عمر دون دے کہ ہے :

بلکان میں اسلام ہ د تی عوام لے مان حول ہے ۔ کی ک مسر حال ادیاں کو حم دیا ۔ اور حد دو درسے کی عرب دور ہی تہو و اور دوسری ساحی رو ات و رسوم شا مو الما کیا با اس سے با سمجما باہا باہ عمل مرف ہدوئاں میں ہو عبد سے ! حرد مسام دی ہے سی سب حد ک ہدوئاں کی رسوم ور درسات کو تول دیا داور سی فی وجد آند در می نسی ، حو ہمو مسول ہے ہوں ہے اور اے رے رہے کا م سرمے بیش وہ مرہ رامٹی ہو رائی سے بالے سر مال مو برک موس فلہ ۔ وہ بھی لئے مساملوں کی رمائی د حصد می مصد موے کے اس کے ساجا حود بدیسی مدر حو ددید کے سید آلے سے ، رس سین کے ہدوی صربعوں سے میار ہوئے ہیں الد روماکے سامانہ اس جالات ور ایک دو سرے کے اور سے مو مسروں کے معربی میدرات دس شرک سوے دول ہانے ، قوال کا احدی م اسریت مسید یہ وہ ور صوب ہے مرارون از جائے ، و ان ساس ماکے بات ہے جاتا ہے ، دو ل اور درک وجا ی سرے سے سی سرکے والے ، در ۱۰ یا در وال کو مدس ما ہے، دمائی میکے اور حاصوے جاری ہے ۔ جات سی داکی دامتہ ، ۱۰ س ریخ کمی سے ایک مشامر کے جاتا ہے۔ ان یا سامان دو تا ہا ہارہ ہا و

جسے یا فو اور مسلمان فولوں وہی ہے۔ جا ان کا جانے یا سامیشاہ گوڑ جساں انداس دار سائٹ ای لیا اور اندا کی فرسیا ہے ہو پھر جسین شاہ کو شہرۂ آفاق اندہشاہ آگار ٹا انسی رو سمجھیا چاہیے ہا''

منت بہ ہے کہ سدوؤں اور مسراوں کے اس اصلات نے سب سے مؤثر اور بدل کی مصول ترین آمر کے کو جہ دیا ۔ آء مک حدید ہے بابی بی کے دم سے موسوم ہوئی ۔ س ہے ور س سے مہ تر بدہ تحریکوں نے سال پہال بک یکال کے عوام ہو جس میں سدو اور مسیال سیمی مامل تیے ، بہت حد تک منحرک و میام کا یہ کرہ بنگالی زبان و ادب کی تاریخ میں موجود ہے:

۱۰ بریمتون کی قوت جابراند نوگئی بھی ور جنا جنہ کو ان مت حاملہ سونا گیا ، آنے ہی دب ب کے صوابتہ سدند تر ہوئے گئے۔ برخل تو مہار نصو ب پر قال ہے، کر دات یاب کی یالمدیوں پیے سانوں کے درماں جانج وسم سے وسع از انجابی حال تبی ۔ معشرے یا تمالا دید او مے دیتے کے ساداد دیے الراہ رہا بیا۔ اوتے صلے ہے اس پر بعام کے درو رہے بد کر رکیے تھے۔ ان کو اعسی رسک ک رسانی سے بھی محروم کردیا ہا۔ اور کے مکاس جال پر مکامت پر برسمول کا الحره فائم موگ بنا جندے کسی ما ی کی جنس ہو ۔ مگر اس کے معدر میں اسلام اور اس کے ساماد معاسب اور اس کے جمہوری تعبورات اس معدرے میں داخل دوگار۔ ال تصورت نے معاربے ہاں کا عمار کیا جس جات ے مرتکر کرایا۔ وہ ۵۸موء جر رہیں ماں باپ کے ہاے ما کے معام بر بیدا ہوا ہیا ۔ انہی کہ بی ہیا اُل س د بات قوت ہوگیا ۔ ماں نے اس کو ایک مدرسے میں داخل کردیا حہاں وہ منص اور صرف و جو میں ماہر ہوگیا یہ اٹھارہ برس کی عمر مان اس کی سادی ہوگئی، اور ایس برس کی عمر باس بارس و تعلم د سے لک ما یعدہ اس پر اسما جاتا و حوش طاری ہو احس نے ہے ہے احلاص سمرؤں ہو برک دیدگی عرف مال کردیا تھا یہ اس ہے بھی گیر بار چیوڑ دیا اور سرے منک میں گھومتا پھرا۔ ایے سفر کے دوران میں ادھوؤں اور فقیرون ہے اس کا منا رہا ۔ کرسی ۔ س نے اس کی سواغ عمری اکھی ہے ۔ اس میں میں سر ی کے در ب ج ۔ کی سیا وں سے سلادب کا ذکر ان الفاظ میں گیا ہے ؛

"سدہ جاس سیدس اکیا سے یہ سیاں کا دل ہ جس کو اس سہرے تیے ، آساد (حسل) ہو دکھا کر کابوں گا ۔ اس اس کی در کا مشتراک میں در کے مشتراک میں اس میں در کی مشتراک میں در میں در در کردہ ہا در میں در کی در کردہ ہیں جا کی در کی در میں ہیں ہے در در کردہ ہیں در کی در کی در میں ہیں ہے در در در کردہ ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں در اس میں در اس می

چال ٹی یوں سے علمہ مسکورہ سہی مگر اس میں کوئی کے نہیں کہ اس کی تعلیم کی اس میں کوئی کے نہیں کہ اس کی تعلیم کی اس کی تعلیم کیوں سے مدار سے دار جارہ عامل میں فوت ہوگا ہے ۔ وہ کرشن داس ہے دو حدیث میں جارہ مت کی جلاصہ تلادی ہے ۔ وہ

کہنا ہے:

ا - " کر کوئی سعد س کی پرسس شرہ ہے ور سے

آرو کی مسی محا ڈی ہے و اس کو داء دریب ہے نہ ب

مل گئی اور کرشن کے چرلوں میں جا چنجا۔

ہ ۔ و ہ وس اہ دان ہے و سی در ن عدو الد رائے اثر کے عجا وضو ہے سی کے داید میں اردن کے اس ایماد لیما ہے ہے؟

اس طاح جست بر سان کے ددیں شعائر کی بردیا بوہ ہے ور اس اور دی در کا عامل فعل و عشق ا اس در در در لانے کی بعدد در ان اسے دائش و سرود سے درس ہے جس میں اس اسی حالت وحد رہا ہودئے جس میں اسی حالت وحد رہا ہودئے جس سے حد کی حسوری کا اشراک ہوجائے دائرا ان از مائیت و میں ان اورک اس فیم کی حددت کرے کے ایل ہیں دادیا کے حدے ہدو سے والی میں ایک دیے سے دیے سے اور سنم والی میں سمبیل سے تیے دیے سے اور سنم والی میں سمبیل سے تیے دیے سے دور سری داس سمبیل دور در دری داس سمبیل

ہ ۔ نجات اور دلیاوی خوش حتی کے لیے فرقے کے منٹر دن میں بائج مرتبہ بڑھنے چاہیں ۔

، ۔ شراب اور کوشت سے بربیز کرنا چاہیے .

ر . جسم کو منس دن سجهنا چاہے اور اسے مذہبی ذکر و اذکار میں گزارنا چاہیے۔

پ ۔ اس مأسب میں وقتی اور بھی برت ، سو ، ، ہم اور بھی برت ، سو ، ، ہم اور بھی برت ، سو ، ، ہم اور بھی برت ہیں ۔ حسب جو کے برم ان کوئی مسر شہیں ، ان بات بات کو گرو کے مراجے کہ چاہدات کہ را الم

ے ۔ والے بینے یہ راہ بیسی کے لے کیس خارجی ملاست کی ضرفرت بہت یہ اک سو خاند نو دی رابد سکتا ہے ، اور سمارے کو سی مربے کا دیر سے واللہ داڑھی سنڈ نے کی ضرورت ٹہیں ہے۔

۸ - صرف بیکتی ہی ایک لازمی مذہبی شق ہے ۔"
 ۱۰ کہ کی عرکرے کی صدر سے کی یک ۔ دی وحد اس

یہ سمجید کہ یہ البل سن یہ ہے دئی اور یہ البطراب صرف مساہدوں ہی کو درجش دیا ، عنظ ہوگا ۔ درطہ وی ادید راجو تنسلیاں ایسے حدو یہ اللہ بیدا اللہ بیدا اللہ بیدا اور مسلم دولوں سالر لوئے لیے ۔ دیہات کی دے دین حس ویب رمیں دار اور کسال کی لرئی کی الله ہوئی تو در مدیس کی لڑئی بی آئی ، جال پر اللہ اللہ اور مسلم وی بین مدایی الحیاکی تحریکی گالی بی اللہ کی الحیاکی تحریکی آبھرئے لگی ، جال ہ

در بی ام کی بدائد می براس سیاس او بدرهی شده کی ادو هو استقراب کی مسیر بهتی به اس که علاح به سوما آندا بد مسیر وی کے الدو هو رسیو در رسوم دادا به آن ان میں سے حسلہ جائیں کہ حدثے بساکیوں اور اس لیے ان اب حو رمی دار انده آکو از بیام اور الدو آتیا به اس بدسو رسی در کے سم کے حلاف جانوں بدسو کی کام صورت میں بھی آئیموری للہ پندو کا ایدس و پیدو کی رسوم اور اس کے دالج میں حول سب حرام کی کہ حو سوم بیساد دائم تیہی و وہ اس ایاب دو محسوس اور اگری با بدالی کی حوال میں میں میں دائم سیر سمو کی طریدہ بھا میں صورت کی بدالیہ میں ایری میں ایری دائم میں ایری میں ایری دائم میں ایری دائم میں ایری دائم میں ایری دائم اس میں میں اور اس کے معدام کی داستانی اسی رسانے میں آئیمی توریک اور اس کے رسانے میں آئیمی توریک اور اس کے رسانے میں ایری دائم وجمع الله وجمع الله علیم کو جائنا جاہیے د



بنگالی مسلمان کاشتکاروں کی تحریکیں



### لبرهوال باب

# فرائضي العربك---مسلمان كاشتكار مين ايك نثي روح



لفیروں ، سیاسی، اور دوسری سرحتی تجریکوں اور بعاولوں کے اسباب و وجوہ ند ، کجھ ہوں ، بد ناب سالما ہڑی ہے کہ انھوں نے بنگال کے دیمات میں یسے والے ہدو اور سیان کائٹ کاروں کے مصائب و آلام میں کجھ اصاد یہ ہی کیا ۔ اور یہ بنگامے، یہ قس و عارب گری ان کے دکھوں کا مدوا نہیں کرمکی ۔ جدعہ نہ ان کے اسطراب میں کوئی کمی آئی ، لد ان کی ہربشائیوں کا خاتمہ ہوا ۔

اں حالات میں یک ٹی آوار ان مسابل کشت کاروں کے دوں میں پڑی ۔ یہ آواز عامی شریعت اللہ کی آواز بھی ۔ معطرب اور بے چیں انساب اور کشت کار کو حاجی شریعت اللہ ہے کوئی مئی باب یا ان کے دکھوں کا دوری علاج نہیں بتایا میا صرف الما کہا تھا کہ ''اسلام کی بتائی ہوئی راہ پر چلو ۔''ا

حب سلطنیں مٹ رہی ہوں، زمیں دار ن ختہ ہوری موں، غرمہ و اہلاس کی گھا ایں جھارسی ہوں ، جبروں طرف مدبوسی و ۱ میدی ہے حھاؤ۔ ن شی ہوں تو اس وقت مذبیب ایک بہت پڑ سیارا ہوتا ہے ۔ اور ڈ ڑہ دو صدی ہمنے ہو اس سیارے کی ایمات کئی گد زرادہ تھی ۔ آج السال سے سی تری آکرلی ہے کہ وہ ان مدبوسیوں ور نا اُمندیوں کا تمرید بھی کرحکتا ہے ، وہ غربی اور معدسی کی وجو بات کا بنا جلا سک ہے ۔ اس نے باہمی عدم میں آبی سیارت ور دسترس حصل کرئی ہے کہ وہ جتمی رائے انتمالی آبوئ قوم نی اصواب کے عراج و زوال کے اصواب کہ بین ، اور جیب آبوئی قوم نی اصواب ہے انجر ف کرے گی تو اس کا حشر احداث ہوگا ساگر ڈ ڑہ پونے دو صدی پہلے صورت حل عدمود انہی ۔ سدن کے دیات میں مکرف ہو جاتی ہوتا ہیں ہے والے السابول کی دبیا بہت ہی مصود انہی ۔ سیمی شے صام ، ٹی مکرف یا زور بینی شوم کی اور ساسی بعدر نے ان کو حاجی شریعت اشد کی آوار کی صوف اور اپنی مسوحہ آبردیا ۔ ان دہائوں اور اپنی داری کی صوف اور اپنی مسوحہ آبردیا ۔ ان دہائوں اور اپنی کی دارست اس کی دارست اس کی دارستان اس شے ۔ ان اس کے ۔ اس کے ۔ وکواب

### حاجي شريعت الله وحبةالله عليه

اہتمائی رمگ کے حالات ہو ادھی ٹک کوئی زیادہ تحقیق نہیں ہوئی ہ جے وحد ہے کہ ان کے مجیں اور و حاین کے بارے میں تقصیلی معنومات فراہم نہیں ہوسکی ہیں۔ بہرحاں محتمل تذکرہ نگر اس مات ہر منفق ہیں کہ مارے میں صلح فرمہ بور کے ایک گؤں بندر کھولد میں حاجی شریعت اللہ مد وئے۔ ان کے قائدی کسی ماسہ کے ماک لد تھے ۔ گائساکاری ن کا بند فرک ور مام داری مامہ کی صبح میان میں میں اور مقلمی ہی میں آئکھ کھوئی ہوگی ۔

اں کی زمی کے سب سے ایم و آمے کی ۔ بھی سعة امر ہے کہ کوئی بس برس کے وں کے کہ جج کے انے مکہ معدہ جنے گئے اور وہ ب قرب سس مرس رہے ۔ یکن ن کے ان سے حالے اور و س آنے کے۔ وق اور برجوں میں شد باہر میں المحالات ماسیع اکوم ل کیا ہے کہ وہ ١٨٠٤ع ميں دو ارم عج کے لے علے گئے۔ کر دہ کے درست سعمونی سائے تو اس وقب ن کی عمر اس سال ٹی ہے ، بیکن ان کے معالے میں ایدوستان اسلام کے مصنف اسٹن کا کہنا ہے کہ حاجی شریعت اللہ ٢ . ١٨ ع مان مك معصد مان بسي درس داه كے بعد واس آگار ما سكن ڈاکٹر والز سے جسوں نے فرانصی عربک کے شروح کے زمانے میں اس تعربک کے رہے میں مضامیں لکھے ہے ، اس شیال کا جار لیا ہے ت حجی شریعت اللہ ہ مہ وعے میں سحل وہ میں آئے و اور مکے دیں اے یہ م کے دوران میں دیہوں سے و وہ سے واقعد ہی قاند کہیں کہ بلک و ای المامد کے وہر تعلیم بینی رہنے ما جام یہ الحاد ایسا دو ان ما اسلام کا بعال ہے اس مامی یہی فرج سے کہ جاجی شریعب بللہ ایس پرس مکے ماس بھا رہے کے بعد مريد عراسي وايس سيح بالدكار ليس نے المديام ميں اشالک سوساني کے رہے میں مصادی عمے نے اس دی انہوں نے لکھا کہ عامی شریعت شہ اٹھارہ رس کی عمر ماں مکے جانے کے اپنے کئے دیتے ماس کے رہانہ وہ دوبارہ سکے گئے ور یس رس ویاب مقیم رے کے عد ، ۱۸۴ م سی اسے ئی وطن و سن آئے۔ س قدم کے دور ب میں وہ و ۔ ول کے درست رہے ، اں تام احلاق کے وجو یہ بات قریب قرمیا ملی

ہے کہ حاجی شریعساللہ ہے سکے سی قیام سے دوران میں کر وہابوں سے معایم حاصل نہیں کی تو بھر حال ان کی تحریک اور ان کے حیالات سے صراح مثالر ہوئے ہوں گے یہ چاب حد عوال ارجی سلک اپنی تحدیلی کست میں حو انھوں نے سکال کے مساہلوں کے بارے میں لکھی ہے ، اس باب کو سندی کرتے ہیں کہ دی کی فرائصی تحویک در بھر ان عدد اوباب رحمہ اس عدد کی تحریک کرتے ہیں کسی لد کسی طریقے سے اثر انداز ضرور ہوئی ۔

عاجی شریعت شاکے ویس کال جائے سے پہانے اور کے فعاد مشہور ہے کہ وہ جب اپنے گؤں آرے تھے تو ان کو رےے س ڈ کوال ہے آل کہ را ۔ ل کا تمام مال اور ڈیا س جہاں ایس ۔ حاجی شاحب بعد نے جب اہی ہوری رمائی کا آنا ہ لئے دیکھا تو انہوں ہے، فیصہ کر ل کہ شود بھی ڈا کوؤں کے اسکروہ سی سامل ہوجا یں گے ، اور ڈکوؤں کے اسکروہ میں قد صرف ہ سل ہوئے عکہ آ ہوں نے کئی یک ڈک وی میں شرکت بھی کی ۔ لیکن اس دور ں میں بیول ہے اپنی سادئی ، مر رورہے کی ب ی اور سچائی و حراب کے وصاف سے ان ڈکوؤن کو شدہ عمر او مدار آ جاں کہ کا کوؤں نے یہ صرف اسے اس پیشے سے وید کالی ملام وہ سب سے بہتے دھی شریعاللہ کی تعدیات کے فرول کر کمرست مولے ۔ اس الک و مع سے جامی شر مت بلہ کی رہائے کے استوب کا پتا جدا ہے ور ال کی شحصات کی ہے۔ ، کسش اور دل ور بی کا بدارہ ہوتا ہے۔ اس کے عد وہ ا ہے گارے و س کے میں ورد کے وہ کہ عامہ ، ملتی ، رابد اور مسلم کی حشت سے شہرت حاصل کرچکے بھے۔ عرب پر بھری پورا صور خاصل بھا۔ بتده پور نے اپنے گؤں ہی میں ٹوگوں کو درس دید شاوہ کیا ۔ اس وقت باکل کے منہاں ماں جو انصاب نہی اس ماس سلوائد ردوم نا مہا گہرا بریا۔ اسلامی عدالد اور ہندو یہ عدالہ نے جند مند بوچکے ہے کہ اں بین ممبرکرہ مشکل بھا ۔ سب سے سانے خاجی سر مسائلہ ہے سے وی او محمح مسارت ہے کی سایل کی ۔ ان اللہ میں مدرب پر عمر کرا سب سے مدم ہے ، ور بد کہ ان کی سے و ر دی کی سب سے ارکی وہ سلام سے روکرموں ہے۔ سا عامی در بعث شاہ یہ و عدا و بات کی عور لک کے امن مهدو کو منحون رابیا سوگا کا عمام و طاحان اسلامی نفسهت کی

طرف رغب کرایا حائے تو ہمر ساسی اصدر کے لیے حدو حمد آساں ہو حائے گی۔ مدین کشت کر ان کے بیدم سے شائر ہوتا سروع ہوگئے ۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ تو چاتے ہی کسی ایسے پیمام کے سنظر تھے حو ان کے طلع کے خلاف لڑتے اور ان میں خود اعمادی بیدا کرے کا باعث ہوں ۔

دیہات میں مسلموں کی حالت بالے ہی ایٹر تیبی ، لیکن حب زمین دار نے (جوکہ پیدو تیہ) پیدو تہ دروں کے اسے نہی ٹبکس عامد کرنا شروع كرديے تو ان كي حالت اور بكڑ كئي ۔ اسے بين حب مسين كشب كار كو یہ کہاگیا کہ وہ سدوانہ رسم و روح ترک کردے اور وحدہ الاشر ک کے سواکسی کی پرسس نہ کرتے ، ہم مناہ ہوں کو ، جائی سنجے ، ہم روزے کی ہابدی کرے تو فرس ہے اس کا اچیا تر ہوا ۔ مسال کاشب رون من جرأت ، بهادری اور دلدری بیدا بولی . اور چب وه بندوان، رسم و رواح برک کرے کے سے آسادہ ہے کے دو بیلا اب وہ دسو یہ رسم و رواح کے بیے ٹیکس کلوں دینے یا جاجی شریعت اللہ براہ راست اور شعوری طور بر اس فسم کے ٹیکسوں کی عدم ارائک کی نیس کرتے یا یہ کرتے ہے الک قطری بات میں کہ ایسی فضا پید سوگئی جس باس مسابال کاشب کار ڈیٹی طور ہر ہندو زمیں دار کے عدے کو حم کرے ہر آمادہ موکئے \_\_\_\_ حجی شریعت شہ کی مہم ہی کا اثر نہا کہ دیکھتے دیکھتے بادل کے آکش علاقوں نے ان تعدید ہر لسک کہا ۔ شیاک سوسائی کے رسام میں بہ تسلم کیا گیا ہے کہ شرہ ، سی جاجی شریعت شے نے حادوثی ہے اے کوں اور س کے منحم علاموں میں اسی بعیبیت کا سیسد شروع کیا ۔ اس رسائے میں جویں عالمت جی برد سے کریا پڑی ۔ وہ اسلام کی سیدھیسادی ممیرت اور ماحی برا ری کے میں ہے ، لیکن دوسری طرف صدیوں کی رو باب اور سدو ، رسم و رہ ح جو ہوگوں کی سی سی سی رح گئے ہے ، ال کو درک کرم کوئی آنا ل در تد تها ؛ حب که یه صرف رسم و رواح می نہ رہے تیے مکہ ان حال مسام کشت کاروں کے برد کما ہی المام میا۔ اب حب حاجی شرفعت اللہ نے الملامی علمیات کے حاجا شروع کیا ہو جاہو ے دو اسلام بن کے ۔ ایک اہ اسلام ہو جد یا ہے ساوؤں کے سال حول اور ی غلط و مہلک رسوم سے بودہ ہوچکا یہ ؛ کائٹ کاروں ماں بھی

خاجی صحب کی تحریک فرائعتی حربک کے نام سے موسوم ہوئی کیوں کہ اس ہوری عربک کا سارا روز درانس کی ادائیکی ہر تھا۔ گناہوں اور بچیلی رمائی سے توبہ ان کی انی راک کی ہیاد نیمیری ۔ اس تعریک کے دام نیووں کو پائٹہ میں آلو را آنہ، جانے بدہ وہر یا لغیبہ توبہ سے لکلا ہے و ہو ، کرنے والے اس ہوں کہ جانا ہے۔ اس تحریک کی معبولیت کے بعد اس سی بعش سے بعدرت بہی سامل ہوگدیں . جن سے پہا چید ہے کہ س تحریک کے معاصہ سددی ور ساحی بھی بھے۔ حاجی شریعت اللہ ہے اس امر کا اسائل ساک سموساں مواللہ دار بحرب ہے ، جان مساہ وں کی حکومت نہیں ہے ، بلکہ ایک ایسی حکومت قائم ہے حویہاں کے لوگوں پر شدید مشاہم کر رہی ہے ، اس لیے ایسے ماک میں مسهاروں کے لیے عبدیں ور حملہ پڑھنا جائر تہیں ہے۔ اس فر سے کے توک كرنے سے محامل كى شعب مال اور بھى اصافہ ہو آب ما يتيا حاجي شريعمالك كا مقصد ان فرائش کے برک کرنے سے اپنے یعروؤں اور اسلام کے نام لمواؤں میں برطانوی حکومت کے خلاف عرب پیداکر ، ہوگا باکنوں کہ حس سنگ میں اک مبلغ شد اور حمد د با کرسکے اس بیک بین اس کا رہا علم ہے۔ اس امر یا دو وہ درک سکو ب اور اس ودی از جرب) کردے یا دھر دارالحرب کو دار لاسلام سانے کے لیے سر دھ کی ری گلائے ، وں کہ

میں عدم ن اور حدم تر مسام ہوں کو شوشی و مسرب ، ارحت و المساط الا معام نے بال دار اللہ بار دل حدمی او المعرام و الدالہ مسلم کی نشانیاں ہیں ۔

حامی شریعت اسم سے احدارت کی وجورت اور بھی سیاں میاں میں ان کا اور ان کے سروؤں کا اسلامی صولوں پر شدت سے اصرار سی تھا۔ مشل کے طور پر حامی شریعت اسم بھرم میں بعربے بدائے کو بدعت قرار دسے ہوں۔ ان کے طور پر حامی شریوں کا دیا ہی معیوب اور گیام میں بیا سکہ ان کے بردیک تمریوں کا دیا ہی معیوب ور گیام میں بیا سکہ ان کے بردی و سے بھی گیام کر معیور موت ہے۔

ال احتلادات ہے بھی قطع بمار فرائمنی تحریک کے سب سے یہ افیوں ته م مسلم بوق کی در بری اور مساو ب اتهای با آن کے حصوف میں انہی و عرباب ب دون کار رف مول رامین ما و کھی ۔ اس کے مدروہ انھوں نے معیوب فرار سے دیا آئر بھا ۔ جس محص ہے بعایر حاصل ٹ یا ہے ہمری م نے اساد کے علی سے یاد کیا مانا یا عام حاص کرنے والا مراہ نہاں ہنکہ ساکرد المہلال ، سرمیک ، س عراک کی تعدیت نے عراب کساول اکو بہت ممائز الباد با کا وہا ہے اور انصلی تحریک ہے دیتی جس کے مساوات ا الموت اور السابي معرام بر روز دما ما حود حاجي شريعت الله کے درس و بعریس کے خلاے میں میں و عراب کی سرامری اندی دیا ہے ۔ رسی بعدیات اور درس سنده به بند باستندرول آنو جراب د مان پلوگ به اس سے راہ بندارول ہو شاہ ب یہ ہو، لارانی من یا مارشت کار ایکار دانے سے الحر درمے ائے۔ مار ک وں کی ادالی ہے جی کرر وسے د - روی سر کے ر کے یہ رہے ہے کے دو بسال ہا اس اس الداسات وں سی سی حرب الدر کے ہم وجاتے ہے رہے۔ ، ۔ ۔ ۔ ہے ور سے یہ مادی کے ٹی ایک انجریو ہی ہر سال جا رہ ہی ۔ رون کے جلمے میں سامل ہو کئے دایک سرف یا زمین ماروب کی تعالمت یا دو دوی ایران ایران کی مراحب ہے مسرق اللها في المرافيهات كو يا للماء دو كره لول مان مسلم الرفاء

سے مدیا کہ ٹی کے رہو یو اور سے حو سے رسائے کی یاددانسی

محموط کی ہیں ان میں اس بات کا دکر ہے کہ قرائصی تعریک نے مسلمان كشب كرون ميں چائي چارے اور عب و احوت كے جي حذبات كو صحرک و بدار اسا ، الهوں نے بدو اور الکرسر زمین داروں کو مرعوب و برسال سردا ۔ سول سے کہ اور کے حد اور کے جسی نے رہ می داروں کی اد بان مان ۔ دی بھیں۔ رمان روں نے در کسی حک کے غدام ما بایا است بول افر شد داری او را چمادردا سروان ادر ایا اس سے تحلف دیوات من بدائے فیدہ بات بوسانچینی دیا۔جر سہ ہاع دی خارل ور بین دو ہوں ر حول مو بنشل التي عاملہ کے جب برقتار الرائد سالہ رہ برداوہ ل کی با ہادب ر جاجی سراحت اسم کے کروہ نے افراد کو دو دو سو روب خرمانہ ور مک ایک سال قید کی سرا دی گئی ۔ خود عامی صاحب کے حلاف نھی کارروائی موٹی لیکن عدم شوت کی بنا ہر انہیں وہ کردیا گیا ۔ تاہم اں سے ایک سال کے لیے مہا سک جلی لے لی گئی۔ ڈاکٹر ٹیلر کا کہا ہے کہ حاجی شریعت اندکی سرگرمیاں ہولیس کی کڑی بگرانی کا محور بن گذی ۔ بوارس کے یاس اس قسم کی اصارتہاں تہاں ک حاجی شریعت تلہ ہے ' ہے معید ن کو ۔ ساکی ہے کہ وہ زمین داروں کو ٹاکس يو دين -

بال سلیم کی بیڑے گی کہ انہوں نے المان وساری سے آیا ہا مان المان المان کا مصابح انہوں ہے ہیا کہ مار ہی مصلح اس قسم کی احبیات برت پائے بین داس تحویک کو جارہ لیے مولے محسف مورجوں نے محسف آرا المان کی بین داخص کو کہت ہے آیا بلال میں مساموں کی تحریک آرائی اور المان کی بین دائی ایک حجی المان کی بین دائی ایک حجی شرحت الله بین دائی ایک حجی شرحت الله بین دائی ایک حجی شرحت الله کو صرف ایک مصلح دین سمجیئے بین اور الله بین السا مصلح جین کا اثر و رسوح صوف ایک مصلح کی سرنا الله بین براہ لیسی الله کی سیسی اور می جی برائی کی مہرا اس کے صرابا سفالے کے لیے ساز نہیں دانگروہ بین کو دین حیالے میں ان اور اس شربک کی بات سمی بین سید المان سے لیا ہوت میں گو دین جین حیال المان میں الله کی حریک قبری میں المان میں کو دین جین کہ حدی از میں الله کی حریک قبری وسلام الکام الک محدود وہی۔

رائے سی برنیورسی نے بروہ سر مسلم ملک کا خیال ہے کہ:
الدو بعد اللہ ہے الدی و سکی میں جس جر ک کا آسر یہ ما
اس نے ان کی رہاں میں کوئی شایاں کار باب سر جام بری دا م
حر ک کا آلوئی سا ہی ہو ایس سا اور دا ہی رہاں داروں سے جھڑھوں میں ان کا کوئی ہاتھ تفار آتا ہے ۔ "

حدی در ما بقد دو بہا اللہ اور میں مسلم اور میں مسلم موردوں کے علیف وجوہ کی مالیکن آب کیا جیروں کے باوجود مالیہ کرد بڑے کا کہ حدی شریعیا للہ کیا مہت ہی بعد پار محمیل اور حالی مرد رائے خامل آباد سے دیوں نے عام مسم وں میں دبنی آباد کیا مرا آباد یا سلام کو ردو مہ وارو جائے آباد سے پانے کا مالی میں دبنی آباد کیا مرا آباد یا سلام کو ردو مہ وارو جائے آباد سے پانے کا مالی میسی وال اور ساک کامیہ وں یا سمرا یا میں نے مرا سفیا ہے میں آباد کو میں وال اور ایک کامیہ وں یا سمرا میں نے مرا سفیا ہے میں میں خوارث عمل سما کی ہا میں المیان بایہ کی طرح جانے لکتے دو میں حرارت عمل سما کی میں خوارث عامل سما کی میں میں المیان بایہ کی طرح جانے لکتے دو میں حرارت عمل سما کی میں میں المیان آباد کی معلی آباد کی دم پر اس کے مشوروں اور موالدہ کی ہے داندوں کا علاج سمجنے لکتے دان کی معلی کیا جانگا ہے د

گر یہ کہا جائے کہ خامی شریعت شدگی معلمہ، حہد و سعی نے مسلمانوں میں جو ولولہ اور خوش ماکنا، ور ہوری فقیا میں خوگ می عمل ہما ہوئی ، اسی نے سند احمد شہ ساختے و یہ کے لیے رہاں معار کی ، جو باباخر ایک نئے باریحی دور پر منتج سوئی ، نو یہ بہت خد بکہ درست ہوگا ۔

عامی شریعب اللہ کو عص مصلح میں درر دیے والوں سی سے مسائر ملک کا قول کر ۔ ان مار ت نے ان مانگار دا حترست بنانی باق ان فرادوش ے کہ جو حرکیا ہے ۔ اور ان اور ان اور ان اور ان اور اور ان ان اور ان اور ان ان اور ان ان اور ا کری ہے ' میا ۔ یہ یہ سی ہے ہیں ا پڑھا جائر ہوں ہے ، ور ان درج منا نا موام ہو کار رویا اور اسوال کے خلاف منسم و دار کائی ہے ، واسی خاک ساسی ن جان ہے۔ یہ درست ہے کہ سامت کے معنی س دور میں شماعی وعلم کے وال کے لیکی بهر هال اس بی انوعیت بهت د. که سیاسی اور سهخی نے ای واور -حاجی در حب شہ کے بیٹے اور ن کے ساکرد بیوں ٹر ایک سی بحریک کو آگے اڑھ سکتے ہے جس سے و ملم طور درائے والی راء ٹی کی۔ اس میں کچھ معالميني حالات مجدو معدول للوالے اور كعلي "ل العارب" نے بعد ہے ہے تام كالما اور يا حربك مقبول عام ينولي ماسي ن الله الله الله عدم شديد كي تے کی کو مقاد میں، اور و ملے ماس اس کی اس معایال مسال آ ل ان اور کہا حیوڑ کر سر ہے کس می حمد کی حاصر مرحد ر مے بارے ، عنس یہ ہے کہ حاجی سربعت شاور آن کی تحریک کو سامھ ہی میں گیا ور قد اس بر لکہوں سے کام ہوا ہے۔ بلال کی آزادی کی مرخ میں یہ عرک ایک ساگ سال کی عشب سے اسی اعیت میں مسلم سو آئے گی۔ حول حول اس ب سن عملی و سامی سے کام سا جائے ک اس کے کئی لک کوشے نے مات موں کے حو بارج میں بٹی سمنوں کو متعین کریں گے ۔



### چودهوال باب

# زمین اللہ کی ہے ۔۔۔۔فر نضی تحریک کا نعرہ حق

ادھر حب مر عدیوں نے زمیں دار کو ایکس دیے ہے اکار گیا
تو اپورے سک میں کاشب کار اس تحراک سے مناثر ہوئے۔
ہر اگوں او لر اپراکے میں فرا جہ وں دا آثر و راسوح ابرائے الا ۔
فرائعمی عربک ایک ایک الی خو یہ گاؤں میں سک رس جی ہو اس نہیں ہو اس شعلہ اید خو سر کست کار کے سنے میں بھار ڈیا شروع یہ کی بھا ۔ یک خوص در خوص فرائمی لحر کی میں یہ اور کے میں میار دیا شروع ہوا کا شروع یہ کی خوص در خوص فرائمی لحر کی میں یہ اور کے دیا ہے ہی ہوا ہوگئے ہی ۔ یہ اللہ میں میں اور کئے ہی ہوا ہوگئے ہی ۔ یہ اللہ میں میں اور کا ہوں در خوص در



## دودهو میان میدان عمل مین

حین وقت دودهو ما ب بے عرک کی دادیا سالی اس وقت بنگل کی درعی اور معشی خان را ردیا محران از شکر بھی از ساسی صور اور بھی ہیں کیمیت بھی و وا ملک نے شاہد عرب سے دوخار تھا۔ خاچی شریعیا تھا کے حس وقت خرک کا اسر اکد سال اس وقت صلم او ستم کی دامیدی عام میں دولی بھی و ستم کی دامیدی عام میں دولی بھی اور گراری حکومت بوری ساج مستعکم بھی از ہوئی تھی سکتی رہی اور اسانی دیدگی میں اور اسانی دیدگی رہی کو سسی اور معشی دولوں میدلوؤں سے ہے جین کو دی تھا۔ اسی دیدگی زمانے میں فارسی راب کو دولی رہی کی جرابیت سے ادس بلاگ مالا بھا۔ اسی کریں میں دائی واقعہ ہے) مست کی خرابیت سے ادس بادیا میں دینگی میں دولیت میں دیدہ کیا ہے آئی شیخری اور عمائتی از ان فارسی میں دینے گی ایک میدیدہ کیا ہے آئی شیخری اور عمائتی از ان فارسی میں دینے گی ایک میدیدہ کیا ہے آئی میں میں دینے گی ایک ترین کو مدا ہی اور عمائتی از ان فارسی کی معالی کریوری کو مدا ہی اور مدانی سے میں دینے میں دین سے میں وی کی کریوری کو مدانی اور مدانی سے میں دین سے میں دین سے میں دین

ہر ہو چوٹ بڑی اس کا اسرہ کر، مشکل میں ہے۔ حیصہ بہ ہے کہ اس ایک فیصلے ہے ہا۔ بنگل اس کو قعر مدلس میں گرا دیا۔ بنگل میں زمین دری وہ فوج کی کو کری بہتے ہی ان کے بائے سے حاچکی تھی ور غربی ہے یہ ن بوج کی کو کری بہتے ہی ان کے بائے سے حاچکی تھی ور غربی ہے یہ ن بوج سال حال کی رید تیا : اس وقت ڈھے کہتے مسلم جو در غربی ہے در سال جا در بات ہے : اس وقت ڈھے کہتے مسلم جو در حدد میں سو میو الدو انڈیا کمیں لکھتی ہے :

السماع ہو وہم س ماہ ہما ہوں کی وہاں کی تبدیق آنہی و فارسی مسمع ہو وہم س ماہ ہدا ہوں کی وہاں کی تبدیق آنہی و فارسی کی حکہ ایک ہری والم البردی گئی ماہ دوسان کی بعدم آدو معالم سالم و کی دائے کے سے افارائی عمل آنا ماہ البار اللہ معلولی معلولی معلوم ماہ ی بیش ماہ راس کے اللہ بیش معمولی دائے تھے مسالم اللہ کے اللہ اللہ کے اللہ بیش معمولی دائے تھے مسالم اللہ کے اللہ اللہ کی اللہ بیش معمولی ماہ راس کے اللہ اللہ کے اللہ اللہ کی اللہ بیش معمولی میں مسالم وہا ہے اس اللہ بی اللہ بیش معمولی میں مسالم وہا ہے اس اللہ بیش معمولی میں مسالم وہا ہے اللہ اللہ کی اللہ بیش میں ا

سامی ا اد ۔ س نے سی ورد یہ اردی اور کرا کے سادی دیائی ہے دوہ ر کا د ہے ۔ فارسی ان کی صرف دیاؤی ہی ہیں ملکہ عولی کے ساتھ ساتھ انکیا ہو، کا د ہی رائی علی ان جاکی میں دا پر ہے فارسی سے میں ساتھ ساتھ ان کے دانی رائی علی ان جاکی میں دا کردہ د اور کوئی سند ہی بدا کردہ د اور کوئی سند ہی بدا کردہ د اور کوئی ہیں ہیں ہیں ہیں ان بداری میں ہی کا مدالی مسئد ہی دا کردہ د اور کوئی ہیں ہیں ہیں د انسیار ہی کارفرمہ ہوتا ہے۔

دودھو میاں کو سامی ور حداق ادیماں کی قصہ مسر کی تھی۔
صرف میں مرت بکہ رعی محرال جو المسولی صدی سے بھی چیے شروع
سوحکا میا ، وہ کہ ہی راء آپر والہ میا ، سان باشت کار اس ررعی محرال
کے یاعت باکل تدہ و ہے ۔ واکتے تھے ۔ ان کی رسکی میں مدوسی اور
اللہ مدی ہے آپر اس بد اسام ایسے مدیر میں بی فرائعی تحریک نے بھی
ممجھہ ور ان کی رسکی میں شی مامد اور ان کے وہ اس ایک شی
اد ک ادر کردی دائیکسیاں ور ماانے کی شرح میں ریادتی کے باعث ان میں
ریادتی غیظ و غضب پیدا موحکا تھا ۔

راحا راء موہن رائے اس دور کے متعمی لکیتے ہیں :

الایک کائٹ کار جو رامیں دار کی رقوم اد نہیں کرے کا وہ عمور ہوجا ، ہے کہ اللہ حوال از کی سع دی کے ادمی کے با یہ دروجا کردہے ۔ اس بارج اسے جو رام ما رہے وہ اس سے رامی دار کے و جاب حوال ہے ۔ اس میں سے جو رقم علی دار وہ حکومت کے الکسوں میں آٹھ جالی ، یا محصول دار ور محکومت کے الکسوں میں آٹھ جالی ، یا محصول دار ور محکومت کے درسرے دال کی مر وجالی ہے ، اور وہ پھر پہلے محکومات کے درسرے دال کی مر وجالی ہے ، اور وہ پھر پہلے کی طرح بھی فست مارا مارا بھرانا ہے ۔ اللہ محال ہے ۔ اللہ میں ہے ، اور وہ پھر پہلے کی طرح بھی فست مارا مارا بھرانا ہے ۔ اللہ میں اللہ

مظم و تنظم كا دور

ے جاتا ہے کے داراں اور مردان معمول بن چکی تھی ۔ دہ عومال ہے مال ہار و دیت سے اس سے قالد الها اور عد کی سو س یہ رہے مسلم اور اور سے مرہے مسلم اللائی کھ بلا ٹا ڈ ، عام سار راما ج اور س مار کے کار حاکم نسیم برتے ہیں کہ ده عو مدل دات حدد الرئي المد التي يرام عدام د النبي لا جنال حد الہوں ہے جانگ المحل بالدوں اور ساور آیا اس سے آل کے مذہبی معن سے و دو ماسی د ما یا ما ما ہے ، با تعریک بسادی طور ہو معلد کہ ایجال کا تا ہو ہی ہے کہ انہی یا دہ باغیر ملیاں نے عالماً شعوری صور یہ کاستروں کے معادی کی خد اللہ کے بعد کی ، ال کے روزمرہ کے عادان کی جدا سے کے سے اور سر سوئے کا ادائی کیا ۔ لیکن ژبین دارول کی ردداموں کے خلاف آو ر مد کرے سے بہتے انھوں نے قرائشی تعرفک کو یاقاسده منصم ور باندار بنیادون بر استوار کرے کا فنصابا کیا ۔ اس سلسے میں جوال ہے ہے والد کی عدمت سے قوریتے جراف آیا ۔ الهول سے اپنے آپ کو ایرا کہاں شدہ ہے ۔ س عربک کے تمام ما سے والے دورعو مدل کے امریہ "کہلانے کے ۔ معصد ، کیا کہ رہم اور اس کے مدیرے و وں میں ایک رشہ دئم ہو جس میں مدیری شیقگی کا عنصر یہی سامان ہو جائے۔ دودعو مان ہے ہی حریک کو مشم کرے کے لئے مصر او نہی انہ اداء کے یہ چاں ہا سکال کے تمام عاسمان کو خدان فرانصیون کا اُثر و رسام بها محتلف خصول میں تقدم

پس کے قالب حدہ کو اے عائے کی کہ دروریات اور مسائر پر بطر رکھت بڑی ۔ وہ ہے دائے میں روہ ہے۔ وے وابعات سے باحس رہنا اور ان کی بماء بعصبلات سے ہا حس روہ ہیں ہوگا ۔ اسی قطعی بربری اور ان کی بماء بعصبلات سے ہے ہی کو آگاہ رکھتا ۔ اسی قطعی بربری کے اس تمر کیکو در حد اراد ماہ میں میں دون کے درمیان گر کوئی کہ میں حد اور کی حد میں اور ان ام راد ب سے آردست بینی حدم یا وال اور ان ام راد ب بین اور میں جو ان میں حدد مورد یا وال ہے ۔ ایس دا ب رون کے میں خد نے ان میں مید مورد اور کی جا می خد نے ان میں مید مورد اور کی برای میں احساس بیدا ہوگیا کہ وہ آگئے ہیں می المحد اور حدے کے حلاق کی فرائد کی والی حرک یا حصد دیں ۔ وہ بر قسم کے صدر و ستم کے حلاق کی ایک جاموش حک کا کہ یو کھلا دیا گیا دیا گیا دیا۔ کو اور رسین دار کے درسیان ایک حاموش حک کا اعلان ہوگیا تر دیا کے ڈسٹر کی بران حرون کی میں بریش ی کا بدکرہ اس زمانے میں براسان کے ڈسٹر کی بران حرون کی میں بریش ی کا بدکرہ اس زمانے میں براسان کے ڈسٹر کی بران حرون کی میں بریش ی کا بدکرہ اس زمانے میں براسان کے ڈسٹر کی بران حرون کی میں بریش ی کا بدکرہ اس زمانے میں کیا ہے :

الہ و رسیدروں نے عیر کسی شم بت و آموت اور وجہ کے ورانسوں وران کی سن کو کہ سنسی جانت کے طور در بش کرکے سات کر اس کے خارف کر بات کے خارف میں آرا ہوںئے در محدور کی حالانہ فرائدیوں کا جنجے صرف رسیداروں نے دون کے حالانہ فرائدیوں کا جنجے صرف رسیداروں نے دون کے حالانہ فرائدیوں کا جنجے کا دیا ہے کہ اور وہ ان بیکسان کا رسیداروں نے دون کے حالان یہ نے ور وہ ان بیکسان کا

وجہ د سے کوئے سے بچر کر رہے بھے جو پندو رہ ہود را اے مدی آموینروں اور رسوم کے سندے میں آب مسمی کا سکاروں سے وصول کرتے ہیں ۔ یہ رمین ہروں کے حسد و حسب کی ملک وحد، صرف یہ بھی کہ چو د مساور کر لگ بجب ہے ہے۔ یہ رمین کر جو د مساور کر لگ بجب ہے ہے۔ رمین رحسہ کی مستدر سکی گر و رہا بہا ، اسے آج ہی عمل کیسے ہو گئی ہے۔ یہ وہ زمین در کی کسی زمانی کے حالاف ایس شکاسہ بلا سکے ہا۔

عرأت عبل

یہ بھی اصل ہید حس سے رویں۔ ار ان فر سس کاست ہرون کے حلاف صب آر سوئے ، اور عدو زمین دار اور مکر یا مدر سے ماں کر اس تحریک کو تحمے نے لیے جہوئے مساب دار دونے با سبند شوق کر دیا ۔ ادھر جب فرانعموں نے وہ سردار کہ شکار دینے سے انتاز کرتا شروع که دو ورسے ہاں کا معالی اس عربات سے مناثر دوئے۔ بر گاؤں اور ہرکے میں در انصبول کا اثر و رسوح رہے میں ۔ ، حربک ایک ک دنہی جو ہر دوں میں سنگ وہی بھی ، ایک شعبہ تھا ہو ہر ارشعاکار کے سینے میں بهار سا سروم بو کیا به مالوگ حوی در حوی فراتسی تحریک میں شامل ہوے کے اور یہ تحریک مدی ہے ربادہ کہ کیاں جریک کا روپ دھارتے لکی ۔ ہر رشب در اس ، د کے د یہ شاہل ہو، کہ سے ٹیکسوں کے اوجھ سے محات عامل و حالے کے مودعو میاں نے ان کیسکاروں کو حکم دیا نہ وہ سرباری او نبی ہر بنصابہ کو کے کاسٹ کری سروم کرانی ۔ اس افتدام ے رمیں۔ روں کی سی عصب کو اور بھی الرکر دیاکیوں کہ ان کی ڈسی بھیں ارس کے بڑے والر نا حسرہ سما ہو گیا ہا۔ شیعہ وا کہ زمان داروں ے مردعو ماں اور ان کے حلف ور سرکرہ کارکلوں کے خلاف فوجداری مسام کے کے سیسے شروع کر دیا یا اس تعریک کی معاولت کو روکے کے لیے ایک صرف رہ یں۔ اروں سے پولسی کا سہار اند اور اس کے ذریعے عربک کے راپ ؤل کے خلاف مندمات درج کرائے۔ دوسری سرف دیہات میں سڈول کو اس تحریک کے خلاف منتم کریا شروہ آئر دیا۔ ١٨٣١ع مين دودهو مدل کے خلاف وگول مان سعال بيمال اور

لوٹ مار کے لیے آکسانے کے الرام میں ایک مقدمہ قائم کیا گیا۔ 1964ء میں دودھومیاں کے حازف میں کے آرام میں ایک معدمہ چلا اور عبائریت نے انہیں سیش سیرد آیا۔ سیش جع نے انہیں ویا کرنے ہوئے قیصنے میں لکھا کہ ملوم کے خلاف الراء ڈ ت مہیں ہو ۔ جسہ وع میں قبل شکی اور الا احرب کسی کے ملاق اور ار می میں مداخت کے بر م میں معدمہ دائے ہوا ۔ لیکن ال تحدم مقدمات میں وسید رون اور بونس کو ربردست قادمی کا سامہ کرانا بڑ ۔ کہوں کہ آن مقدمات میں ادوی بھی معدمی کشب کر شہادت دیے ہیں الرام بادب جی شہادت دیے کے لیے جو جس ہوتا بھا جس کے بعیر الرام بادب جیس شوات تھا ہے۔

الگریو آخر اور ؤری داروں کے غیط و سفیت کا اندرہ اس اس سے بھی لکنیا جسکتا ہے کہ انہوں کے سرب سے دوسعو میاں لکنیا جسکتا ہے کہ انہوں کے سرب آٹھ سو آدمیوں کی سدہ سے دوسعو میاں سی میں ہو گھر پر دھاوا بول دیا ہے ان کی سلاک کو سمان ہیں ، ہاکی ایک سیوں کو آگ لاکا دی ، سل است الوث یہ اور ان کے خلاف مسمد فائم کردہ ہا مداس میں شہرہ ہوں کے دور ان سی بد قاب ہو گیا انہ ہوجی فائم کردہ ہا مداس میں شہرہ ہوں کے دور ان سی بد قاب ہو گیا انہ ہوجی شی سے ان انگریز محدول اور وہیں داروں ہے ہے ہی سے سار ان کر رکھی تھی ۔ عملہ میں ان کے بال کئی بار کھی اربا ہوا وہ بینی ان کے بال کئی بار کی بار کیس میں اور عدش ان کے بال کی بار عمل کی انہوں کی انہوں کی سی میں ۔ ان حمول کے دان کے حالات محدول اور ان کے رباہ دوسعو سال کو بی تو کیا ۔ می سیورے سے حمول کی دوسعو سال کو درسی ہوا کا اور سال ہا میں کہ دست گروں کو یہ تعرف کیا ۔ گرماکا وہا ہ

### الأرضالله

اسبوں صدی کے وسط کے قربی سالوں میں دور عو ماں ہے یہ تعوہ یہ بسکیہ کہ رسی شد کی منکیت ہے اور س پر المرادی منکیت اللاء کی تعلیمت کے مسلی ہے اس لیے اراضی کی رشت کے عوض رسی ار بایکس دینے کی کوئی صرورت میں ، صرف حکوست کو تچھ واحدت دے صروری دیں ، تاکم وہ انتصمات کا ایمم کو سکے یہ رمیں دار کو کسی حصہ رمیں یو اپنی منگیت

جتائے کا اختیار میں ہے۔

اس مرے نے یک بدکل کی مو سندل یہ کردی ، رشب دوں کے سے بی دودعو باب سے بندو یہ نے کے خرج روسن و کے ۔ س کے سے بی دودعو باب سے بندو یہ نے کے فرصوں اور اس کے سود در سود کے خلاف بھی آور یہ مکر م شروع دردی یہ غرصکہ س خریک نے باشت کاروں کے شام مسائی کو ایست اور ایس خاصل کرنے کے سے خدم و سعی شروع کی دیا دور کی جات ہو اس کی جات ہو سعی شروع کی دیا دور کی جات ہو اس می شروع کی دیا دور کی جات ہو اس میں جات کے ایک دودھو سال کے رسے میں اس حریک کی ور ان کا ایس اس اس مریک کی ور ان کا ایس اس میں جات ہو ہو گی ہے میں اس حریک کی ور ان کا ایس اس میں جات ہو ہو گی ہو ہوں کی بیدی اور دیا ہو ہوں کی میں ساتھ سال یک فیصل کی بیدی ہو ہوں کی بیدی کردیے ہیں ۔ ور ہوگ ن فیصلوں کی بیدی ٹرنے بھی د

دودعو ماں ہے ' ہے گاؤں ماں رسم ہی ہے اور الکر بھی خاری کیا بھا جہاں یہ آئے ہ ہے کو کھانہ اور اس سھاکی جانی تھی ۔ ورتمسٹن کا کھا ہے کہ :

الدودعو مدت ہے سہ او دہ ستی راو سرگوم دوکن اسے گوہ مدح کو ذرح کر دے تھے اور اس وال عام بالو یہی بھا کہ اس عویک د معمد کر دے تھے اور اس وال کو بالدل سے نکالہ وو مسم ول کی حکومت کو چال گرڈا ہے ۔ ا

دھاوا ول دنے نا مصد کیا ۔ یہ کوردید محدور میں واقع میا ۔ اس کا مدید ایک دیاوا ول دنے نا مصد کیا ۔ یہ کوردید محدور میں واقع میا ۔ اس کا مدید ایک دیاوی مامی مگر را دیا۔ اس کا مدید مدو گذشہ مہا۔ اس دھاوے میں درجانے کو اس آس کردیا گیا اور ہندو گردنے کو قال کوڈالا گیا ۔ اس یہ دودھو میا اور ان کے بہ ساتھی گردار کر نیے گئے۔ ان کے حلاف کی دیوں مک مقد ، حد وہا اور ماجہ عدالت نے بھی سزائیں دیں ، لیکن بالکشو میدر عدالت نے انہیں وہا کردیا ۔

دودھو میں کے اگر و رسوح اور تصیمی صلاحتوں کا اسرہ اس امر سے لک حاصف ہے کہ آئول گوں ایسا نہیں تھا ، جہاں ہر دودھو میاں کا طلاع کہدہ یہ ہوں یہ اہی حمیہ ربورٹ منو پر ، اور تسمسل سے ایسے ہیں کو جمعدا رہنا داس طرح آئیں حکومت سے نابی سے آثام علاقوں کے حالات کا علیہ ہوجات یا اسی طرح افزار علی کے جدید پدیت نامے اور احکام پر علائے میں اور احکام پر علائے میں اور احکام پر علائے میں اور ان کے بیاد علوں الحمد باری کیلائے اور ان کے بیاد کے انکی اس خطا کو مندس فیجینے کی طرح پرفا جاتا اور اس پر سخی سے علی کیا جاتا ہ

و مسائل ہے الکر ر ایس بھا جس سے دودھو میاں کی بعربدی ۱۱ ر
اس حربک ر باروں کے سعاق سعارس کی با بداس ویب سپرشلک ہولیس
نھا ، حکومت ہے اس کی سدرس کو تہ ، کدا باریہ روی اوردودھو میاں
کے معالموں ہے حکومت کے اسمی ایسروں کے ایاں عرب شروح الردیے مساباطا ہے اور یہ معالمات دی دونا سرون ہوگئے یا یک معاملے
میں دودھو میاں نے مسئریس کے ایک سوال کے حوال میں کہا و

" ب کے سم حو سماح رق موں کے ان کی عمیان میرب دو دعومیاں میں کرنے د بلک ہے اور دو دعو میاں اس آوار پر لیک کمین کے ہے ۔ "

الدیا ما ایس الدی شروع مولی نو دولاغو مال کی سر بادی کے العظم عاری درانے کے دائی ارسی شروع مولی نو دولاغو مال کی سر بادی کے العظم عاری درانے کے دائیوں عالی درانے کے دائیوں الدی میں الدی الدی درانے کی دائیوں الدی الدی الدی کی حالت میں الدی میں را دولا دران کی حالت میں الدی میں را دولے دران کی حالت میں الدی میں را دولے دران کی حالت میں دول یہ بین سال و الدی اور ۱۸۹۹ع میں یہ بادی دول کے باد کو بیاری روائی دال کا مواد آج بھی طفالے کی ایک کی دی میں موجود ہے دکھ وہی سے دول کے جو الدی مختصر سی زدگی میں ادے دمیاب و دامران رہے ہوں ۔

دودھو سیاں کی عمر امریا جام سال سوکی حیا وہ ای را گی ہار سیے۔

ہوں نے اعترب ایس بالیس ایس کی عمر اس تحریک کی مادب سنھائی ، وو

بھر ایس ارس وہ بالاسے اس کیے ، وہ عراکیں سنٹیم کان اور اسے اللہ لو ڈی

اس وہ حود اللہادی اور اللہ کی حلی کی مدل سنی سٹکل ہے، بلکل میں مسم بول

کی آزادی اور اللہ میں عامل کی عوریک سی ال راجو حتمہ ہے اس سے کوئی

الکار جی کرسک دا سکی اس از بہی سوال اللہ حالا سے اللہ وہ بگریر کے

طالعہ سے فا بہاں جا آیا وہ الکریری حکومت نا حلد اللہے کے سے کوئی

تحریک منظم کررہ تھے یہ صرف رمیہ ارف کے مند یہ کے علاف آوار لا د کرتا ان کا مقصد تھا ؟

یر دور میں تحربکوں کے اسوب اس دور کے مسنے و حد نے مطابق متعین ہوئے ہیں۔ ور کسی زیالہ میں یہ جی الصاف کی جاتے ہیں اور کسی زیالہ میں یہ جی الصاف کی تحربک کہ ہوگئی ہے آیا اور کیا الرطاوی حکیما ہوئے سوئے سیمی العباف کی کلولی آئے یک کیلیات ہو سکی جی اس اس لیے کسی حربک پر حکم مدے کے لیے یہ صرفری میں ہوت ہوت الی صرف یہ دیکھا جائے کہ اس تحربک کا حاس کیا دعوی کو د ہے ۔ ا

\_\_\_\_



## يتدرهوان ياب

# بنگال کے مظلوم کمانوں کی بیداری

اس بلی تحریک نے بھی زمینہ روں کو برنشاں کردیا ۔ عام طور ہر لوگ اس دیا کو شہر سمجھتے کا کسی مدینی تحریک کی عدمت زمیندار کیوں کرتا ہے ۔۔؟

اس کی علی مدعی آور و مح و حسید او و و کو مید استها کافل کا کاشت نار و حو احم بات در محو می ها ، اس کی کافل کا کاشت نار و حو احم بات در مهر و کو و را اس کی کوئی حسید دسلیم تهری کی حدی چی و اس حال می وه کسی تحرب می شدیا یود این کی حدی چی و اس حال می وه کسی تحرب می شدیا یود این و اس کی احمام از عمل اگران با و این و محکم کی سلسلیم میں وہ سی حالیا و این بال دکیو دی او و یے باسلیم اور عرار و او ب مدی ال عرب دول ال با و این میں ال عرب دول ال با و این وہ زمار بی خوالی وہ زمار و کی خلاف بھی استعمال کو مکتا ہے مدی وہ زمار ا



#### تبطو میاں

حجی سریف تھ اور آن کے صحورہ نے دودھو میاں کی فر تھی غوبک کے خلاوہ دو۔ری ایم تحریک جس نے ایسویں صدی کے ابدائی وسط میں بنکال کے مسلمیوں آکو متحرک آئیا ، آن میں حوش و واورہ بید آئیا ، اور اچیں زمیرہ اور کے مسلمیوں کے خلاف بیرہ آزما آئی وہ بیطو میاں کی تحریک جی میں تحریک بیلی مورخوں نے وردست میں تحریک بیلی مورخوں نے وردست میں والی میں اور آئے، وی کی شہرہ راول ہی بیاداوار بیلی میں تحریک کی دور بھی و بی بھا جو درائیسی حریک دور بھی و بی بھا جو درائیسی حریک دور بھی اور مانجو اس نے حریک دائیں اور کا بیان ایس کی ایدا بھی مددی حطوں اور یوئی بھی اور مانجو آس نے بھی شمال اور کا بیان ہی مددی حطوں اور یوئی بھی اور مانجو آس نے بھی شمال اور کا بیان تھی مددی حطوں اور یوئی بھی اور مانجو آس نے بھی شمال اور کا بیان تھی مددی حطوں اور یوئی بھی اور مانجو آس نے

اس تعربک یا یاتی تشار علی دسی ایک شخص تها ، جسے عام طور پر سکاں میں نبطو دیاں کے نام سے داد کا حال ہے داس کے حین-اور-حواتی کے سمنی شہیب دلجیت دا۔ بی مشہور یا - یہ ہارہ سب شہر کے ایک آلال برکل دریا میں پیدا ہوا یامان بانیا عام کالسبابار منے ۔ سار میں کی شادی اسی ملاقے کے ایک سمول زمیدار امیر علی کی لرکی سے ہوئی ۔ عام مسہور ہے کہ صار سی کی جوالی کوئی زیادہ بے دانا اند نہیں یہ اس کی جوانی کا زمانہ کا کہے کے او مسول اور لعنگوں میں گررا بھا ۔ کا کھے ہی میں اس نے مذہ سری سبکھی ردسے باری اس زمانے میں ایک فن کے طور پر سیکھی جاتی بھی) اس کے لیے وہ لٹھ باروں کے گروہ میں شریک ہوگیا ۔ ن لٹھ باروں کی حدمات بے بالال کے زمیندار قائدہ اٹھایا کرتے تھے۔ کمھی وہ ان لیے باروں سے بہے دست دروں کو پٹوائے ، کبھی مذیق کے رمیدار بر حمد فرائے۔ عربیک یا لیے باروں کی روڑی کا احصار رمیداروں کے صبعے سر تھا یہ شار سبی کو اسی سے ساری کے سلسنے میں ایک بار چیل بھی حاما ہڑا ۔ اس زمائے میں اس نے بادیا کے ایک زسمار کی ملازمت بھی احبیار كر بي چي ـ اس كاكم باديا كے اس باسو رسيدارك سابيہ وصول كريا ہوتا تھا ۔ اس ملارسے کے دورال سی دست دروں کے ایک کروہ ہو جمعے کے سرام

## میں تفارعلی کو جیل کی ہوا بھی کھاتی ہڑی ۔

سدت اور سد باحث سے ملادت کے درے میں جو رو سال کی گری ہے ۔ ان کی عددیق مسکل ہے ۔ ان یہ مولان علام رسول ، اور نا میں ہے ۔ ان کی عددیق مسکل ہے ۔ ان یہ مولان علام رسی کی معب اور میں ہے ۔ یوں ہے بوسرے اور میں کی معب اور ملادت آن آلوقی دائر میں آگ ۔ اسا آنیول نے دوسرے اور دی مولاء می دائر دائر میں ہے بھی فعت کی ہوئی او یمسی طور اور مولاء می اس نا دائر ائر نے دائر میں آئے بھی ضروری تھا کہ دائر علی خوم بھی میں ایک میں ایک دائر علی خوم بھی کے میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک دائر علی کے میں ایک ایک میں والم یکی لکھتا ہے :

"رب میں نے بد وہ سے کی سرس ہے میں معمد روادر سو آساء
اس مدس ہے ہیں س کی مائیں میں مصد ماحت سے وئی ا
ا وہ اور اس س س س کی مائیں میں کے رازمید میں کی حقید
میں وہ س یا میں س نے صبح شامد، کے میان اور مسرو کی سرف ہ
دورہ کیا ہے میں سے آدر ہوں کی تیاریاں کو لے لکا یا"

حج کے دور یہ میں مار میں کی مالا عدد مسلم ہے ماریاں کے واقعے و کا بعد اللہ عدد اللہ ہوں ہے۔ ارایاں کے واقعے و کی جا جو جو گئی ہے ۔ ارایاں میں اور میں میں میں میں میں ہیں کہا گیا ہے :

" مرحی بی بارقال مع کے سواج اور سند العمد بینی جی عوامہ ا ادار عمی سے الد سال پہلے الحام کے ایم پہنچے ہوئے تھے ا اور پہنا وہ الدام مراہ اور الدار التی الداخی سے والے اور 

### بنار على پر سيد صاهب رهمه شه عليه كا اثر

ر بایی سے جس تحریک نے جا ہے ہے و مان جیمر ور سے ہیا ہ امل راسد احمد باربق الا الله أثر الها سنسان و در پیل سا ایسالک موسائی کے رہا ۔۔۔۔۔۔ ہانے کے رسانے ور مانے ہی کا نا جانیہ ، ، ه ه کی غام بید و براید این دات پار بیدان دار کا دار بینی کی خریک کی محرات سیاد احماد کی بعدیات تھیں ۔ لیکن یہ نہ م دستاویز نہ ایک جد نکہ علمہ ہیں ہ کیوں کہ حصنی اور قرائی اس سے کہ سوت سپہا ہے کرتے اور اس دور مان هب سار علی عرف بنطو مدان حدر اور مان این با می سرکرسول کو شروع شرر بها ، سرم الحمد نے " ما مرابات باتیما شو لے کر سرحانا راو جرب نے آرائے۔ مدہ رہے ہوے ، - پال ال کو خیاد انوہ نہا ہے پندوسان کے انتوالے کوسے سے مشاران سیام حامد کے فاقعے میں شروک ہوئے ، با جو ہمرت ہیں کرمکے بھے وہ ان کے باسار کے سے فسال کسال ہے ج رہے تھے۔ کی قیمو میں کے ملس ان سے کی کری شہادت موجود ہیں ، س میر یہ باب قرمن فیاس میں ہے در بہ تحریک مید احمد کی تعلیات کا فتیحہ تھی۔ د که در حریک حاجی شریعت شه در دودعو میان کی فرائعتی تحریک کی مالناد دہی اصلاح کے معصہ سے سروم ہوئی جس کو بعد میں کیسب دروں کی زبوں حالی نے کسان تحریک پنا دیا ۔

درست ہے کہ معود در بھی کسی عدد مک و دی اثر ب صرور موجود بھے اکیوں کہ در کی عدیات اور حاجی سریعت اللہ کی قرائصی تحریک ہے کے اصو وں میں آئی عدد کہ دامت کی حال ہے ۔ یہ یو سکہ ہے آئی بھی مسال را ایسے عددوں ہے در ڈاٹا ہو جو سید احمد کے حدالات اور تعدیرت سے مدثر ہوں ۔ آئی در اس وثوں سے کہی جا سکتی ہے کہ یہ تحریک ہیں حدد دینی حریک سے را دہ کہاں تحریک بن گئی ۔

اس محربک رہ سر ہیں ہیں اور میں معاولہ وہوہ کی معاقب او الدور روزے کی مہات ہیں ہے سراروں اور جائے ، وہاں مدر و بیار دیے ، حدیت باکتے ، اور اسی طرح شرک و بدعت کا ارتکاب کرنے کے حلاف بڑی شد و بد ہے آور اٹھائی ۔ انھوں نے ہدو دہ طرز کے بداس کی بھی محافد کی ، اور داڑھی بڑھ نے ، موجھیں صف کرنے اور سیدھی دعوی باندھے کی بدس کی ، اور داڑھی بڑھ نے بیطو سال ، حاجی شریعت شد اور سید احدد کی عدید سی مہال معد بک یکسا سے بیطو سال ، حاجی شریعت شد اور سید احدد کی عدید سی مہال معد بک یکسا سے بیکن یہ بھی تو جب حدد برک جدیوں کی بھی بھی ، اور جن و بات سہالائی بھی ۔

سیو میاں ہے اپنے پاروؤں پر ای بعیبات کو عملاً سوائے کی اس شدید پابندی عائدی کہ ان کو ہم سنگ ہروؤں کے سوا دوسرے مسابات کے ساتھ کھائے سے ہے بھی روک دیا کیوں کہ وہ پورے مسابان یہ سامعی حالے ہے ۔ ن کے بردیک حو بورا مسابان یہ ہو اس کے ساتھ بیٹو سر کھانا جائر میں ٹیا محیان بات اس مسم کی سعلی اور شدت کا تعلق ہے ، اس ہے دور آئیا ۽ بیکن مسیان کاشت کروں میں نگل ہوی ہد کر دی اور س ملاقے کے اوک کئیر بعداد میں آن کے میں نگل ہوی ہد کر دی اور س ملاقے کے اوک کئیر بعداد میں آن کے میں نگل ہوی ہد کر دی اور س ملاقے کے اوک کئیر بعداد میں آن کے میں اور سور رہ و و چ دو ایک میں مدولیت میں ہوں اور میں ماروں ہو میں گونا میں ہور ہوں ہو میں گونا کردیا ہ ور یہ کل فر میں غرب اس کی بھی عالمی شروط مواسی مددد میں ہو دو پر کروں ہے دیلوں کی میں عالمی شروط مواسی مددد میں ہوں کی دو رہ پر داروں کے مددد میں ہور یہ کونا شروع کر دیں ہ

اس بئی خریک ہے ہیں رمیں داروں کو پریشاں کر دیا ۔ عام صور پر لوگ اس باب کو تہیں سمجھے کہ کسی مدینی تحریک کی معامل رمیں دار کوں کرتا ہے ۔ اس کی بانی عاب اور و بنج وحد ہے ۔ حب انوں کا کشت کار جسے ج بک معبور و عبور سمجھا جاتا تھا ، حس کی کوئی حبثیت تسلیم بھیں کی جئی تھی اکسی تحریک میں شامل ہوتا ہے ، اس کے احکام پر عمل کرتا ہے اور ان احلام کے سلسنے میں وہ اپنی حراب و استقامت دکھانا ہے ، وہ اسے بحدار و عبور معلی کی معالمین مول ہے ساتے ہو اھر

می حرآب ور جدوی وہ رسی دار کے حلاف بھی استهال کو سکتا ہے۔
حس صرح میں مار اربے علاقے میں اسکول کھو نے کی تعامیہ اس لیے کو ،
بھا کہ اس کے مربع کہ میں برہ کو دعی یہ دو چائے ، اسی صرح وہ نے
مرازج اور ریاب دار کو کسی بھی تحریک کا رکن میں دیدھیا چیت ہے،
کیوں کہ تحریک میں شمولیہ اس میں چرآب ور ہادری بد کر دلی ہے ۔
اس میں اجہ عیب کے حدیے کی شو و مہ ہونے بگتی ہے ۔ اس میں تسم وصلے
پیدا ہوتا ہے ور شی افدار سیر شموری طور پر حتم لیے لگتی ہیں ۔ یہ تمام
بیدا ہوتا ہے ور شی افدار سیر شموری طور پر حتم لیے لگتی ہیں ۔ یہ تمام

می حال ۱ علو میال کی تحریک با پلوا ، چی معاملہ حاجی شریعت اللہ کی حريك كے ساتھ من آبا ور بين جام دوسهو ميان دو ديكھنا پڑال محمل ديات کے مسلم کا سائروں کے سرمان حیک رہے تھے شروع مولے ہو زمین داروں ہے جو عام طور ہر ہندو ہے ، مداخت شروع کردی ۔ انہوں ہے اس انتر مدیب کے فلم قمم کرے و دمد بیا ۔ متعدد معامات پر مهول نے انظرمذہب کے بیروؤں ہو بیٹس عام افرے کا علال کیا۔ ایک رمیں دار کرشہ والے ے مشو مدن کے بیروؤں اور یاج روپے فی کس ایکس عالد کردیا یہ اس کی دیکھا دیکھی بازا کو یہ کے ایک رہ پردار رام ہر ٹی نے بی ن نئے مسہب کے ماسے و اول ہر ٹیکس نامہ کرد ا ۔ یہ سعمہ چن مالا ور متعدد علاموں ماں تبطو میاں کے عامیوں دو اس آیکس کا مشامد سیا جانے لک ماس عہد کے ساتھ ، سنسمہ سروم ہوا لہ تحریک کو اتحی دیا جائے۔ اس کے علاوہ جمہاں جہاں تحربات کے کار کی ان ازمین داروں کے دست بکر بھے ، یہ ال کے جات دم کرتے نہے ، اچین محمد حالوں اور مہالوں سے سک کی حالے سا ۔ اور ال کیام کارسیانیوں اور مثم را نیوں کا معصد ایک ہی تھا کہ ال باست دروں کو مرعوب کیا جائے ، انہیں درا دھمکا کر ہے کی طوح غازماد، دہیت ہر واس لایا جائے اور ٹٹر جات مدر یہ مسلک کے ایا نے سے باز رکھ، ہائے۔ لیکن ہوا اس کے بالکل اے ۔

شدد کا نتیجہ یہ لکلا کہ کشماکار اپنے مسلک پر بٹ گئے یہ ان میں پختگ آگئی ، کیوںکہ بچیں یار پر وگنا بھا کہ دو یہ و س مسلک میں یا کے بیے جائی ہے جینی و رہیں۔ ر یا کے حارف ہوگہ ہے ۔ وہ اس

اس کس رہ بی در کے حدوق مدید دائر دا داس مدیا ہے مدس ہا کہ کیا بی رہ بی در کے حدوق مدید دائر دا داس مدیا ہے میں برام عام کیا گیا بید کہ اس رہ بی دار ہے در جو سب دا دہ ادر پائی روے حرب ، عالمہ دیا ہے اور ساج ہی اے آمیوں کو حکم دیا دیا مرحو سب دستاہ کی داڑھی اوج لی جائے۔

المتدران موسال میاز مدد به المیک ددات میں ایک سال کی ورا میں ایک سال کی ورا میں ایک سال کی ورا میں ایک ای ورا میں کے متعلق میں کی درج ہے کہ مدعی ہے اس مدسے کی دوری طرح سروی میں کی اور سرا کیا ۔ مدعی ہیں اس لیے المد میروی کی سالم ماح کردیا گیا ۔ اس معدد بیان میں اس لیے المد میروی کی سالم ماح کردیا گیا ۔ اس معرد میں اس کی درج میں میں آئی ہے ۔ المد ویکھ یہ ہے کہ در عدم میں کی درج میں اس کی درج میں میں کو مدم میروی کی بنا برکرنے مارج کہ حسکت ہے ۔ بہر حال ایس ای بول گی اور والی میں اس میں درج کہ حسکت ہے ۔ بہر حال ایس ای بول گی اور والی میں اس میں دسوریاں میں آئی بول گی اور والی ہوں کرنے میں میں دسوریاں میں آئی بول گی اور انہاں حال کرنے کی میں میں دسوریاں میں آئی بول گی اور انہاں حال کرنے میں اس می دسوریاں میں آئی بول گی اور انہاں حال کرنے میں ای مدالم اور میان کی وال میں حال ہے واردوں اور دفتوں نے باست کروں کو الی رابی تلاس کرنے میں میں حال ہے واردوں اور دفتوں نے باست کروں کو الی رابی تلاس کرنے میں میں حال ہے واردوں اور دفتوں نے باست کروں کو الی رابی تلاس کرنے میں میں حال ہے واردوں اور دفتوں نے باست کروں کو الی رابی تلاس کرنے میں میں حال ہے واردوں اور دفتوں نے باست کروں کو الی رابی تلاس کرنے میں میں حال ہے واردوں اور دفتوں نے باست کروں کو الی رابی تلاس کرنے میں میں حال ہے واردوں اور دفتوں نے باست کروں کو الی رابی تلاس کرنے میں میں حال ہے واردوں اور دفتوں نے باست کروں کو الی رابی تلاس کرنے میں دی در الی تلاس کرنے میں دی در الی تلاس کرنے میں دی در الی تلاس کرنے دیں دی در الی تلاس کرنے میں در الی تلاس کرنے دی در الی دوروں کو الی تلاس کرنے دی در الی

### اور مد و سید کے طرقے اپنائے پر محبور کیا ۔

دوسری درق ال کا معاہد کرتے کے اسے وہ ی دول سے بھی موسرے می طریعوں کا استقبال سروے کہ یا جان ہا اس کے دور بسمات ، جمعول ور بالعامد جهر بول یا ایک سسند شروع ہوگا ۔ ان جهروں نے بعض اولان بالقامدہ حکوں کی صورت احتیار آکرتی ، یکان میں مسمول کی معلق حر کاول نے کسی ور عد میں برساوی حکومت ہو جس دس برشان رکھا اس نا اندازہ والہ سائر کے ان بران اینے دیا حالیکیا ہے ۔

ولیم ہار اد دموی ہے اللہ تیناو میاں کی تحریک براہ راسب سید احمد کی آخریک ہے۔ مسلک انہی ماس لیے وہ کاستانبروں کے مساب کی حفاصت کی حفاصت کی حد و دار ایک تعصوص رائے میں دیکھتا ہے۔ حسابہہ وہ اس دو برای سازس کے دم سے موسوم کرد ہے اور لکھتا ہے کہ:

"بہت مدت کی عدد سرحد کی اس خبرت اگر واب ہم سوچشدد ایک رار ہد رہا ۔ ہدوستان حکومت نے حو ہم سے ہوئے ہجاب در حکمران دیتی ، اسے تین مرتبد منتشر کیا اور در دسد انگریزی فوج کے ہاتھوں تماہ و برباد دوئے ۔ لیکن س کے باوجود ، ابھی تک ربعہ یاں اور در دار مسلمان ان کے معجران طور پر راء رہے ہی آنو ان کے آخرکار سالت مونے کی دلیل سمجھنے ہیں ، حقیقت یہ ہے کہ حس وقت ہم اس سرحدی تو آبادی کو معری قوت کے بی بوتے ہر دہ آکرے کی کوشس کرتے ہیں ، دو اس وقت ہاری مسلمان رعایا کے متعصب خوام ان کو لاحداد آدبوں اور روہوں سے ساد دے آبر ن جدار ہوں کر چھوڑ ان کو گوت ہوا دیتے ہیں جنہیں ہم ہے جا کہ سمجھ کر چھوڑ دیا تھا ہوا دیتے ہیں جنہیں ہم ہے جا کہ دیدہ ، یہ شعلے دیا تھے بیا جا گئے بھی ہوا دی بوا دیتے ہیں جنہیں ہم ہے جا کہ دیدہ ، یہ شعلے دیا تھے بھی ہوئی راکھ سے ایک دیدہ ، یہ شعلے دیا تھی بھی ہوئی راکھ سے ایک دیدہ ، یہ شعلے الہمے لگتے بھی ہوئی راکھ سے ایک دیدہ ، یہ شعلے الہمے لگتے بھی ۔ "

ولیم ہنٹر ہی سے آگے سنے :

'' ہم ہوئے کا سہ ہو ہو الکریوی حکام نے سند احمد کی تبلیعی سرگرمیوں کی طرف کوئی خوجہ تادکی نے انھوں نے اپنے جال شاو مریدوں کی ہمرا ہی میں متعدد صواوں کے دورہ کیا ہو ہر ہر روں

کی بعداد میں لوگوں کو امرید سایا ۔ ایک بافاعدہ گدی ڈاٹم كى ـ مذ بى ليكس بالداكيا اورايك متبادل حكومت بائم كولى ـ لیکن اس پورے دور ماں ہرے فسر اسے اردکردکی ہے۔ بڑی مدری خربک سے عبر رہے اور میرف بابید حمد کرتے. العباق کی عد میں تائم البرائے اور فوجوں کو اہر لڈ کرائے ہیں مان مصروف رہے ۔ ۱۳۰۱ء عام یہ تمام اہل کار ور افسر اہی ہے خبری سے بری طرح میسموڑے گئے۔ کلکے سی سید صاحب کے مریدوں میں ایک شاور بہتو یا اور لڑا کا آدمی بھی سے حس که قدم سیطو میال تهہ ۔ اس ے ایسی زرسک ایک باسرت کاسٹاکار کے لڑکے کی حشب سے سروع کی ٹھی اور ایک چھوٹے سے رسی درکی لؤکی سے شاری کرکے اپنی حشب کو اور بھی بلداد کرلیہ کے مگر س کی وجوش اہرت نے ن فوائد کو برنے پھیسک دیا ۔ ٹچھ مدب بک یا بلکترمیں باللے باری کے معیوب طریقر سے روڑی کہا ویا اور اس کے بعد لیے بار کروہ میں شمیں ہوگیا من سے باکال کے زمیں در ہے جانہ ی حمیکڑوں اور زسی کی مدود کے اسرعات کا قیصالہ کرانے بھے ۔ اس بیشے کی وجه سے آحرکار اس کو جیل جانا پڑا ہے۔

وسے بیٹر ور دوسرے انگریز بدائرہ بادر بدو سال کی تحریک ہے کہیں زبادہ غیط و متعلق حاجی شریعسائٹ اور دودھو میاں کی تحریک سے کہیں زبادہ غیط و شخیب کا اطہار آدرتے ہیں۔ اس کی وحد بھی چی ہے کہ حس قدر شدت اور جذبہ بیٹلو میاں کی تحریک میں موجود بھا ، وہ اس وس کی دوسری تحریکوں میں موجود یہ ہے اس حریک نے بدو رمیداروں میں موجود یہ ہے اس حریک نے بدو رمیداروں اور برطانوی پولیس کے مصالم کی مراحمہ کی اس وقب کی دوسری تحریکوں میں میں محالم کی مراحمہ کی اس وقب کی دوسری تحریکوں میں مجانی مقام وکھتی ہے ۔

# سولهوان باب هتهیارون کا استعمال

الصلع کے حاکبوں کی ، رہ اوا سوں کے حدید وہر ۱۹۳۱ع کو دکتے کی ست الوج دا کہ حصد باعدوں کی سرکویں کے لیے بھتحا گیا ہو ۔ ان کہ حصد باعدوں کی سرکویں اور کہ ہو ۔ انہے بلکرا دیا اور کہ سو نے انہے ساہیوں کو مکم دیا کہ وہ حال در اوس بندونوں میں بھر ایس نے ساہیوں کو مکم دیا کہ وہ حال در اوس بندونوں میں بھر ایس نے

باسوں لے عمل کر دیا۔ انور نے مسلما کے ساہبوں کو کٹ کر رکھ دیا۔"

سح تو ہد ہے کہ عدامی تعریکی حب انک دیدہ عید و عصب سے بھر حالی اور ان ہر اسام داختہ عالمی آخائے ہو پھر ان غیر کوں کو مشیال اور صط میں واکھنا قیادت کے اس کی بات میں دیدہ ۔

یہی دال اسطومیاں کی تحریک کا دو ، جس جسعلاقے میں لکو موقع ملا ، بھوں ہے سال یا سال کے مصالیہ کا ابتدہ جبد لمحول میں یہ صرف پیدو ؤمیں مرسے بیان سام بیدو پیے بھی ہے ہیا :



زمیںداروں کے حو مشام لیطو میاں کے معتقدر کو الھانے بڑے وہ اس سے پہلے کہ ی آمریک کے باہ ایبو ؤل نے نہیں انسانے ہے ۔ ایک زمیں دار کرش دیوے ہے کاشہ اول ہو در می ٹیکس عالم کر دن ، اس سے کہ دائد کی ہے کی جات ہے جاتی ہے کی جاتی تھی ۔ س ہے داڑھی ہوا کہ ما دا اور کے حساس مدید کے ایک حصر ہو عمل ا حو اس ہے ہے کہ کے حاص رہ می ارمی کی عرف سے حل رہی تھی۔ اس نے حکم دار کا برانسانار حس نے دار میں رابھی ہوئی ہو ) ڈھائی رومے ہ در را الرسط ۔ رہ نے کان میں دسیکروں نے ایکس اے قربہ شروع ا سکی می ایک مسرے کران سامر رانا کے کا بادروں سے منصدہ کیا وہ س اسم نا کس کا ما کی اور اس کے یا جنازی کا روایا میں اس المن كي مرحم الرحاء والما والعب ومن داوي لا دراس ' عمر سن'ک اساس کے ایک مال کی شال میں کا جانب کی گئی اء من گائی ، - الله والی بال تلامی آسر ما الگره ما و می دار ے اس مرال ہے۔ یہ وہ ہے یہ رہاں راک گروہ ہے کر گاؤں مہمین ا اس کے اللہ اور المان کی جانے عدد می دار <u>ے ال آمیوں نے میں حل دی و آپ مسجد کو سر اسی شردیا ۔</u> ی معام د مدست می د چه نه رمی دار نے در سم کیا ک اس کے کاؤں کے حالا مال کو اسر ال کا کر دران دعمکان بھا ہ کانول ف ال کے ان مس معمال مام اور اللے میں رمان سار سے خرج کے خوات میں دہ جی سنے کا یا مام مام الموالے الحل کا باعل نے قرایا دھمکیا ساء علومات ک جرک سے وا ہے ، اللہ ، سے کہ سب سے ہمے عدالب کا درورہ رسان در سے کہلکیا ۔ اور او سن میں بھی اسی ہے رپورٹ درج کرئی کا اس کے بیارے کی ایک اور جانب مالوں طراق اور ہیں محبوس رکیا کیا ہوت ہو جن میں اربورے درج درائی گئی ہو عام سان کے آدم مال ہے ہی روزٹ د ج سرے مورث شا کہ بھی ہٹ ک ہے اور مسجد کو آگ کال گئی ہے۔ اس صدن میں محود جانے کے

کارگ ہے اے صور پر شہ دیں قسسہ کری سروع کر دیں۔ بیکی اس واقعے ہے اٹھارہ دن بعد رمیں داروں ہے ، کہ اور ربورٹ درج کروائی ، حس سی سیعد کو تذر آس کرنے کا اجراء حود گائی کے مسری سسائروں از گاہ گیا۔ اس رجرت اس کہ بی گ ہا کہ کانسٹاروں ہے رمیں ار کے بار مول کو بٹ ہے اور اس آراء ہے جے کے بے سبعد کو حدد آگ آگائی ہے۔ پہانس کی دعایدئی کا ایا ، اس امر سے لیا، حاسکتا ہے کہ مسیل پہانس کی دعایدئی کا ایا ، اس امر سے لیا، حاسکتا ہے کہ مسیل رمیں در رکی ربورت سر سو آپرہ دن میں تعید سامہ و سکی لیکن رمیں در کی ربورت سر سو آپرہ دن میں تعید سامہ و سکی لیکن سے بہترار ہے فوری تعیدس شروع کر دی ۔ اس کی ایک وحد اور بھی بھی کہ بھارہ ان کی ربورٹ کو بوتے کے آپرہ دی ۔ اس کی ایک وحد اور بھی بھی کہ پر فوری تاروائی شروع کی دیمار کو بوتے کے لیے اس نے اس کی ربورٹ درج پر فوری تاروائی شروع کی دیمان اور براہ دی کے بیما سے ربورٹ درج کر ڈی گائی ہے ۔ اس رمیں دار کو ، حدو کر ڈی گائی ہے ۔ اس رمیں دار کو ، حدو کر ڈی گائی ہے ۔ اس رمیں دار کو ، حدو کر ڈی گائی ہے ۔ اس رمیں دار کو ، حدو کر ڈی گائی ہے ۔ اس رمیں دار کو ، حدو کر ڈی گائی ہے ۔ اس رمیں دار کو ، حدو گر ڈی گائی ہے ۔ اس رمیں دار کو ، حدو گر ڈی گائی ہے ۔ اس رمیں دار کو ، حدو گر ڈی گائی ہے ۔ اس رمیں دار کو ، حدو گر ڈی گائی ہے ۔ اس رمیں دار کو ، حدو گر ڈی گائی ہے ۔ اس رمیں داروں کی بھی جہ سہ اور داد در صل کی عدر کر گی گائی ہے ۔ اس رمیں داروں کی بھی جہ سہ اور داد در در دیا ہی ہی در در کی کی ایمان میدول اور داد در در سال کی ۔

المترق سرگرمی ہی کا ار بات ارا میں الکان ان کا موصف کو مصلے کی مسل میں انہیں لایا گیا ۔ اس کا میحہ یہ مکالا کہ جائے دار اص و فعات کو عدالت میں چیوائے میں کامیاب ہوگیا ۔ اور مسل صحیح میں شہاد ہوں ن اندراج بھی یہ کرایا گیا ۔ ، صحی ، سہ ع کو کا مساکہ وں کی درخواست خارج کردی گئی ۔ اور دونوں طرف سے اس برقرار رکھنے کے لیے صیدیں بھی لے لی گئیں ۔

اس درخواست کی نامطوری اور مفسیے کے احراج سے یہ بائر پیدا ہوگیا کہ زسی دار نے سو داڑھی ٹیکس لکا تھا وہ سائر بھا ، اور اسے یہ المکنی وصول کرنے کی وری را یا حاصل ہے۔ دول یا عام حیکمرا و اسے " کس کی وجہ سے کہار ہما ، حب اسی کے خلاف ہو یس اور عدلت نے کوئی مدام ۔ لیہ تو اس بائر د عام ہو، بنہتی بھا کہ ئاست کاروں ہے ایکس کے خلاف ہو اہلج م کیا تھا وہ ملدور نہیں ہوا ۔ عدالت سے بھی ان کی ترین سی ۔ چ ن چہ عد لب اور بولیس کے رویع میت زمیں داروں کو اور شہ منی ، ا ہول نے اپنی دھاندسوں میں انباد، کردیا ۔ ان وہ کملے بعدوں ٹیکس وصول کرتے لگے۔ صاف پس ٹیس انہ انجال نے بنار میاں کے ان مریدوں سے حبوں نے رسی داروں کی زیادسوں کے حالاف آواز لمندکی تھی ، ہواس میں رہورٹ درج کا ٹی تھی اور بعد میں زمیں دار کے خلاف عد سے رجوء اند تھا ، سالے کی بہاں ، اور ووں وہ کے مالیے کے قانوں کے تحب ان تمام کائٹ دروں کے حالات مقدمہ دائر کردیا کہ ان کے قمے سالے کی کچھ رہوم عدید س ۔ سالے کے اس قا وق کے تحت خود زمیں دار ہی کو سے مقدمات کی سرسری ساعت کے احسارات جامیل نہے۔ اس با ہر دست کار کو گرفتار کیا جانگ نہا۔ جنان جا ابک کاستادر کو گرفتار ک ک ور سرسری ساعت کی گئی۔ اس کے دسے ۲۰ روپے کی راتم واحب الاسا دار دی کئی۔ اس سے مسلوکی کی گئی اور آس سے کچھ رہم ر ردستی وصول کی آئی ، نا کے مسلمی اس سے حم اقرار نامہ لکھوا لیا گیا 🗻

اس قبیم کی بنماسی یا وائدوں کے خلاف دیس داماں سے سراجسے کے لیے ہیں میں میشورہ شاہ میں صورت جال سے بیشو سال حود بہتے کے لیے پہنچے و جاں چہ فیصد کیا گیا گیا گیا گیا۔ کیشی کا دروازہ کہا گہا ہا جائے اس کو ہوری صورت حال سے آگاہ کیا جائے ۔ کچھ کائنٹ کار مربے کہنے اس مقصد کے لیے کیکئے چھے سکی کمٹیر وہاں موجود ، بیا ؟ وہ دورے گیا ہوا ہی ۔ سیب اور ادار رشت کار کاکنے سے سابوس و بادراد واپس اے گاوں آگے۔ یہور یا در جھو وہاں نے اپنے ساب معصوم کو اور کی جانے ہیں ۔ بور یا در جھو وہاں نے اپنے ساب معصوم کو اور کی جانے ہیں ہی در سی معموم کو اور کی جانے ہیں ہی در سی معموم اس کی اور ایک ایک وہ سی کا کی وہ سی اور ایک اور ایک مامیل قبر ہوا۔

" حس سرف بہی اجول نے الصاف کی تنویع بذی" ، ال کو با باہی جیٹی ۔ اس با تامی نے ال کے بعصب اور بذیبی حدیات کو براگیجہ کرد، ۔ اور حو سصہ ، عیدہ و عصب اور بعرت نے میں جبہ زمین ۔ رول کے دالاف سے حول جی ، وہ بوری ہندو توم کے خلاف تبدیل ہوگئی ۔" یہ وابعہ چو تے ہے لیرہ صدی ہے کی کے لک گؤی میں روانہ ہوا تھا ، اور جس طرح بیطو میاں اور ان کے امر ہدوں کے حالات میں ہمجان یا ہوا ، اور جو حدم ہی آئی اور ان کے امر ہدوں کے حالات میں ہوگہ ، مد وابعہ بات حقیقت ہے جس سے جورہے ہدوستان کی مرح کی لکاسی اور اندائی ہوتی ہے یا اس سے انداشت ہے کہ ایک مدیب کے مامے والے حد اسابوں کے میم نے میں سے کا مام لیو ؤن کے حالات مرت کے اسے اسابوں کے میم نے میں سے کی حدید کی دران کی حالات مرت کے اسے شدید ہدات مرت کے اسے سابوں کی میں گئی ہے۔ اس کے اسابوں کی میں ان گئی ہے۔ اس سے کی میں کی دران سی گئی ہے۔

عاو مدن ہے اسور مدن کے جی رسوں میں داروں میں سے ورمی داروں میں کے مسلم کے خلاف ہے رہائے ہیں جی جی درجہ میں اور جی حرب دسے در میں اس کی وجو سے استعمل جی میں مورجین کہ میں رحہ بات وروہیتات بیان کوتے ہیں و اور اس طرح ایک مدم معنے کی تحربات کو حوالیک طلم (ور جو افتیدادی و عاشی یا بعیان ور دیا دئی یا دعارہ ہیا) کے خلاف تھی و خواہ محواہ جی اُڑی سیاسی سرس سے کی گھسٹی کرتے ہیں و اس کے قیوت میں ایک و دی سیاسی سرس سے کی گھسٹی کرتے ہیں و اس کے قیوت میں ایک و دی سیاسی میں سرس سے کی گھسٹی کرتے ہیں و اس کے شوت میں ایک و دی سیاسی میں سرس سے کی گھسٹی کرتے ہیں و اس کے حدد کی سیاسی جو میں کی ہے کے اپنے میں دور کی حدد در سیاسی جو میں کی ہے کے اپنے میں دور کی حدد در سیاسی خواہ میں کی ہے کے اپنے لیکھولو میان کے ہوا اور ان کے دو سرے جمعے در حدین کی ہے کے اپنے لیکھولو میان کے ہوا اور ان ایک دو سرے جمعے در حدین کی ہے کے اپنے کی میں کی ہے کے اپنے لیکھولو میان کے ہوا اور ان ایک دو سرے جمعے در حدین کی ہے کے اپنے کی لیکھولو میان کے ہوا اور ان ایک دو سرے جمعے در حدین کی ہوا اور ان ایک دو سرے جمعے در حدین کی ہوا اور ان ایک دو سرے جمعے در حدین کی ہوا اور ان ایک دو سرے جمعے در حدین کی ہوا اور ان ایک دو سرے جمعے در حدین کی ہوا اور ان ایک دو سرے جمعے در حدین کی ہوا اور ان ایک دو سرے جمعے در حدین کی ہوا اور ان ایک دو سرے جمعے در حدین کی ہوا اور ان کے دو سرے جمعے در حدین کی ہوا اور ان کے دو سرے جمعے در حدین کی ہوا اور ان کے دو سرے جمعے در حدین کی کی کھیں کی ہوا اور ان کے دو سرے جمعے در حدین کی کی کو سرے کی ہوا کی دو ان کے دو سرے جمعے در حدین کی کی کو سرے کی ہوا کی دو سرے کی دو

یہ مصلے ہے کہ جات ملو میں ہے ایک اور بینید اور ہے اقتصاب ا جان مورد کے بارکے میں میں وق جان و قود منظوم ، رمیدی در سے دار ہے در میں ای کی دیدہ میں مید اسطیا ہے میر جانی اور بار کا دار جات ہے وہ وہ ہے دامی یا آخر کونا ہو

تیطو میان کے مریدوں نے گؤاکشی کی ور اس داخوں ہندوؤں کے متدروں میں بہایا ہے

بطومیاں کی اس تحریک رہا ہے اور وہ اس وہ بھی ریادہ میں کے مدوومتیں مساودہ کی متعلق سے کہ اس دو بھی ہے ریادہ میں مساودہ کے متعلق سی کہ اس دو تو اس وہ بھی سلم علمی ہے ۔ یعدو دیاں ہے اس دوقع سر سیار ایک سوحی سلم کے تحب کیائے تھے کا اور بدیدکر وہی بھی حس کا آمدوست احمد شہد ہے ۔ رحمد دی سایہ کہا بھی دی اس کا آمدوست احمد شہد ہے ۔

الرماء ولا مام حب عد مام سرحم ہے الدار الر فیعد کر ما یو دعلو میاں اس الو نے دغر بنا ہوگیا۔ اس نے اسی ساب ابار بیسکی ۔ اور ان معمولی معمولی سخسوں کی وجہ سے حو سدو ژمین دار اس کے صرفدوں پر کیا۔ ارتے ہے یہ کسا مال کی سر جواس بعاوت رہ سانہ اس سر براتھا یہ اس کے بعد کسالوں کی مہت سے بعاوائل ہات ہ ۔ جا باعبوں نے ہے آپ کو ایک مورج ما کیمیا اس محمول برانا ما انگرمزی خلام کی ثافره ای کی گئی اور کجھ دیں و سارت کے مد یا کو ایسیا کا مات کیکئر سے شہل اور مشرق کی صرف کا ساالد مم اس طام کے تمام ن تمام باعیوں کے رحم و کرم بر بھا جن کی بعداد تی چار درار کے قربی تھی۔ اس دور نے اسے دم کا آساز در دہ رہے اس کوں کو جلا دے ہے دیا جس کے سدوں نے ان کے روحان بینوا کو مدیے سے اور کردیا بھا۔ ایک دوسرے مند میں ایک اور گاؤں کو لوٹ ساگیا ۔ اہل میں ہر رویے اور حاول كا چسم عالد كياگ ۽ ١٦٠ آيتو ركو ياعبول في البي صدر مدم کے لیے ایک کاؤں کو مسجب کیا ۔ اور اس کے اردگرہ عسبوں ك الكيا مصول هكلا كهرا كيا ـ و تومير كو مام بيد حكمو کوم کرتے ہوئے باہر ہار ہ کہ قصر ہر حدد بنا یا س کے بعد انہوں نے آگریزی آج کے جاگئے اور دو د سلامی سطب کے قائم وے ڈادان کرے ۔ ب دور اداشہ سند خاری نو گذر عام دانده این کر بدودان نیخ داران گئے سے کی جاتی ؛ اگر لوگ من کی محاسب کرتے ہو ان کو قدن درما جات ہا گوران ہے حال آرد، جات ان کے گھروں ہو لوٹ ٹنا جاتا اور بھر جائز دیا جاتا ہو بھید، ماہ سعد ان محاسبوں کے ساتھ بھی کرے جو ان کے فرقے میں داخل محاسبوں کے ساتھ بھی کرے جو ان کے فرقے میں داخل محاسبوں کے ساتھ بھی کرے جو ان کے فرقے میں داخل محسیدی کا مہر اور لوے لئے ہو اوال ہے ان محرم اور محدی محسیدی کا مہر اور لوے لئے ہے والی ہے ان محدی ہے آرائی کو ساتی کی ساتی ہے آرائی کے سردار سے قوردستی کوئی ہے۔

میں نے حد بدوں کی با رہ وستوں نے مدام وہ اس ماع آمو تاکے سے معیشیا فوج یا ایک خصہ حیوب ہی سر لوں کے لیے پہنجاگیا بھا یامج پانس ہے جانج کی گفتگو شو بھکرا میہ اور کہدر ہے س حیال ہے کہ حول راری بد دو ہے سہبدول کو حکم دیا اللہ وہ جائی کر اوس مدونوں میں بھراس ۔ اعبول ے جما فرد اور چون نے بانسٹا کے ساہوں ہو بٹ از راج داد نے سب بچہ کے لے ارائے راہوا جس ہو ایک کھڑ سور مہ جے اس سے سے ان سے مارے ہو تجسٹر ف ب الدهر الدهر ب الدمات مام الى اور فراكليان كو د وهي بين بهایا بالدون به باک جی مداد در اور که براز هنگجو مداں میں لے آئے۔ انہوں نے عمد اوروں کا کشیول مک بعادب کیا۔ اور عس سحص نے بیاگر میں مسٹی کی اس کو ب به سرده به سرال حال المروري بنواله که باغیران کی سرکوں ،باعدہ فوج سے کی جائے۔ دیسی بیادہ فوج کہ ایک خصار اور رسال وراندی با با ی بات خصا سرخت تام ککتر سے روانہ کی آیا ، باسیا ہے ہے سورھے کی حدالت میں والے انو سرت کی نصر ہے دیکیتے ہوئے ہوج د سامہ کہتے مدان ماں کیا ۔ ور ایک در ہی کی عمل کو خو انامے دل مارا گیا ب ایکرے لکرے سرکے سی صدے کے کے سودیا ۔ بیکن المام براس بي مجال بران سيان كي فسمت و فيصد كرديا .

ومنہا ہی سری کا کا حاسما سے اور الے کی سرف ہ کے گئے

# سترہواں ہاب متبادل حکرمت کے قیام کا اعلان

کنست سرون نے اف اس بر یا مرہ اید سائر اول دیا اور سیابیوں کو گھارے دی لیا ۔ ان کاسکاروں کی تیادت نیطو میاں کا خید ادارہ بعضوہ شاہ کر رہ بیا ۔ گھارے در سوار انتوار ہا ہو سی اے اس نے جب ہا ولا ہو انگر اثر اور اس نے سابی اس نے سائر ان انہیں سکے: ایہوں نے راہ قوار احسار کی سلام معدوم نے سے اے استہوں کے ہمراہ دور انک احسار کی سلام معدوم نے نے اے استہوں کے ہمراہ دور انک احسار کی سلام معدوم نے میں نا ہمیں اور اس نے سیابی اور اس نے سیابی اور اس نے سیابی اور اس نے اور اس ایل میں اس کی بھالیاں میں رحمی ہوئے در معمی ہوئے والوں میں اری سائر کی بھالیاں میں رحمی ہوئے در معمی ہوئے در در اس کی دیا گیا ہے۔



### عواسي طاقت و غريك

حمهان المحال المحال المدادرة الدال الحالف و الداء العلم المهد كي المحال المحاور مج المحاور من الموقى المحال المحاول ا

الرائی کے اساسا در جو کسا جرائی آبیا اور این دار اور اساسا در در اساسا در در اساسا در در کیا اساسا در کیا کا اساسا در گیا کا اساسا در کیا کا اساسا در کیا کا اساس در کیا کا اساس در کیا کا دور اور دارو اساس در اساسا در کارائی دور این اساس در اساس کرد در اساس در اساس

#### ۳ ا کتوبر

بد سرخ خاصی عیب حیار کر گئی ، من لنے کی دا دور کی ہے۔

ان چی جب بھو میں سے خوال کارروال کرے د سلال اند د اس کی

اند موسع برو سے کی گئی ہ خار دری ہے ، حال آنی اس دو مے

اند موسع برو سے کی گئی ہ خار دری ہے ، حال آنی میں اند ر میں بھے

اند فرہ ہار ان صرف سے لوگ ر می سررہ او اس نے ما سا میں دروالی

ان خانے یہ ہا محر یہ نوستر کو رسمائروں ہی ان جاسا بروائی ملکی

میں داخل ما ہائی ہ ایک کائے کو گئے ہموں دیج کی گیا ہ ما کائے کے

خواہ سے میں کی اورال کی ایم کی گئی اورال کی ایک گئی اورال کی ایم کی گیا ہے اس کائے کے

خواہ سے میں کی اورال کی ایم کی گئی اور ایک گئی اورال کی ایم کی گئی ہا دیے کی ایم ایک کی ایم دیم کی گئی ہا دیے کی ایم دیم کی گئی ہا دیے کی ایم دیم کی گئی ہی ایک کئی کی ایم دیم کی گئی ہی ایم دیم کی گئی ہی ایک گئی ہا دیم کی گئی ہی ایم دیم کی گئی ہی ایم دیم کی گئی ہی میں دیم کی ایم دیم کی گئی ہی ہی دیم کی گئی ہی ایم دیم کی گئی ہی ہی کی گئی ہی ہی ہی ہی گئی ہیں میں دیم کی گئی ہی ہی دیم کی گئی ہی ہی دیم کی گئی ہی ہی ہی گئی ہی ہی دیم کی گئی گئی ہی ہی دیم کی ہی ہی میں گئی ہی ہی دیم کی گئی گئی ہی ہی دیم کی گئی گئی ہی ہی دیم کی گئی ہی ہی کی گئی ہی ہی دیم کی گئی ہی دیم کی گئی ہی دیم کی گئی ہی ہی دیم کی گئی ہی دیم کی گئی ہی دیم کی گئی ہی ہی دیم کی گئی ہی ہی دیم کی گئی ہی ہی کی گئی ہی ہی دیم کی گئی ہی دیم کی گئی ہی دیم کی گئی ہی ہی دیم کی گئی ہی دیم کی گئی ہی ہی دیم کی گئی ہی ہی دیم کی گئی ہی ہی گئی ہی گئی ہی گئی ہی گئی ہی ہی گئی ہی دیم کی گئی ہی دیم کی گئی ہی گئی ہی

الله ما ماں شار ارد ماں سدکور ہے انا ایروا اور حملے ماں المعامرون او حواللہ اللہ اول اس ہے اللہ نے حوالے ابرعا دے۔ انہوں المائے اللی مکومت کا اعلان کردیا یا اعلان میں کہا گیا کہ و

يرو تے بعد استدرونا کی والے نوج ہے اس ماج کی بتد ہی ہے لیے فیدہ بادرہ کے رانے لاگھ داہر مطاق ہے۔ اوا فرام نیا بھی روا ہی ماسلم درروالی کے آرائی ۔ لیکن مہال کے رسی دار اور دائے کی طرف سے مراحمہ کی گئی یا ردین دار و اس کے آلیستوں کے ساتھ جھے ای اوازی جان مات مہڑپ سی رمیں اور کی مراحمت ور اس کے بعد عاصل سات فاح نے دستاروں اور باطو میاں نے م سول نے خوصانے ور بیل بنام بردیے۔ اس سے ل کی به باد دان ینی آن و درون ساروغ شوگ اور خارون طرف دیهاند مان یا معل پھیل کی ۔ انسا بارول نے ورمان رات نو مار بھادیا ہے۔ معینی کے سرامت بھی جا یا ہے ہیں اور زمانوں پر دستاروں دافید ہو یا ہے ۔ اس جیں ہے۔ یہ نہاب کو منجر کیا ہرتا ہا دیستار دعر باعر ہی لاچی قبلًا سبیاں سنبو سے کے قائم کردہ سد ہوارار سان م جے سروع وکئے ۔ جن هن كارب مان العام برماحي وبال وبان المسادرون من حود عود يروا اور لاکھے ، یا معل تا رہا شرور کرے ۔ کاؤ کسی کرتے ، رہ سیداروں سے ان وب ول رہے اور اس حکومت کے فیاہ یا علان سرمنے ہم مومین سے 10 نومیر ادا یا میان در ای دورت کال ای او کا کا کاستای

پولیس کے اس جانے ہوئے۔ رکی الاش میں سرگرم ہوگئے جس نے ابتدا میں مسجد کو اس آس کرنے کے مقدمے میں زمین دارکی جانب کی تھی ۔ یہ دن تھے حب کوئی ولیس کرست رون کے سیلاب کے سامے اور آس کرئی جی ۔ حقمہ کوئی پولیس کرست رون کے سیلاب کے سامے اور گئی ٹیپر سکتی جی ۔ حقمہ کوئی نظم و استی موجود ہی ذہ تھا اگا سامے اور کے المکام ای جانے جے ۔ الاگیا کے جا اس و عارب المحلی خوارد میروں ایک دوسرے گوں شہر خور دس ام وا ۔ اس یوال یوال اور اس مسلم گھوائے کو لوٹا گیا ۔

چیسے ہی ستو ساں کے مردول نے اسے قالہ کی موجودگی سی معرافس کے سکن ہو جو گو ۔ گو حوالی دارہ گی ل بیعبلہ ہا ۔ اسی دل کشن داورائے نے حو اری اس رمین دار چا ، اس اجی و اور بیطو میں کے مردوں کے حرام نے در می دارہ کی دوورث کے مردوں کے حرام نے اور بیطو میں بیدیجی اور اسداد کے آئے وسی میسا کی ۔ اس نے اس دوورث میں یہ بھی بہالی رشیاروں نے موالہ دارہ یہ اس نے ۔ لیکن فیریٹ میں اس وہورث کی اور صرف مو سراہی موقع می بیدیجے گئے ۔ دستان اور فران دو فران دو فران داری ہے ، ورانہ دوفوق کے خلاف کارروائی کی جائے گی ۔

باری سال بھالے کو دور ہی سائے ، و بوسہ دو ہمجی ۔ اس اصلاح میں روا آدان میں یہ وسیر آکو جو ہمجی رو بولٹ ان کی عصریات درح کی گئی بھیں ۔ اس کے بعد باگوٹ کے واقعات کی بنائج بہتجی ہو یہ بھی مواقع کی اسلامی کی کار مرد ہیں ۔ اس موقع پر ایک انگریز بیرن کی طرف ہے جائے میں مسلح انواع کی ادراد کی موجودگی کے لیے لکھا گیا ۔ ان روزگرہ کے بعد بر بیل کے درجانے میں مسلح تھا ۔ ان روزگرہ کے بعد بر بیل کے درجانے میں سپر شششے تھا ۔ ان روزگرہ ان اور اسلامی یہ بیجہ کار دیاری سامہ کے میں عرف کرد ہے ہیں ہیں ہوئی گئی اور دو بہتے یہ وں کہ جار رہے درجانہ میں تھا ہے میں عرف کرد ہوں ہو ایک جو در اور باس برق اند زون کی ایک جو دراور باس برق اند زون کی بیارہ کے انگر پر میں کی میں دون کے انگر پر میں دی بیکر مورد کی میں میں دو جانہ کی میرورت یہ میں ور آنیا گئی یہ جوال ہے ۔ رہ میں نکھی حص میں دوح کی میرورت یہ میں ور آنیا گئی یہ جوال ہے ۔ رہ میں نکھی حص میں دوح کی میرورت یہ میں ور آنیا گئی یہ جوال ہے ۔ رہ میں نکھی حص میں دوح کی میرورت یہ میں ور آنیا گئی یہ جوال ہے ۔ رہ میں نکھی حص میں دوح کی میرورت یہ میں ور آنیا گئی یہ جوال ہے ۔ رہ میں نکھی حص میں دوح کی میرورت یہ میں ور آنیا گئی یہ جوال ہے ۔ رہ میں بات کے عسیر ہے کی بیکر میں کی میرورت یہ میں ور آنیا گئی یہ جوال ہے ۔ رہ میں نکھی حص میں دوح کی میرورت یہ میں ور آنیا گئی یہ جوال ہے ۔ رہ میں نکھی حص میں دوح کی میرورت یہ میں ور آنیا گئی یہ جوال ہے ۔ رہ کی سائی کی میرورت یہ میں میں دور آنیا گئی یہ جوال ہے ۔ رہ کی سائی میں کی میرورت یہ میں میں دورت کی میرورت یہ دو ایک کی دور ایک کیا کی دو دور ایک کی دور ایک کی دور آنیا گئی در جوال ہے ۔

کی سرکردگی میں دوج کا دیک دسہ روالہ کر دیا گیا۔ لیکرنڈر ہوگمی کے واستے رق سات سے نے واکساتی سے سیاے ایک حدور و ان با حو مار اور ایس فوجی ہمر ۔ اے۔ ہری سالے جانے عرف ساکے ماتوں مھی ۔ محمد سے طور در اس دستر کی تعداد ایک سو محسی ہوتی لیے۔ اور یہ دسم سنوندان کے باکر رثر کی طرف رہا ۔ وگ یا جات کر لو الا کا و رکی را میں بینجان کے گیاں انتہاں مان مانے انتوال کی جانے بھانے ساتھ نے الہتے میدال ماں ہار جارائی فسار مان موجود بمے مال ہ ما یہ ٹوئی دار نام سو مگی ہے کر ترز ہے ان کو دیا چار ہی جانے دیا ا تما سے رہوں کے والے سے ایا سے اوس دا والسا ما وہ حال در وس معاولوں میں جا ہے ۔ ان وہ معالم ہی مدودوں میں گواپاں انہوں ۔ حاجاتے کے اعلیٰ ڈر خانی 🚉 اور یہ یہ انہاڑے ہوں ہے۔ لیکل باشدائر جائے جان ما مجر سر باری فوجوں کی گوا ماں نے بعب کمنی کو ہمتی کا بدائا ہو رسایروں کے جودبار بلند و کے مانیون سے ایک مان یہ افراد ۔ آدر کے ید الول دیا ور ساہون ہو گوسرے ان ہے کا ان ان اور سام معصوم سام باتب کر وہا تھا ہ گیہ ' نے یہ سوارے عوار نہ ہو ال لیے حب اس نے یہ اولا ہو سکریڈو اور اں کے بدعن من کے ساوے بداور سارے اور سانے رہ فرار اجتبار کی ۔ مام معصمه نے اس میدال کے باتا ور کہ اس ایجے این محمددد ع حوالدار می و فی ایم اور دس سای ماری گئے اور داری بعد د می وحمى والما الحمي ولما والرواد في الكامانية بالتواليج المان أيها با سليران يوج و از ال لايخ وراعدين من أيو فين كرب ألياء الا راج عامل با هو الله و الله مو د ما عال الو الله و و و الله ه رکے علامات ہے ۔ ان بانی و دو مان و تمرہ معالج فالحال الما الحال الرامة والمراجعة والمراجعة والمراجعة المراجعة ہ رک بھنجی تھی ، اس سے دانہ بھے نا فیصدک یا یہ سعر سڈ ک ان کی آمد

سے قبل ہی بھاگ کلا ۔ (شب کاروں سے اس کے خلاوہ اس کے کراندوں کے مینجر کے بھی اوت لے او اس کے کارجائے پر ہلد بول دے گا۔ اس کے مینجر اور اس کی دوتر حول دے گا۔ اس کے مینجر اور اس کی دوتر حول کو اس کے رونوو میں کا دوتر حول سے اور اس کے رونوو میں کا جاتر کا دار کی ہے دو دول سے اور اس کے دونوں میں اور اس کی کا حکم دی دور اس ہے دوسا دال میں دول کا حکم دی دور اس ہے دوسا دال میں دول کا حکم دی دور اس ہے دوسا دال کرنے کا دی ہے دولوں سے انہوں میں میں کرنے کا دی ہے دولوں سے انہوں میں کرنے کا دولوں سے انہوں میں کرنے کا د

سسائرا یہ کے جدیے کی جبر کس گھر کے بحدثر من مہمی ما اس سے رگریا ہے جہ فر مد مورت حال کے جارہ ایسے کا فیصد بیا ۔ وہ اسے ہاں سے ولسی ہ الکریو کررہ ، فاروں کے معیوں اور ال کے مسیح سمیوں کو آئے مان کے مسیح سمیوں کو کے مصرے کے دریے نے اس کو حدی کے دریے نے اس کو حدی کے رائے کے رائے سے بات ہو در فرت ، اس کے بعد اس کے آئیسوں نے ایسے مان کے بائد وی کر این میں کاسسائروں اللہ فی کہ سر مان بات دروں کے بائد نو رائر رکا بازہ میں کاسسائروں کی حداد بہت بہت نے میں برد آسان کی حداد بہت بہت نے میں بود آسان کی مداد بہت بہت ہے میں بود آسان کی دروں کے بائد ہما اور کر بائد کو ارثر بہت کی اس بائد کو ارثر بہت کی مداد بہت کے بائد ہما کے کہ انہا گھے ا

اب تبطو ما ہے العدہ متادی حکومہ کے درے الدائی کرد ا اور آکس وصوب فرید روم کر دیے ہوں رہے میں الگو ر ارد ، داروں دو این کی صیاس دی اور آپ سے اداعاتی سے ایکس وصول کیے ۔ بیٹیا ، در کے سائر تہ وائر برکل اس کے ارد کرد کے کام سامو اور اہ مسلمان جو آن سے متفق تد تھے بھاگ کھڑے ہوئے ۔

اس کے بڑکے کی ایک ٹانگ کوں نگنے کی وجہ سے یا درہ ہوگئی ہے س حیاریہ میں مرماً محس کا دسکار رحمی اور ساؤھے بین سو کرمار موئے۔ معمو میاں اور اس کے سابیدوں کی بعشوں کو بدر آس دردیا ک اور ان کے حامیوں کے مکانات لوٹ لیے گیے ۔

ساڑھ ، صد اشسائروں میں سے یہ ، کے حلاق مقدمات دائر کے کے اور ان میں مطو میاں سے ماہ محصوم ادم بھی بھا ۔ اس دی گیں ۔ اس میں مطو میاں سے ماہ محصوم ادم بھی بھا ۔ اس توسر سے موب یا حکم سایا گیا اور اس حکم کے قدرا بعد اپنے تعدا در بیر باؤ دی گیا ۔ گارہ کو عمر مدہ بھیور در سے امراکی سر می اس کی اور ایک عمر مدہ کی مداد کی

### الهارهوان ياب

# ان تحریکوں کی توجیہات

درامیل ایسو ای میدی کے آخری خصے میں وہی پاتوا بڑی چڑھا کر پیش کیا گیا ۔ اس دور میں مسلم بول کی ہر تھربک اور ہر قدم کو وہایی سارس کا خصد سمجھا حالے لگا ۔ انگریز کو اس دور میں جنبی داشت اور وحشت وہالہ اللہ یہ ہوتی بھی اسی کسی اور سے تد میں ۔ یہی نہیں بلکہ س رہائے میں انگریز سے شعوری صور اور عبی سامول کے مدم و اس اللہ اللہ اللہ کیا ۔ انگریز کا قیصلہ کیا ۔ انگریزوں کا خو تحریہ جالیس برس بعد شروع ہوا اس کے پہچھے اللہ عربکوں کا خو تحریہ جالیس برس بعد شروع ہوا اس کے پہچھے خود سیاسی وجوہات تھیں اور وہایی حضر نے سے انگریزوں نے بریشان ہوگر ان ایم الریکوں تو بھی والی عضر نے سے انگریزوں نے بریشان ہوگر ان ایم الریکوں تو بھی والی عشر نے بریکیں قرار دیا ہ



تیطومیاں کے عربکہ کے اصل عرارت کہ تھے۔۔ اور اساب کی تھے سبھوں نے بنکل کے عام سبان دہ یون کو س قدر مسمل کے دیا کہ وہ مرے سارئے در محدور ہوائے ۔ ن اساب کی حیال پر کرنے حود انگر ہوں ہے ایک کمیش مقرر کیا ۔ اس کمیش نے اپنی تحییات پر مشمل ایک رپورٹ پیش کی ۔ اس می حج آر کالول (حس نے یہ رپورٹ مراب کی تھی) واقع طور اور لکھتا ہے گی ج

"یہ تحریک اور ہنگلمہ خالصہ منسی توعیب کا تھا اور من میں میرف باری ساب اور الحیادہ کے سام کے مسابل کا ساب کاروں اور جولاہوں کے حصہ لیا ہے ہا"

کالون نے اپنی رعوب میں سندو سے کی اس تحریک دو سیاسی معاصد كي حامل قرار شهن ديا، اور در يي اس تحريك كوكسي قسم كي ياعي تحريك ك لقب دیا مس کا مقصد ارطانوی حکومت کا عبد اے کر مسم بول کی حکومت فاتم کرتا ہو ۔ لیکن پھر بھی اس تحرک کے متعلق ال سباسی اور باغیالہ مقاصد کا چرچا کے شروع ہوا ۔ اور بارج کے اوراق ف مقاصد ور عرائم کی مصیلات سے کیسے ہر ہو، شہ وم ہوگئے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وال ہے حس کا جو ب ددرہے وضاحت صلب ہے۔ اس محریک ٹو جلنے اس واب کل معامی لوعب درحد دیا گیا اور اس کے متعلق کوئی سرید درو تی صروری ں۔ سمجھیگئی بھی، اسے چاسس وس بعد انے سرمے بینےکھاکلا جانے لگا، اور نئے تحزیے کیے جانے اگے ۔ ان مربوب کی تاہ ٹاکند راہ و میں شاہ شدہ الک مضمون ہے گی ۔ ند مصمول ۱۸۵۱ع اور ۱۸۵۲ع میں شائع ہوا ۔ مضمول ہر مصنف در دام درج تہیں ہے ۔ س مصدول میں اس وقت کے حکام اور ایسٹ اللہ المبنی کے کاربرد روں کو بری صرح مطعوں کہ گیا تھا کہ انہوں نے اپنی یہ تحریک سے بیاض بر، حتی کا مقصد سراسر سیاسی تھا۔ ور اس کا عرم ہی یہ تھا کہ انگربروں کو برجمار ہا ک و ہد سے ٹکال باہر کیا جائے ؛ حکومت مسم وں کے سیرد ہو کا وں کا حکومت کے جائر وارث وہی تھے۔ اس مصمون کا شائع ہو، یہ کہ اس کے بعد مسہ ن

ایک طرف استون صدی کے دوسرے وسعہ میں بکی گی ان تحریکوں کو سراسر سیاسی بدے کہ ایک بڑت ہی سلسہ شروع ہوگیا ہو ، و و کہ ہو ، و و سراسر دوسری صوف مسیاں مؤرح یہ کو سراسر عبر سیاسی اور صوف دینی تحریکی کہتے ہو مصر تیے۔ ان خریکوں کے سعیاں بعد و برطاب دی و صعیع حالات کہتے ہو مصر تیے۔ ان خریکوں کے سعیاں بعد ایک بولے بیان کرے سے یہ گروہ ہو گئی کہ ان سراک نے نے سدو رسی داروں کے گھروں کو بھی لوٹا ہے مسرازار گؤاکشی کی ہے ۔ ان باتوں کے تسلم کرنے سے یہ گروہ سمعها تھا کہ ان تحریکوں ور ان کے مقاصہ کی تصحیک کا میدو سے گا۔ عباب اس سب سے اس گروہ ہے ہی یہ بات تعصیل سے بیان کرتے سے حبوں امیساب کیا یہ ان سے چشم ہوئی کی در وہ حدادت اور کو ایک کر ہیے حدوں ہے ان تحریکوں کو دینی اصلاح کی حدود سے لکن کر پہنے حدود رہ بہتا ہے۔ ان تحریکوں کو دینی اصلاح کی حدود سے لکن کر پہنے حدود رہ بہتا ہے۔ ان تحریکوں کو دینی اصلاح کی حدود سے لکن کر پہنے حدود رہ بہتا ہے۔ ان تحریکوں کو دینی اصلاح کی حدود سے لگاں کر پہنے حدود رہ بہتا ہے۔

اں تحرکوں کے بارے میں تمام حالات اور ان کے اساب س فدر کیا مڈ رہے ہیں کہ ان کی طرف مصلی طور پر نوحہ ہی ہیں کی خاسکی ماسب سے پہنے ہو اس بات کی وضعت ہوت چاہے کہ ان تحریکوں کو میاسی احرے کی حاسل قرار سنے کی حوامہم بھی وہ ان تحریکوں کے جائیے کے چاہیں پرس بعد کسے ور کیوں شروع کی گئی ۔ اس کی وجا وہاں مقدسات ور

بات دراسل یہ بھی آئہ ایسوں صدی کے آخری تعمی ہیں وہاں ہتوا اور سو بڑھا چڑھ کر ہیں گیا گیا ۔ اس دور میں مسلموں کی ہر تعریک اور ہر دمام کو وہاں سارس کا حصہ سمجھ جانے دہ ۔ انگریز آئو اس دور میں حسی دہشت اور وحشت وہ موں سے محموس ہوں بہی انٹی نسی اور سے نہیں ہوں بھی ۔ بھینیں بلکہ اس زمانے میں انگریزئے شعوری صور بر بھی مسلمانوں کے صعفی اپنی پالیسی بر سلرا ہی کرنے کا فیصد کیا ۔ ان تحریکوں کا جو تجریہ چائیس مرس بعد شروع ہوا ، اس کے بیجیے خود سیسی وحوہامہ نہیں ، اور وہی حظرے سے آئر ادا ہے بیجیے خود سیسی وحوہامہ نہیں وہ اور دی حظرے سے آئر ادا ہے بر ساں دو کو ان حریکوں کو بھی وہان قرار دے دیا ۔

یہ عوریکن ہیادی صور ہر دہی املاح کی تحریکیں ٹھیں لیکن عام طور ہر حب موس سنی میں گرے لکی میں املاح کی اصلاح کی عوریکی مدہد کی اصلاح کی عوریکین رہا تا مدہ میں موری ہو۔ راحوں ہیں میں گی وجہ در صل میں اور سنی کے حلاف ایک علم و مدود ہو ہی و سرل کی وجو سامہ وم الوقے

ک حواہش ہوتی ہے۔ بادل میں بھی مسیدوں کو حس ادراں اور ہسٹی کا میسا کریا بڑا اس نے ان تحریکوں کو حاد دیا - عام دور پر یہ سلطی است کے کہ حول کا مادسا کو بس شب ڈال دی گیا ہے اس لیے اشا تعالی کے ایسے سارمان بادوں کو ایسے نصل و اثرہ سے محروم کو دیا ہے یہ س پیے اسا دینے دول کو دیا ہے یہ س پیے اسا دینے دول کر دیا ہے کہ اس کا فضل و کرم دوبارہ ہوئے لگر ہے۔

اب اسی حدے نے تعلیف گوشوں اور ملکوں میں جا بس سالاسی تحریکیں ارا کا کا سا میں وہ دیا ہے جاتا ہے۔ یا عدد یور ساکی تعریک ہے تا تا ہمیں حکموں پر واست یا ۱۱ واسعہ الراب ساتے یا الیوں ہے ای اپنی حالیں بمنیاب کے در مے دیکھنے ی دیکھنے یہ خوشوں کے عالے اسوا مینے اور جاتا ہے مہاں بلکہ جج را پر بھی ان کے مرابدوں کا قبصہ ہو گیا ۔ انا فبعبہ داریا نہیں ھا۔ اسی طرح کی کامید ہوں کی دانستانوں سے صابر ہوتا ہے د ما کے مسمل کسی بدکسی خد تکیا ساہر طرور روئے اول کے باخذ یاد اس وہ ے کد وہ عصدہ عام سو گیا کا اگر صحیح مصول میں مسمال امالام پر عمل بدرا ہو حالیں ہو ہر سے اسی حکومت ، اس افتدار اور اینا حام و جلال واپس لے سکتے ہیں ؛ ہو کہ اور افلاس سے حاب حاصل کر سکتے ہیں۔ نا ہر <u>ہے</u> حکومت و اوسار کی حواس اور بھو ک اور افلاس سے ہما**ت کی** الله سيدس جي ہے اور دالي جيء اکن اس جو جي و مماکن لکميل کي بيما اصلاح دیں کی مہم سے ہوئی ۔ سک سی جو صورب حال ہی اس کے تحت مسم ہوں کی اصلاحی تحریک متمول اور صحب حست بدووں کی بدہ میں خار س کر کھیکنے لگی تھی۔ وحد عمال ہے۔ گربر ور بندوؤں کے س صفر کا تحد ہو کیا تھا ۔ نگر سر سے پہلوؤں کے اس طفر او بک ایسی بوریس عطا کر دی ہے کہ وہ مساہوں کو یا دشمن مصور کرنے لک گا بها به صبحہ در ہوا گا۔ ان طسول کی چلائی ہوئی تحریکوں میں بھی مساہ دسمتی نا حدید ہیدا ہوگیا ۔ اس حدے کے اہم محرکات کیا بھر صرورت اس باب کی سے کہ ال وجو ماس کی وصحب کی جائے ، پندوستان کے سورخ نہ دیا ہے کہ کے بال کار بنگال میں بسٹ مڈیا کیپی کی **مکومت جب** ۔ ان ساری جے کر رہی تھی تو یہ و سے نے اس بین ہورا ہورا بعاول کیا

گیوں کہ وو اور ژوال مسلم حکومت اور روزمرہ کی امیں پیپل ان کے کارورار کی بھافٹ نہ ہو سکتی نہی ۔ سرے برآن ان حکومتوں ہیں ویسے بہی پسوؤں کا حصہ نہ ہونے کے برابر نیا ۔ اس لیے حکومت کی تبدیلی ان کے ایے کوئی فرق میں ڈالٹی تھی ۔ بلکہ اس کے برعکس ایسٹ ایڈ ا کمپنی کو اپنی تجارب میں ان کے تعاون کی حب درورت پیش آئی دو ہدوؤں کو خود بخود ایک میٹر ہوڑیشن حاصل کر ہے کا موقع بادھ آگ ۔ س طرح سموؤں میں مسلموں کے حلاف جو عاد مہے ہی ہے ، وحود مید اس کے آیا ہے نی موروت بیدا ہو گئی ہ

بگال میں انگریزی رے کے دام کے وقت ہو صورت ہی اس یہ اس ماکرہ ایس ۔ سی یہ ہریل نے کیا ہے ۔ اس برطانوی افسر نے بشال میں مال گزاری کے متعلق تمام دستاویرات کو پلاسی کی جنگ کے زمانے میں یکجا کیا تھا ۔ ان دستاویزات کو بعد میں تیں جلدوں میں شاخ کر دیاگیا ۔ وہ آن دستاویرات کے تعارفی ہوت میں ایک جگہ بکہا ہے :

بدورہ بن دروں اور راحاؤں کی مسلم حکومت سے بےودئی کے تدکرے دوسرے افسروں نے بینی کے در مثل کے طور پر کرتل مکات نے مودے میں ایسے ایک دوست آبو خط لکھا تھا کہ بسو راجے اور پندو آبادی مسم وں کی حکومت سے محب بالال بن اور وہ اس حکومت کا حوا سر بھیندیے کی کوشش میں ہر وہت کے رہے ہیں ۔ بریل آئے چل کر لکھتا ہے کہ :

"الملک کی تمام حارب اور صبعت چوں ڈیا کیا پندوؤں کے یابیہ سن بہی ، اس سے ان دا و ی باحروں سے ریسہ لارس تھا۔ چیاںچہ ان باحروں اور بادو باحروں میں الکیا تسم کے کہرے رسنے کا اساوار اوا عادرتی باب بھی ۔ دونوں کے مادی مقاد کا تقاتبا بھی جی ٹھال"

الگر روب کی فاوعات میں شباب رائے اور اس کے اڑکے در یا سکھ آت جات ڈا رہ ہے جا در کر دیا سا ہے۔

ان جات ڈا رہ ہو جا در ور کر دیا سا ہے۔

انجے دیا کی در کر میوں ٹا یہ در سے سے ور یا در ہے کہ کس طاح انہوں ہے المحربووں کی مید کی ۔ اس دور کے خلاف کا بدارہ الیک اور دید وہر سے بھی ویا ہے کہ کس طرح المدوؤں اور مسد ول کی بدر ہی وجود میں اتھی ہے۔

انگی تھی ہے۔

ھب سراح بدولہ نے بخر بروں کو کاکنے سے ٹول یابر کیا اور انگریز بھاگ کوئے ہوئے ہوئے ور انتیائے خوردئی سہا کرنے کی تماد ری یک بڑے زمیں دار سہراجا سہا کرسائے اسے دسے در اور وہ ب کو سراح بدور، کے احوال سے بھی آگا، کرنا رمتا بھا مجابجہ س نے گورنر ڈریک کو ایک حظ لکھا ، اس میں یہ درح بھا کہ س کو کرنر ڈریک کو ایک حظ لکھا ، اس میں یہ درح بھا کہ س کو کسی بعدو ال کر سے یڑھو یہ جائے : مسیال این کار کو اس حظ کہ ہا کہ جے ۔ اس رسانے کے بندلی ادب میں بھی مسم بول کے خلاف

اچھہ خاصہ مواد من ہے اور کئی ایک دمور بنگاں بدکرہ کروں نے بھی بدوؤں پر مسہوں کے سام کا مکرد کیا ہے ، سم و بئر کے متعدد شہ بارے ان حد سے ہے ملوب ان داور ہو اور راحا راہ موان رائے حیسا روشن خیاں مگری بھی ان حذیب کا طہار کرنا ہے ، حالانگہ وہ مسلموں کی تہذیب اور عامت کا حاما دادادہ تیا ۔ وہ عربی اور عارسی کا عام بھا ۔ اس نے فارسی رُ ان میں احمار بھی جاری کیا تھا ۔ لیکن اس کے باوجود وہ مسلم راح سے چونکرا ہاے کو نرق کی طرف ایک میت اہم قدم متعجمتا نھا ۔ جمان جس میں وہ یوں رقم طراق ہوا ج

"السروسان كا ميت إ حدد بأي صديون سے مسلوب حكمرانول کے ربر ایس چلا آ رہا ہے اور س حکومت دس بدوستان کے اصل باشندوں کے شہری حموق اور سدینی حموں کو پاؤں تعے رو دا جانا رہا ہے ۔ باعدر منا ن حکمراتوں کے ان مصابع سے تنک آ کر دکن اور بنجاب میں سر شوں اور سکھوں نے بعاویاں کر دی اور الی حکوسیل دنم بر لیں۔ اس بندی چول کہ جمیں طور ہر کمرور ہے، وہ اسلحہ الهائے سے گرم کرتے تھر، اس لیے وہ اس پورے دور سن سلمال حکوم ول کے وقادار رہے . حلامکه ان کی جاند میں ساہ و برناد کی جانی رس ، ان کے مدیب کی دویوں ہوں رہی ، ن نے گذیوں یا خول جاتا را ۔ ال حر مدرت نے رحم آسا اور اگر روی دو مامور کیا کہ وہ سد ہوں کو اس حلامی کے حوے سے نہ ب ہرای اور اپنی پناہ میں ال کو ایل یا میں اپنا مصموب عال کرے سے پہنے عدا کا شکر ادا کرہ چاہت ہوں کہ اس نے علاق موج اس ملک کو پسے حاکموں سے تحات دلائی اور انگریروں کے ماتحت کیا ۔ ایک ایسی قوم کے ماغت جو شہری اور ساسی آر ستی کی جاسی ہی تیں بلکہ اس کا مقصد ساسی اور معاشری مسرفوں دی اصافہ کردا ہے اور عدوم و مداہب ماں آو دال تحقیق و عدمی کو رواح دینا ہے ۔ ان

یہ خیالات صرف راجا رام موس رائے ہی تک عدود نہیں بلکہ ایسی دیے شہر دستاوبر یہ موجود ہیں جن میں اس قسم کے حالات کا ذکر کہ کہ نے اور دیکال دیں تام جر حول کی دردداری مساہدوں اور مسابل حکور ہول پر ڈ لیگئی ہے ۔ ان دساو برات ہے بیا چسا ہے کہ کئی طرح اس وقت کے بیکال میں ہدوؤں میں میں، ول کے حالاف ایک شدید نفرت بائی جاتی ہوی اور اس نفرت کی شہر ہوگہ ہوں کے حالاف ایک شدید نفرت بی جاتی ہوی اور اس نفرت کی شہر ہوگہ ہوں ہے جاتے ہوں کہ رمیںد ری ہر سدوؤں کی قیمت ہوچک نہا اس لیے بیوں ہے ہے مسابل کستکروں کے حلاف اس عناد کی اظہار گرتا شروع کر دیا ہ

یدوؤں کے رہیں دری پر صمد و تسم ہاں صورت جال کو اور بھی حصرت کی سادیہ ور مسلم وں کا مدیب ور دساوی ساد سب حطرت میں پڑگے۔ اس پر مستراد یہ کہ برطانوی ماں گراری بایسی ہے مسم وں کو پالکل محرودیں کی معد میں لا کوڑا کیا ۔ س کے متدی سرسید احداد جال ہے وسالے اسپانیہ یفاوت ہند میں لکھتے ہیں :

اائی حمل داریوں میں باز سد حمل رہیں داری کی حاکی بع اور رہیں اور ہے کا دھتوں ہا مگر یہ بہت سے بوہ بھا۔ اور حہیں حہیں ہوت ہوت اور حہیں حی وہ تھا۔ بد علی بی یہ علی اور حوسی سے وہ تھا۔ بد علی یہ بد علی وقد حمل ور حالہ الام حالیم حالیم کا کھی داور تہیں ہوا ۔ ہدوستان میں رہیں در ای موروق رہیں داری کو بہت عرب سمجھے ہیں۔ س کے روال سے ان کو رہیں داری کو بہت عرب سمجھے ہیں۔ س کے روال سے ان کو ہر ایک عمال رمیں داری و باحیاں کیا حالے ہو بدوستان میں ہو ایک عمال رمیں داری و باحیاں میں سعید دکھائی دیئی دیا ہے۔ اس کے میان کیا حالے ہو بدوستان میں دور ایک حمارت دار کو بد قدر رہیل حصے زمین داری کے وہ ور دحی دیے داک سعید سردار ہوتا ہا۔ وہ ایک بات خوبر کرہ ہے ور دحی دیے داخیاں ہوتا دہار ہوتا دہا درعیت یہیں حاصر ہو اگر قبھ کچھ گھنگو حصے زمین دیے ایک بیوستان کے ہر ایک کار میں بہت حاصی صورت کرے بھوی سی سعید اور ہار سینٹ کی موجود تھی ۔ ہے شک یک بوجود تھی ۔ ہے شک یادشاہ کو حی قبر ایکی سطیت عدے کار خ ہوتا تھا ، اسا ہی

زسی۔ او دو اپنی زمیں داری جانے کا غم تھا۔ باری گور ممنٹ یہنے اس کا متعلق خدل نہ کیا۔ ابدائے عمل داری سے آج تک ساید کوئی کاؤں بائی ہوا حس میں جوڑ میت الحال نہ ہوا ہو۔ ابدا میں ان ٹیلاموں نے ایسی ہے رجبی سے کثرت پکڑلی کہ تمام ملک المنے پلئے ہوگیا۔"

### آئے چل کر لکھتے ہیں :

"ابعوس زر فرضہ ٹیلام حقیت کے رواح نے جب سے فساد بھا کیے ۔
سہاجوں اور روپے والوں نے دم دیے کر زمین داروں
کو روپے دے اور قصدا ان کی رمین داری چھیئے کو جت
فریب بھا دے اور تیوں میں ہر قسم کے جھوٹے سعے معدمات
مائے۔ اور قدیم زمین داروں کو نے دحل کیا اور خود مالک
ن گئے۔ اور قدیم زمین داروں کو نے دخل کیا اور خود مالک

اسباب ہے درہ علی المال کا خرید کرتے ہوئے بیال کیے گئے تھے اور ان افدامات کا رد عمل بیٹل میں یہ اسباب بیب ہلے پیدا ہوگئے تھے اور ان افدامات کا رد عمل شروع ہوگیا تھا۔ جال جال جال یہ رد عمل ہی تھا جو ۱۸۳۰ع کا رد عمل شروع ہوگیا تھا۔ جال جال ہی صورت میں تمودار ہوگا رہا۔ لیکن یہ تحریکیں ان مضموص حالات کا شیخہ بھیں اور دیل کی اصلاح سے شروح ہو لو آہمہ ایسہ سیاسی جربکی ہی گئیں۔ ان تحریکوں کے شروع کرنے والے سیاسی عرشم لے کر بد جے بھے لیکن دیل کی اصلاح عوام کی جاود کی جالا کے بغیر بے سیحہ بوق ہے ۔ اور جب کوئی دیلت دار مصلح دین کی اصلاح کی بات کرے کا ہو اس کا لارمی تشیخہ بھی ہوگا کہ وہ عوام کی جائری کی بات کرے کا ہو اس کا لارمی تشیخہ بھی ہوگا کہ وہ عوام کی جائری کرنے کا بو اس کی نوعیت سیاسی ہو جائے گی ۔ اسی بیاد پر بیطو میاں کرنے گا بو اس کی نوعیت سیاسی ہو جائے گی ۔ اسی بیاد پر بیطو میاں کی شریک سیاسی تحریک کہلا سکتی ہے ، وربہ اس کا مقصد صرف دیں کی شریک سیاسی تحریک کہلا سکتی ہے ، وربہ اس کا مقصد صرف دیں کی بد حالات بی تھے جھوں نے برطابوی حکومت کے خلاف بھی انہیں صفارا

ہوئے اور ان کے دشمسوں کی صف میں شامل ہوئے ہر مجمور کیا۔ یہ تھیں مشرق ہاکستان اور مکال میں شد کی کسان تحریکیں من کے اثرات آج بھی مشرق ہاکستان میں تمایان ہیں ۔

### اليسوال ياب

## معاشرتی رد عمل دو منضاد رجحانات

"موحودہ ملکی رواح و عادات کی رو سے مسلبان ہم لوگوں کو کافر ، لمیں ، اور ہد دخوں کی ایک ایسی جاعب بصور کریا ہے جس نے ایک بھولئی بھلٹی اسلامی حکومت پر غامبالد قبضہ کرلیا ہو ،کنوں کہ اس فاغ اور جنگ جو مذہب کا ایک عقیدہ یہ بھی ہے کہ دنیا میں سب پر عالب ہوکر رہے اور دلیا کی ممام دوسری قوموں کو مقلوب رکھے ۔ اسی طرح معجھتے یہ بعمی تعصب کی بنا پر بندو بھی ہم لوگوں کو ملجھ صعحیتے یہ بعمی لایا ک قوم جس ہے کسی قسم کا بعلی وکھا جائر نہیں ہے ۔ اور یہ دوتوں قومی ہدو اورسلمان ہم لوگوں کو ایک عبر منگی غامب بصور کرتی ہی جس نے ان کا وطن کو ایک عبر منگی غامب بصور کرتی ہی جس نے ان کا وطن میں جب نے ان کا وطن کو ایک عبر منگی غامب بصور کرتی ہی جس نے ان کا وطن کو ایک عبر منگی غامب بصور کرتی ہی جس نے ان کا وطن کو ایک عبر منگی غامب بصوات و عرب کے تمام مواقع سے عبروہ کر دیا ہے ۔ ان صاف بی معربی علوم سے دیسی لوگوں کو روشاس کرانے کا مضب یہ ہوگا کہ ان کی ذہنت بر کرس گے وہ بنی قدیم روایات کی بد ہر ان مقامی طریقوں کرس گے وہ بنی قدیم روایات کی بد ہر ان مقامی طریقوں کرس گے وہ بنی قدیم روایات کی بد ہر ان مقامی طریقوں

سے آزادی حاصل کرنا بھول جاہاں گے جل کے وہ عادی ہیں (یہ نی مسلح بعاوت) ۔ وہ ملک کی تمام مجلسوں کو مغربی رمک میں رنگنے کی جد و جہد کریں گے ۔ اگرچہ دونوں کا مال مکومت خود احتیاری ہے ، مگر ایک قانونی طریقے ہے اور دوسرا لادار نیب کے دریعے سے ۔ اور

#### دو متضاد رجعانات

بنگل میں دوامی بندو ست نے دیات میں بسے والے مسائوں پر حو اثرات چھوڑے وہ ہم ان صبحات میں دیکھ آئے ہیں یہ بھی تعصیل سے ہٹایا حاحکا ہے کہ کس شرح حدو باحر اور ایسٹ اسیا کسی کے تمالدوں او اتحاد عمل میں آیا اور دونوں کے فتصادی معادات نے بنگ دوسرے کو کس قدر قریب اردہ بھا یہ لکن سوال یہ بہ کہ اس تحاد نے عموعی طور بر کس قدر قریب اردہ بھا یہ لکن سوال یہ بہ کہ اس تحاد نے عموعی طور بر رکان عبدی صور پر ایس کے بعدو معاشرے کو کس شرح اور کس المار سے مناثر کیا یہ بہادی صور پر ان دو صور پر ان دو اور اسٹ انڈیا کمنٹی کی قصادی یا یہ بسوں نے سر شعوری صور پر ان دو اور اسٹ انڈیا کمنٹی کی قصادی یا یہ بسوں نے سر شعوری صور پر ان دو بنگلوں کی بیاد وکھی تھی ۔

حس وب یہ آئہ جا اے کہ اکال کے ہدو تاجر نے کستی سے بعاون آگیکے میں کے گرائے میں مقام ہدا گریکے میں کے گرائے میں اور اس مدم کے آر ویڈ ہر اس بے دو می مدورست کے قب رمیں داری ہوا اور ایک صرف دیاس کی دیا میں ایک اعلیٰ مقام ہر اس ہوگا اور یک صرف دیاس کی دیا میں ایک اعلیٰ مقام ہر اس ہوگا اور حاصب حشیت قرار ہاتا وا اور حاصب حشیت قرار ہاتا وا اور حاصب حشیت قرار ہاتا وا اور حاصوب کے دو سال کے دو سال کی مدد حشیت کا ماک دید حشیت کی ماک ہی ہو اس کی حاصل کی مدد ہر حصوب کی حاصل کی مدد ہر حصوب کی حاصل نہیں سال جانے کہ ادو ہے کسی عداری کی مدد ہر حصوب کی مدد ہر حصوب کی مدد ہر حصوب کی موجودہ رمائے کے عددوں سے حمد می مہیں لیا بھا ۔ ہدوؤں کا بیک میت موثر صمد تجارت سے بدینوں سے حمد می مہیں لیا بھا ۔ ہدوؤں کا بیک میت موثر صمد تجارت سے بدینوں سے حمد می مہیں لیا بھا ۔ ہدوؤں کی موجودہ رماؤں سے بدینوں ہے وہ مسلمیوں کے دور ایسٹ ایڈیا گریہی کے آئے کے بعد بھی وہ سے مشوں کے ایر آئے بڑھ ۔

یسوؤں نے سیب وں کی حکمر ہی کے دوار میں ان کی رہای سیکھیں،
ان کے علی اگراب فلول آئیے ڈیا کال میں طرح حلیہ معری الہمال کی یعمل
ہوئی دو جو ہے میں معارکے وسے کو روائے کی جائے اس کے مالے چینے کا
فیصلہ کیا ۔ اس شہریت کے اگراب کو عرب جانا کے فلول کرنے کا فیصلہ

کیا کیوںکہ تحرثی اقوام اور ضفوں میں تہدسی اثر تہ کو فدول کرنے کا ایک بنیادی حاصد ہو ا ہے۔ یہی وحد ہے کہ بنکل کے ہندو زمیں دار اور تاجر طنے نے صرف دولت ہی نہیں کہئی بلکہ وہ یسو معاشرے میں مقربی انکار اور تہذیب کے نقیب بھی سے۔ انھوں نے بھی انکار سے سائر ہو کر اسے معاشرے کی اصلاح کا بیڑا اٹھا یا۔ ہدو معاشرے میں جس وقت سعری الکار اور تعدم کا چرچا ہو رہا تھا۔ اس وقت مسلم معاسرے میں معرب سے آئے والے ادار و تہدیب کے خلاف اعرت کے سوتے بھوٹ رہے بھے ، کیوں کہ الست الله كملئي كي راه سے آئے والے باعدوى باحرون فے ان مسلمبول كي دلت ساہ کر دی بھی ۔ ال کی ردی دار دل سے گریں اور اندرب عمید پاریدہ ہن گئی تھی ۔ حس حکومت کے بل در آسودگ کے دن کر راوے تھے ، اس حکومت کی فساط می الگ گئی تھی ۔ اس لیے صبر ہے کہ مسوموں کا ردعوں اس فئی صاف اپنی تهدیب ور نئے ادار کے درجے میں کمیں ہمدردالد میں ہو سکتا ہا۔ اور مہی وہ دہ دہ دی ردعمل تھے جو انیسویں صدی کی ابتدا میں طبہور راہ ہوئے۔ ایک رد عمل نے خاجی سرتعب سے ، دودھو سال اور سینٹو میاں کی تعربکوں کو حتم د اور دوسرے رد عمل نے برسو سیح کو علمدیا ۔ ایک ے گردی زبال اور انگریزی تہدیب کے مقاطعے کے لیے قصا ہمواری ، دوسرے نے اگریزی رائ اور اگریزی اوار کو قبول کرتے کے لیر واستہ ہموار کیا ۔

اسلامی تعلیم کی ضرورت

کے اجراجات یا است کہ جائے ہوں یہ سے لے کو سامہ کی معواموں ور راسیس کے اجراجات یا است کہ جائے ہوں یہ جائیں یہ احداثی یہ است کا جائے ہوں ہوگا ہوں ہوں کا جائے ہیں وجد ہے کہ 'بھارہوں فیدی کے جان چالاؤ کے دور میں جا کے سبہ وہ کو اس مسمی ایٹری کہ جات شدہ حسمی جات کو اس مسمی ایٹری کہ جات شدہ حسمی جات ادھر کہ ہی کے جان و بھی بعد و روی جات پر شدن کا دی جو ہوں کا والے نازی لکھے اوگوں کی درویہ میسوی و رای جی درویہ کا کی درویہ میسوی و رای جی درویہ کا کی درویہ میسوی و دری جی درویہ کا کی درویہ میسوی و دری جی دریہ کا کی درویہ کی درویہ میں کے دریہ دی درجہ است کی دریہ کی در درجہ است میں جا کی درویہ کی درویہ کی در درجہ است کی دریہ میں از درکرہ شود الاؤ سست کی درویہ کی

"اسمار ، ۱ در کے کے سی زار میرے اس کانے کے جد رسم" دِ الله ور معلم مسم ول لا والد مسے کے لیے آیا اور مطالب شا ک ک معص میدا اس جو سی دیست ور معا علمی می آب اتی ساس ہے ، ناکے رسی آیا ہوا ہے ؛ سی مو سی کسی طرح راسی کرلوں کے دہ میں رہے اور کے علامی درس ا و غ کر کے مسین صد کو فتہ اسلامی ور اسی طرح کے دو ر کے علوم جو مشار ول مان رائم بان آور جن سلوم مان من دو راق دست عمل ہے، میدے دارے دورات اس بات ہر دی رور دیا کہ اس طاح کی درسرکات کا محص علمی علمہ کا کا صروری ہے بلکہ اس وحد سے میں اہمات رکیتی ہے کد حکومت کو ایسے پوشیار ور مام یاب وجوا ول کی بیرورما ہے جو فوج داری عد ہوں ہیں جع ور دیوانی عد ہوں سی منصف اور اسسر کے فرائض ہم دیے سکارں۔ عاہر ہے کہ ال عمیدوں کے لیے جو اس دسرہ ری کے عمیدے یاں ، یسے لوگوں کو تربیب دیے کی صرورت ہے جو قدر ور اصول قدر میں کی مهارت رکھر ہوں یا کیوں کہ گرے، یہ وی کے عوے نے ثابت کردیا ہے کہ بیرورٹ کے ویب سے لوگ بڑی مسکل سے مسے بیں ۔ آخر میں ال الوگول ہے یہ بھی یہ یا کہ کہ عاص میرے

ساسے یہ عرص داست یہ ش کرنے کی ملک وجد ور بھی ہے ؟ وہ یہ کہ ، کہ ، یہ کہ ، یہ کہ ہم ہی دیہ کی در ہی اور سالموں کی عید افرائی آرا میاں ۔ سی فے ان کی ہم ماہی اور سالموں کی عید افرائی آرا میاں ۔ سی فے ان کی ہم ماہی اور ان کی ، حداست محملے ساسب معموم یہاں ہے ۔ اور آن کی ، حداست محملے ساسب معموم یہاں ۔ آوں آ حکامت اس سے نے و کیجہ دیوں سے عور کر ہے ، اس سے میں ہے ان کی در حواست قبال نہیں ۔ آ

مدرسے کا قیام

یا بے استاد کی تنخواہ سایانہ ہے ۔ اسروسیہ

ہ یہ چائیس وہ مہمسورکنے کے دا وسائٹ ہے رویے سے نے رویے میں ماک کی رقبہ کے لیے ، کل راب وہ انسا

کی مد میں منظور کی گئی ہے ۔ ۱۹۳۰ روپے م ۔ جاروب کش ہے ۔ ویے م ۔ کرایہ مکان ہے ۔ ۱۰۰ روپ

س مدینے کی کہ ور سے حدد سپولاں کے خرابد ہی اس بالھنے کے کو یا ہی ان در ایک میں کہ دو اس کے لیے

ورن بستگریے قعدا رمیں حرمیے کی حرت دیے دی اور اس سر مدریہے کی عہرت دیے دو اور اس سر مدریہے کی عہرت معمل کروئی گئی میں جہ میں مدا کے سمیع موسوم ہمائی میں اور اس معمل کے اس معمل فی اور اس سرک کے اس معمل فی اور اس میں اس کے اس معمل فی اور اس میں اس کی اس میں اس میں اس میں اس میں اس کی بادہ دیں ڈیرائر آئی سب لم کمنی کو دہ گی۔ اس میں دا ی ہسٹنگر یہ لکھا تھا و

الدس ہے اکی درو اور کی درو کا درو کہ درو کہ درو کہ درو کا درو کی کا درو کی کی درو کی کی درو کی کی درو کی د

کمنی کے ڈ ٹرکٹروں نے وارن سنتگر کی جو ش کے مصابی ان اجراحات کی سطوری ہے دی ، سکن جمی سعوری کے سے آرساب لیدن کورٹ آف دائرگٹر کو بینے دے گئے ، حمیان سے ۱۸۰، علم کا ۱۸، ماری بدآئی اور اس دوران ہیں والے باسسکر اے باس سے حرامات دا ارا رہا ۔ باسطر کمینی نے مسامل اندن کے آلے جو برگ کے چید گؤن جن کی سہوار آسی بارہ صدرونے ہی و مدرسے کے اے جو برگ کے چید گؤن جن کی سہوار میں لیدن و ورث بھیجی جن مدرسے کے نام کرنے کا فیصد کا وراس بیعن میں لیدن و ورث بھیجی جن میں آئے گئے گئے ہیں :

درس گاہ کے مصارف کے بے محصاص کو دیا ہے۔ ور ہمیں بقی نے کا یہ راہ ماہ سے کے معاملہ مصارف کے بے یہ درج باقی بھاگی ہے''

حار برس عد حد وارن ساساً رمای با با بایج رحص مولے کا تو اس مولع بر اس بے ساونے کے رہے دار کہ بعد لی ربارٹ مربب کی جس میں کہا گیا تھا :

ا اس ریب سیست با سے کے دیا ہے کے فوج داری عمالت ع محکمے اور دوس کے ادر دوری در ایم مالے سامی الساول کے یا بولیا میں رائے ہا ان مالکی ان میلاول نے دسوار ارا میں کی مالکی کے سے محس دانی و اسانی سوشنا تی اور عسسدی دی این ہے دیگہ جی اور فاسی ر وب دی نادق مہرب اور قد ا سلامی کی ہے کہ کہدے ہو سلحہ ہے ورحل لرے کی و میں اور صاف میں کی میں و یہ صوری ہے جو سلامی اصول ہے مدول کی کئی۔ یہ کس افسوس سے بجھے دیوں سے اس طاح کے مدود اور عم بالد اللہ ہونے جارہے ہیں۔ یکی حول ڈے صعاف ما اس میہ تو رہا ہے اور یہ ہووں می ار وکھا ہے جی اس اس کے سام عالی اور درسانے یا جو انکوبر پی یا پندو هو یتی تعدیر ، کدا ب شعاری کی عادب ور اندای دیا ت کی وجد سے دا ، ب کے استدالی بعابلات کے سنجو ر سے مستولوں اور ہر صاح او حاج ، کیسے ان ماس نے اے کہ مسال ملارس سے علی ہے ، جا د دکر بردیا ہی دوی ہے ک سلامی حکمت کے رال کے عدے سمب حد ول کی ھالیہ کجھ اس طرح کر گئی ہے کہ ان کے باس سے ۔ اُہ الهي ياقي موال در كا حل سے وہ اسے علما كو سمى معلم دے سکی حوالے آلیاء حکومت مارکسی عوالے اوا اور ہونے کے دائی ہی سکاں۔ نبی جمال ور حال کے اس بھو گورس جارے ماس سام کی ۔ ۔ رکھی سے کہ آئدہ میں وں کو سی پسے یہ اور می سکاس از اور حکومیں کے کاموں میں جعد لینے کے قابل سیں۔ ہو ڈی مسوری سے قبلع مہ ہرگد کے جاریاں کا ایس معربات سے مصارف کےلیے عصوص کرنے کی مصارف کے مصارف کے مصارف کے مصارف رائے کہ مصارف کے مصارف رائے کہ ایک کی ایک اسلام موج و سب مہم راگد کے مقدر کے قب راکھا گا کے اگر گور و حمرل میں ایک کی کورو حمرل اس ایسام کی محصوب سے اور صور کی صحفوت سے ایک مندوجہ ڈیل تجاویو پر غور کیا جائے ؛

ولا و مدرسہ اور مدرسے سے منعلی اراضی کا دیسام یک سام بولیس کے دراعے موجوا و صار ساڑ عال بدال کے بام سلمل کردیا حالے جو حکومت کی مرضی کے بند ی راب کے اور جیب بھی ان نا فائم معدد معرز کردا ہوگا ہوگوریو حاربی مشورہ محلی سوری مقور کریں گئے ہ

دوغم : وہ رہی جو دریے کے حدید کے نے محصوس کی گئی میں اسے ہسکت رو ہو ہے کہ مرد دو جائے اور اس کی تمام دمدری مجمدہ دہ مدرس ولی ہو موجل کر دی جائے۔ مدری میں کا میں موقع : مدری کے آمام امر جانے ، اس کی حاکمیں ، وصیحے ، سازرساں کی مجود اس امران کی مرسب یہ ور جو بھی حرح میں سیسنے میں جو ، وہ سب یا سب مدرس ولی میں محصوص ارامی سے دور کیا مرس نے ، ردو و کسٹی ٹو ور کسی مربع کی اجازت اور کیا مربع کی درو و کسٹی ٹو ور کسی مربع کی اجازت اور کیا ہوگی ہے۔

کہیں کے عارب ف دار میں ہے استثماری ال ہو کو کو مستمر کی ال ہو کہ وہر کو مستمر کی یا اور ادعاء پدایات ہوں کو ال آمادہ فوجادری عدیموں میں جو آسامیاں جات ہوں ان ہر وال والے ادائے جاتاں جل کے پاس مدوسہ عالیہ کی مند قابلیت ہوں

انگریزی تعلم کی ضرورت

بدرسہ اُست کے ایام کی ادر سامان سے الک باب واضع سو جاتی ہے کہ اُنیاروس فیدی کے آخری صف کے حسام لک رسٹ الذیا کمندی کا اپنے مشوجہ علاقوں میں بعلیم کے رواح دائے کواک ٹی واضح سطونہ موجود کہیں تھا ۔

میں میں اور میں استان کے اور استان کے اور استان کی اور استان کی استان کی اور استان کی استان کی استان کی اور استان کی استان کی اور استان کی اور استان کی است

فاس رسے میں میں بول یا جعلویتی فلم پر داکر میں آیا۔ گیا ہ لیکل حکام ملکہ میں ہوت ہو جلس آل ہ معرفی ہا ہو جالتی ور مدیب کا معلیہ پر اس بھارے کا ہے ۔ بلتا ہاہی وحد ہیں حس کی بنتا پر تعلیم کے اس رو گرام میں بلسما ان میں سرے کا راہ مستوجی کیا گیا ہ س کے عالاوہ پھ

اور برق کے ہے جہ ہر ور اس بد ہے ہے ہسوں کی جود سمسے اور برق کے ہر مہر ور اس وسلا میں میں لائے اور اس سمسے اول بین لارو فی سرے میں ہی ہردہ مدوسیاں کے باسدوں ہو مسلم میں خوال کرے موس ہو ہے اور ور اس کی مدینی و احلاق برق کے اے معین بات ہو ۔ اور اسروسیاں میں بروسیاں کے میں کے میں کی عدید کے لیے اور معیم کے بیے سال بروسیاں میں بروسیاں کی بروسیاں میں بروسیاں میں بروسیاں میں بروسیاں میں بروسیاں کی میں میں معیم کے لیے وقتاً فوقتاً معلم بھیجے جائیں ماہ

پارساس ہے اس فرارہ اس منصور بارس ہے اس فرارہ فا کی محالفت دان سب سے ایس اس خود انہ لی کے ریاب جن و حمد ہیں ۔ جان میں انہیں کے ایک دار ایک ہے جو ارتباعات ڈار ان جا دا اس فرارد د کی مخالفت کی اور کہا کہ :

ا یہ سعود کی ہی مسری سے ہے ، اور سیسی سور بر نسی بہ مہلک ہے کہوں کی اس فدہ سے مدخل کی میں مسرے ہیں بڑے کہ محل ہے ۔ اس سے تمسی یا جو آب وار جس جس ہوس ہوس ہوستے کا اور بعاوت پہلوں مہلے گی ۔ اس ای آئی اوالے مدست کے ملاقت بینی عرف والے کی ۔ اس ای آئی اور سے مدست کی مدست کی سیسی مولی ہوں ۔ موالی میں اس کی مدین کی برای میں روال کا جات در ایس ایوال اور پامیسی اس ای کی برای حکم ہو حالے کی ۔ یہ منصو سیسی صور اس سی مہلک ہو انہوں کہ بوحالے کی ۔ یہ منصو سیسی صور اس سی مہلک ہو انہوں کہ بوحالے کی ۔ یہ منصو سیسی صور اس سی مہلک ہو انہوں کہ بوحالے ہیں ۔ اگر ہدوستان میں ای کی مدین ہو جائے ہیں ۔ اگر ہدوستان میں ای کی مدین ہو کی تو انگر ہری حکم حکومت کی جاتمہ ہو جائے گی ۔ دوسوے مدین کی جائد ہو جائے گی ۔ دوسوے مدین کے بیروکروں کو حکومت کی جائد ہو جائے گی ۔ دوسوے مدین کے بیروکروں کو حکومت کی جائد ہو جائے گی ۔ دوسوے مدین کے بیروکروں کو

ا دریوں ، مسول ہو سروساں جاتھے کی سد یہ ورب نے رائی والی کے سر یہ دیا وہ مالان در اور کول کو منجمع واستاد دکھا کیں ہے۔''

سال کے دو م اور اے کے خد ساتے جی اس سنب دال ای عرب مدی سے اپیل کی گئی اور کہا گیا :

سراس میں رہ ہرین کی بیٹو راآبوسٹی ور بر انگیڈے نے عوام ہو نہی معاولات یا سال بعدم و کا کرنے کی فارف مائی امرائیا ن

"ابسے دراج اور وسائل لام میں لائے جائی دو مدوستان کے حلاق باہد موں مہ دہ ماہ عدد کی طرف مدو ہم اور دان کے حلاق ور دیا ہا گی اور کی دہمیا ہوں ۔ اس محمد کے سے ان لوگوں مو ایل می دان دان دان ہو اس دو حال ہو روانے دار لائے کے لیے ہندوستان جا کر رہنا چاہیں ۔"

بكال ح هدوؤن كارد عمل

بیدال کے مسابر ہوں ہیں۔ یہ ہوی رہا مہینے میں ہے ہوں کی مہوری کے دوجود آخوالی ہے میں بیان ہوت ہوت ہوت ہوت ہوت ہوت ہوت کہ ہی ہوت کے مداف اس رہے ہے ہور اس کے مداف اس رہے ہے اور وہ اس بارروں کے افاد کو سک و اس کی آدا ہے داکسے از محبور سے اور وہ اس بارروں کے افاد میں معمد امر میں کی اسان ہے داکسے از محبور سے اس رہوں کے اور مورد کی اس سسما ہے کہ مسابر ہوت میں خوش ایسا ہمانہ و مورد میں بہاں یہ جو ایم سام سے کہ مسابر ہوت میں خوش ایسا ہمانہ و میں بوٹ ایسا ہمانہ و میں بوٹ ایسا ہمانہ و میں ہوت یہ آسکہ اور اس کے معدد ساکو کوئی کو میں معنوں سے یہ آسکہ اور اس کے معدد ساکو کوئی کے معدد ساک کو میک اور اس کے معدد ساک کو کوئی گورے بھی ہو کوئی میں معدد ساک کورے بھی جو کوئی رہیں رہانوی ہیں وہ اپنی درسانوی میں درسانوی ہیں وہ اپنی درسانوی میں درسانوی درسانوی درسانوی میں در

تهدیب و رای اور فعار کے دلاف شد مرجعات بدت نے بیے اور برطابوی مدہ بینی ان رحجان سے وری صرح اس بھے۔ چارہ عسف حکوہ کی طرب سے ہارسمٹ کی محسف اندیسوں کے رو ارو جو ساہدان ہاں آئی آگر ان اگر ان اور محلف اندیسوں کے رو ارو جو ساہدان ہاں آئی آگر ان خلام کے داول چھانا بھٹلا جائے و ان حیف معلوں سو جائے گی آئم ان خلام کے داول میں مسابلوں کی طرف سے الدورت کی تھی جمی ہوئی بینی ایس بدورت کی جست ان معاملی وار حد ای سفادان اور ارجعان مواول کارورہا ہے ۔ پیست از اماد میں معاملی اور ارجعان مواول کارورہا ہے ۔ پیست میں میں جائے میں جائے اور اماد کی دو شہر این اس سلسٹے میں جس ان میں جات ، پیلا کی دو شہر ان اس سلسٹے میں جس سے میں جات ، پیلی میں جات کی میں جات کی دو رو اور این بالے والے آئی کی میں میں کی دو رو اور این بالے والے آئی کی میں میں کی سب کمیٹی کے رو رو این بالے والے آئی کی میں میں دو آئی کی میں میں دو آئی کی میں میں دو آئی کی میں کمیٹی کے رو رو این بالے والے آئی کی میں میں کی سب کمیٹی کے رو رو این بالے والے آئی کی میں میں میں دو آئی کی میں میں میں کی میں کمیٹی کے رو رو این بالے والے آئی کی میں میں کی میں کمیٹی کے رو رو این بالے والے آئی کی میں میں کی میں کمیٹی کی دو رو این بالے والے آئی کی میں کمیٹی کے رو رو این بالے والے آئی کی میں کمیٹی کی دو گیا کی کی دو آئی کی دو آئی کی دو گیا کی دو گیا کی دو رو این بالے والے آئی کی دو گیا کی دو رو این بالے والے آئی کی دو گیا کی دو رو این بالے والے آئی کی دو گیا کی دو گی

والموجودة ماي رواح و عاد ب كي روان مسايان به او وال ال كافر لمى اور سد وى كى ما مساسا سا سرا ب مى م یک چو کی سیانی ، اللمی ما و ما الا الا الله الله ا کوں کہ اس فاح اور جانحو مدیث را کا جاہدہ یہ ھی سے کہ دیا ہے سب ہر عالب ہو در وے ور داکی تمام دوسری دودوں کو معاوب راسے۔ سی مرح کے معالی عصب کی یہ را ماور یہی ہم ہوگوں کو مسویہ سمجھرے ای ، بعنی ایا لیا دوم ، حل سے کسی لیم کی بعنی رابید م بر ای ہے -اور به سه چې فرمان د اللو وو مسايان د ايم لوگوي مو ليک خوار دیکی مدخمیت عدی الرسادال حاس سال با وادن با عظم جیراں ، ہے ور اورن دو سرت نے ام مواج سے عروم بر ہے ہے ہے یہ عالمت ہے معری علوم سے داشی وکوں یو روت میں کرنے کے صدیب ہوگا یہ ان کی ڈریب کیسو يعل حريف وه بوجوال جو ارا صريداً بعيم الحدار كارال كي وه این داع روایات کی بنا ایر ان مدمی طرعوب سے از دی حاصل کرے سپول جا اِس کے جن کے وہ عادی ہیں۔ می مسلح بدوت ہد وہ سنگ کی تھا، محسول کو معربی رنگ میں رنگھے کی حدوجہد کریں گئے ۔ اگرچہ دونوں کا مال حکومت خود العباری ہے ،

مكر ك و وي سرم سے اور دول لاله و سالے مرا الے اس بدام کے انزائے وہ توک ہدی۔ انسمان اور بدخاب سابعیت جہم دیں نے بیک اس کے بحدے وہ میں دوست اور سردست سمعیے کیں گے۔ ور ایک یہ طاف ور علین سمعیوں نے نہ جس کی معاصب ماں رہ کر وہ آ سے مالک کی ر می کے وت بن ور سرح حالیان کرنے کی هاد و حالیا جاری وکیو سکاس نے ساس س ملک کے فات طرعے کے سد فی خو سامنی ارامانی کے عصال کے سے حدار میں خامار راسے جات تاہم سے ڈر جا ایا ے مال مال مال رمای ایند کے طاقعے اس خالف عالم کی امراح ما سے کا اس ور س وقت ہیں جو توگ در جدات اس رائے صر میں بے دانے نے ملک کی رادی کے حوالی میں وہ را ر عد ، بار ہ آ وہ وہ سارشوں ہاں کے بوت جی ۔ کی ہے وہ رق یاف طرعا در اے فرعے من سما کے حصول کے نے عیب آیسد اور بدریجی افدام رے کی جاتا سہ اور کی اور د ر سے الداس صراحہ کارا ہے ، ان متصود کے جلانے میں سال یا سال لک جائیں گے ۔

اسی طرح ۲۶ جات ۱۸۵۹ع کو پارٹیب کی ک محصوص کہ تی گے ساسے حو شہادت اس نے دی اس رہ ایک حصہ جی درج ٹیا جا نانے حو بڑا دلچیپ ہے اور حس سے یہ ۔ استے کی یہ بی رہ کا سے کی ہے کی پشیاری سے کام ہو رہ بھا ۔ چان جاس داس دانے ہے ۔

## دوسری شیادت

اور ن کے حمعی اور سمجہ ہے کے سے اہر ار بائیل اور اس کی علیات کا دکر اللہ ی ہے ۔ اس طرح عائل کا دکر طلبہ بھی کرے میں اور اسا مہ جی دی سمس پیش آئرے ہیں ۔ اسلامات کے رحول سے بنا چسا ہے آگ صدہ نے عہد دنے والے کا کای علم حاصل کر لیا ہے۔ اسسال سعی سرخ ور سچے مدمے اداروں کا در فرش ہے گہ تدریا سعی سرخ ور سچے مدمے ور سائنس کی بعدہ دیں ۔ حو لوگ سربری نصاب بدیا کے فاصل کی جاتے ہیں کہ سعی ایر ہے اور صحیح فسمہ و سائنس کی بعدہ میں ایکے ہیں کہ سعی ایر ہے اور صحیح فسمہ علی ہی ہے کہ برگر ہیں ۔ اس طاح در حدل ورکونے و لا دری غلطی پر ہے دیا۔

اینا بنان خاری راکونے ہوئے آگے جن کر مشرحا دی جانات کا اظہار کرتا ہے:

اوگ تھے اور میں کے بدو الاس میں بھی ان تھی ۔ ان اور کول نے عسائی تروح میں بھی الاس میں دی ۔ میر سے میں دی لوگ عسائی سید کے طرعے میں عیسی کرتے ہیں۔ میدا دو ادر دست کے میں الک سا یہ عیسائی ہو گئے ہے ، اسی دی در ادر دست کے میں الک سا یہ عیسائی ہو گئے ہے ، اسی دی در دست کے میں میں عیدائی میں الا و سط میں میں کے در الا و سط عیدائی میں اور دو واسعد کی وال الدروں اور میں دورس ٹوگوں میں اب حس اور میں حول کے در الا و سط دورس ٹوگوں میں اب حس اور میں حول کے در الا میں میائی میائی میائی میائی میائی میں ٹرین کی عید در ایا ہو کہ عیسائی میائی میں ٹرین کی الا میں میں تر الا میں میں ٹرین کی الا میں میں تر الا میں میں ٹرین کی الا میں میں ٹرین کی الا میں میں تر الا میں میں ٹرین کی الا میں کی الا میں ہوگ عیسائی میڈیس ٹرون کی میں در ادارس ہوگ عیسائی میڈیس ٹرون کی میں در ادارس ہوگ عیسائی میڈیس ٹرون کی میں در ادارس ہوگ عیسائی میڈیس ٹرون کی در ادارس ہوگ عیسائی میڈیس ٹرون کریں گئے ہوگا

### هربيالة طبقه

بعلم کے تا معاصل ہے ماہ وی کو معرو علم سے برکسانہ کو دی اور یہ وکشکی اس اے بھی جے دیوں لک وغری کا مساموں میں وہ قرمنانہ صفہ جم ہی د نے سات ہو رہ ہوی باعدوں کے کما نے یا انصاف کے طور ہر بنہ اور ۔ ، وی ہ د و جلال کے لیے اسے ایک سری ماں کشش ہوتی . لیکن اس کے معامے میں یہ والی میں ، صعب مہت حدد بدا ہی بہی ہوا بنک وہ شیاب کی میرن میں انہی داخل ہو گ ۔ جہاں اسے انگریزی رہاں ، مغربی افكار ، معرف ترديب سيى بهلے لكے لكے - حال حد بهى وحد ہے كد ہم الهاروس صدی کے حل حلاؤ اور استونی صدی کے اعدائی سالوں میں بکل کے ال پندوؤں کو معربی انکار اور چذب کے نتیب اور مند کے طور دیکھٹر میں جتھوں نے برط وی باحروں اور کمنی کے سدویس دواسی کے سامے میں شوالے جافیل کی بھی ، رسیدارہوں تر فائق سوئے تھے اور تجارت میں نام پید کیا تھا۔ چالجہ بگور ڈیا سال ہو ، رام موس رقے کا نہ سسی اسے جانہ وں سے متعلق ہے ، جھوں نے برطابوی احروں کے سا پہ ملکر به نو کارو او کیا تهه یا ال کو سود پر رو نه دیا نهه په پهر رمنداری حاصل کی تھیء کیوں کہ ماہم ہے کے عد حب کہ سی کی تعربی اجازہ داری حتم سوگئی اور تدم الگرس تاجرول اور صعب کرول کو سدوسال میں

تحارب کہنے کی حارب حاصل ہو گائے تو اس وقب بھی ن دوسرے باخروں اور صاحب کاروں ہر آئی کہ با سان بائے رکھی گئیں ۔ مئاں کے طور س وہ صرف ہے۔ اسی کے در حکومت دی قدم مرد جم سکے ہے وہ اراسی حرب سکے ہے۔ حال جا کی کے گریر دھ وں ے آسل کے کارو او کے لیے ان مندو باحروں اور زمینداروں سے شر کیب در کے یہ کاروبار شروع کے اور اس طوح سے ہماو عجروں ، رسنداروں اور اور اور کا اسا صد پدا ہو کی حو معربی افتار اور مہدیب و معایم کے سے بیاد کا کام دے سک تھا۔ ہی وہ طعہ ہا جس نے اس در فیعیر بین سب سے چاتے ایک صرف برطا وی معادات کے ساتھ بات حوار ہو دوسری طرف اس کے افتار کو الساد، یہ ان کی رہ ستی ساں اے معاشرے میں صلاحی تحریکیں جلا اس ۔ اسی طلقے نے احدادات حاری کے۔ اسی صرے کے اس شائع کی اور ان ہی کے احساری کے آرم مرب کے سے آور ٹھائی ۔ یہ بیا مامانا طبقہ مس نے ہدورد و معشرے میں ماری کے سے وال درے درول ال کیا ۔ سہی وہ ساطقہ سے حس ہے رطاوی ہات داری عدم کے راز عاصف برورش بائی اور حمال موا با با باداران سے ادرصافای سرمان داری اور اس کے ایکا کا حدی بیا ۔ یہ کر ری معلم کا گرو لدہ میں۔ یہ مہلی کیس بھی جو اگریزی ز ن کی رسا تھیری ۔ ایکی ن و ندای کے ساتھ اس صقر کی حارس چول کہ ساو معاسرے میں توہی ، اس لیے س طاعے نے مدلی کا برجم اسی ہمو معاشرے میں بنداک ۔ اور امریبرے سے ایسٹ الما کمنے کے دور حکومت نے بیکان کی سوڑہ ین سین دو منصدہ رجھانات کو جے دیا ، مسلمانوں کو مانانی ارسٹی کی تاریب دھکوں دیا۔ ال کو او بلٹی <del>جاز</del> سے نفرب ہوگئے، مفرق فاڑو کہ وی نفاج، انگریزی رباب، گر وکی ہوگری غرمیکہ نہ آمام چارس ال کے آئے ہی انہا ہوا ہ، اور وہ ماسی کے دھمکوں سی کم مولے علے گئے وو یہ عرب روز بروڑ بروٹ ہوتی رہی ۔ اب کی تحربکان بھی مانس کے الحام ہی ۔ مسی تبدی ، وہ مانسی مان سکون کی اللاش کرنے ہے۔ ان آدو ان بالموؤن سے بھی عرب ہوگئی جو ہو آمدہ ماموں اور ان کے فار سے یہ حدر رہے ہے۔ اس طرح ن آرہ ان عمومان مان بالمشمل هو الشرائين كالما تلوات بال بواداء بالرميداء شاي مان بالموا

تاخر اور سرکاری فر در سی مهنج رآنهنے و ۱ سے ور ب کو بناہ دسے و لا برطانوی خاکم سنینی ایک غیر مرثی نفرت کا منبع بن گئے ، آزاد تجارت کی منهم

سیسویں صدی کی پہلی حوالهائی میں سکال کے باحروں اور رمیدہ رہاں کے صفے کی بشو و کا اور ابر و رسوح میں رضاید کے باصحب کاروں اور ناحروں ر جی ہے د یہ ہے جو ایسٹ سے کھٹے کی احارہ داری کے محالف ہے۔ ان آراد عارب کے باہ لیواؤں نے صرف ا کلستان کے اندر سی ایست سیا سمنے کی عارہ داری ور س کی معابد سول کے علاق اور ٹری انہائی مک حود ادال کے امر میں افوال سے سرمہم شروہ کی ۔ اس منہم میں کر کسی طبعے نے ان آرد کیارت کے علیہ برد رول کے پیعام پر لسک سہا تو وہ سے سک ور مارو ڑ کے پندو باحروں اور وسنداروں کا طعہ بیا۔ کیاں ا—اس اس اس کے دریعے عمال ایسٹ ک دمنی سے بر کے ایکربر صعب در اور قاطر مسم ہوسے بھر وہاں بیکل کے تاحروں اور زمیداروں کو جی مارت کی آر می نصب ہوتی ہوتی ہے وہ یہ ہے ایکر محروں کے یا یہ من ٹر اسے کارو مر میں توسع کر سانے ہے ، بابول ایر اس واب ل کا میدال صرف آب سی کے گماشنے کی حیثیت ہی بک عدود ہے ۔ صرف میں میں تک ان رمینداروں اور فاحروں کو نہی ، خال ہے ، کد شے اکریر صفحائروں کو کو اس مصے برس آئے کی اجارت عام حاصل ہوگائی او ان کے بعاوں سے صفحت اور رراعب دو ہوں میں بٹی راین کہیں سکتی ہیں۔ چنالچہ یا صرور ول سے ال دونول طفول کو ہم آسک کیا۔ اور انبول نے سکال میں پہلی دار مشتر کہ طور ہر آراد تحارت کے لیے مکہ عوامی سہم کی داء بیل ڈلی۔ عاسه عام

بدوساں ور انگریز باحروں کی طرف سے دسمین ہے ہے دعی ککے اور انگریز باحروں کی طرف سے دسمین ہے ہے۔ کا عام کے دعیان اس جسال عام کے دعیان میں دوارکا یہ لیکور ، رامبوس رائے ، رادھا سیادیو بیمرجی، رگھورامگھوس ، برما باہدودو ، رام راش بوس ا والد چینر ہوس ، شوبوش دیو ، رادھا کرشیا مارا ، کرشاموش میں ان کی باندر کے اور رام بائی ٹاکور کے یہ شامل مارا ، کرشاموش میں ان کی باندر کے اور رام بائی ٹاکور کے یہ شامل

تھے۔ اس حسیے کے بادیدہ مات ما دسمبر کے بڈیا گوٹ بامی اجبار بنیں شائع ہوا بھال اور مکال برکارو ادبی جبار ساں اس جسے کی رہ اُداد جہاں لیے۔ اس جانامے میں دورہ باب آیگور سے باربر کرنے ہوئے کہا بھا

"ا بال کی است سے زمیدار اور کا در دو یا کو دائدہ چند ہے۔

بد درست ہے کہ بعض گریا رہ دا وں ہے جو اس کے کہدوں کی بعد ہ
کے ماک ہے و رہ شال کی یال لکی ساح زماد روں کی بعد ہ
میت ہی گیا ہے اور محموعی صور ارال کی وجا سے دائدہ ہی چید ہے۔

الہوں نے اس میمی میں ایسی مالی دی کد دیل کی کاشت ہے اور اس کی امارت سے بہوں اور اس کے کئی عربروں کو بہت اور اس کی حارت سے بہوں اور اس کے کئی عربروں کو بہت ایک دائدہ ہو ہے اساس لیے اگر بگریر المحرول اور سے بالدیاں اور اسکی جات ہو ہے داندہ باور اسکی جات ہو ہے دہ اس لیے اگر بگریر المحرول اور سے بالدیاں اور اسکی جات ہو ہے دہ بادی کی جات ہو ہے دہ بادی جات ہو اس سے بادی کی جات ہو ہو ہے دہ بادی کی جات ہو ہی ہے دہ بادی کی جات ہو ہی ہے دہ بادی کی جات ہو ہی ہوں ہو ہوں ہو ہی ہوری ہو گری ہو ہوں اس سے دوری ہو گری ہو ہوں آزادی ہو ہوں اور شرو در سکتا ہے کہ یوری ہو گری سو جال آنے کی اور شرو در کردی گری کی ہوری آزادی ہو گری سو جال آنے کی اور شرو در کردی گری گری گری گری آزادی ہو گری ہو گا

اس جیسے بین جود دو رک د ہے ہے فرارد د سن کی جس میں مطالبہ
کے کہ بھا آلد جو انگریز دموت با میں رہ رہے ہیں۔ یا ہو جارت کی ہر
قسم کی ردی پیوی جانے یا اس دارد دکی باید دو ردا ہا ہے کے عزار
برسان بہر ٹیکور ہےگی ۔ اسی جسنے میں رام موال رائے ہے بیرار ٹرٹے ہوئے
کہا تیا کی پوری لوگوں آلو بلدوست میں آلے اور دروار کی جتی آزادی
ہوگی انتا ہی پمین سماجی ، بنامی ور سیاسی طور پر فائدہ چینجے گا۔
اشتراک عمل

سکال کے ہدو اور انگریز باخر کی یہ پہلی مشترکہ میمیہ نہی اور ، کی لیان ہے ہدوستان میں ہاںک اچی نُسٹن کا یہ پالا مصیر ہوا۔ انکل بہ مشترکہ میمی نگریز سرسیددار اور ہسوستان کے لئے انھرے موئے سرساددار کے سمعیورے کا انک و بنج سان آئیں ۔ حال چہ پہلی وہ زُم یہ بیا جب برساوی اور دیلی عدو باجروں کے بالاپ سے حاری ور بابنتی در نے وجود میں آئے ناروع سوئے۔ حالیہ یہ حاری ور بابنتی در نے وجود میں آئے ناروع سوئے۔ حالیہ، یہ دالی یا مادو باجروں میں میں در یہ ہا

المگور می دیا حس نے حب ہے اپنے المگور کر اللہ کمسی کے دام ہے المگریز تحرول کے اشتراک سے ادارہ قائم کیا ۔ اس بدو الگریز اشتراک نے اور ال کی صرورتیاں اور تعامیوں نے سکال سی نے افار کے ٹیے راہ بدوار کردی۔ لیکن ساتھ ہی حود بدو زمینداروں میں اس کے خلاف ردعمل بھی بندا ہوا۔ وہ زمیندار حل کا جارت اور سودی کروبار سے کوئی علق لد تھا اور حو شہرہاں کی را دیل اور گیج گیجی ہے دور اسی رراعب پر انجمار کمے ہوئے تھے ، ب کو ان تحروب اور سی کی کشت کے جات رمیندار سے کی حوث خو نش رکھے والے گردوان کے خلاف سدید عملائیا ۔ بھی وہ دوار زام می شرور حمیم دور اور سی کی کشت کے جات رمینداروں کے خلاف سدید عملائیا ۔ بھی ہی وہ دوار زام می شہروں کے خلاف کیلئے دمون آوار اشدائے گریے ہے ۔ سکنی احدر سیمار حمردی کے احدار سیمار حمدری کے دیا ہے اگردوں کو زرعی ارادی حرددے کے احدار باور سیمار حمدری کے دیا ہے اور سیمار حمدری کے دیا ہی آواز ان رمیداروں کی دیں ۔ ادر حموں کے دیا سے بی حلاف آواز ان کی دیا ۔ اور حموں کے دیا سے بی حلاف آواز ان کی دیا ۔ اور حموں کے دیا سے بی حلاف آواز ان کی دیا ۔ اور حموں کے دیا سے بی حلاف آواز ان کی دیا تواز ان رمیداروں کی دیا ۔ اور حموں کے دیا سے بی حلاف آواز ان کی دیا ۔ اور حموں کے دیا سے بی حلاف آواز ان کی دیا تواز ان رمیداروں کی دیا ۔ اور حموں کے دیا سے بی حلاف آواز ان کی دیا ۔ اور کا کی دیا کہ کو کو کالم کا قیام

عرفیکہ دیاں کے معاشرے کے محسب جمیوں اور صفول میں درطانوی سرمایہ داری منام کی فتح محسب ور مصراویات دالکل متصاد قسم کے وحجانات کی پرورش کا باعث ہول ۔ اسی میں انگریزی تعلیم بھی شامیں تھی ۔ انگردری بعلم کے متعلق مسلم ہوں کے معالمے میں ہندوؤں میں بالا کی درجسی فی حاتی تھی ۔ کیواں کہ باگر بری جانے کا مطلب تحرت میں فروع ، سودی کاروبار میں توسیح اور و کرت کے حصول میں آسانی ہیں ، ور یہ بسول سنے تھی کی دروبار میں میں انگریزی سے بادو معاشرے کی حین عاص انگریزی سے بادو معاشرے کی حین عاص انگریزی سے دل جانے کی حین عاص کرائری کیاں ٹریز نے پر است کی ایک کانگرو اعراق کے فارسی دی میکرٹری کیاں ٹریز نے پر است کی ایک میں کیٹی ٹریز نے پر است کی ایک میں کیٹی کیوی کیا ہیں :

کلکتے کے بدوؤں نے الگریزی جانے میں نے ہاد دل حسن اور اسپور ک نے ور اس کے لیے حراجات برد سب کرنے سے بھی گریز تھی آنیا ۔ چس حد س مقصد کے اے ال کو اند بدہ کے حصول میں جانبی مسکلات کی سات کرد اڑا ہے۔ ۱۸۱۳ ع میں یعنی سرکاری اند د کے حود اسے حرج نے گریزی تعلیم

کے لیے یک کا کی سیاد رکھ دی اس سسانے میں اس وقت کے چیف حسشی الدورڈ ہاللہ ہے ال کی بہت اللہ دی۔''

مہی اد رہ ہدو کا ج کے اور اس ہے موسوم ہوا ۔ عام طور ہر اس کے قیام کا سہرا واہ موہی وائے کے اس راحت ہے دو اس سے یہ مصلب با حابا ہے کہ اس رائے کے قام کی بشت ہر ایک طرف حیال الگریری تعدد کی حواہی کام گررہی بھی او دوسری طرف میسی آرادی کی حواہیں بھی انسازی تھی الکن واقعہ یہ ہے کہ ہدو کا چ کے قیام میں رام موبن رائے ہی ٹہی بدکہ انسے ہدو وسنداروں ور باحرف ہے بھی یا بھانتا بھا حو مدہی طور پر وحمہ ہستا ہے ، اور رام موبن رائے کی آرادی ہستان کے سعامی تھے ۔ کیوں کہ ہدوؤں کے دونوں گروہ انگریری تعام کے قوائد کے بارہے میں سفی و متحد تھے ۔ اس ناح ہے ، یا حسوری ہارہ ہدوؤں کی بعدی و مارتی کا ایک مظہر ہی گیا تھا اور حکومت نے دل کھوٹ کر امداد دانی شروع کردی تھی ۔ اس ادارے کے قیام کے ساتھ ہی تصابی کئٹ کی اساعت کا شروع کردی تھی ۔ اس ادارے کے قیام کے ساتھ ہی تصابی کئٹ کی اساعت کا شروع کردی تھی ۔ اس ادارے کے قیام کے ساتھ ہی تصابی کئٹ کی اساعت کا ادارہ بھی دائم کیا گیا دھا۔ اس مقصد کے سے اس دارے نے انگردری راب کی انہی انہی کا میں کئٹ کی کہ بھا اس مقصد کے سے اس دارے نے انگردری راب کی انہی انہی کا میں کئٹ کی کی دیا ہے ساتھ بی تحدی کرا شروع کیں ۔ ادارہ بھی دائم کی گیا ہوں دسی عیمت اور شائم کرا شروع کیں ۔ انہیں انہی انہی کہ میں کئے میں حسی عیمت اور شائم کرا شروع کیں ۔ انہی انہی انہی کا میں کئی کے میں حسی عیمت اور شائم کرا شروع کیں ۔ انہی انہی کا میں کئی کے میں حسی عیمت اور شائم کرا شروع کیں ۔ انہی انہی کی کی کی کی کی کی کی دیں حسی عیمت اور شائم کرا شروع کی کی کیں ۔

سکال کے معاشرے میں ایسٹ اللہ کمنی کے اور وروخ کے بعد سکاہ رہ ان پر زیادہ سے زیادہ رور دیا جائے اگا ۔ اور اس مقصد کے سے ایک سرف فورٹ والم میں کمپنی کے افسرواں کے سے سکند زران کی تعلیم کے السفاد، کسے گئے تو دوسری طرف عیسائی مشہریوں نے ہے سدہب کی ترویع کے کے لیے بھی اس عام زبان کا سپرا لیا اور زبادہ سے زیادہ شریع اس رہاں میں شایع کیا جائے لگا ۔ ان کوششوں کی وجد سے بنکلہ کے ہدو ادیبوں کی اچھی حاصی کھیپ فورٹ والم میں جمع ہوئے لگی اور ساتھ بی ادیبوں کی اچھی حاصی کھیپ فورٹ والم میں جمع ہوئے لگی اور ساتھ بی عسائی بشتریوں کی طرف سے جاری کئے حالے والے لحار ساور رسائل میں عسائی بشتریوں کی طرف سے جاری کئے حالے والے لحار ساور رسائل میں بیدو د سروروں کی حسمہ جی وسع ہوئے دیا ہیں میں درجے کے بنا دیا گیا ۔ اس کی جگہ انگریزی میں ورحی سے بنا دیا گیا ۔ اس کی جگہ انگریزی میں ورحی سے بنا دیا گیا ۔ اس کی جگہ انگریزی میں ورحی سے بنا دیا گیا ۔ اس کی جگہ انگریزی

کو سرکزی وہاں کا دوجہ عصا ہوا ہو اس وقت بنگل کے مربے معاشرے میں انگردری دال شدوؤں کا ایک میت ہی ڈا جنتہ وجود میں آ جکا بھا ۔ اور اسی جننے کے دہ اور اس ہوئے ہر یاہو درسیامہ طننے نے ترقی کی سارل طبے کیں ۔ جال حد کر اسمبوس صدی کے چیے بیمن کے بعدمی عداد و سار مرتب کے حالیں تو وہ خاص دیجسے موسکے دیں ۔

لقشر

Carrie Carrier					
سرکاری کانے اور سکولوں میں ۔ ابربل اسم اع کو طف کے اعداد و شار:					
، كارتنداد	دوسري لومع	مسلم	مدو	لام بدارس	
654			554	بنكال : بندو كالج	
41	15	41	δı	میڈیکل کالع	
737		737		ه خار حد	
1 7 7	W-81		17.8	متسكرت كالع	
1+45	13	213	470	يكلي كااج أور مدرسم	
7117	1	9.5	T	يكلي برافخ سكول	
3.	er .	۸	r'A	يكلى انفتث سكول	
25		_	25	سيتابور كول	
42		_	42	تربيتي سكول	
۸٦	_		۳۸	عمريور سكول	
+ 4 4	v	1+	5 2 4	بتكوره سكول	
157		1	150	جيسور سكول	
732	1.9	राष	1.5.5	ڈھا کا کالج	
۸۵	٥	4	45	كوميلا سكول	
1 - 4	٨	3	4 ~	چٹاگانگ سکول	
1 4	4		LAT	بهوليد سكول	
-3	P	_	m 1	باريسال سكول	
23	1	*	200	سلهث سكول	
1 ~ .	b	P-	1 7	مدنايور سكول	
e	9.5	251	₹1AA	کل میزان	

			ىيار : يائند سكول
1 - *	1.1	47.1	
** **	1	-	بهاگل بور عد
3.57	1.7	Ψā	کل میزان ۱۱۵
		ETAM	المالية
			بكال: ميذيكل كالح
	No.	+	(برائے توجی، لازست) ہم
3 + +	-	4 +	سیکنڈری سکول ۱۰
81,	90 m		يندو كالج ١٥
EAT		_	سكولسوسالئيسكول ١٨٠٠
15=	4	~~	يائه شائب جين و
195	-	•	ستسكرت كالج ١٩٥
1.4		1.6	مدرست —
			رسوپگلا سکول (میسور
4.4		# pa	کے راجوں کے لیے)
474	1.5	1 / 1	بكلىكائج ايث مدرسه جير
110	-	+'~	بهکلی برانج سکول ۱۵۰۰
FΛ	+	40	بكلى انقتك كول مم
4.1	_	-	سيتاپور سکول و د
4.4	7.1	1.4	قماكا كالح ٢٦٢
5.1	1.7	۵	چٹاگانگ میکول دے
1 1 7"	₩.	1 (*	کوسیلا سکول ۲۹
m A	pt-	T	سلهث سکول چم
17 7	7	Ψ	مهوليم حكول ١٣٠
1 5 T	1	4	مدنا پور حکول ۲۰۰۰
	(0)	ر دوب کے	سامی یا به رمرندآرد کے لواب

1.76

111	40	*	* ^ *	كسما كر كالع
7.1	_	*	5.9	حسور مکول
15	_	+	9.9	بردوان كول
~5	_		r &	بكوره سكول
9 10	_	1	4 *	۽ ره سات سکول
115	-	ga.	* 1 *	ينوره سكول
•		_		
P574	۸۵	2+2	4744	مير لکي
r5	100	4	7	ساري پشم کونج
1.7 %	47	Ψ.Ψ	22	چه کلهور سکون
च र	*	*	74	مصرپورسکول
۳.	_	1.6	17	گيا سکول
रगर	٥٣	~ 3	1 4 4	مران کل
, , ,				
		EINAT	۳۰ ابرائي	
mil 1		_	me 1	يمكالي : يدوكاج
715		_	* 1 %	man a s
-33	-		753	اد بن کون
v 4.5	-		7.4.9	مسکرت باج
255	_			V
442	Ŧ	7	FAT	23 644
1704		v	13-	يائل براح حكوان
155	_	1-3	3 A	پخلی سدوسد
57	_	* _	5	بنائي مكرب
F. 4	_	FF +	-	مدرسا سيناپور
7.4	7.1	¥.4	414	25 8 48

	41.5 TH	1	4	+ - 5	كسماكو كالع
	115	* .	Α	۹_	25 254
	9.1	cr	7	A.t.	كوميلا دع
	9.7	1	5.5	A.a.	حالا كاح
	۸۵	+	_	AF	مهوليه کاچ
	175	7	40	5.1 m	مدرور دح
	1 + 1"	_	4	4.4	حبدور د خ
	20	_	90	41	بردوك باخ
	~ "		_	∠ #	يكوره راح
	167		_	1 40	الرماك كالح
	1 7 9		7	17.5	حوره که چ
	1.0	_	_	125	الريار أكامح
	4 +	_	v	6.5	بار فياور كاح
	F	_	F	!.	وسويكس كالح
	~7_~	7+	4.4.3	74 - N	17 "
	2.5	3		* 5	مهاو ؛ پساد مکول
	15~	4.4	٠.	4	بهاکل آور حاول
	* =	_	7	¥	معمر ور سکول
	4-	,			گ سکول
-		in the second	1 .	7 +	E to an an
				7.	
	179	33	ra .		
			#T	, 4A J	
			#T		
			#T	, 4A J	
	**4	۵۵	#T	ں ہے۔ ۔۔ ابریل ہ	
	177	۵۵	#T	ل ۱۳۸۰ ما ایریل ۳۰ ۱۳۵	میر بنگالین پر برندستی کانج

5.4	_	\$5	-	هه رسان غر سا
5		1		معرسه (الے و)
- 4-	*	13		against which
W-q		_		استكرمه أيانح
447	_		P # 5	را چشال
74A	77	45	1 = 1	م سکل کرنے
MIN	π.	4	~33	ودي كالح
141	_	23	~	ماي مدرسا
3.4		- 5	17.1	بدناني فراح سكول
~33	P 1	b pr	et.	-0 b =-
772			v ~ .	کساگر د ح
TOT	۵		* * *	د در در
777	-		* * 4	ووره سکول
T + 11	turns.	_	4.0	بردارا كول
155		+ +	125	one of when
1.1 (6)	_		1 4 7	برميم – بولد
124	****	1	65.5	به بورا سکول
1 50	-	4	1 7 4	يو عا ساول
5 + 1"	-	77	- ·	رسويجه سكول
115	_	*	1.57	درمتانية مكول
114	_	*	1.5	يرساور كالأل
1 ~ 1	•	2	1 40 00	حسور سحول
1 ሮለ	_	Are .	~ ~	سه مکون
3 = "1	-	re .	1 , 7	اور مهور سکون
११त	97	ττ	7 - 1	يترديناك سكون
1.5%	4	-	4.70	Lenk whol
41	-	1		الراكمان مكول
***	100	mt	133	چا کانگ لیکول

11		4	A 2	، که سارل
117	~	۸	11~	المدائع الجراساليل
1 4/	۸	4	17=	منان سکنه شخون
No. on	T	\$	550	سميت سكول
2719	174	471	STEA	مبو ہ
				10
1 ~ 5	1 ~	† ħ	1 4 7"	بهار ۽ پشم ڪول
4.4	v	* W	38	يشد برايخ سكول
A #	~	+ 4	3.7	آره حکول
155	7"	٠.	5 75 97	گیا سکول
A #	_	r +	5_	مونكير سكول
125	_	*11	154	بهاکل پور سکول
P.M		1.4	de les	بورثيد سكول
1+1	3	٠.	2.50	معمريور سكول
۸.	₹	_ 1 P	43	چېرا حکول
1 + 1 0"	ν	7.7		ميران

### هدو مت سے ہداوت

مادی صرور وہ کے سموری نے میں طالے اور انگر اوری وہ اور افور دیا اس میں اور انگر اوری وہ اور افور دیا اس میں اور انسانے و اس طرح رہاں کی رواحت نے اور اس میں اور انسانی کی دان رواحت نے دان رواحت کے حلاف الصحاح آب نے ماہ وگوں کی تد عب سبی الیاک النے لئے الی رابی ارابر الاس کرنے رہے یہ برصوی سبعہ نے سموؤں کے برسکوں اور بھارے سوئے فسلما حیات میں اللہ الاطم اور اس برسکوں اور بھارے میں چلا النظام میں ایک الاطم اور اس برسکوں حس نے بدیر اردی کے حسارت کی وہ برسکوں والے تھا ۔

## وام موهن واتے

راء سوین رائے اس نے کھرتے ہوئے درمیانے طامے کا بقب تھا ، وہ بعدوست کے احیاکی آور بھا ، وہ مستنس کا پیعامیں بھا ، اور اس کو بہدو قوم برسٹی میں وہی درحد حاصل ہے جو قر ب فریب بصف صدی کے بعد شہلی بعدوستان میں مسابر وال کی قوم پرسٹی کی تحریک میں سر سید احمد حال کو حاصل ہوا ۔

رام مویں رائے انہروی صدی کی آخری چوتھ ٹی میں پیدا ہوئے اور الیسویں صدی میں انہوں نے عصف عربکوں تو حم دیا۔ وہ ایک میسو بریمن حابدان میں سہ مئی ہم ہے ہو گو پیدا ہوئے ۔ ان کے والد دیاری لحاظ سے بہت زادہ مال دو دد تھے لیکن عرت و کری میں ان کا حابد با میر فہرست تھا ۔ رام موین رائے کی ویدگی کے اور کرد دستوں کے میں مشکل ہوگئی ہے ۔

اس سسمے میں اب کی جسب درائے س کی ت رسی یں کہ اس کے بعد عوں اس کو فارسی کی مربعہ میں کہ اس کے بعد عوں اور فارسی کی مربعہ میں کے لئے انہیں بنے بھیج دیائد ، فربان بینرفارج ہونے کے بعد وہ سسکرت کی بعیم کے لئے بدرس چنے گئے ، لیکن اس د ساں کا البوت میں بین بین ہے ہے۔ ایک اس د ساں کا البوت موسی بین ہے اس نے مسلاح ادین کا موسی بین ہے اس موسی بین ہے اس موسی بین ہے اس فیل کے اس البوت نے ایس سوفی کی میں رائیا ہے ، اس فیل کی اس سوفی کی میں بین ہینے گئے ، البوت نے ایس بیند بر آب ہے سام آب میں بین ہیں کہ اس فیل کی البوت نے ایس میں کے اسمالی بام ایسے بالی گاؤں والدہ اسکون ہیں گروے ۔ ور س بی بام میں البھوں نے بینے والد سے قرین دور سکھا اور بین بھوڑی بیسا اراسی کی دیکھ بینال میں مصروف رہے ۔ اس کام میں مسارت بی کا سبحد بیا کہ البھوں نے بہت جب لیا ان کی جالداد انہوں نے بہت جب کہ ان کے بہت نے مر روں کی جالداد میں کمی واقع نے وہی بینی یہ بینی میں دو دو میں وام مورس و نے کو میں کمی واقع نے وہی بینی یہ بینی ہی دو دو میں وام مورس و نے کو میں کمی واقع نے وہی دی کی اسی بی کہ میں میں در اور ان کی جالداد میں کمی واقع نے وہی دی کی اسی بی دو دو میں وام مورس و نے کو میں میں در بین ہیں در بین ہیں ۔ جب کہ اس کے بہت ہے میں وام میں وہی دی بینی ہی میں دو میں وام مورس و نہ وہی دی کی اس کی دو دو میں وام میں وہی دی بینی ہی جی بین ہی میں دی جی بین ہیں دو دو میں وام میں دی کی کہ سوئی رہا میں دی کی دی کو دو میں وام میں دی جی بین ہی

نہوں نے سابوار سے کا آناء بھی سابھ سروے کرد انہ نگربار افسروں کو سود ہر روپید دینا شروع کر دیا ہے

رسکی کے آل ہی حرول نے بھی آر ۔ د لی کی طرف ر سب آب اور حب ن ن نارو ار میں اپنے بحریب سے بئی راہ احبار کی وہاں ال ہی تحریب نے ایک سلم و افتار میں آرادی بحشی ، جس طرح کاروار میں آئی معب نے ایک معام ہیدا کیا ، اسی طرح آملیم میں بھی آبھوں نے خود اپنے لیے راسہ بدایا ۔ اس امر کا کوئی ثبوب موجود شہیں ہے کہ آبھیں بعید کی شرص سے پشے بھیجا گیا ہو ، گیول کہ آل کے رمانے میں کلکہ حود اسلامی عبوم کا می ٹر ن چاک بھا ، اس لے فارسی اور عربی کی تعلیم کے لیے بسے بھیجہ حالیہ فرٹی قیاس معیوء میں ہوں ، مرید برآل حود اراء موس رائے کے اسے مکتوبات میں آبی سواج کے تعلق ادوار لام بدد لے والے موس بی ہے کہ رام موس رائے ہے سکیوبات میں ابی سواج کے تعلق ادوار لام بدد لے فرس بیاس بھی ہے کہ رام موس رائے ہے سکیوبات میں ابی سواج کے تعلق ادوار لام بدد لے فرس بیاس بھی ہے کہ رام موس رائے ہے سات کے درمے بی ہی حود ہی آبی سی کارس می اور عسف صول ہے آپئے عست کے درمے بی ہی حود ہی آبی سی کارس می اور عبی ہوگ ۔ انگریر دوستوں سے سی کے خاتے آل کے کاروباری میاسم تھے ، حاصل کی ہوگ ۔ انگریر دوستوں سے سی کے خاتے آل کے کاروباری میاسم تھے ، حاصل کی ہوگ ۔

مصلحانه جد و جيد

بھی بنا رکھی۔ یکی حمال یک یہ کے مذہبی حیالات میں اعلاب کا بعلق ہے وہ برہمو سرح کے بیاہ سے جا سرے رو ته ساختا میں اور آن ہی اغلابی سر یہ کا اطلبار انہی سب سے جی تصلیب انحد، الموحدین میں کیا بھا ۔ یہ کہ حد رام موس رائے نے ہا ، یہ ع اور ی ، یہ ع سی تحریر کیا بھا ۔ یہ فارسی میں قلم بند کیا گیا بیا دیکی اس کا دیاجہ عربی میں بھا ۔ یہ اس رسائے میں اللہ بند کیا گیا بیا دیکی اس کا دیاجہ عربی میں بھا ۔ اس رسائے میں رام موہن رائے لکھتے ہیں :

دام موہن رائے لکھتے ہیں :

الس سے روئے رسی کے محتف ہو وں کو چھا۔ یہ اور دوردار سلاموں کا سفر سائے ۔ یہ س کوبسس بھی بھے اور میدلی سلامے بھی یہ ب کہ خلافوں سی بسیے والے خدا راجو اس کالدت کا خالق اور جلانے والا ہے ، ایس رائیجے دیں ساخیا پر ایس کے معسلے دیں یہ سب سمی اس یان دین کوئی خسلاف ایس ہی معسل بیدار کی معسف بیدن ہے ۔ کر ان میں خبلاف ہے ہو اورماز کی معسف بیدن سے سعیل سے اور خرام و خلال کے دیا ہی بیتان باکی معمود ہے ۔ لیکن خدا پر ایس اور اس کی دیا دیان کی صرف رجوع ہے ۔ لیکن خدا پر ایس اور اس کی دیا دیان کی صرف رجوع ہے ۔ ایکن خدا پر ایس اور اس کی دیا دیان کی صرف رجوع ہے میں میٹرکی ہے ۔ ایکن ا

اس سامے ور بعد کی سرگردیوں سے یک بات و ضع و مائی ہے کہ رام موالی رائے او عصل را وی ہوں ہور صور حاصل بھا مصاف ہمایدوں اور مدا سیا کا بھی کہرا مصابعہ حاصل تھا ۔ اسی مصافے ہے اسال اس سیعے ہو جانچا دیا کہ :

ا اح قل پدرو مدر ب کی حس سکل میں میروں کی جار ہی ہے وہ مدوہ ہا کے سیاسی معام کے سے سیر معما ہے ۔ باب باب کی بعر بی ہے ان میں ان گیب فرمے مدا کر دئے میں اس اور ان کی بعر بی ہے ۔ فراہ مدی ہے ان کو فوم برور حیاس سے خاری بنا باب ہے ۔ میں سیحھہ روں کہ کہ آر کم آل کی بیسی فائرے اور سیحھہ روں کہ کہ آر کم آل کی بیسی فائرے اور سیحھہ کی ہے۔ ان کے مدینے میں کسی فلم کی ہیں ہے۔ ان کے مدینے میں کسی فلم کی ہیں ہے۔ ان کے مدینے میں کسی فلم کی ہیں ہے۔ ان کے مدینے میں کسی فلم کی ہیں۔

ور ان ہی سامد کے ہے رم موں رئے ہے ہی صحفی زمکی کا

آغاز کیا ۔

، و ایریل و و دو کو امر ، الاحدوا کا اهوا کیا ۔ ، فارسی ژاپ میں بہا ۔ اس احدر کے حراکی سراس و حدث بیان کرتے ہوئے انہوں نے لکھا تھا ؛

"معدا کا سکر ہے کہ انگردروں کی سنطب میں کیکتے کے وسے والوں کو وہ آرادی اور عبید جانیاں نے جین کو معاولیا ہے۔ اور مدئی عظم انسان مدینی اور مدی ادرون کا متعبد وحمد قرار دیتے س ۔ افراد اور ان کی ممکس کی مسطب کے سے ہاہوں۔ اختصال کے مطابق اس شہر ماں بھی ال گلب قوادین سے گئے می حل کے معنی صدر کیا جا، ہے اور سرئیں دی جی اس یا بر اس کا بناج سے کہ یعموں خشت کا دسی ہے جنوں کے مصابح میں یہ صوف وجے مرجے کے کسی ہیں میں کے ہر ہر معطیا عام ہے کہ ارے سے اڑے سرکاری مسر کے بند سے ماں چی اس انواز ہی ہو ۔ دی کی حاشت عدر رہی ہے۔ ہر محص مو سے مدید کی سار کی ارادی ہوں ہے ، کہ دو دروں کے انعالے پر بھی بکہ جینی کی جا سکتی ہے اگر اس سے دو۔ روں ہو عصان تہ بہتجے ۔'' ااں حالات کے ساتحت اس توہ ( کر ہر) کے کچھ افراد عوم کے والدے کے سر اس مدت کی اور دوسرے ملکوں کی حاریق جھ نے جانے کی نے اوری ہوگ فاماہ اٹیا سکتے ہیں جو الگریزی سے و عب س ملکی مدوست کے سب حصول کے لوک کربری میں جائے۔ حو اگربری سے با سا دی وہ ا نو الگولری لا بول سے اجبار ژھوا اثر مدنے ہیں با جیروں سے بالكل نے خاتر رہے ہاں ۔ اس خال کے پیش نظر محنے خفاق فراس اساں کو فارسی میں لک عد وار احدر حاری کرے کی حویس وی ہے ۔ دسی رادری کے سب بامرت اواد اس زیاں سے ا علم ہیں ، بد خاراں سب برکوں تک بہنجر ک هو این کے حوالش مند سوں ہے۔''

"اھبار حاری کرنے ہے میری غرض م تو میروں کی یہ اسے دوستوں کی سمح سرائی کرن ہے ور ند عرود ماور لصف و عنابت کا حصول ہی میرے بیش نصر ہے ۔ مختصراً یہ کہ اس احدر کی ذمہ داری اپنے سے میرا مقصد صرف یہ ہے کہ عوام کے سمیے ایسی چیرس پیش کی حائیں حل ہے ان کے غرول میں اسامہ اور ان کی سیحی برق ہو سکے مار اب حکومت کو بھی رمایا کا صحیح حال بہلا جائے ، ور رعا اکو ان کے حکمرابوں کے تابوں اور رسم و رواح سے آگاہ کیا جائے ناکہ حکمر بول کو ابھی رعایا کا دادرسی ہو سکے ذاکرے کا سوتم سے اور رعا، کی دادرسی ہو سکے۔"

آزادی قریر کی طلب و جهد

اسی صعافتی رمکی میں رم سوس رائے کو آرادی تحریر کے اپنی اڑیا پہلی اڑیا پہلی ہوں ہوا ہے جان چہ حب رہے در سے ارڈی میں ماد کیا گ دو اس کے حلاف حد و حمد کرنے والوں میں رم مویں رائے بیش پیش تھے ۔ چاں حد انھوں نے اس آرڈی نیس کے حلاف ابدل دائر کی حس میں گیا گیا تھا ۔

(۱۰س) اس آرائی سس کی وحد سے ان ذہبی دیسی باشدوں کی حوصد سکتی ہو گی جو نگرتروں کے اچھے تنامہ و لستی کے متعلق معقومات عوام تک مهمچان ج پتے ہیں ۔

(ب) اس ہے احدرت کے ذریعے سے عدم کا فروع رک مائےگا۔
(ح) معدمی باسدے اس قبل بدارس کے کہ حکوست کو افسرول کی عنصول اور ہے انصابوں سے آگاہ کریں ۔ اور ابھی کی عنصول اور ہا بانصابوں سے آگاہ کریں ۔ اور ابھی کوئی ایب موق ہی منے گا کہ وہ جات اور دیاسدار مد طریقے سے وقدار رعایا کے اصل حالات حاکموں تک ہوتھائیں ۔ ا

آخر میں وام سوین وائے نے لکھا :

" ہر جہ حکمر ب جو انسان فصرت کی کمروریوں کا قائل ہے ور اس دنیا کے ابدی حکمران کی عظمت کا حقرام کرتا ہے ،

اسے یہ احداس بھی ضرور ہوں ہے کہ یک وسع سند کے انتظام میں غنظی بھی ہو سکتی ہے۔ اس لیے وہ اس امر کے لیے مصطرب رہا ہے کہ ہر فرد آبو ایسے سوائع حاصل ہوں کہ وہ ایسے امور کی طرف اس کی توری توجہ دلا کے حضول میں اس کی مداحت ضروری ہو ۔ اس اہم مقصد کے حصول کے لیے واحد مؤثر ذریعہ ہی ہو سکتا ہے کہ اشاعد کی مکیل آزادی دی جائے۔"

مہریم کورٹ نے یہ ابیل مسٹرد کردی اور اس رئے کا انہ رائیا گہ:
''حتلی عملی آزادی کاکتے کو حاصل ہے ، اسی شابد دنیا کے کسی اور شہر کو حاصل تہیں ۔''

راجا رام مون رائے نے اس کے بعد ملک معلم کے تام اپس روا میں میں کے حد انساس مدص توجہ کے مستحق میں :

الساہ ہوں کے زمانے ہیں ہدوؤں کو حود مسہ ہوں کی اشرے سرے ساسی حاوی ، بڑے عہدے ، فوحول کی ادن اور صو ول کی گوربرہ مامل بیری ، کسی شخص کو صرف اس بنا ہو حدوں و مرعت سے عروم انہاں کیا ماں تھا کہ اس کا مذہب نا معام بید اُس کا کموں کے مدہب و موند سے عسف سے ، ب ہدوستان ہوں کو وہ مراعات حاصل نہیں ، آر دی صحف سے ان کی کچھ بلان موحل ہیں ، اس آر دی کے مدہب موحلت سے دہ ہدوستان ، کل سے بار و مددگار ہو جائیں گے ، معل شہاد حواہ کئے ہی مصوالعاں بادساہ کبوں نہ رہے معل شہاد حواہ کئے ہی مصوالعاں بادساہ کبوں نہ رہے معل شہاد حواہ کئے ہی مصوالعاں بادساہ کبوں نہ رہے

معل شہكاء حواہ كتے ہى مصوالعان بادساء كبول م رہے مول ، اور كئى كئى ال كا طرز عمل كسا ہى حارات اور آمرات رہا ہو ، الك بات و سح ہے كد ال میں حو حكمران موش مند اور صالح ہے ، وہ ہمشد ہے صوبائی صدر مقامول ہر دو احدارتو می متعیل ركینے ہے ، ال میں الك وقائم بكار موتا تها حو سرے واقعات قلم سد كر، بها ، اور دوسرا حقد بویس ہو؟ بها حو ہر دال دكر و امے كى حميد رود د لكه كرنا بها ، بعض ودت صوبے در احداد ك عربر يا دوست ہى ہو، تها بعد بوت تها

س کے باوجود نامیاہ س کی بھیجی ہوئی ریورٹ س ورا تیں نہیں کریا بھا ، اور صوبے داروں کو ان کی یا ان کے ستحلول کی غلطیوں پر معزول بھی کردیتا تھا ۔

ملک معدم کی وہدار رعایہ بہت عامری کے ساتھ درجواسی کرنے کہ مدکورہ کا ہو عالم آرڈی سیاور رگولشی تا الد د روک دیاجائے اور اس ماک کے حاکموں کو حکم ساجے کہ آپ کی وہدار رعایہ کو جو امراعات حاصل ہیں اللہ عالم ہو ہو اس کرنے کے لیے ہوئی لیہ بنائیں ۔

لیہ بنائیں ۔

حصور ور حصور کی ادبایی رعایا کے درمان جو اسرانہ رسید قائم
ہے آس نا واسطان دیے کر رعایا بصف کرہ رسی کے قاصلے
ہے آس کری ہے اللہ وہ آل کی جالب ہو بعد الدار لہ فرمائی ہ
اور رسان میں کری ہے کہ جعبہ و این کا کھوں کی عدد دسی
رحمیا کو وحشاء صور این سال ور درعاد کرنے کی آخر رسالہ دیں ۔
حس ساح رائے دیا کی نظری آگی ہوئی ہیں ہ آس کے قال نا
و سطانہ دے کر وقامان رعایا آس کری ہے کہ رحوسان کے
بوگوں کو دو می مصوصی اور دان کے جوالے یہ کرس یا

یہ درخواسہ بنبی مسترد ہوگئی اور رخارم موس رائے نے قبصہ ک کہ لائے اللہ کے دیا ہے۔ کہ امراد لاحدرا دید کردیا جائے۔ آپ نے لکھا :

"وہ ہور اس حصرات جو جیف سیکریٹری سے ساسائی رکھتے ہیں ، ایکن مجھ جسے عاجر بین ، آبکن مجھ جسے عاجر سال کے سے اسلامی ہے ملاقات سال کے سے ایسا مسکل ہے کہ بلک بڑے آدمی سے ملاقات میں جو میو رہیں جائی ہوئی ہی جی جو میو رہیں جائی ہوئی ہی جو میو رہی خاتی ہوئی ہی جھائوں :

آبروے کہ بعمد خون جگر دست دید به آمید کرم خواجہ یہ دریان مقروش دوسری وحد یہ ہے کہ عد سے کے کہنے کہ اور مدن بات سمجھی ہی ۔ ہو کر حدیثہ میں دیا بکت بارسا اور مدن بات سمجھی ہی ۔ ہے ۔ آگر حد پر سجس کے آنے صروری برق بد وہ عد ب میں مود حاصر ہو بکہ نہ بدی ہو سادہ ہے نہ لسی اور گو ارضی ساکت با کر س میں یہ نام نے لیا حدیثے بیکن باد بات یہ وق کے خلاف اور دیائت کے متافی ہے ۔

عربی دیے اور حدد میں دیے کی سب ردشت کرنے کے ہمد بھی درگیاڑی یہ بھی درگیاڑی یہ بھی حکومت لائسس و میں درگیاڑی یہ بھی جگ سب کی سو در دراہتے ہوں بیل بیل بیل بیل میں حل سے سب سکوں دیتے ہے کہ سر محروم موجاباہے دع میں کر ، سال کی فعرت میں داخر ہے اور حل بات کے آلہے سی سے العام یہ فارے ہی انسان کی وہی سے بکل کے ان ہو جو حکومت اور یہی انسان کی وہی سے بکل کے اس حو حکومت اور یہی وجم ہے کہ میں یہ اور در موں دیتے ہوں وجم ہے کہ میں یہ اور در سکومت کو اترجیح فیٹا ہوں:

رموز عملکت خوبش خممروان دانند گذاہے گوشہ نشیتی تو حانظا مخروش

ار یہ و سدوساں کے یہ بیج سے بیرہ جیوں ہے امرہ واحدارا کو بینی سربرسی ان مرا بحث بیت ہ بین یہ البحد کے بیدل اند مرجد بالا بیت پر غیر اگر کے وہ تجیے مجھ فری فری ہ کہوں کہ الب و کے بیان میں میں میں میان و و بعدت سے مقتم کرے رہے کے بیے میں میں میں میان و و بعدت سے مقتم کرے رہے کے جو وعدہ میں ہے گیا بیا ب میں میں کے الما سے محروم ہوں ۔ الم

نیا انداز اور نئے متھیار

ان سے آمن سے طبقے کے سے الداؤ ور انے یتیہ ر - یہ ہو تسدیہ کرما بڑے کا کہ انگریروں کی آمد سے پہنے یندوستان کے کسی حلے میں سیست پر رائے ری ثربا کسی عام انسان یا صابے کے اضافہ احبیار میں ہوت مونا مینا ور آن کوئی سفہ یہ بصور ہی کرسک بینا کہ وہ حکوما کے صور طرسوں یا اس کے وہ م کی اچھائیوں اور برائیوں ہی در کسی قسم کی رائے تا اصر و

كرے و ليكن است اللہ كميتي كي آمد كے \_ تو انك جا طقد يندا بو اور اس لئے صفے نے شی بال ، نشے بدار ، یہ فلسفاد اور نئے پیھیار وقع کیے اور بھی صد، دسٹ مان کمینی کے ساتھ عاطفت میں ل کر حوال ہوا۔ كمتى اور اس كے عديم سے اس ے اڑے ، رائے عامد سطم كرتے، معلث اور الصار ہ کہ کرتے اور حلسے کرنے کے صور طریقے سکھے۔ اور بھر اسی حقے ہے ۔ سے آگے او کر اگر دی شہشا ہے کو دخرے کی مہم ا أعار الله ما كم امن كے صفائي مصاف الا روك اوك روان چڑھ مكين م وم موس رئے اس نے صلے کا ہرول دستہ تیں ، س کی زبان بھا ، س نا بيعاء بر بها با با صلم محموعي صور پر يندو نيا ۽ اص لي اس کي ريان ۽ س کے ہمار اس کے بدار سہی کی ہشت ریادو مدرب کی رہ ا یہ بامکررہی تھیں . اس اے ، درساہ طامہ صرف ایک طلع کے ، وار سا ھرا کہ ساتھ نہ جہ ایک مدین فود برست کار کیا کا مصور بھی ہی گیا۔ اس جاریک بر برمه وی طر می حکومت وو اندار رسک کی پوری روزی جهاپ آیمی، اور اس جهاب کے بعمر یہ تحریک آئے بڑے ہی یہ سکی بینی ، کیوں کہ حو طنقه اس بحرتک کا روح روان بها وه وجود بی سی تدا آسکا بها ، گر الكرير تاخر اور صعب كر اينا عدار لد خدات ماس طرح سے اس تے طام نے جو مدہما پندو تیا لیکن ایکری اور معبشی طور بر وہ دھ وہ اور صنعت کاروں کے نثر تدنیوں کا ہمنوا تھا۔

رسوم کے ترک ہو احدر سکی آر دی انگر بری اعلیم کے سے حد و جہد کی بنیاد ہو آئیٹی سی ۔ بد ہے دو بنگل حو انساواں صدی کی بہی چو ہائی ہی میں و سے طور ہر آ ہرے شدہ م ہو گئے ہے ۔ ایک بنگر حد د سی کے لیے مصروف خار بید ور آب سال حو مسد ن کے لیے بہ ب ب ہو ۔ کی برری حداثی و بسکی کس سے جی جو یکی ایک حداث ہے ، گر ایک کد مانی کو ایسٹی کس سے جی جو یکی ایک حداث ہے ، گر ایک کہ مانی کو لوائے کے لیے آدبی سبی بھربور چد و حہد کی حائے وہ کا مانی کو لوائے کے لیے آدبی سبی بھربور چد و حہد کی حائے وہ کا مانی کو لوائے کے لیے آدبی سبی بھربور چد و حہد کی حائے وہ کا مانی کو بردہ دول بک توالمائی نہیں بھربی بھربی ہوسکتی اور تاریخ نے کبھی ایسی تحربکوں کو رادہ دول بک توالمائی نہیں بھربی ہوسکتی اور تاریخ نے کبھی ایسی تحربکوں کو رادہ دول بک

جی پس سطر ۱۸۵۷ع سے رہانے کے بیک میں واقع ہود شراع ہو گ تھا۔ لیکن مسین بہت داوں تک مادی کے دھدلکوں میں کھونے رہے تہ آنکہ ۱۸۲۵ع میں قارسی کو سجینے سر رہ ان کے بھی جانم کر دیا گیا ۔ یہ آخری و رابھا جو مصار ول کے الائی طاعے ہو یہ جا سات تھا۔ جا نحد اس کے بعد مسلم ول میں ماہوسی کی سدرد لہر دوڑی ، لنکی حیاں لک دیات میں بسے والے کشکار کا تعلق ہے ، وہ اس ؤہ نے سی نہی مصروف جنہد ور برسر پلکار رہا ۔ یہ وہ ژب ہے جب سید احمد شہم کی تحریک کے نام الموا لکی کے دمیات میں جاجات وہ ہوئے ہیں۔ اور ہم فصاحاهی شرعباللہ اور بطو مدل کی درکوں ہے بد کی ہیں ، اس سے ہورا ہورا فائسہ اٹھائےکی کوشس کرنے سے یہ جدیاجہ بردی کے نہیں بلک اس کے بعد تک بندل سے بندو اور مسیال بک ایک راہوں ہر كمرن رہے ۔ مسايان الكريرون ہے الركشاند تھے ، مالوس تھے ، وہ م سي ميں سکون محسوس کرتے تھے ۔ ہندو نگردری تاحدوں اور ان کی حکومت کے حاسی و مدیکار تھے ۔ ن کے سائے میں وہ یہ مستقیل دیکھ رہے تھے ۔ چی وہ دو متحاد رحجانات اور دو محاف تحربکیں لیوس ، جنھوں ہے بنال میں باتی پتدوستان کی طرح اپنا واستم بنایا ۔



شمالی هند کی ایک عظیم تحریک اور بنگالی مسلمان



## يسوال باب

# شمالی همدوستان کی ایک عظیم تحریک

\_\_\_\_\_تربک جہاد

ایکی دوں اللہ اللہ سور حال میں سے ادادہ سلم ، بعال اور ساری آجر سی وجود ، یہ آجی ایمی وو ، ایک مسلمل عمل ہے جو چاری و ساری ہے ،

ہ و ج دن ہوں یہ الیسوی نادی کے سار بی سے یہ مدن شروع ہو گیا لھا ۔ رہی وہ راسہ لھا حب مشرق اور معربی یا کساب ہی جان بلکہ ہماو ۔۔۔ کے معدد حصوب کے مسے وال نے مشترکہ جد و جہدگی تھی ۔



مسرن کند نے و نہور وید ین و ندیا سہرائیٹن بھیا ہوتا ہوتا دون ساملاہ نے مواس عراب نے سے کال مدا بات ہاں اوا بوتا شہری معامل نے نے والے حریکہ یا مانسا نے جارا کہ حس نے بھرتے ہموں نے دو ای اسام وی نے مانسام کی کری حریک بھی حس نے دان مانسام کی کری حدید نہ مان نہ میں سہدرجم سے جد عیدرہمی و انسام نے ایا ہے ایا مانسان کی میں دارا مسرق السان کی عیدرہمی و انسان مانسام نے ایا ہے ایا دارا مسرق السان کی

کا فاصلہ طے کرتے ہوئے متھا ہم کی ہو ول کی طرف بڑھنے لگے۔ یہ جوس حیا اور سرفروسا می نے خودی ان میں کس صرح مد ہوئی اسک گیر تحریک کیے ہوا؟ ۔۔۔۔۔ یہ یہ بدت دیکر ایسیاں صدی کی یہ چہی سک گیر تحریک کیے مسلم ہوئی؟ ۔۔۔۔۔۔ اس مو بول کے خواب رحد صرفری ہے ۔ حیاے ہے ان سوالوں کا حواب حاصل حوال ہی تحریکوں سی گہری ادفات اور مشہر کہ بینادوں کا پنا جلے گا ۔ صرف سے بی جین سکہ ان کے طربی کار میں پکست ب میں آئے گی ۔۔۔ کس لہ حدیثت میں ہے کہ انہار عوس ور اسب می صدی میں سسم وں کے اسر حتی بھی عربانیں ایس اور حدیث خواب نے کہ انہار عوس ور اسب می تابید کی بیدا ہمیں ہوں ہوں ہے اس حتی بی بیدا ہمی ہوں کے اسر حتی بھی عربانیں ایس اور حدیث خواب نے کہ ایسا ہمیں ہوں ہوں کے اسر حتی بی بیدا ہمیں ہوں کہ ایسا ہمیں ہوں کی ایسا ہمیں ہوں کی ایسا ہمیں ہوں کی ایسا ہمیں ہوں کی ایسا ہمیں ہمیں ہوں ان یہ صرار اس ساہر ہو ہی سی خواب کی وحد سے کیو وہ انہیں لرک کو دیا جائے۔ حدرات کی حالے ، درورمرہ و مکی سی حدر سراسلامی وسود ور رہ حدر و اور دام اور حدرات کی حالے ، درورمرہ و مکی سی حدر سراسلامی وسود ور رہ حدر و

پدوست میں سے بول کی سب ہے میں میعی خرا یہ جی یا ہی بدانوں ہو ستوار ہوئی۔ اس حریک ہے ہے میں اسے برو وں تو حدت برائے کرے اسیر شدگی عبدت سے دو کرتے ، شر کہ اور دنو ، رہو، سے قسب برداو ہوئے کی است کی اور الدلاء کی ایل موئی سیسفی سامی الگی بسر کرتے ہو اصرار انداور یہ ادلاء کی ایل موئی سیسفی سامی الگی بسر کرتے ہو اصرار انداور یہ الدلاء کی سربسدی کے اے حہاد بیوں صروری ہو جاتا ہے۔

یہ خرک سال حمد سے رحمہ سے اداری جرات و اسے یہ اور کی وہ حس سے سکن اصل میں یہ مسلم وہ رائی کی ہی مراحہ ہیں ہاہی وہ شورت میں جہی وہ شورت میں جہی اور ساہ عدار مراحہ شوری کے فررت میں جہی تک مکر دیا بھا یہ وہ تحریک بھی حس کے سے یہ کی بات جدی تک حدود دہ سے وی اسم سرائی بسادوں ہر حداد حجر اگر ، ور بالحر اسمون حدی کے حالات نے بہتے الدار دی ایسے سسکل در کہ حس نے المحورس جدی کے ورثے مسم ہوں کے بادلی صفول کو بدائر اور سجرک بیا یہ سمون کے بادلی صفول کو بدائر اور سجرک بیا یہ سمون کے بادلی صفول کو بدائر اور سجرک بیا یہ اس حریف در دور جی وہی ہے جب نہ ہدوسہ سے دورے گوشوں

مان سے میا ماں بیال شماعہ کے چلی اور افت نیا ایا یا مگر ہوا ! کیت م نے اسلام میں اصلامی ور ساری حرکی اسراری ہوتی اعدامی حکومتوں کے جے اشے جا رہے ہے ۔ اس رضعیر میں یہ بات تربیب تریب مے ، چک ہی در آپ ہدوساں میں سمردوں کی دوئی شاہد ایسی میں ہے حو ہی دوجی طاقت کے بل ہوتے ہو عسمت شہر اسلامی صادول کے سروح تو روات سکے ، کہ مستحکم حکومت کے فیام عمل میں لا سکے ، اور ہا دوسہ ہے آ ہو اور میریا اشریکے یہ اسی فاور میں سام عبد بعوالر رہم باشدید ے ہموساںکے دار لعرب ہونے د فاوی دیا ہا ۔ فاوی اسی بات کا اعلان نها در آب لیسی فوجی صفت ہو بھروت میں دیا جا سکت اب کوئی ساسمبر موجود نہیں جو مسلمان کی عساب رف اور سب حکومت کو و س لا سائے۔ اس اسے صروری ہو گیا ہیا کا پندوسا ن کے عام مساول سود انے رعاں ، میدان در راو میں آبران اور اسی قسماول کی ڈو ہی ہوئی السابي كو ــ و يا دس ؛ سي ليے ب يوجه بوجون ۽ اديرون اور يوايون سے یہ شرحوم کی طرف سعمت ہو، صورت ہوگئی تھی۔ ساہ ولی اللہ وحدد لله علم نے جب فارسی میں فرآن محمد کا برجمہ کو نے و فیصلہ کیا۔ تو انہوں نے اس کی سمت کا خلال کر دی ۔ مسہول کی عامر بھلے کے لیے عوام ن ہر ہے ہا ہے ۔ انہاں بیجاج ہے تمان تعدیمیا سے روشہاس اسرایہ جائے ہا تا احواد میں ن حول ہاں آ برسائی ۔ یکی ساموی سے وحم الشاعفید کے دور ماں ایس جی اندام راج میں اور تجو سامنیں، این ماہ کمزور ہوں کے باوجود کی بہاں ، س آنے البلہ کی رسی کی ہیں۔ اب اشروق ہر کا یا الميا حاصات بيا ما وجا ايس باد جوال نے حمد ساہ ايد ئي کو خط نانها اور جنب الدواء في يحب عادهان بالمار حالات اس فالرابالر چارج بهار ند یا مام کوئشوں کے باوجود به ساور سانے ساجو جاتے ہے۔ ی ج می اسے سروب ہوا تھا۔ آئیسویں صدی کے سراح میں کل جھ یہ ہے چروں صرف مالوسی اور با امیده یا کی بدان نایی با اسی بارنکی میں ے مسابعر پر رحمہ اللہ جانہ کے سیسیا درس و بدریس نے باید کی باتی شمع را من کی د ان کی عدرت ہی جون جنورت نے ماید احمد شہود کو ایسویں صالی کے بلدگی نصف میں مصطرب اور نے چاپی ماہم وال کی فوادب پھٹی ۔

### ملک کی سیاسی صورت حال

مید احدد شہدہ رحدہ مدع ہے ہے ارد برد حو حالات نے ان میں انہیں الک محصوص رہ عدل ہ محب کرنے پر تعاور جا کے اس لے بندیق اس عراب و اس کے دامان کے باپ نے مسلم دورج مولا مجلام وسول میپر لکھتے ہیں :

السيد فياحب كي الراسي الدامي إلى الرامان بالي مساياول ن شہر رہ یا ہے جلا ہے ۔ سمال ہماریاں کے آسیامروں اور جی مسار وال کے بی رساروائیوں کی ماہار بی تیے ، وہ بینے یا تو مٹ چال جال کا عامل وا تبعیراں کے آخری کرھے ہو وسے جاتی ہوت و در مسلمون کے سمار را سال کے مرب ہر سمیہ برخما دار جا رہا ہے ۔ اور سما وہا کی دوں سسے ایسی م چی حس کی وہ ج ب ، ۔ ک کی ،، تی هیں۔ المایان سوی مانستان دار حل کے ایم اور کے قدر با ساخت سے فور جا ہے سے سید جاؤ ہاں ی میں ہا ہے مست جاتن ۽ امن ۾ ۽ ما اين ان ان کي سو سخير انها ہ ان کی حور سات ہے یا و میں میں تے اے صروری و اس از با را استان استان کے انام سے و ہے روا سے دورہ دان کے اس درا ہے ۔ ان جی کوبا حی کرے ورو عامل و جامل کیوہ سے باریا حوف ہاں ہے ۔ و وہ د سے کے سے سی سروہ گئے وں در حرال جو در س در مان در ای در ای در ای ک سول سر مرحمی سی مد یای د ان و عمیر ے آئی فضامان کرائی مارمان معلم بھاگے ہے کہ هو آنچو و ښه لا ښه د ي د سا او کر ر ښا تا د حبيا سفسہ بھاور ماں کیار جائے ، اس کے اس کے اس کا اسکو توسعاے، عدد ماو وال مد كاے عار حق کی کوریاسی مید باقی وه ندایی ریجا مستروب را اس و با میدی کی یہی کیفیت طاری تھی ۔

### تین راستے

ساد اختد ہما ۔ ایا عالم کے باہرے یہ یہ انہوں ہوئے ہوئے مولاقا میپر لکھتے ہیں :

'' ایس و بادیدی کی س چکی ہے۔ ایا جی رحمہ بدید کے برس کی ایم کیا ہے اس کے اس رائے ہے 1 سے حق کو چھوڈ کر باطل سے رشتہ جوڑ لیا جائے۔

ہ میں میرو استاست ہے اورداشت کیا جائے۔ انہیں میرو استاست ہے اورداشت کیا جائے۔

ہ ۔ بعض را بند اور میں۔ وارکو کے اسی صواب ہاں آجے کی سمی کی جائے کہ اُن مہ کی قصار ہا کی سمی کی جائے کا میں کے آئے یہ اُن مہ کی قصار ہا جو جائے۔

مہلا و سدر مال میں اسمول ہو ہے ہے دوسوے آ الح موسکت بھا کہ ہما المان یہ کمانو ور ایک رف کو جان دے دی چائے۔

صرف سنر رہ عبرت و حست اور عب و عربت و واسد یہ دستہ فاحت کو خدا نے درت و عربت کی دوست دورہ وافر عبد کی سی د نیوں نے حرث رسے ہی دو نے سے وسا معجب و سی دو احد رائد دسی ن کے وہد و دین دودور تھا ور سی کی ن کی ددون و دایا احسان عبی سمجید چاہر دان السلاصحب کے تردیک بسٹر ول کی تا مصبئوں کی عدالعاں یہ دھی کہ وہ الملاء کے صراء بسٹیم سے سعاف ہو حکے تھے۔ ان میں حالکے دین کی سر عادی کے نیے سولی قرب ور کوئی دیا ہی سال مہ رسی جی ، وہ رہح حیدت نے حیٰ ہو حکے تیے۔ یہی وجہ نے کہ سد صاحب برحہ شعب اللہ سال میں مصب و برتری کو اید نصب العال میں مالی المالی المالی دعوب کی بناد واکین دوہ مدنیاں الملاء کو سعے مسال ایکی دعوب کی بناد واکین دوہ مدنیاں الملاء کو سعے مسال بات کی سوی لو لگائے کے خوابال تھے د

الدور وال میں مسی وں کو حو سالم کی بر ہی حصل ہوال جی اور میں اور صرف حصل دیں تاکہ تبرہ بھی یا حل چیروں کو ہم آج کل الداب بات سمجیلے کے سادی ہیں ان ایس سے کوں سی حر دور اول کے مسلم ول ابو حاصل ہی ہائی انکالامیسا کے الے حدا حیاد ہے ان ایس سعجاء و استعلم کی وہ راح ہدا کر دی بھی کہ فوت حال ان ایس سعجاء و استعلم سینا رہ اس سالم برشکوہ سینا رہی استان حرب و صرب کی بوال با در و دول کے سالم مساموں ہیں ادر می اور میں اور میں کے کھنو بول کی سرح ابول در رہ دوگاری کا دول کی کو ان کے کھنو بول کی سرح ابول در میں مذکر اسلم میں اور میں اور ان کے اگروں کا سالم جی در میں مذکر اسلم میں عیاد میں عیاد میں کو ان کے اگروں کا سالم جی جی جیسے میں میں عیاد میں مذا رہ میں کہ جی کہ کوئی جیل کی حرب کی حوال کی ایک میں اگروں کو حال کی ادر دول کی ایک ان اور اس کے لیے ہے باردہ فرما یوں جی حوال خوش چین کی حصلے میں اگروں گا گروں گا گروں گا گروں گا گروں گی میں کی حصلے میں آگروں گا

اس طویں دائس سے مقصد بید احمد شہد اور ان کی تحریک کے متعلق یک محصوص بعط بھر کی صہر ہے۔ اس اصہر بین عصدت صرور ہے ایکن اس تحریک کے روشن ور باریک جیوؤں کی بشب بر منحرک عوامل کی اشان سی مہدل ہے ۔ یہ درست ہے کہ مسیاسوں میں شول کے بار بیان میے ، یہ درست ہے کہ مسیاسوں میں شول کے بار بیان میں کو کے میں ایکن میں اسلامیت میں سوگے۔ ور کیا مقی شہد سد حدد سے سروح پر تبی و ان میں اسلامیت میں سواح پر تبی و ان میں اسلامیت میں

درجے راسخ ٹیمی " ن سی بھی کوئی انسی بات بد ٹھی ؛ فقط باب بہ ٹیمی "م اس وقب معدوں کی من بری حکومت حاکمردارات عدم کی مصور تھی ، لیکن ب بد نظام دم ورا ما اور محدث مدود بن س مرادری حکومت کر خلاف عام السانون اور کرماکرون میں ایک کہ بر نقرب یہ اسرار شروع ہوگیا تھا ۔ اور یہ جنجہ محسف تحر بانوں کی صورت میں تمود ر جو رے پیا۔ سادی طور از سکهول اور مریلون کی تحریکی اسی اصطرب ور سے حدی ی بیشہر بھی ۔ اس مطراب ، نے جسی اور عرب کے اسمارا ۔ انتوب ہو ہ کا چھ بھی او لیکن اس کے جھے اصال محرب زرعی معست کی سہی ہی تھے ، جس اورو یہ روال معن سہشہ سے روکہ یہ سکی بھی۔ اور ہی البطراب و نے جسی بھی جس نے ساہ ولی اللہ مو محمور کیا کہ وہ احمد ساہ الدلی کو ہدو۔ ال اور حدر کے لیے اکسائی " حالات سدھو سکیں۔ لکے اس رو روال حاکردار یہ شام دو کوئی ہے حاکر شال کا مشہو رو کئر کی ایسہ ہی رکھہ ہے ۔ ور سند احدد . ید کی محریک ہی فکری مالاحسون کے اوجود س جرعب ور صلے کو مائر لہ کر کی ہو ان کے و کری بلدم کو آگے اردہ کی تھا۔ اور انہ ہی بھان ہے ماہی شہال میں کے روال کے بعد رو یا ہونے والی صحیبات کی پوری سابیت کا حد س کیا۔ لکن ال بالمعلول ور حدیثال کے باوجاد س تحریک نے ایک صدی ک برما ہوی شہشاں کو حوفرہ کے رکہ یہ اور مملسل مجاس برس بک یہ تحریک برساوی حاورت کے اعصاب پر سوار رہی۔ جان جد برصاوی حکومت الصف فیدی ک بر عر ک کو و ای تحریک ۵ هصه اور دری وی مگر اس تحریک نے اسی تک فرموں اور این عام حصرات کا ہدف سے منصور کیا لیکن ایا مسلک بیان چیوڑ ۔ اس کے قائد سند احمد شہاد تھے۔ مياد أهمار شبيد

رائے بری کے معام ہر سد سوئے۔ آپ کا سعہ بعدالش ہورے ہے۔
آپ کے والد آنا مام سید پھر عرص آپ ۔ خامدان خادات کیا کے دام سے
موسوم نہا۔ اس خامدان میں کئی شتون سے علم و قصیت کا خرحا
خلا آ را آیا ور پاکا خامدان ہی تھ ور جاجب باس سرگوں کے لیے
مشہور آپ ۔ خود ساء عبدالعرار ہی اس خامدان کی عرب کیا کرتے تھے۔

ملیلہ عملے نے سام عوصہ میں و مرآ نے اور آب آ اور شام صاحب کے علیم اور را او موں یا ہے ۔ یہ ہے کے مے سار مو گئے ور لکھاؤ سے با عدہ دی ہوں ہائے۔ اس وات کے اس اور سے ہے۔ آپ ہے کر در سے جرمے ہے۔ یہ رہے ہی ک صر بل کے: و ہراہ گئے اور منے اس کے جانے است اور اندا اسالے کے جان کو ک دیکھے ہے۔ یا یا ہا یہ یا تھا ہے۔ کی دستان کیا کے عاری منہ مان سے جہ ہے کے اسام اسے واماکی ہوائی داما سال اس و ت ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کو مدحت کی کہ وہ دس اور کے سے ر مدے و عدمید ہے ۔ سے مردو سے درجہ کی آئے گئے ۔ اور کی اور میں اور سے اور آن نے نامید عدر کے ساور را اناس نے دو دن نے کھو موسوران سای <u>در</u> به آن و با ناخه ایا در بر به آمیاسی <u>ث</u> نہاں وواج کا آن سے الدیا ہے کہ یا مادرہ راہمہ بات سیا فیاجی كى رسك كے دعال من اللہ كے بائد بدو علما سواج اول ہے جان سلافه ها ی جانے سری اساس او جان یا مالعا کہ ے دیں محمے یا و یون یا و دیا کی امتابوریو ایر دیوم ہے۔ او وہ ، میں دیک کے دے کے میروری ہے کا اس کی ا ہی ریسگی اس ہے کہ رہاں مالی عملی عمول اسے الکہ صورت سی وہ ہے ہ ہے و ہی ور ام دواؤں می خود اسہادی ہم کرسک ہے۔ اس باخ معمدل میں ہے ، ایکے کے انسانہ مد مدے ا س کے املاء کی ہے ہے کہ در جود جوہ میں سے باکلہ ہے۔ سدسماک ، اگ سام ساز اور ا کا دورت ومسرے مکرے ہیں ہے وہ ہے جاتمی ہے۔ اور و فرانیوں ہے عرب کے ہے آل اور اللہ عدر مال کی ایرے مولئے۔ سرور ں مدمر ہے کیا ہے جی کا ان کی جی حد مول ہو جہ کر آن جہ وال دی صنوبہ ہے جی یہ تحییب ہوار ای

تحریکوں کا بنیاسی فرق ہی ہے ہے ہو کہ ما کہ مال ہی فی وجدہ ہمی اسی عمل فور پدایت کے قرق میں مضمر ہیں۔ شاہ عبدالعزیز سے ملاقات



# اکسواں باب سیاسی اور احلاقی زوال کا **دور**

دما میں سرہ یہ ا ساء کی اس مے دور ا اور کیسے بڑھ ا ۔ ۔ میں طبع وہ اور کیسے بڑھ ا ۔ ۔ میں اس کے بہر حمع و ا اور کیسے بڑھ ا رہدہ اس سے بہلے رہدہ اس مسوسات کی فول اکیسوٹ ، میکسکو اور حموں امریکہ کی ماندی اور الموسال کی فوٹ اور حمان اور الموسال کی اوٹ اور الماندی اور الماندی موں المان کے ایک المان کی اور الماندی حوں المان کے ایک در اور الماندی الماندی الماندی اور الماندی الماندی اور الماندی الماندی اور الماندی الماند



جس دور میں سید احمد لکھنؤ سے - بی چیجے وہ بڑے کرب اور بے بی کا رساد کہ اور یہ کرب چارہ نے طرف اپنے اڈرات چھاڑ رہا ہے ۔ کمشی کے سل یہ اور ان کے مہلک اس کے درسہ یو رہے تھے : برای سیسیاں میٹ رہی بیاں اور انسین کی حکومت پورے برصعیر پر آسید آہیدہ مسلمکم یو رہی تھی ۔ اور اس کے سلمکام کے ساتھ ساتھ سات کے براے طلعے مشا سروع ہوگئے ہے ۔ ان صفون کا عالم سن ایک تعجیب و حریب قسم کا انتظارات پیدا ہرا ایک اکسی کی حکومت کے اسلمام کے ساتھ ساتھ سات مسلمک اور روایت کے لئے انتظارات کے انتظارات کے بیادہ ہو رہی میں میں میں میں ہوں تھی افت مو رہی ہیں۔ اس سے مہی پردسان اور حد ان بات رہی ہوئی تھی افت مو رہی ہیں۔ اس سے مہی پردسان اور حد ان بات رہی ہوئی تھی افت مو رہی ہیک ہو دور کران کو دی ہوں کی دون کران کرنے ہو اور کی دون میں بیان کرت سے اور ایک بار وہ لوگوں کو دن بیدرسیوں سے انکھیں دو کرے کے لیے بار کرنے ایک بار وہ لوگوں کو دن بیدرسیوں سے انکھیں دو کرے کے لیے بار کرنے کی دھن میں بھروق تھے ۔

اخلاقي الداركا زوال

''پہرے میں العارانی روانے ٹی کھاج میں ٹریعانے حسے فوسوں کے سیاسی روال کا عامل کیا گیا ہے ۔ حلاق ۔ بی اکا را متعلب بدائے کہ قوم کے آ باہر دول کے حوف سے یا عیش و طرف

کے شامل میں بینے گری جملیاڑ عاملے بینے یا حدی صافی کی بدن امر که ایا آل ساط ها و اگل آرمکی ممال او ن رفائی کے ساب ہے جاتم ہا تھات و رخاب کے ہے ہے قال فدواج فالمساحد المار المعاليات الله كرافيدي رائع حالے بھار ۔ سوا وں کے سا و سابال بابکھ کر سکر ہر راسہ ں دھوں ہوں ہوں دلی فراکی ساموں نے اس زمانے نے عمر للہے لکتے ہیں ۔ معامی ادرجوں سے بھی تصد فی ہوں ہے لد الديني اودوا ايات سيدر له سير معاوم دونا بها اور اس کے دروان میں اور فسیم یا سامان راحت محس کی مام ک اقتلت دان دو ت داری کو اخل کی بید د مشہد بداخت ایس م اس متناو سے وہ ج بل کے رہے مہروں ہے جل مال مسام ہا ی علی و مرم ہے اورم اوالم دے جانے ہیں ، معمی مراس والمهمة بي يد خوا فوم رما أحماله والسير دان الدائس معرا باعلى مه ع حد ب امن و ادب مان ب کی حص فدر حو کوفند ه الله وي وه ماراي دال مساب دال را ده اور جواب له اور ما حرجوانان کی و حمل در با اید اید در در اید و در اید حمل برسدی کے جاتا ہونے ور انی ل دید کے انوب اس ہ ج کے بھے تحرب سے ہو ۱۰راء کسیاء کے ۲ م سے سد کی م ۔ ۲۰۰ ۔ ری می وی ۱ ور ۱۰۰ ے لأ ب سے بهت سی دور ، در مسیات درون کی حور ب داخت ں ہی جات ہے جات ہور کہ حیوا ہے دفتہ یا اُروے سی سراسه با سير المراهني مراح الحام المحاولين الماناسة الما مدامان سرے کی طرف ہے ہے کہ سالے کی درھوالی طالق ہوای او پورغول صدی مصوی میں سی فرط ن مان ہے ، ر سول ی الله یوای در میاری . این شی د یک سیدان میں ان کے عملے کے عملے آن سے ۔ ور مسکل سے ۔ ی مدد کا کول قصمہ بند ہوکا جنہاں لیا کے شامے سے گئے ہوں ۔ ں کے جنو میں سار مول اسلم فائیوب ا دوموں ، وہ یول کی

اوح کی دوج نی زمائی حراب کرتی ور دوسروں میں گدی بیالای پھرتی تہی ۔ یہ اوگ احلاق کے حل میں مسمئی حراثیم تھے جو عمودہ مسلمان و حالے اور بسم السد مساکی و ساور ساور مسال میں بھی وساور ساور میں بیالای عمود کی شروح کی شاہ اور حمد ساء تا حمرہ ب لے اختما وال کے الم ٹی عروج کا رسامہ ہے ، حس کے مد فضا و فار کے شاہب نے وری قوم کو سواحت کی مداور کے شاہب نے وری قوم کو سواحت کے شاہب نے دی مدول کے مداور کے شاہب کے دی مدول کے مداور کی شاہب کے دی مدول کے مداور مدول کے شاہب کے دی مدول کے مداور کی مدول کے مداور کی مداور کی مداور کی مدول کے مداور کی مدول کی مداور کی کرنے لگے ۔ انہ مداور کی کرنے لگے ۔ انہ مداور کی کرنے لگے ۔ انہ کی حداد کی حداد کی حداد کی دراور کی گرنے لگے ۔ انہ کی حداد کی حداد کی حداد کی دراور کی گرنے لگے ۔ انہ کی حداد کر حداد کی حداد کی

### عيش و عشرت كے افسا نے

من دور کے درسوں اور ما ما مسلوں کے مصر ا ما اید، کی دامت ہوں سے کہ آئی مرد کی ادور کی ادور کی ادور کی ادور کی ادور کی ادور کی ادار کی دار ک

رفض و سرود کی محدیں ، مرہ کا معدول دربیاں دری بھی اور سب سے رائے میں دروں ہو اور سب عربانی سر آئے۔ مر رول ہو اور عرب عربانی سر آئے۔ مر رول ہو اور عرب عربوں میں رول کا بینی اس ہے درفر آئے ہ اس سے معدوہ مولا ہے لاہ سایہ عربوں میں سر نسکر ہے اور مرا وں راسجہ رسری کے حلاوہ دلی و اول کو اول کو انول کام میں اس ہے میں ہے ساہ سالم سیادر ساہ اول کے عربی کا درکر کرتے ہوئے جو ایک لگیا ہے ، وہ درس ان جی حس ہے میں درکہ اینے اللہ ایس نے لکھا ہے :

ا رح بات روسی اروح بهای باد اوارسی فرسند و باکه بات تمی آگین در پر کوشد و کنار طرح وادی ایش می کنند به معاشر ن

حاق في حاود در الكوالة، والمار دست در العلى ما واعتباسال در اير وچدو زارہ ہاں۔۔۔ یہ مسان در رعبی حجال ہ سے جو اے ے اندیث عبیب در الدر المامی و سیون طدی ہے ۔ مراهمت سرگرم شا دارستی دا اجود ما با بو حفدال اوبداشکن ر ۔ و آپو بسران بعشی ہے ہے ۔ رہم رے ساد فیلاح و سام ا تا لکاء بروار کد باش روے سب و با چشم وا شود هـ مـ فتر کے گیدو نے سازی فواہل بد میں دائد لک عالم فلاق یا كام بال من وسلاء و الساب عدايا الرحم با يك حم ل فعر ہے۔ وہی سام ہے کی مود ور م امرے دغہ کا می راد المسم کا اوال داندہ منی فرسد، دوم و ازر از اوت و خواین ایرار و گویند و بدر او ادم و نقیر سور ایکار ، مصرب و فوت و مکنی زمانه در و ها جاو در این افروب از با نصر العاصر ال قراب ودام و الاساس ال الا أو العلى لقللي قراب می دیا و صداد با همای دار می دود د در می داد ماسم الدي يا حين مصمحات و الصار مكساولان الدهان الصمرات الأاه

#### دینی ملاید

سی روای ہے صاف اما فی ادرار ہی اور تجرفاح میاں اور ہو اور دولان ہے ماہ اور است اما فی ادران ہی اور است امام فی امام ف

اں کو معدس ور حس سلہ صروری صور آبرہ جا سے میں میں ہیں۔
ال کو معدس ور حس سلہ صروری صور آبرہ جا ۔ س رماے میں بھی
وسوم پر اکما نہ بھا لکہ ہے سر دوسری رسوست بھی اسلام یا حرو فراو
دائی احلاکہ اسلام ور س کی عمرت میں یا کا کمی بھی دیر یہ بھا۔
لیکن یہ مم کی تحدہ حوؤں ہیں میں حول کے بامن مینہ وں کی رمگی میں
داخل ہوگی یہ مور حیل ہو جا ہرمی و حل جون اور عوید گردوں پر

المار و المار الور الدو حرار كا المار المار المار المار المارد المار ال

الكستان مين رواعا هوئے والي تبديليان

اسب الله یہ ی کے سم حول جوں الدوسان میں جمعے شرہ ہوئے اسلامی کا کے سام می حول ہوگئے ۔ ور الل میں سرحی حالات کے سام میعوار ہو گئے ۔ ور الل میں ہاں بڑی دی سام ہاوار ہو گئے ۔ ور الل اللہ ہاں بڑی دی سامین دی سو سکتی جات ، جاری فیمیاں المی وسع موردور شرح کو جم اسے سامی جات ۔ سام سام در ادار کی حالای مصدوط اور سد جمکھ ہو سامی جات ہیں ، سمب سے ای درا الله در جی در جات ہوگا ہو الله میں الله الله ہوگا ہو الله ہوں الله الله ہو الله ہوں الله ہوں الله الله ہوں کے حالا ہو الله ہوگا ہوں کے حال ہوں الله ہوں کی حرف والله شہرا ہوں الله ہوں کی حرف والله ہوں کی حر

سان ہے جی و معمول ، محسل سوس کے تسسن اور لیا کے سانے و عوالب کا محمول سوں ہے ہیں جائے اسے باری والے حسیے ہی سرہ مدحمد جول میں حس ہو و اور اور ان ان ان اس کے سمولے سے سرہ ی و آئے و اور می صرح جالات کے ایک سار اور کی دائیں وہ رہنا ہے کہ ایک دی اور می صرح جالات کے ایک میں اور ان ایک دی اور ایک اور ایک جہوں ہے دیا جالات کے دھرسے موڑ ہے اور ایک جہوں ہے دیا جالات کے دھرسے موڑ ہے اور

ال حدال کے سفیق عہد عدد لا دی و شاوی صفت و کورت کے مصف مسلم مسئر بائیم یہ ب بات دل حسب بات کہی ہے اور الاسمال ہے وہ اس اور الحدوال صوف السمال ہے وہ آ اور الحدوال عوف السمال ہے وہ آ اور الحدوال عوف السمال ہے وہ آ اور الحدوال عوف السمال ہے اور الحدی اور الحدی اور الحدی اور الحدی الح

چند لوگوں کے ہاس جمع ہوا ۔ اور کیسے بڑھا ۔ اس نے لکھا ہے کہ:

''ید سرمانہ سب سے زبادہ مصوصات کی لوٹ کھاوٹ ،

میکسیکو اور حبوبی امریکہ کی جاندی ، علاموں کی حارت اور

ہدوستان کی بوت اور تحارب سے آئٹھا ہوا ۔ روپید دنیا میں آیا

تو اس کے ایک رح پر انسانی حون کا دے بھا لیکن حب سرماید

دنیا میں آیا تو سر سے باؤں یک اس کی ہوئی ہوئی سانی حون

اور کیچڑ میں لت بت تھی ۔''

اس طرح سے بدوسان کی تحارتی لوٹ کھسوٹ سے جو دولت اور سرماید اکتھا ہوا ، شعوری طور پر وہ شاہت تھی جس نے انگلسان میں صنعتی انقلاب بیا گیا۔

کشابه غاله میدود ههشگهر مینی (پاکمشان) لیر همار ....... گتاپ لیر....

### باليسوال باب

# سید احمد شمید کی تحریک کا سیاسی اور معاشی پس منظر

الکلمتال اور ہدوسان میں مدتسبیاں ہی تھیں جہوں نے شاہ عبدالعریر اور ان کے بہ مسلک او کوں کو عملاً جہاد کی راہ اختیار کرنے کے لیے مجبور کیا ہوگا ۔

یہ درسے ہے کہ یہ ندیباں مکی ہے شعوری اساؤ میں اثر انداز کہ ہوؤی ہوں لیکی یہ امر و تعد ہے کہ پوری عما میں ان بئی سمیدوں ہی نے آئی راہ احیار کرنے کی طرف راغب کیا ہوگا۔



کلسان و ساور ال دیر باسان اسان دیا موری چی و می الکسان اور ساور ال کی ایکان کو سه ایمان کی کو سه ایمان کی ایمان ا

بہلے ان کہ حا ہ کر ہے کہ کس طاح انجاب سی ٹی ٹئی ا۔ اداب کا سیسہ شدہ ہے ہے۔ راہ بحور کی ۔
کا سیسہ شدہ ہے جہ ان حالت ان میں میں بیٹر کے دیاہ کے بے راہ بحور کی ۔
حب یک مر اد حالت ان میں شدہ ہے جا جی ہے جہ ہی اور میں میں اور میں میں ان اور ان اور میں کی مدد ہے جا ہے کہ اس بروران ہے ااد تجارت کے لیے داستہ میاف کیا ۔
تجارت کے لیے داستہ میاف کیا ۔

انگستان کے نئے تقاضے

اگلیدن اس ، الدردو را صدی کے آخر میں یا اعددات کے زور اور بدانہ یا ہے کہائے جولے سامالیتے کے اور ابو حیث صدیعی فائد والی تو ال کی

آردہ درکے ہے دہی کے جرب ہی ہے۔ کہ صوفی ہے میامہ بی کہ میں اس میں اس کی اس ک اس رہے اس کی ک درآملہ گرمیں م

مہم میں وہ تاہر دھی شامل ہوگئے جن کو کمہی کی ہوٹ سے کجھ حاص انہ ہوتا تھا۔ اس زرنے ہیں ایسٹ اللہ کمہی کے ہدوستان میں مطام کی جو صحیح تصویر بھ بک مہمی ہے وہ ال بی کارجانہ دروں ، محاوہ تحرول ور ان کے جامیوں کی مردان ساس ہے ۔ دمنی کی بوٹ کیسوب ، اس و عارت اور جارہ ۔۔ ان کی جالی مکس رواسات میں دور دین سلی ہے ، یعہ میں برنا دی سامران کے سمیل میں نے کہ بی ماسر آئی ہے ، میں دور سے حس میں آدہ لی اور میں آئے اگر مان کے سام یہ وؤں یہ جات میں ہے دیا ہے۔ کیا گیا ہے ۔

آر د عارت ، آدم اسمبه اور ایسٹ اندیا کمپنی

آدم سمبھ تو صبعی سرم داری ور آراد تحرب دامل کا مکلساں ہی میں بیکہ یوری دیا میں بقت بمعید عالم ہے ، دم یا دامل ہی اس وقت اپنے افسادی فلسے لو ایا بیستان میں میں دیا حت کی سامت ور صبح کو میں کی سامت یا ورت ہی ہا ہے میں کہ جانے کہ ہی اور اس کی ہوت بیادت کے خات یا ہے ہی اور اس کی ہوت بیادت کے خات یا ہے ہی اور اس کی ہوت بیادت کے خات یا ہے ہی اور اس کی ہوت بیادت کے خات یا ہے ہی دارے مؤہ ور کہ سے اور اس کی ہوت بیادت کے خات یا ہے ہی دیا ہے ہی کہ ہوا ہا اس سے کہ بی برحمنے کا مور اس طرح یا داری نئی بات میں واقت یا اور کی حت بیاد کار مدیدار بعدہ سموور و حق بیاد کار مدیدار بعدہ سموور و حق بیاد کی دیا ہی آدہ سمید کی دور بی برکامت کا دیا ہی ہوا ہی ہوت ہے ہی دور کی دور بی برکامت کی دیا ہی گرحدہ دی دور سے دی اس سے بی آگ ہا وربوں کی دو سامت اور کی دو سامت کی دور سے کی در سامت کی دور سے دور سے بران کے جامل سامت اس میں خاد گلامت کی دور سامت کی دور سامت

ا من قسم کی آخرہ دار کہ میں ہر جے سے اسادہ اس میں ہم حن ملکوں میں داتہ کی جان میں وال کے لیے ممشہ وال جال این حاتی ہیں اور ال سکول کے لیے جہال بدفسمتی سے ال کی حکومت ڈائم مو خلی ہے یہ المہائی سامکن اس دوئی ہیں۔ عاشت حکمران سیٹ امر کمہی کا مساد من میں ہے کہ جو ولا ہی مال پدوسان جاتا ہے وہ حد ممکن ہو سکے اے سب ہے ۔ وو حو مال پدوسان ہے دوسرے ملکوں ہیں جائے میں کے داء زیادہ آئیں ، پ وہ حد مہلکا سکہ سکے کے ۔ سکن حدیث محمر ان ان کا اس کا معد میں کے دیکل برعکس ہے ۔ مد حدیث حکمر ان ان کا مدد وہی ہے جو اس سکہ ان ہے حس بر ان کی حکمر ان ان کا اور اند وہیں ہے جو اس سکہ ان ان مدد اس کے دیکل برسکس مواد ہے ۔ ان ان مدد اس کے دیکل برسکس مواد ہے ۔ ان ان حکومت ہے حس کے دائرہ محمد اس فکر میں ہو ان ان مدد اس فکر وہیں چنے خاص میں ان کی مدد سوسکے اس سے جیٹار خاص کرای باخص دن والے میں دو انہاں مال حدود اس مدوست ہی دو انہاں مال حدود اس مدد ہو رارس سے درا میں لیکی دل حسین میں رہتی ، حود اس دد یہ دو رارس ہی گیواں ٹاہ لگل جائے۔ ان

### هندوستان کے متعلق بارلیمنٹ کا قانون

 گیے جائیں۔ لیکن ابھی کہنی کا اثر باقی بیا اور س کے ہمتر در بعوام میں بھی اثر و رسوخ رکھتے بھے کیوں کہ کمپئی کی لوٹ سے اچھا حاصا گروہ مستعبد ہو رہا تیا ۔ حال چہ بد فانوں سیٹرد ہو گیا اور فاکس کی حکومت مستعبد ہو رہا تیا ۔ اس کی حگد والا بنے بر سر اندار آنا ۔ بیکن اب حالات اس فدر تیری ہے بند ن سوے شروع ہوئے ند والد بنے لو بھی فاکس کی قسم کا مسودہ فوں در عوام میں بات کی اس سے کہ بات ثابت ہوئی ہے کہ گلساں کی معسان اور سامان کی مام سفوسال کو بات ہو جاتا ہے و ایم ہو جاتا ہے و ایم ہو چکا اتھا ۔

#### ملىجلى هكومت

جدے دع میں والم بث کا مسودة قاول با بیسٹ نے مسور کر لا۔ ف کس کے قدوں میں ، حس کو المدال کیا سال سال میں دکر دی دور ا کچھ اقدر کہ تی را بھی تی رہ یا ۔ جا نے مام اسم ، وں کی بہادی ہا س آمام کی آمام ہے کے بانوں میں معاملات یاس یا کو سوحادہ قا وال ساس بهم بدی در مدی در مدیر ساز ۱۳ مکل ایک بات طر ہا گئے میں کہ پندوساں ہر حکومت کرے کا باہ راست اند اور پارسمنٹ کو مسمل ہوگیا ۔ اور میں وجہ بھی اکہ واراں شکر کی سدید عباست کے راو جود مسجو ہے کہ ۔ اس کی سہ ری کے دوری عدد دارا دو والس کو گورٹر مارل بینا سر سوستان برنیاک نا باراد سن کو با عارفہ سانے اع بعصد وحد کم بی کے براے صاول ور دھالمانوں پر داو یہ انہا ۔ چاں چار تک درف ہاروں ن مان کا ہر س کے امرائے اسم و سامی میں بندید ب کرائی کسی ور دوسری درف دستان میں داری باسشکر نو للاستقسى اور يلدي کے برانات سے بعد بارا کا کا با باعدوم در میں یک شخص کے جا ف ہوی ہے کہ سٹ اب جسی ور س کے ہورے سام کے علاق ہا ۔ گوہ س کی وعلم ساسی شی ، حس کا مقصد الدلني کے مطابہ کو ہے سات ہے کے سی قصا جدور آبوہ نہا حس میں اسے مداست اس جا وہا آرے کے گام جارات سے محروم کر دیا جائے۔؟

فرائس كا انتلاب

الگلتان کی ساسب ہیں بھی یہ حک اسدر ہوی ہیں کہ فر س کے انقلاب نے یوری دیا کو چوکہ ور بیدر کردیا یہ سہ ات ور بھائی خارے کے حو حرے حرص میں سام سیا ، جان ہے انگلسان کے انواجہ دار اور آراد غارب کے خامی سامیانا ول کو بھی پرنشان کر دیا ۔ اور دیکھے سی دیکھتے یہ کل کے اصلاح بیست ، ایرل اور آر دی کے سمسوا سب سے رساد رحمت سند صنعے کے طور پر سامیے آئے ہوئی یڈسٹ برگ جو بہدوسان میں اگریزی کوشی کی سطمی اور طبع کے خلاف شدت سے آوار بعد کیا کرتا ہیا ، س سے بی زادہ شدب کے ساب ہو در سامی عواد کی آزادی گا مالف بن گیا ۔

اس نا میں ر ٹ کہ اور کہ ہی کو ادیا رہے محروم کرنے کا سیسہ سوجوہ اس نا میں ر ٹ کہ اور کہ بی کو ادیا رہے محروم کرنے کا سیسہ سوجوہ سچھ عرصے کے لیے آلیڈئی میں بڑ کیا ۔ بیکن میں یا رد میں پیدوس با میں شروع ہوگ اور آ میں کے معبوب مائے میں بوسع کی راسر میں آر ہوگئی ماور ایسواں دستی کے معبوب مائی ماوں میں ہوستان کا مست محسب و عراب دکھائی دیتر لگا۔

پدوسدن کے ایک علاقوں میں برد ہوی برچہ سورے کا سہر وہرائی کے سر فائدہ ا ہے ، اور یہ کسی حد یک درست ہے ۔ لیکی اصل میں یہ توسیع ممکن آئی ہے ۔ اور یہ کسی حد یک درست ہے ۔ لیکی اصل میں الملاب والیں ور بعد میں بولان کے حمول نے بخشاں میں یوا کر دی بھا نے بخشاں میں یوا کر دی بھا نے بخشاں بولان ہو اس وقت وسلم بدوستان ور مساجکہ بدوستان کی اللہ فیرورت ہی ۔ ہی وجہ نے ' لارہ رو سی نے یہ میافیہ کو ہیں شب ڈان کر آئیو سندن کو بعد دکھے نے سی کوئی دیڈ فروگر سب فد کیا نے لیکن بہ وقعد نے کا سنوی صدی کی ہی دائی میں حلی ویوں بداکی یہ وقعد نے کا سنوی صدی کی ہی دائی میں حلیہ و ہوں بدائی بہ وقعد نے کا سنوی صدی کی ہی دائی میں حلیہ و ہوں بدائی اگر اور اگر ایکن سے روانہ بوا ہو دائی وراس کے اردگرہ کے یہ علاجے کسی میں لے حکے ہے ۔ میر وال کی صاب کو این حد یک بدرور آئیا جا حکا بھا۔ راکو یہ بدرور آئیا جا حکا بھا۔ والمدونات کو این حد یک بدرور آئیا جا حکا بھا۔ والمدونات کو این حد یک بدرور آئیا جا حکا بھا۔

ہو بھا سکن یہ کہ ملاقے ورست نہار ور حدیثار کے سکو ہو چکے ہے۔ ان میں سے سمی کے بدر یہ کس یہ یہ وہ کد وہ برطانوی الدر و بو ملار سانے یا اس کا مدید کر سکے ، اس انے انگریز ان سے سرو بھے ، دوں یہ ان میب سے بڑے کر وہ ابنی جو یک سحب کا انسان ہو گری بھی ، اس بر ان کا عمل دحل عری صرح ہو چکا بھا ۔ یہ قول ہاشمی قرید آیادی :

الله سر کہ بھا کہ وہ حس کی جائے اٹھائے ہائے۔ س کے بدو میں گلا س کہ بھا کہ وہ حس کی جائے اٹھائے ہائے۔ س کے بعد ویرلی مثنی ہم ہے ہے سی سدوساں کہ یہ اس کھارے میں کئی بر در کے پہنواں روز ارمائیاں کر رہنے ہے ۔ سات سال ہمد وسط ہے ہم ہی والس حالے بلا ہو سب چھڑ چکے بھے یہ باسے کے بیار کی گر یا حریب اب کوئی عبر یہ بات کوئی عبر یہ بات کوئی عبر یہ بات کوئی عبر یہ آتا تھا ہا۔

سد احدد شیدے جب ہی اور دلی دن ورد راب ہو سال کی آمد آسد میں ؛ وبوے، حوس ور کچھ ٹر گررے کا دور آبھا یا اسی عالم میں شاہ عبد تعریر جیسا رہے میسر آبا ۔ یہ حوالی اور شاہ صحب کی رہے گی ، طاہر ہے کہ

درست نے انہ س میں در میں کی گے خلاف میں میں کی رکی کے خلاف میں میں در رہ باتی ہمان میں میں کی رکی کے خلاف میں می در در باتی ہمان میں کے ان سال میں کے ان سال میں کی اور آخرا اس رسکی کا ماضہ بن گیا تھا ۔ باتول شبیخ اکرام :

" رعول عدل ہے۔ اسم کے سامی مسی ول کے لیے اسم سیدی میں کر کے میں میں کے میں اسی کی کسل اسی میدی میں آرل کی کسل اسی میدی میں اور معامرتی اسلام کے حرال میں میں میں ہی ہوں کے کئر حصہ میں ول کے اور میں کی جارہ ہی کی جارہ کی کی میں میں اور میں ہی جوا تھا ہے نتاب ہوگئی تھیں ہا؟

يد قول مولانا مجر:

ا شاہ عبد عریز نے معمول کے مصبق معافدت اور معابقے کے

بعد پاس بنها کر پوچها ، کہاں سے آئے ہو ؟

سید احمد : رائے بریل سے 
شاہ صاحب : کس قوم سے تعلق رکھتے ہو؟

بید احمد : وہاں کے سادات سے منسوب ہوں 
ساد بیاحب : سند او سمید او سید بھی کو حد ہے ہو؟

ہدد احمد ، سند ، سعد سمرے حد ان آب تیے اور سید بعیال
حقیقی چچا ۔

تعلم و تريت کے مراحل

سد العبد ہے جس تحریک کی فیارت کی اس نے رضامیں کے سے وی دو رہے ہے وہ دو اس فریب کی در اس کی کہت کی در اس کی کہت کی در اس کی کہت یہ در جس کی کہت کی در جسک کی شما میں ایک مسلم کی کرت یا در جسک رہی جس میں تحریک کی دوشمی سے سٹی ور تحریکوں

کے حل و ل دول و ل دول و حال کے اس میں میں بین فو جو دول کو اور اس کے فالدی کو اللہ کا اللہ حصے کو میا ہو اللہ کو اللہ کے اللہ اللہ کو اللہ کو

سند ممد کی م جهاے ماماع کے ورحد مدے کرم دو وی لو ووسد من كو نے د سہرا مولال عالاء رسون منہو كے سر بدهد ہے يہ اس جريك ور حس فدر حال فدار ہے۔ چوں سے کہ نہا ہے وہ ف کدی کے مقدر میں میں۔ انہوں ہے۔ فارب حراک را مطال سے دام جانوں محت کی ہے دی اس کے عدمت ہو مال ہر بعضالاً واسعی لایں ہے یہ عینے من سیسلے میں ال تفاطان کے قد اور بیاس سر کا ماہرہ معطانہ اس جر اب کے صرف ال بھالوؤں کا فاکو ہے جس سے اس جراک کے آبادہ برات کی ہر سے کا یہا جالانا ہاسکے اور اس کے سے دیکی و سامر ساکی ور این دانو می سی سامندر میں ال سرت کا حاثرہ لنا جا سکے یہ کاویا کہ ان ہی اراب سے سنام ول کی بعد مان علم لیے والی تحریکین سایر اور مستقیم ہوئی رسی یہ ور یو او انتظیمی ڈھے ہی تحریکوں کے سے سد حدد کی اسی درک سے ٹسی عد ک مسعر ليه چانه رپ بها د اور صرف نهي نهي بيک مکم جب اسمه دو فکر نهاد به و رائے عامد کو منار کرے لکے تو س فائری بارؤ کو منافعاتے کے لیے بھی اس عربک کے بعض ہمنوؤں کو سمجھہ صروری ہے۔ کیوںک سر سد احمد کی محربک علی گڑھ ہو یا مولانا مجد فاسم نانونوی کی تحربک دیوند ، مهر حال ند دونون خر کاس ایک ند یک رنگ دین سید احد شهید ہی کی تحریک سے معالم ہوتی ہیں ، اس سے سید احمد اور ان کے رفاشتہ کار کی علمی اور عملی کاوسوں د مکر لابدی بوجاتا ہے ۔

سید احمد کی ذات جب سے چدوؤں سے متدرعد فید نبی رہی ہے۔ ایک گروہ نے اچین مدم سنج کیا ، ایک نے امام

ع میں سعد کیا اور معاول اسار میں را ؛ ان کی سے مت پر امی لد کیا سکہ یہ اسلال کے کہ ادام آنکھوں سے دائی ہوا ہے ، اس کی و بسی مک لد ایک دن ہوگی ، بیر وا واقع کے حیات کار نے گا اس دارالعرب کو درالسلام مددے کا مرسار برآن یہ حیارا بھی رہا آئہ یہ احمد آسی تھے یہ عام ، اس اسے ال مسائل کی در عصال میں جا چاہے ۔



### تيئيسوان ياب

# صاحب شمشیر کی تلاش

الرا میدی من کے حال او سالے را ہے۔ س وال کی رس فیے استحب داروں کے وجود میں آلے دا سول ہی ہو میں سو سلحب داروں کے وجود میں آلے دا سوال ہی ہو میں سو سید میں وقت نو تیبار اور اس اللہ عالی را الیا علی کے اس وقت نو تیبار اور اس اللہ میں دیا ہی حال می الله علی کے اس کول حکومت میں میں وہ کی اسی حکومت دو اور ہندوست میں وہ آر اس وہ میں میں وہ کی اسی حکومت دو اور ہندوست میں وہ آر آب میں میں وہ کی اسی حکومت کو ایک می سری حکومت کے استحدہ بیدا کہ اس وہ سالے وہ سحدہ بیدا کو ایک می سری دو ایس اللہ اور علی فوجین اور اور اس دو ایس اللہ اور ایس فوجین اور ایس دو اور اس سے دو ایس کی کو ایس دلائی جو سالے وہ جس قسم کی اور یک وجود میں میک کو ایس دلائی جو سالے وہ جس قسم کی اور یک وجود میں میں انہی طاہر ہے اس کے لیے باتھیں اور اور اور اور اور اور کی صرورت تھی دوروت تھی ۔



بسویں صدی میں برطاوی شہشاہت اور اس کے لوآ امیا کیا ہا گیا شکست دینے کے لیے عدم بعاوں ہی وقت کیا بکہ مؤثر ترین جراء تسلم کیا گیا اسکست دینے کے لیے اس لیے کہ ارطانوی شہشاہت کے خلاف مسلم بعوب باعکن تھی ۔ س سے آنسی تحریک کے لیے ایک ہی سباب ورطری کا رمکیا تھا کہ راخ اوقت حکومت سے ایک طرف عدم بعاب کہ جائے اور موری طرف اس کے دوسری طرف اس کے سلمیا اداروں کے اسر جاکر اس بصام اور اس کے ملوکاند عراق کو نے بعاب کیا جائے ، رائے عامہ تو بد و در در دامائے ، میں آبان ہو رائے عامہ کی کسی حد بک وجود میں آبان ہو رائے عامہ کی میں مسلمی ادارے وجود میں آبان ہو رائے عامہ کی بیسیم بھی لادی ہو جو سے منتجب ادارے وجود میں آبان ہو رائے عامہ کی بیسیم بھی لادی ہو جو سے منتجب ادارے وجود میں آبان ہو رائے عامہ کی بیسیم بھی لادی ہو جو سے میں جو بھی عربی مسلم ہوگی وہ رائے عامہ کی بیسادوں نیز اسپوار سکی اس دور دین ووٹ ، جنوس ، حقید اور معامروں کی بینادوں نیز اسپوار سکی داس دور دین ووٹ ، جنوس ، حقید اور معامروں کی بینادوں نیز اسپوار سکی داس دور دین ووٹ ، جنوس ، حقید اور معامروں کو اسپیت حاصل ہوگی اور عدم ادہ وہ اس کی بیناد ہوگا ۔

در الله عدی دی کے حالات تو سامنے رائینے ااس وقب تک برساوی ملو کیت کے یادی پوری طرح حصے ٹھی ہے۔ اس لیے دسخب ادرول کے وجود میں آئے دا سوال ہی بید جویں ہوت ہا اس وقت تو ہتھیاں اور فوج ہی انکیا طریق آثار ہوا جس سے کوئی حکومت میں خاسکی بھی - حسال چا اس وقت اور اس زمانے میں مسلمیوں کی سنی حکومت دو رہ ساویاں میں فاتح کرنے کے سے جس دا کام پورے ملک کو ایک من بری حکومت کے سامیا لانا ہو یا ان کہ اس بری حکومت کے سامیا اور نمی فوجین جو لوٹ مارکو اما پیشد سائے موسکے جھوئی چھوئی ہو می اور نمی فوجین جو لوٹ مارکو اما پیشد سائے موسکے بھی خواب ایم وی ارازات سے سلک کو ایک من بری ضرورہ میں اشرول میں مشیر کی میرورہ میں اس کے سے ہیجیاں اور فوج کی صرورہ میں -

سید آخد کو اگر تحریک کی فارٹ کو ، ہی ، خواہ یہ فدرت کی طرف سے انہیں معوض کی کئی تیمی ، با جانو دہ وئی المبھی نے شعوری صور پر اس وقت کے خلاف میں ایک تحریک کو سلم آمرے کا متصوبہ مرتب کیا

لها عہر حال اس وقت کا نقاب جی تھا کہ استعد اور اور تو ہو کی حائے ،
قریک کی بسادی فیرورت جی ٹیہری تہیں۔ چال حد بید دیکوئے ہیں کہ سید جمد
اس صرورت کو ہورا کرنے کی طرف متوجد ہوئے یں ۔ کسی کو معلوم نہیں
کہ ہد صد گری کا پیشہ آسدہ تو کل کے سے احد راک جا رہا ہے ۔ جہرحال
تعدم سے فارع ہوئے کے بعد سیواں ہے سی سنے کو ہا ، سد صحب سے
حیب تیوڑی بہت بعدہ جائیں ہر کے دی کی ساتو ساکو اورک کیا
تو ان کی عمر باٹس تیابس رس ہوگ ۔ حس واب آپ دہی سے
رحصت ہوئے تو شاہ عدالعزیر نے وہ حالہ ی عصد چی آب کے حوالے کر دہ
تھا جو ان کے حد عدد ندہ عدد نرہ عدارہ ہی کہ جا والڈ ولی انہی ہے دی
سید احدد کو والد نسلیم ٹرکے انام دن ہی ورد یہ سد صاحب آلو ہ ،
گریئے کا فیصلہ کیا تھا ؟

سیه گری

سید احد ہے یہ مسکل دو اس اس ہے کی وائل رہے رہی میں قدم کے ہوگا کہ وہ روای ہے ہے اے وائل بین حل کورے ہوئے۔
انہوں ہے والد مار جار کے ان ملازمت خار درا درا محموعی صور پر اس ملازمت کی فری وجہ خالما ہی بھی کہ سند حمد کے فرے انہاں سیاد ہرا ہی بھیے ہی سے لو یہ امیان خال کے ایال کہ این کی خیشت سے فرح میں داخل بورجی ہے ہیں کہ این کی خیشت سے فرح میں داخل بورجی ہے ہیں ان کے رائم و بقوی ہے ان مو فوج کی انا میں دانو میں الملی ویاد و بعوی کے چرچے ہے بینہ حمد کے سے بھی ملازمت خاصل مرے میں اسانی پیدا کردی موگی ۔ سکی میں سازمت کے وجود اور ایس مسر کے میں حاص انداز فری سی خال اور ایس مسر کے دانوں و کے انداز کردی میں وقت عالم ان کردی دیا د کیوں کہ میں وقت عالم ان کردی دیا د کیوں کہ میں وقت عالم ان کے دام بوجوانوں کے سے دشکر میں چیچا دیا د کیوں کہ ورہ رہ گل بھاں جو بھی شد سی مروزت ہی جرد کے میں دروزت ہی جاتے کے میں مروزت ہی جاتے کے میں مروزت ہی جاتے کے میں موسل کو دیا دیا کو سی مالارمت میں گئی ہے کی دوسرا گروہ اس موسل کو تھے ور ان کو سی مالارمت میں گئی ہے کی دوسرا گروہ اس موسل کو تھے ور ان کو سی مالارمت میں گئی ہے کی دوسرا گروہ اس موسل کو تھے ور ان کو سی مالارمت میں گرقا ہ

اس گروہ کا کہنا ہے کہ ساد صاحب کو غیمی ائٹ نٹ سوئے اور ال کو پسے دانی متعجد کی نگساں کے لیے جال آبا پڑا۔ اس گروہ کے امام مولان غلام ردول مہر ہیں ! وہ سے موقف کی وہ حت کرتے سوئے نکھنے یہی کہ :

اں جہ ں کہ مولانا میبرال بعدی ہے وہ دہ یا تجد جعفر کی اس وجدہ سے اجہلاف رائہ ہے ہیں اور ان کہہ ہے آبہ جہ ن لک کہ بل جال اور ان کہا کے مدند را بعلق ہے ، وصل یا دہی میں یہ طریق احسن بورا ہوسک مہار اس وہ ہے۔ اس وہ ہے میں در طریق احسن بورا ہوسک مہار اس وہ ہے دین سید حمد ولی شد جاندان کے در روب مر موں میں سے یک کہنا ہ اور معدوی مرید بچے ۔ وہ حجال امی دشیر جانے کہنل جال و مند کے مقاید کو کوئی بعدان مہی چیج سکنا تھا ۔

بیشہ" سید کری کے افتاف اس منظر

سند صاحب کے ادار مجد خان کی فوج میں ملا سب کرے اور مسکری کو صور پیشہ ختیار کرنے کے منعلق محتمل تصریحات بین یہ ایک موفق ہو یہ سے حس کا عدم و معرف مجد خعفر کرتے بین کہ و

''سا کری کی مشق و مہارت ان کو اوال کی فوج میں گئے۔ کشان لیے جانے کا باعث ہوئی ۔''

سکن موراء سہر سے جی احداث رکھتے میں کد :

السيد گرى كى مشتى ك وه يى د سيد مناحب كے رسائے مى موجود ہی نہیں تھا جس کے صور میں سے لوگ سرسیب ہیں۔ عام بمهاروں 5 سمال سے و کا دانے ہے۔ او اسوں کا طریقہ ایسا بھا کہ حول مردی ور سعامت ہی کو کاسابی کا سب سے ناز کر سمجھا جاتا تھا ۔ دود ہو ب انہر مجہ حال ہے کوٹسی عسکری بریب کہ میں سند کری کے شر سکھے سے كہ اس کے لسكر میں شمول خوبر سال كرى كي مسى كے سے زیاده مورول عمر از با جب باد صاحب عجود ستقل فوحی سطم کا بند و بست کیا تھا تو ال کے روفول میں سے کسے بهر حل کے لیے ۔ ، گری کی دفاعدہ مشق و بریب کا انتظام کیا گیا تھا ۔ شاہ الباعال شاہد اللہ صاحب کے سار حالاروں مان سب سے وہادہ انسار مانے خارج انہوں نے کہا اور کہاں سپہ گری کی مشق کی بھی حر دان یہ بھی ادبر ہے کہ سید صاحب نے سات برس ہوات کے شکر دس گرارہے ، وہ محسف لڑائیوں میں شریک بھی موئے ۔ سکن حتی حد لک سال معلوم کر سکا سول ، یہ اس کے اشکر میں جاکی صول کی مشق کے لیے کوئی بریسکه موجود بهی وزیدسد صاحب کو کسی تربیب کاہ میں کم یہ ر دہ مدت بنبر کرنے کا موقع مالا ۔19

حبهاں تک اس سکر آن بالارسہ جانبل کرنے آور اس کی لڑالیوں میں شرکب کے حقیق بداند کا بعلق ہے ، اس کے منعلق دولان بنہر کی جی رائے ہے کہ :

اسد الحد كو وبى حدد حدد د بيان كبيا وي كي ليكو دي كي كي حري كي بيا من كي اور حيات ها در كي خود فد كرون كي كه حريف من من من كي اور حيات ها در كي كران بها وا بيا دون كي و حيايفشى دي فد في كرد يها بيعي وه المنازمي حكومت يك حو كي حاص حرم دي ميس له كا مرم يح كر دواب يكي بين كي حرم حي حياي حياي كي دورت والده كي بين كي حياي حياي حياي كي دورت والده دير روشي احسال كر دي لهي در ميد و رو كي در جراح وليده دير روشي

The second of the sex \_\_\_\_\_ ... . . . man a back the contract of process of the second . . . . .

حائے کہ وہ ہموستان کو یک آراہ ور مسحکہ حکومت ہے کے اسے سے د او محمد کرنے دید سر صل ۱ سید کا کسی دید د کسی مان با المان ے حدد شامان کو والے راحے کے سے اکسانا بھا وران می مری در می کردر نے می می می می می می می ہاں کے در با اور سویٹے ہے۔ ان سالے میں اسا ان ان ان اس میں سے میں ما کی ہے یہ اور ملان کے در باریس مراسات کے در داری می , 4, 41 - . . . . . . . . توسو کے براز الحالے اور المحال کا راجہ بات واسط تماور بھی ذہن میں لا سکتا ۔

اس رہ ہے ہیں میں ہوں ہیں ہی جوتھ ہیں ہو رہی تھی ۔ ختمہ مر الے سر او یک دوسرے کے جای دشمن ہو رہے ہی اور مک دوسرے کو ، ، ہا تھیاہے کی مکرہ اس کے رہے ہی ہے۔ اس می از ان میں گرس اللہ انہا ہی ہی ہو وہ کمپی ایک مرشہ سردار ان سائیہ دیے اور کسی دوسرے کا مال سرے ، وہ میں وہ میں پثوں کو منجد یہ سوے سئے ہے ہیں ، آبرور کر رہے ہے ، ور طاقت کا جواری بھی انگریز کے یہ یہ میں رہ ہے ہم میں طرف ہی رہ ور ور فالف کا جواری بھی انگریز کے یہ یہ میں رہ ہے ہم میں طرف ہی رہ ور ور فالف کی جواری بھی انگریز کے یہ یہ میں رہ ہے ہم میں گرا مہ رسانی ہا اس فرت کی بیادی ہی والد کی بعد دوسرے مرشوں کی شدہ روری ہے ہے ہی گرا سائی ہی ہی ہی اس کے بعد دوسرے مرشوں کی شدہ روری ہے ہی ہی اس کی اسی سے ہوء ہی گرا ہی ہی ہوں سرے اسی کرہ ہے ہی ایک چھوٹی سی جمعیت جاس کی اور یہ یہ پاوں سرے اسی کرہ ہے ہی اس میں خیمیت جاس کی اور یہ یہ پاوں سرے اسی کرہ کے دوستوں کے مشورہ دیا کہ مربی خال سے دول ہے دول میں رہے ہی حدال جا حداری ور شہ روری کے حرجے سو رہے سے دی جداری دیا کہ دوستوں کے مشورہ دیا کہ مربی خال سے دول ہے دولتی سورے دیا جداری دیا کہ مربی خال سے دولتی سورے دیا جداری دیا کہ دولتی سورے دیا جداری دیا کہ مربی خال ہے دولتی سورے دیا جداری دیا کہ مربی خال سے دولتی سورے دیا جداری دیا کہ مربی خال ہے دولتی سورے دیا دیا جداری دیا کہ دولتی سے دولتی سے دولتی ہوں دیا کہ دیا ہی دیا ہی دیا ہی دولتی ہوں کے مشورہ دیا کہ دولی ہی دولی ہے دولتی سے دولی ہوں کی دولی ہو دیا کہ دیا ہے دیا ہوں ہی دولی ہوں دیا ہوں دیا ہو دیا ہوں کی دولی ہو دیا ہوں دیا ہو دیا ہو ہوں ہو دیا ہو دی

ارم میں ہے۔ شہرے کے میں میں ہے۔ اس میں کیمیں میں جمہدا میں گے۔ اس میں کیمیں میں جمہدا میں گے۔ اس میں کیمیں میں جمہدا میں گے۔

1,0

har 4 m h h h h

4 - 5 - 4 - 4

and the second second second

the same of the same

المراجع المراج

. ~ . . . .

11 f - 11 m 11 m - 1



### جودسية ال

## تحریک ولیان ی اور سید احمد شهید



ولی الناہی طریق کار

ال بنا ب الرسيلي الله الوال المال الراحل الوال المال الراحل الوال الوال المال الراحل الوال الوال المال الراحل الوال الو

کیو جاہے کہ کوئی فوجی ڈالی کے میں ہوں اور غیر مسلموں سے خو ڈسی کی حشب رکھنے ہیں دائر کر عرص اند کرنے ہے'' اسی طرح سے آنک مکنوب وربرا ملک آلیف خاد کے فام اکنے گا۔ اس میں اکھتے ہیں :

س در کے بہ وب جاسی عدد بری موجود ہے یا ہے ہی دیا ہو ہے یہ سے وی سے سی اسی کے اجہار کیا بھا یہ جو دھی حکمر نی ماہی میں و ماں دیم رہے اگران دار کوے او ساجہ و اہمی و ماہی رکے ہی اور ماہی ماہی کے کا طلاحت و اسار ہی دو ماس کی ماہی ادر دو ماہی کی جائے اور کے دیا کی جائے او

میں سوں ساہ مدہ بہ ہر سے خاری ہے۔ یہ یہ طرق وہ می موقی اور سی موقی اور دور اور المجمد نے واب میں ماں کا ماہ میں کا ماہ میں کے ماہ سے کے معلی اس کے ماہ میں کا ماہ میں کا ماہ میں کے ماہ میں کا ماہ میں کا ماہ میں کا ماہ میں کا ماہ میں اور ان المبلا المسلک المبلک ہو المبلاء ہے ماہ نے کی میں میں کا ماہ میں ہو المبلاء ہے ماہ نے کی میں میں کا ماہ میں میں ہو المبلاء ہو المبلاء ہیں ہو المبلاء ہو المبل

المهر حال اسلامی ساست ، وی این نسمے کی را این - ب ا المکم بیار کی گئی جس را ایم حروس بیا که ماوست کے ر مرده مده ول مي حمر د اله رمد كي دم يبو كي حاث، ر ب افعال ب على بركب ل اور د ا وسيد ي مسشر مستم حکومتوں کو سال حے اور اور ان دو آرم آرا حالے یہ کی سول اور ہے اور س البار کو بادر در ہے یا رق عن بيات محرب ما حصرت عما قرار براها و حکے بھے ہ د عالمرض ہے ، اس اور صحب دولوں رحصب بواحق لیاری، سی یہ سبی باد س کے سا وہ سے جرورتی ریبا آ العدامی بنا م ہی وے رہ حے یہ ترمینی سے وہرت مر و سکے نو سند نول کی د د می تعدیر تر د در در در در اس در اس ایر سرويے يا م اللہ يا واحاري يا جدا ہو جروتي من میا فرد فی کی ۔ ور دو وہ کے دری بات مدہ و عالما لار مد و نا ر در آدا د یک جومت در وص وراز داد که د وہ میں ہے اگر ساتی مان اسے جائے داند میں ملتوم کو سام میہ کرکے درے مددل رہے ور پلموسیاں کو اس ملہ سادے ہ ساما ہاہ ہے ہی جی می عب کے سردار سائے گئے داختارت ساہ مجا يعقدت التحت الحصرات مورك المدي الهار الال التحيي حیسے اثار اس جاست کے اربال سے بابدی میں رہ کر بعدہ و



### مجبسوال باب

# صاحب شمیر کی الاش کا خاتمه

پہ واب بدی ہے ۔ اساد حمد اس خرکہ کے وائد ہی ہے ہے اس میں ان ڈا ا ہی ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہی اس کا ان کا ان کا ان کی اور ان کی ان کے اس لینکو دی گئے سوے لے ایال اس وقت باک اس تحد ان نے طریق کار ہی ہا ہا، ہو گا۔ انسی حسی وال یا رایس کی گر واڑھ ہیا ہے ہے اور اس کی مقصد کے لے انے دیا جائے۔

اور اد خو سد صاحب کے ادار کے اور کی ہے میں جائے۔ کے متعلق ساہ عالم عربر کے ادام کا بوت ہے ، اس ال دانا میں و ضع ہے کہ اس طرف البارہ ہے ادار دامری کار اب دا ان کا شامق نہیں ہو سکتا ہے

یہ دعوت ہے نئے طریق کار اپنانے گ ۔



سکن که دولت میکسید با مرا معجده نے ا

سے اس موقف کا غالف ہے ! دو مرا لقطہ لظر

و حسابی کے مامی کے اور عرب مرحم ما مام است کے اور علیہ المعمد کے حدود کی وہ سے صور نے منتجب کی تیس و سی ماس دالہ عمد العربیر کی تدارت یا ایاد سال اللہ فی مراد المعمد اللہ عالم اللہ عمد العربیر کی تدارت یا ایاد سال اللہ فی مراد المعمد اللہ عالم اللہ اللہ فی مراد المعمد اللہ عالم اللہ اللہ فی مراد المعمد اللہ عالم اللہ فی الل

Jan 200

سی دو ب کی جرب ده ده در در در در دو ده

الكهنے ال

حو معنی ویں یہ ہے۔ اس بینے ہیں کہ ہے۔ میں میں جو ہے ہیں میں جو ہے ہے۔ یہ میں ہے ہیں ہیں ہے ہیں ہے ہیں ہے ہیں ہ ادارہ میں کے کیائی علی کہ جا ہاں رہے اور میں میں اور میں کہ ٹوری کے اور میں میں اور میں میں کہ ٹوری کے اس جاؤ ہ دارہ داو ہا ہے۔ والد میں میں کے اور میں میں کی ہے ہے۔

وقاع میں یک حد د مر ہے میں د سام برخب ہے اسم. علائی کا دامر شرے سرے میں اسام د د د د د م کے دریا ہے کو حدر میں کو حدر میں م م ما دریا ہے میں میں درجہ ہور سامے م م ما دریا ہے کی اساس میں کی مولی مورث تہیں ہے۔

، المال ما مسلماً المالي على على مال ماليا الم اليصدر كيات

ہ۔ عولیہ غط میں سید صاحب نے اولی کے لشکر سے سے میں میں میں میں میں میں میں وہ سام سیانے قرستادہ ہوتے تو یہ طور خود لشکر میں وہتے یا انہ رہتے مند میں میں میں میں میں میں میں اور سرب حالات کی اطلاع دے کر اجازت میکا ہے۔

أجال بسييه

میں ہوں کی الم کی ایک ہونے کی سمجھا بدی کی میں تجب ہور دو اساس مدینے کی تجاری کر اساس کے اس الم اساس کے اس الم اساس کے اس الم اساس کے اساس کی اساس کا اساس کا اساس کا ا

-- ----

----

### ولى النبي عريك كا حزو لايمك

we are to the second of the se رب من المحمدين المحمدين المحمدين المحمدين ب ساجی ہے۔ حل کے حریب عدد س کے م میں ہے جاتا ہے ہوجات میں یا اسمال ہوا ں ہے۔ اور ما دور اساتھ اور اسام کی مار ہے کا مدیدی خراف شھ Last to the contract of the co ے ہے ہے ہ کے اس کے اسلامی لکھتے ہیں :

" یہ با رو یت ہے کہ سیاد صاحب کے مربعانے سے ایک یعدد میلے ا و یا خاند صلی اینما مداد و تبدید الدارم میشجد لا او ادام ن - ب ر حسب ر ودر سے هدور ور سایی بلاحد و مام ے دیا فیصل کو کے نے دفرات کی وی کے منجمور کے سیا ہے ۔ اوا فاحی یہ دیک وہی کے عمیدہ ہے سرف سديد بهرا الدعفية مراجعت فرمك ورازياه فرمان أيو مسجف ئے فرورے پر سے جا ہ رہستی یا جان میں بنا ہ جس کے ہے رے ان سے مدصری کی عارب ہے ۔ اس اے اسے ا الم ما الى الما الما الما المواليد الوالمان الم والمياواتيا كي الدار عجيا الدالم فيحب وإن رامي ان حویدی امام کے آئی رہا ہے سید جاء اوراء ر حب ے دیا ہے و را د دارہ سی ہے سے را معدوم manda a series of the contract المام المارون ما المارون في من من المام المواجعين ها\_ر دادر کا داد در این چی ۱۸۸۰ کی دا خاند داد دادها رانی ہوئے اواساء فاحلی او ادال ہے ۔ الا حتی تعلیماً اس سے کے اخران سارت خوات ہے ہی جی وہ وہ جانے تو سید صاحب کے دریمے سے جاری ہوگا ۔"

#### عواب کی تعیر

ے دو وہ جاتے ہے۔ میں میں اور اور اور داؤ ہو کا میں اور اور داؤ ہو کا میں اور اور اور داؤ ہو کا میں اور داؤ ہو کا دار داؤ ہو کا دار داؤ ہو کا دار داؤ ہو کا داؤ ہو کا دار داؤ ہو کا داؤ ہو کا دار داؤ ہو کا

#### امیر څه خال کی ته کاسی :

T 10

, , , . . . . 1 4 3 14 · - + 

دو منہم نے تامیدومہ سے اس رات کے ان جامدہ ا مبلغ کی شرائط یا شکیت

- بال رووور با بالمارية كالمارية بالمارية بالما

بدا بھی ووٹھ داس ہوات کی جس ہو خاتو دا ول اسے اور سید احد لے اپنی محربکہ کے سلسے میں لکت دیا ہیا اور است بالدین سی آلہ اس دور اللہ میں اس کی شخصیر نے بنام السب گیری اور وہ کی دائے گی د

### چهارسوال باب

# تحریک سید احمد شمید کا نیا طریق کار



له ترکه ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ که ک ۱۰۰۰ سے ۵۰۰۰ سی سے ۱ e La Caracteria de la C \_ \*X-6 \*\* 7 . 4 . ٠٠ سـ ـ س دو \_ ے کے مصنعے -----

m 1.4

اور ترق دی جن تو وہ اسوے، رائی کے گیجک مسالی کو حل کرے وہ یا میں ، حدیث سے کہتے ہے۔ رکی مامنی نے خال ، اور یا سرمر کے اور فلسانی کے در م اور وہ آل سے بہت عام کے محدود اپنے یہ شاہ وی اللہ معسرے میں یہ عدید کے سے حل دائم سر احصار الر رہے تھے ، وہ درائے یہ ہو یا ان بھے یا بھر اسے سیم ار مے کو سراء م دے کی صلاحات ہے ہے دودہ مددہ نے وے ۔ اجوں سے اس ا سے ایک وہ عوم والدلی سے ا رکی یہ رکے افغاں ، او ادامہ کی رو انہوں عامل لو سهار مان ما لوکن ۱۰ و و ن سه بره ل گر کا ۱۰ و ي اوالم حود سي رواله صربه شام کي سامان الا محافظ نهار باشاه صحب محسوس المسائل ول الرام في المسائل عرال کے ہے۔ و حب رحمان دان موروب نا ہے کہ دو ہات ہات محس نے دووں ور مسم وف که دیر سنی تماریکے لوں ۱۹ اور راماک ۱۹ اور خوا کیا ا سر نوجوال ہے جس کی یہ رہے ہوا ، در یہ جس و یہ بہر المجمل کی اساسے المورث ہے یہ جیال ائیا رہ جس السم کے مال مع ارہے کے اور جو سا داکو رے ہے ۔ اس بر وجوم ، ال لانے کے سے بیرف اس فیم ا سود \_ محسما دای ہو جا را سے کہا دانے ی جا تعرب را بیان از ادام دوست کال کو در را سمجیع د ا دوی سے میں میں رواد اور اور عالمی الملب کو سی سمے وروہ با معلوم یہ در سکے کا دیار در الل یہ سے والے والد سے ہوری المعرب ان المداست کی الماسی ا حیل ارد شاہ اور لگ کے محاج اصلاح اداعات کے انجیازی

انے میں میں اور ایک البتان وکھ سکتی ہے۔ استان کی ہے۔

State of the second second second میں ہے و اس ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ہے کی معبود و ان کے مہر لدل ہے، سرمی ہے ، اس ما دانے ۔ او ماس کا انداز مدر کے ما سے مدم مصل ما سے اس کی دری و ما جی جی سے لکن اس سر میں ہ ' ہے ؟ ۔ ۔ ' کے معمد س ہ رہا ہے کو ما ہے ور سم ہے کے جاتے ہا دیا ہے کو کی صرورت جے دو ن دوسری و ان س و کہ دیا۔ دیے و س ہے کی و ج ر نیوس دکار ، اما نے کے ایس اور ایا کی اور اساوال عي هه س د ر ک د م د چه د د د د د د د د د د م میں المدانو ہے کہ آئے کہ برسائا کا فار دانے و موم دی آن کو وسے کر لانے کے اور ان سے میں اور لانے کے اور ان میں ا ہے و میں ساکی میں گی سیاسے بنی احمد سی اور سے مواق ہے۔ ں کے علم عالم ور دار ان اسا کے بیشہ اور دار دار کی رسک ع آخر من بوال ورحد بدر كي به حمد بداري يده وي تھی ۽ اس کا سلسلہ امير تاہ شان پر جا کر تمام ہوا ۔

### الما طرمق کار

، الماسر كرے كے ليے ے سے د یہ وہ دو بول ہی اسی ت الرائے المالت برال دی ے ا کی عد ک کی ----ے میاس فکر دو £ ..... , \_\_ 20000 ر الوران اللهر أو لك جو اس وقياي وي <del>بيو</del> اه د او معرک 0 0 0 0 المارا ما حدوق فيم ب ماس ے کے اورائٹ میں می تا 130,000 June of the party ے سوں ہے دان کس ا کی دے ای دوالیہ also 50 . 2 2 ... رجد اس صرورت ہے . 51 ے جاتے ہے کہ ایال اور میٹی ہی

المحتم كعاميدي ماء ما كرعوم

## تمریک کا عوامی پہلو

ا به صد کے دیے و سیمتر کی کو سی دوہ سو میاسے میک کے ا Between the second of the seco ی وه د د م ده د د د د د د د د د د د کاری برهم ے مسلم مور الاسا مام اللہ حال سے عبد المام شرکے دار المال ما المالية والمالية المالية المالية والمنه ا با معد د به سی موسع بی ---م د ده د د د د د کاره شد . د د د ده م when we was a company of the company اور دی ادار ال ہے ۔ کے دیا عدد دا اس سرامی ایک میں بات ہے کے دیرہ مامدر رہے کی رمونا میں وروثوں کے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہو مور ہے ، فرص ہو م ، ے۔ و مرازہ ب یا جہ ہانے فراہ ما فاریع سے سا فہانیا اور شاہ عبدالعزیز اس اس کا اعلان کر چکے تھے ۔ عواسی تمریک کی تنظم

کئی حصرات سد احمد ور ان کے سامیان کا مسان ان کے لیے مرائے گئے دارہ کا یہ اوران کے لیے دارہ کا یہ ان کے لیے در ان کے لیے در ان کے لیے در ان کے در ان در ان در ان در ان کے در ان در ان کے در ان ک

ا را در با این این این این بازی جای جای دی وسائے کے لیے اور سام کے اسلام اں ہے جا سے ہے۔ احماد یاد مادہ مادہ اسام کا کا کا کا کا اسام منها در المقر على ١٠٠ د ١٠٠ مر رساحي ١٠٠ man and a second and a second المالے مورٹ اللہ میں ورٹ اور اللہ میں کے اللہ مورٹ ا بجد یعتوب کو ان کا مشعر مقرر کیا۔ شاہ عبدالعزیز نے ہر معامے میں مول عبر ہے ہے ہے ہے کہ کو و کو ل مو with the same and and the to warm سے سے وں اس کے سے سات یہ کی اور سے اور سے اور حلی ہوں ان کو انہاں ہے ۔ اس میں ان جومے میں اسر ج حرب وی منهی کی بنده ی د چال خار خال بر غایدی مراحل صے ہو گے ، جو والم در میں سعد حدد ور ان کے یہ ! کے رہا مولان عبد بھی ور مولانا جد مامال کو ملک ہاں

دورون کی اهیت

ساد خدد دا مادر ن کے بات کے بادوروں ی ایمیت کو صحح طو ارسنجہ ہے ہیں اور ان کا کے اب صول آبو بن سر وليب تاوري ہے۔ معاور اسم ہے ترب کیم هنده اس الما المام کی مسای مکومت ک عرارشوں رہ جی بنا ہا و ۔ یہ کی رائی ہے ہے ہو م و مكل اور اللك دم على دورا و من دم رفع و اس بیدان جاوبت کے اس بیانے ربوں اساطلی شامار، و سام ع اس ساور ما در ساور ما کا در در وا س دعوت و ہدم کے ہدائے امام امار مار اور اسام ماہ امراز کے سام حمد معالا باست حالي و رمو يك النام أن مر مرافيان التي سنسه ." سیاب و ۱۰ ده در کاے . ل بیک و جا ہے۔ فوسات مسول دان که درب و ی سد و ہے سامان ہے اور جگاہت e of the state of -- - - - 5 لیں کے اور حیاد کریں کے"





ے ہیں۔ اور جان ہیں ہور ہورہ ہیں جو میں اس فیور میں اس فیور ہیں۔ اس ف

کے لیے سا یا جانے دعوب و بالع اور بندہ

الاس میں است کی اور است کی است کی

٠ ٠ ٠ ٠ س ۱۶۰ م \*\* \_\_ \* س ده چه پ L A 24 1 2 4 4 . . . . \_ - - -- - d, be The second second J11 \_ J ا من واب 

### سر المول کے مراسم

س سے خر وق ہے۔ ویے والا مماسے میں سمجو ہے۔ وہ یہ باہم وہ دات باکہ مے مصد ہے ہے۔ عادو دؤ وی بلاہی کی براہ رایاب سرکاب

اللہ ہے۔ ان اللہ کی اللہ میں اور اللہ کے استعالی مواد اللہ وسول ہمیر انکوٹے بیں :

الرید ماحب کا بصب العبن اس کے سوا کجھ قد تھا کہ میں میں ہوں آبو حدثی معبول اس مسیل یہ یا جائے ۔ حیاد ی سیل شد کی میں روح کر راء کیا جائے حو قروب والی

کے مسیدل کر مرک ا مار است می حدمی 5 7 1 5 کی حد . u" 3". and the same of the · - · ~ + - +,93 1 - - - - - - - - -س نہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ، ادير حال ہے جا ان ساء فراحم الراس الراءاء La weer of روھاں دو سانے من کے ن مر سے 5 - 2 -درف ن کے ۔ ان ا A 10 -- 1 -- 1 -- 1 -- 1 1 - 1 - 2 - 2 - 2 - 3 un 2 . و المراجون حال a when he has

سال بعد مدر کے ۔ تم میں غربہ تا سامل نے حرو ور یا می مدید و ده ره صدی . . . 

ره د کي . . . and or as and the second s To the production of م عدب ہ £ 6. ... . . . . . . . . . . . . . . . . . .

. . . . . . . ٠ . . - ٤ · · · · · · · · ·

سام کیا تو بھر اس سے جسے اور دی مع بید سے می سے س درکی و سطے کے مندس دے آپ مور سہ سے س درگی و سطے کے مندس دے اس سے آپ مور سہ سے میں بات کے مندس دے اس سے میں بات کے مند سے اس سے مندس سے مندس سے دو اور ان میں دو ویل میں کے مند سے اور س سے کے بعد سی نے ساج کی ور ان میں بنصہ لائی میں بندس و س مد د سے ب سے سے سے میں میں جب ہوگی کیوں کد یہ سندی دی ہے ہوگی کیوں کد یہ سندی دی ہو ہوں دی ہو

## الرالسوال ال

# شاه اسداعیل شهید



تعریکوں کی خود کے اے در مر مر مر مر مر مر مر مر شہر ب نے جی ہے کہ استی کے طابعے سام کی تجہ کہا ہے رہ صرف لما ساستجد را مواما کی افتان او او با امالی او او با امالی سوه کی و اور پیجسی و جسرت دور رہے کے رودود می و چی ، عوام شعوری اور سیرسموری طور از آب رسهاوت کے پانیا سی اداما ا ہاتھ دینے ہیں جو آپ کے عالم میں جونے عائم رہا کی تے اما والے سرے وہ اس کی مصوف کے یہ مو وہ کی ایا شہ ا گوءاکوں حصوصا نہ کے۔ یہ آتا ہے انہاں انا جہ کی اور ٹسانے ں وں جانے کا سال میں دا والے میں کے اس اور ا كور و سرك فسا رو ي . ب حب بد حد ك ١٠٠٥ ه با ال چہ کے اس کے قد ان میں ان کے سیام اس کے قد ان میں اور ان ان ا مری سا رہوں نے تعامل اور در معاور معاور اور ا علومساول ود در ما در ال کی در ود در و ما و ما نہے جو با ہونا کے دونا میں آنے وہ ان سے الاجیاج ہوئے جے دریالہ ں ، رائی فالسامان سنا ہے وار ما ما وہ والہ عیل ہ ے۔ اس اوری عام کا سال سال سے اور انہاں اور عالی ہی الا راہا <u>ہے</u>۔ الله لکت التولی النسی تا که داهده داری الی جراه حس مای خوام سید رات کی و یا عام سے کسی عاص عال مانے کے ان اما ایک و ا انہاں شمسیر ساے کے اے کے بات اسے ہے۔ وید دی ہی اسول کیا اب یک ہو شمشین ہے ہے ۔ تا یاج ہے اور اداخہ ہا۔ یہ موکوں ہو واحدہ مولوی اور بار را د بر سام درجے کی دیرد ی کی یا ای سا دیر اور عود ل ہو تہ عمل انوانے او کچھ د کرتے و عرضک امر و میں ادا و ماں کے بارہے میں انہوئی محریک اپنی نہی اور ام اسلامی حکومت کے ان کے ل ہر یہ مس وں کے تیزے کو رہ سے کے ے حصرور سر کسی ۔ ، ہ اکرآبادی مسجد سے یہ بحر اے سب ولی و اس کے لے عوام ہی کو مسجد کا کا در عود کو اس وجد ایسا کا کا سجد کا

اس ته سک کی صرف ساہ یہ دود کا ہے، ال سب سے امراکرددہ سہ سریں اور دوران نہ یہاں کی سال حمد کے اوران شاہ عدلی کی سام سمال کے والد شاہ عدلی کی سام سمال کے والد شاہ عدلی کی سال حصرت میں اللہ کے سال میں میں اللہ کے سال میں اللہ میں اللہ کی میں اللہ میں

شدہ سامیں ( میں بے ' د ی یہ جائے اے اُلے اُلے عام میں ( میں بے ' د یہ ہے ہے ۔ اُلے اُلے عام میں رکی ہے وہ عام اور میری سی اُلے ہی ہے کہ اسلام عبدالعزیر فرمایا کو تے ٹیے ؛

السمل رسمان ما ما ما و والما م السهاد ما ما و ماد ديكهالي الاسان المادي الم

some in the contract of the co seems of a second of the second of the second and a company of the company and and any and any رہ ہی ہے ہو کے دائے کے ایک میں اور اسی دور اسی دور اسی اسا اس کے اس کے حرومی اسا اور اس کی انتخاب کرد انتخاب کی انتخاب کی انتخاب کی انتخاب کی انتخاب کی انت ٠, ١٠ ١ م م ال ١٠ م م م م م م م م م مہدت موس د د د د د اسالے فرمید دعوا بدرود ع الله در الله عام د وب فني با النسرب أكريه ما مصروف ربيات حمد مای پائل کی کے ساتانہ شرافی کے اور مسینان جاری ہے۔ وہ مسا ہے جات ہے کے ایر میں ایک کر باہرہ الما تا ہے کر حدد کے الم رہے مائع ہم نے والسال الرام ہوا کہ والسول یا و سر یا دی آب مع جانا وہ ساس راکہ جانا کی مشو کے ہے۔ ان ے آرے کے دیکھیے۔ مسم و دی در کا در ہاران جسے کی دئیں سراع کر لائی یا سٹی اور جان کی حدد سایر میں

دھرے وو گذر میں وہ یہ می مسجد کے طبعی ہو گئی کئی کئی گئی گئی گئی کی مسیح علیے کی مسیح کی در اور میں اور میں وہما ہو گئی کی موجود کی میں مسیح کے اور میں وہما ہو گئی موجود کی میں میں موجود کی موجو

### علمي مرتبه

فوے میں صارح و رمام مالمین انہا ہے۔ ور والم اور رما انجمالیہ ابھی بارے خاندان میں علم باقی ہے۔''

اور المساب کے الدی المسلم کے اور اور المساب کے الدی المسلم کے الدی المسلم کی المسلم کی الدی کی الدی کی المسلم کی کی المسلم کی المسلم کی المسلم کی کی المسلم کی کی المسلم کی کی المسلم کی

۔ سے ہے ہے ۔ سے ہے ۔ سے کے اور سے دیا ہے ۔ اور اس میں اس

مان کا و ایس شرخ میزاند می فتران احمار کرے ویڈیس مار خال مع حد الم عدل الدول الله على ما حوال ما حوال ما الم ے ور در کی کی بہتر ہاں در دہ کی ای جو ہو دیگی این بد خواه بر ۱۱۰ مان که کستانی مه ادا بد این ۱۹۶۶ تو بد خان کی امامیا ی ڈارو مدارات اساب اور رسوم کا ان اینا ہاوہ ان وستاوں آڈو ا warding the second of the second the fact of the second المناسي جال نے جی نے بہا انتہا ہا ا مرد فی من شم دعم می سا man and a second of the second 

and the second as the second the result of above the section esulting a land and a land a land a land --------The me was a series of the ser cres, and the comment ما من من محمد ما دي · 0 -و ما محمے محاصل و مانے و او مانی کے ایک کنر حانے کی دل زاری کر رہے ہیں - جنال جہ ه در و حد خلب از ایا ایا ایا ایا ایا ایا ایا ایا ALL THE PARTY OF T الله ما چنال چه خود شاه اس عيل في ويزيدنك كو ايك مراسده اس میں بنایا گیا کہ ٹس طرح وعظ سے انہیں بلکہ وعظ ہر اس طرح پایدی سے تنصر ابن کا اندیشہ پندا ہو سکتا ہے .. the second of th امكم سردند دار مولاد عدل حل خبرآبادي في ديا لير م جب شاہ اساعیل کو اپنے مراسلے کا دوئی جواب موصول تہ ہوا ہ اور سرتند دار نے آن لک ہے جائے ہی شہر تو سرشند دار کو نعی ہے کے بیار معملی اس کے اکیانا الاجرام میں زندگی ، بعثی

## کے بعد وعطوں کے سنستہ بھر شروع ہوا<sup>24</sup> ۔ عواسی اجباعات میں وعط

المراح ا

### المبرسي أوددت

اس کے یہ ای بیدہ کید ہے کہ یہ ساتھی ای اف س نے متعلق رائے فائد کر معطور ماں و ان حاکمہ کا م مولف ہے اس کا اس کا ہے آتا اس اللہ کے ممت امامی موافعہ کے لیے لڑئے مریتے ہو بیار کو سکے ۔

ان در امری اعزیز در مراس در مساعی مشارعینیون از است اعتبارهایات آس

سمع ہو کے مرد واقع میں ہے ہے کے وہ دی واقع میں واقع طالم ہے ہیں وہد بین کر میں جو بات کے فراد میں دائے فراد ہی دائے ہیں بات کر میں جو بات ہیں ہوائے ہیں دائے ہیں ہوئے ہیں اس المجامعی میں اس سے برد المیں کے دلاوہ معصوب اللہ میں بات میں جو بات کی میں مدینے اور آئے میں سے برد بات کی بات مدینے اور آئے اللہ ہوئی در جو دائے دائے ہیں اس سے برد بات کی بات مدینے اور آئے وہ برد بات کی بات مدینے اور ایس میں جو بات کے دائے ہیں دیا ہوئے ہیں در بات کے دائے ہیں در بات کے دائے ہیں در بات کی در بات کی در بات ہیں در بات کی در بات ہیں ہوئی در بات ہیں در بات اور میں کو در بات ہیں دول میں کو در بات ہیں در بات کی در بات

ہی مرد ماں تا بستر لیا وہ معلوم سے کا توفیق کہی ہے۔ یہ معلیہ حسارت علام و عدم شہام جا جا کا ہے محصوص کا دیا ہے ماد حد سے دام حساس می سی میں معید قد ٹھا ج

> سے خواست وستخبر عالم برآورد آن بادیاں کہ تربیت این تہال کرد

اکر خود نام در حب اس وال دان دان کا دان کان کا دان کار کا دان کار کان کار ک

المريش مريدے كردم"

وریس سے حربی کو دکھا ہے گیا گے جربی کو جات ہے۔ ہوتے ، ابنی ہزرگ کے باوجود سریاد ہی ہوئے) شاہ صحب سے مرح ہاں کے مصحبال استان اللہ میں ہو ہو کر بسطکم :

> به رمز تکبه ادائے کم که خارتیان مر مبو بکشادند در فرویستند

آخر کو لائبی کے کوئی آفت فعال سے ام حجت ممام کرتے ہیں ، آج آسال سے ام چر سے دیے ہوتے ہوتے ہے ۔ ا احل ہ خلے ہیں ، حل کی ہے گہے ہے ۔ کئے جے گا ہے جو مدا ساتے میا جی ما ه کو ۱۱ مصاف می به را مگی به با ماده می یاں معمالے کہ خوال کا سانے ارماء اس کے ہے میں نے دیا ہو جاس ، ایک و سب اور اور المول مي د د ميه مي د دم د مرسول د د و یہ وال مع ما سے سے اللہ وہ کو الماس الله المراوعين المراجع 134 4 000 000

> ا می امراض در می این در داده اما حراد داده داده داده

> > حوامی عربک و، اهوم

لرصانون کا کومت کا ہے۔ ہور ن کے ادر ہا ہوں یہ جہ بی ہاڑی بھات یہ ہے اس مید ٹیے گئی جی نہ ارٹی نے اس یہ انسا ہا ڈیا بالائد الري د د و مدي مكوس ماد ده د ال الہائے ہے۔ سی دے یہ در ہے کہ مر کی اس عو کار را از حد ان از از ان اور اس کر ما به به ا جي ري صره ٿي ۽ ار ئي ۽ جنبي آلن جر کما جي. ۽ آنون ٿي ند انديد ے ہے دی ری کو نہ ب ہے کے دوب وی در وہ کی شدہ ہے جس مسلم نے مردی کے ہے ورد ہے ۔ اما کے مساسی مہاو پر عدم ہو ہے۔ ا کے لیے یا ج ل کے مع ہی مسان ہو ، در ان مسموں ، رور ، ہوہ ہے اور ان مسائے ہر رہے ہے۔ مہی دن مانچ کا جا ہے ہے محربہ یہ تا سے کہ یہ کہ یہ معسی مسال اور روی روڑ رکے حکو اس وقت بجا جاں ہوں ہو سکانے جیتا ہا ۔ جی مہاں جاڑا اوال ہاہی وحم نے د برشیو سے کسی عر کے ایک جمال سیا ان میں ٹے می کے بر تھوں ہو جی ہیں ، جی حور ہ متال ہے جہ ساسی ادمر کے خصوب کے جل دی ہو ہاں ہ ڈ ہے صدی منے السوسہ کے دانی روزک کے سب بل ہے ہ و است می ایا و ای داری او مودور صفح سفید وجود سی کے بیار س والب ما الله م م سر بي طوم أنه معرف أيد عا مك -مان ہے ایسان کی دائمی طاعوں انام کا میں اعماد میں جی سے رہا ہے کہ س میں عدا کی جا جب وال و ب سال ملتی ده رس الدی ترصیم شهی کرسکے گا۔ روز م مان جا م کی کست س مکومت کی سه دری سوکی ور سعد وث، ۱ افرانفری کا دور ختم ہوگا۔

حمیوری تحریک کے ابراب

یم ں کے دو ہو ہے کہ جاتا کو جاتا ور رسول کو سعجید یہ جاتا ہ ہ ہے ہے ہے اسے ان س کے ان سے کی رام میں رہے ہی ہے ان مو وہ ماسے ان ان مو ران و ماہ ماہ سمے ہے ان کے ہاکا کر عمالہ "

اساعیل لکھتے ہی ؛

s door s a come con a mile of de a come ه ي د سکي ځه د د د د ال کے بن اور لاکی ادارہ ہے جہا ہ اور عاجب روی کے لے ال کی سرور رکرے عدد اللہ کے شے کے لیے اسے بیان کو یاک ماف سامات کرنے یا ۔ کوؤ اسے مالے يا مام ها ي المحال الاس محمل و المثل ها الحسل و آوئی د در بر برده د د سوق ی کے ایا ہے ۔ اے اس سے کے 5 - 9 - 2 - 2 - - 1 - 5 .. ے ، عنی مسکل کے وجہ سے کی د کی د ، ہے ہوئی ا بی یا ویا دی سال کے دار اسما ہوت ہے۔ عرفی از عو عب ہوا ہے ہے ۔ جا سے دن د ہو وہ سب بعب مهولے میں اور واسے والموال سے واشہدوں سے ور فرسوت نے کر کرے جات ہر ممائل مساور کا ہے جائے ہیں ۔ سحان اشے یہ منہ اور یہ دعوی ! 3

تحریک کے بنیادی تعربے

اس وری عرک کے بسادی عربے سی سائے گی اصلاح کے تھے ا ور میں صلاح س کی راست کا فارہ ہے۔ ہی لناس وردی ہے جس طرح سے کسی را ہے میں لگرسی ور حاقی کی چیدن س کا بیاس ہوں تھا۔ حس طرح کسی را ہے سے سسہ کی کے بے حاج کس کی روح جا بھا ، اسی طرح میڑھ صدی چہے می تحریک ہو ۔ ورد کے اسوہ سے ممار کوئے کے سے یہ اصلاح ان داخی ۔ سی فائح کی جود یا مہ افاس وقع ہوئی ہا کہ حجی داخل کی ۔ سی فائح کی اسدا کرتے ہوئے انے مانے فالوں آئی الدی گی جھے گی ان میں کی ان کا کرتے ہوئے انے مانے فالوں آئی الدی کی ان ان میں کی اس کا کرتے ہوئے ان مانے ال سال ہے ۔ موجی جات ہی ایکی جدر شعوری ا او د ان یاه د ان ادام = (\* 1 ± \* 2 \* 1 ع - ١ - ١ - ١ - ١ - ١ - 1 1 1 - 2 1 - 2 x 5 ch + ch + ch = - - -1 - 5 -- - 1 - 1 -J + 190 y - 2 - 4 9 سے ادے <u>ا</u> س ۔ رسی د ق ر جای ده داخه رسول منهر سه ; 44 640 - 0 the company of a property و سے ان کی اور میر د مادہ کے جے ہے جی ال محسوم مح ساتے ہے المراسية المراجع المراجعات AL ST - UP - UP S - UP - UP UP - P الله والمستمام المام المام والمعادي راكه

ہاگا۔ حود منہ فدخت کی توجہ اس فرید ' ''۔ یہ کہ خو جگ کہ اس مرانہ ان کے حالے بنیل اللہ کو دیج شیفنگی کا بیکو بن گئے ۔''

یں ۔ آپ س دعات ، آب ہے جار مدجہ کا مسے ہو ، اس کے مخطئق مولانا مہر قرمائے ہیں :

المان و مد برتوا کی مراح مد و امہان کی مد برت میں المان کے دو مرح اللہ میں اللہ میں



### استنواله وب

# جہاد سے ہلے



میں اجبیں ور نے لئے رہے جہ دخوے ہ دور ۱۸ ح سے رسمہ ے ۔ ر ۔ ۔ ۔ فاور شده اس مان دان دان دان دان ا ا ا ا خداد ا ا داد مرد داید ای د

هارت ایگر دارد به با روی به هوی معامات دی وای ساسی مرکوں کے رے ل مو سال ج اللہ ، سجو سکی بال وہ جی سعم سا ہے ہی جرمی ہے معملے کا ہے کا ہے کو اور نه ی ادرج از روستی دایا سکای با

ف في مال الرابيان الأنباط اللي المالين الله السيوب والبرمار معرب سے محصر الم الم الم و مارے افراب الم ا -----, of the contract of the contr رت کی ایا ہے کے لیے اور اور اور اور ایا ایا ایا ایا the same and the s \* an 12 h 1 m q m n n n n n n n 

----

علمه أنجهم براساته سيحسل لأندر في بارا

and the second party of the same of the contract of the contr and the second s . - . 1 - - 1 - 1

ر سے جس آتا ہے جا ہر ہوئے ہے جی ہے جن نے بعد کی جاں بھاتا ہے جا جاتا علید کی صلاح کر اللہ معدمدی صلاح لے اس بی رفعہ یو کو ان

عقده خبر دو با ساه ور حال مساور کے اس مود عود و وہ ور مدا میں مدا در دیے۔ جاتی بادی 👚 و فاکنان ہی بدولہ ایک اللہ عاملہ اول اک یا نے اولیل بول و ایک بنا نے معرب ہوں جس کی ہروی کی جائے ہے کی ہے ہے۔ جا -الأم نے مدن دور دور شور شور شدم و دید و محد ا عوال سے میں کی اسٹیاں وہ می راہ ان دہ تھیں ان ماہ ے د ہے اور جدوں کے ماور اور کا مام کا دا او عظ محمد بسی مدید در دیده و دیده ه ن و لاه ، حدد س کا ده دس ناس ه چاخ ه ، ے بی وہ ڈے دی ہی ۔ کے ڈی ماہ ۔ the same and the property of t معالمي ايم قرار بائي يي -عی رندگی کی مثالیں

ام سرمر عو سرم سوی احد را سری مای داد و دا او داد و داد الله را الله و داد الله را الله و داد الله

و با سازه کے جو اوسی و کے دوہ دی ای رسورے پر جو ایک رہے ور یا ہے جاتے کا مرسم کے جو عور وجائے ہے کی ڈو -----ا ي جو دود کے وہ سے د سے سے میں و ال المال الم ٠٠٠ ال و و و و و ح ح - - - - - ال ١٠٠ الله الله الله و ۔ ا سے کا دخت ہے کا دیادہ میں ایک - را ۱۰ ایال چاو- ساء سخان چا<sub>ی</sub> موجود ، \_ ، یہ حمد ے بعد سے ان ہو ہے دایا ہے ہو جانے لیے ر سی کر یا ور بند خمد ور سیام بنجال دو ویا بال کر اس گہے کو

## اميلاح عقائد مين شمشير برهمه

ار اللوب کے سے احتی احاوں ان افتراب اول ہے ، اس تحریک ہے ا نے باتی فاحد ای موجود ہے ۔ بدعات اور بیربرمنی کے حالاف ه، د ن ور ن کے ماف مال اساق الا کی ور س سیسے مال ل ما نحسه سای با در سامرها دری با ماه مسجد دی ن ن د الى و ن دي الله معرو د ال رام الها في مان يعها مرياب ے ہے ہے۔ یہ ساہ ہی ڈ مار حکومت ہو ! ماؤمی اور سام ا نے ایک میں کی محاومیت کی معاود اور سی کے وقا کا ایا کا سر ب کدرو و دن ور در ره وات اور ده یا دی در در وی 1 \_ 1 + 1 1 2 4 - 1 - \_ 1 2 - 2 + 2 1 2 . . . . ن جرام م المامة مستحماس واحظ مر ربيد منے فار معروب رے ان سے در ان اور ان ان کے سراد دار اور مد مال فلمار الله الحاج الكواوم الاراماء 6,3 K + 1 1 2 + 5 - 4 + 1 0 - 4 - 0 مے بدلاقی سے راجات سیمان انہا کا اس و بھی میں لیمان رام او اور اس کے اعلیٰ مان کو مار از مان عالما ہو تنا م ر منے اور سی ایکے کی عدیدہ ہی سای یا جدی سی و بعے جو جي ڪي ٠ - - - - ا ا ا - - - ا و ا ا مجت ن ا ہے اور ان امال اور میں ہے مصاری مولے کا انترب پہاری آنہ ایم انتربات انسان ہیں در مابعد باسطان

کی زبارت کو "ہے ہیں" ایک ہے۔ ان کی رہے کے اے جی جی ۔ اس ر ادراه لاحمال دو کیا ہے۔ و صحب ہے جی ۔ س بادئاء سے دلو کہ کسی تنجیل دو جانبہ دے جائے یہ وہ ان راہے ہ اور حداث سراف دو می او انه مان ای ای ای ای اللام رسول الله سے حتی اللہ ملیہ ہے در یا یا ہے تے تھا ماہ اوال ہا men a formal and the first field of the formal الدرم كي ال حديد مدر وأورد حديد رس کی مرمان کے مرمان کے مرمان کے مراب کا انتخاب کے مرمان کے مرمان کے مرمان کے مرمان کے مربان کے مربان کے مربان عصومی سے سے میں معلم برد المہمی سے مدد کی عام ال الانتمال میں اڑھے ہے کے انہاں کی طاب بھی دمائی او سلام نے مردوب ادوا سید کردانا ہے۔ اداد نے اسی والے د ا رقمے میں طرح پاس سے جائے شم سے و جی د عبی م ہ بر ٿوكا 🛥

#### فانازيه حبيه و

مہمل باحث کو کسی سرح میں آئر بابا جائے۔ کہ وہمے نے آپ کے لیے کا اور اور اس کے اور اور اس کے اور اور اس کے اس ک ان کی اور انہا کہ وہ اس آئا معلا اس میں ان حدید مدیدہ کے اس کی اور اس معلی کے اس میں اور اس معلی اس کی اور اس معلی میں آئا ہے اس کی ان وہ اس معلی میں آئا ہے۔ اس کی ان وہ اس معلی میں آئا ہے۔ اس کی ان وہ اس معلی میں آئا ہے۔ اس کی ان وہ اس معلی میں آئا ہے۔ اس کی ان وہ اس معلی میں آئا ہے۔ اس کی ان وہ اس معلی میں آئا ہے۔ اس کی ان وہ اس معلی میں آئا ہے۔ اس کی ان وہ اس معلی میں آئا ہے۔ اس کی ان وہ اس معلی میں ان وہ اس معلی ان وہ اس معلی میں ان وہ اس معلی ان وہ اس معلی میں ان وہ اس میں ان وہ

. . . . . . . .

تحرک کے تبدیر ڈی سے کے جے اس کے انہاں اس سران محصوص رد کئی موی د و سب یو کی امروات و ب د فيري أن من الكراء مستنفية الواحدُي الأدام عند الدام a set to be an interest to the best of the ... اسلال وق کا ل کا ان کا می کا د کا د کا ان کا والما الرائي ما يا ماج أده مام الني و منه بين رايم حكم حم کی تعمیل لرہے۔ عرص دانے عربیہ دا ہے۔ جانے اور سامیہ جا ہے دامرہ ر سر خان کی جورہ وقوں اس کا رہے۔ است اس سٹی می جانب کا عجس س در و کیم میں شاہل ہو ہے تو اس یا صاف ایک میں ا بہ س نے ایک بسی می نے جانے ہے۔ وا ا علمہ بدی ہے کہ اور کے اس یہ مقامت ہے کہ والے ا یے دعوب ہے۔ س عدم سے ہوں ۔ اور اللہ تحرال ہ اب جسب کے دیا ہے کہ ہو کر می شاہ ۱۹ سی اس جس استعال بدوا -

جہاد سے بہلے مح

مدن کے آخلاف رائے عامد آنو اللہ کرنے کے سے اع اس مرام کی آخرہ کی ایک اور عامد کا اللہ کی اور عامد میں اور اللہ کی ایک اور عامد عامد میں اور اللہ کی ایک اور عامد عامد میں اور اللہ کی اسران اور اللہ کی اللہ میں اللہ میں

یا۔ را دسان ہو ہر جانے میں نے ماصد کی شاخت کے اے کول کسر اٹنیا ڈ کھی کی ۔ کہ اس کے احود خاند ہر جان یا این جانے ک انے خان کا دائند ان اس فاہلے کے ملعان مدلا ہے ۔ انول دیر اللہ جات

register to a ser المید صاحب نے تواب امیر عال سے ایک ہو کر حیاد کے ال حلى مستر يا و فيدر أنه و و أص حد أنه و به in the comment of the وس د المعلى كي يوه سے دور هم لا ہے والے عام می دد به در برید و می جدیدی و عص دو سے الرحاب کو نے دی حصب ۱۰ دا جا ہے عا کی بعدائت کے سماد سے وی فرعب جانبی کہ ہی اک بسال و فی معول در می به مول در می اں و سے یا ہے اور کی ہوتی اور کی بک سائی میں عدال مر الله الله الله يعرف ما الله ألها ما السمى فلصاله بوخلا بالراب المرابعات والما حج كا اراده قرما ليا ـ "

کورکما ہے۔ حداث ا سے مرسی ہو ہے ۔ سالے۔ م کیا جائے۔

## تبدیلی عزم کا بس منظر

## تفریکوں کی کاسیابی کے اصول

العارات کو بعنوں ور عروب سانے کے آنے بعض فدام گو بطاہر جات ہے معمول یہ نے میں کی ل کے اپنے میں دور رس وے ہیں۔ یہی خال سدامات کی عالک ہے جو اور دری جانے لیے یہ صلاحے عم مسہوں میں کہ عوالی عراک کو اصول و عنوب سانے کے الراجات بڑی د ب تنے میں وجر نے کے س عدام نے تحریک کی مقاولیں میں بال مم الل المال المال كالمال على رمعان معو حرْ پَارْ ، بيا ، اس کے جات بہی عملی حداد حدید کا آعار ہوگیا ۔ کیوں؟ حج نو خانے کے یہ ہے میں جو فنوے خاری کیے گئے ، ان میں سب سے ہے رہ رہ گی کے جسرے کے بیش سر س فرض کو مداللہ آبارے ہر دیا گا ہے۔ یہ مقر ہے ، فاحت کی عوری تحریک کی کاسیابی کا دار و مدار اس عرم ہر ۔ است جا کو مات کا حوف ہر رہے اور وہ کے اور میں عمر میں جا ہے ان جاکی باری طالے پر س عاس ، یا مد سے موسال جات ہے مدینے ، کیوں کہ جال سمدر ، ہر گیری اور فوکی محری ہر وہ یا حوف جا یا رائے اور جح جسے فریصر سے حال حیر فی حسب و ان حیاد کی دیسانی کا کیا ٹھڑا رہ ا سے حدد نے دور در ر کے مرسوب ہی کو اسے ساتھ جسے ہر میں

اور کے ایک وائن جی جاں ۔ اس تھا کہ کے کامیاب ہونے میں بھی شک د ، ا ا ا ا مهنتے کرے ، اسی ک د در دکرد ے میں وہ یا اس را دیا کے یک عالم نے ر مید محسود مد پر ورس وس م لک کورتا ال و المال ا وہ در ہے معلم میں سے جواب کے دو لیس دوت لا موت ے نے ایا ہے ماہ ماہ ماہ اور من ہے یہ و سام فی بیعی ر د ی آده در او کے ا نے اسی ایے دان ہے میں کے مع ہر مسام یہ دروں کا م ب م درسه سی دی در سه خود د بیاده ادمی ت میں سی مرتی اُ ہے اسکے ہے ان مراد جوی فرسپ -52 la gy

أعم مفاصد

الهاو كون بي أند مد يات يام و و حموے کے ایک میں میں ان سے ان کا میں والأمين بدانس دي عد اد ادان را ادان را المام من المام الم واحت اور ہر ایک کے واخ کو اپنا رخ سمجھوی ۔ ہم ایک دوسرے کے کاروزار میں بلا اندر جانی و مددگار ہیں ۔ ایک 213000 موم ہے ن دمیں نو او معلامان د این د این د این امری the production of the second second second ہے رہ جاتے ہیں کے وابعا اس ساتی ہے۔ م ہے میں ہے جاتے ہوتے ہیں جاتے ہوتے ہ کسی محبوق سے کسی چنز کی آرزو لہ رکھیں ۔ ورق معنی میں راز در ش را د ای ہے کہ میجو دمیت کا مادع جهڑا کر اے دوسری غذا کی بعلم قرمانا ہے۔ اسی طرح -------و شيد اسے بھيدر کا ۔

حدا پر بهروسا

الى د در كر مصاب در ١٠٠١ أدب و المرد الى ١٠٠٠ .

ے المعمری میں جاتا ہے المملیم کی ممولیہ the company of the second ی نے میرونے کو کو کو دی کرنے کہ بیرا وی ایس - - - - - - -\_ - ' - \_ ' \_ - " 47 4 2 The second of th او دوای سر د و S - 100 - 1 - 1 - 1 O 1 1 - 1 - 1 - 1 and the second of the second o and the second of the second o with a specific to the second -----

سید عبد کے یہ پیلا رمید تہا جر میں بیاد جر مامیر کے روبرو کی ا

جس ہو لے کر اہ جج کو رہے ہے ہے۔ وحد تحر ب کے مسور کی حیثیت و کہتا ہے۔ اسی لیے اس کا تحریہ میں قارم کی ہے۔ سرد صاحب ہے اس جوف اور عند رجعال آثو ہے ۔ ارہے کے ان سانی اللہ یا ہا تی سنجہا ۔ الاهر ساه عماعر رائے اس علم راج ل کی الا ماد ما ہے تعالی اور ن کے جن وگرے نے فریف جج اور نے اسے ایک ہے ہے صویل کی دا خار سمہوں نہ وب کے دہ ایم انتظام الے آنہ وب ن سید ر به د اور حل ۱۹۰۰ د د د د د با یہ لوگ ہرہوں ۔ ان کے ان سرمان کے ان سامبرہ کے ان کے ے اور ان کے جانے ہوئے حکمیں الدن ہر اور ان کے ان موحمت لیکے بالحل حصوصہ نے اور فرصمیا جاتا ہے الفاظ را اور بالے راہ ہے ، بول کے ، ہے د وہ کی د ، ہے ہ مدی کی ہے حالم ہ المعارية ورا موال يكروكها دارا الماط ول المامالة ے سے میں میں اور میں کے جاتے ہے اور میں لیے اُس مے بہتا ہاں۔ اس اور سی فریطار ہے تھا جمل ا - 15- 1-

س ، یہ میں نے دی مد ر میں ر ، موسوے رادی میں میں موسوے رادی میں میں اور میں در میں در میں در میں در میں میں میں میں میں واق ہوشیدہ تھا گد :

ولان ما میں ان مصرحت کے مال سیم سرولی ہا۔ مان کے مصرحت اناماد مال مال اللہ وہ جا اور فراختری مدال دار مالکہ ان اسران مالات مالے فاراد لیسر والا انتہا ہے ہا

لیف سام در با نے رجات کر سامی ہر جانے بیشنی لیں ہی

ا رہ ہو رہ سے اور در میں اس کی ان استان کی اس استان کے اس استان کی کرد کرد کرد کرد کرد کرد کرد کرد کر

## سسوال باب

# اعلال جماد

م ما الراب مده به الراب في من حرف با به الما المراب المراب المراب مع المراب المراب مع المراب مع المراب مع المراب مع المراب مع المراب ا

ب ا من وا من ب − <u>\_</u> −



### تعتيات اسلام

وری وه سده هم د و مرک کر دی با سال بهای برا ا وک و در از و کرون کون گیوم پیر کر مان کے حلاف ور فاتح ہے مشہری ور کے میں میں جر کی علا رہے ہے۔ وہ سی کے نے ہے۔ اس سے والے کا اپنے سمیں باتی کا بنے یہ ان مرموں افرید ك عين المياد من في الرحول و المار و المار و ما من و و د کیا داری جدو با اس ما در او دو دی and the state of t مان المانية والمانية المانية المانية والمانية وا مائے ورست سے کا کا سیان دیا ہا جا ہا the second of the second . . . . ح ں ہے جانب البوادی میں وہ تنہ ہے ۔ ہ ہ رہے ہے کے سے ای جاسے و 

ی رق نے بدور ہے دیں مور ہے دیں اور معلم ان تو الاصلام میں اسلام دور ہے اور معلم ان تو الاصلام کی اصلام میں است ان میں است مورد والے المحلمات والی اللہ میں ان اور اللہ میں ان اور اللہ میں ان اور اللہ میں ان اللہ میں اللہ میں

اعلان مهاد

سید احدد کے اعلان قامے کی بعصبل ہوں ہے:

ہوئے۔ اند بھر کہ صرف سکھوں کے خلاف بھی یہ بور نے رضعی کو مہار السلط سے آواد کر یا چہی بھی اور رہا آس سے کے بعد آس یہ و السلط ہے اور کی میں اس سے کے بعد آس یہ ہے ہے۔ بھی بھی ہوں اور میں قبیم کے آئی یہ دان ہے ہے ہے۔ بر یہ بات ہے ہے ہی بہار میں قبیم کے آئی یہ دان ہے ہے ہے۔ اس کے بعد میں اس بعجے ہوجہ بد سے سے آگے لے جانے والد ہی اس میں میں میں میں اور دو بد بر اور السیال کی دان السیال بھی یہ بعد ہی ہے۔ بر بید میں میں میں میں ایک جانے میں کی میں اس بھی اللہ ہی ہوں میں ایک جانے میں کے بیجھے میں میں میں میں دور میں ایک جانے اللہ ہی کہا ہے۔ اس میں میں میں اس کے بیجھے میں میں میں میں در آئی سے کہا ہے۔ کہا ہے کہا ہو جانے آئی سے کہا ہے۔ کہا ہے۔ کہا ہے کہا ہو جانے آئی سے کہا ہے۔ کہا ہے۔ کہا ہو جانے آئی سامے کہا ہے۔ کہا ہو جانے آئی سامے کہا ہے۔

ہے۔ اور وی مہردی ور حر حروب کی ہے۔ ان سے ایک اور وی وی مر ان وی اور عالمی اور معلمی تعریب ہیں ۔ ان والوں کی میں اور معلمی تعریب ہیں ۔ ان والوں کی میں کے ان کی ان اس ووٹ ان میں حمد الی بات اور ان کی جا کہ ان کے گرد اللہ کی اور ان کی جا کہ ان کے گرد اللہ کی ان اس اللہ میں ا

میاد کی حصوصیات

سب یہ دیے و از اس دارہ ہے کے خوال ہوں کا میں ہوں کے موال ہوں کے موال کی دریا کا دور کی دریا کا دریا کی دریا ک

"جہاد جہد سے ہے جس کے معنی بین : عنت ، مشفت اور کسی کام کے لیے سخت تکایف برداشت کو لینے ہر ہمد تن

مالای ما در در او در بعد و در در کار در در در در در 1 - 1 - 1 - 3 + 3 - 2 - 2 + 4 - 1 + 5 - 5 - 5 \_ - - \_ \_ - -نده و سمام کام پوه مل کی مدامل س او د کل موه و مالی س باز هی در جان عمل و دم ہے ور مانے و ۔ ۔ ہی شب و و ت \_ \_ ب کے ہیں و مہ ی ایس ب المسول بده دل و معل بل و معل بل در وب على الا و کو ۔ جیمت کی جرف سے جد دانے مقو ہے ۔ ماہ یہ سو دیا کے ہے جو در یا گی دو اور العلما کی مرصا وہ نے محمد کا ہے جانے ہوئے بعولیہ لیے جی کے تعربے 5 - 1 , -1, -1 , - - , + 1 , - - , وأراء المالي والمعاسي كالمالي

### عرا ۔ کے سے موسی عراب

یکن ساہ حمد سے حو لسکر ہے ، دہ ہے جو وق ر مسامی ہا عن كا د بيد د د أرى ما ديد و هو الني روقي را در كے سے اللہ مي بلکہ س نو جین براکار آئے ہے۔ یا دو جا ایادہ ان دا ابنی رصا و رحم سے آئے ہے۔ اس معم کی رب و حمی مرے نے لے ایک فاتر ہے ہے مہ و گوں کہ اسی خال نے ہی سے نے دوء فاتر ہے سی ہو ساتا ہے اور ر ہیں۔ جہاں اللہ سید عمد کی یہ کیا کا علی ہے ، اس کی بیست ہر الدلادی فکر ہے تیا ور گر ہے ایک ہافی وقت بین ہات صرحے ہے ایس کنا جائے ہو رہاہ ہر ہوتا ہے۔ سادولی سے کے فکر می سب سے ٹری حول ہی سا تھی یہ انہوں نے اسلامی فکر کی وہ ہی میں ہے رہ ہے کے محصوص بسار ، کئی تاہوں ، لئی ہے جہ ، ہاتی ، کی ہیں۔ را سانے کا سید حصہ دس وہ فکری سای ہی ور اس جوہات ے دور کے سے ان کی حصوصی صور بر اللہ کی کے ایک ایک ایک ایک وں حکار د درساں حروب فرف چھ رہی ہول د اصفر ب ور ہے چی ان دور دورہ ہو ۔ و دیم ہی سے سی دی ہے ۔ بی چی ۔ ۔ بی ملاورت کی فرم میان میں کے گاہ میں یا بیت در جی ۔ اس حکومت سی اے دسوں نا سہ و دکیتا ہے ور سے ہی ارم مالے راب نو وا س ، کیا ہے۔ لیکل س کے ناوجود یہ ب ساہ ر ر ر ر اں اگر اکسی دوسری حرک ہے مسائل کے جن او اللہ کے لانے اگ عصالات وراس دور کے محصوص مندال کی ساتھ ہی کی بنوں اوا وہ مہ م نو سام احماد کی بارک سے بیش این المامسار بارد افرانس الا ماد معال كمين زياده وسيع بنوتا ـ

## سید احدد کے مقامد جہاد

حس اے زمانے کے محصوص مسال کے حل کی شاب ہے اور محکی اور اس میں اسلامی کی اور کی مدیست کا بھی اور در ایک اور کی اور کی مدیست کا بھی اور در ایک اور کی اور کی مدیست کی اور در ایک اور در ایک اور در ایک کا در کی در ایک کا در کا کا د

سبع و بند سام حداد نے فی معودی عرف حداث دیں کہ حود یسد بند اسال میں جو دیا ہے۔ اور اسال میں بندہ اس کے سعال چوہا ہے آبول سارہ آبا ہاں ہی سمال بھوہا ہے آبول سارہ آبا ہاں ہی سمال بھوہا ہے آبول سارہ آبا ہاں ہی سمال بھوہا ہے آبول سارہ آبا ہاں ہی سمال کی وجہ سے اور اسال باللہ بال

اسی طرح ایک اور مکترب میں لکھتے ہیں :

المان بست المراسسان المراسسان المراسبان المرا

ایک دوسری جگد فرماتے ہیں :

حامران که سلسلم هاری بنو خاک ۱۰۰۰ ای اور چاک دیای رتباطر ۱۰۰۰

> والمی دور المالیو کا وگی ہے " فرمانے میں:

ااس دان کی جب بینے ان استمالکہ میں جو دیے۔ حبرہ اسی بدائیہ کے دیا ہے کے ادوال و میں اسی بدائیہ کے دیا ہے کا موال و

ے ان کر ان کی دار افلا اور دا کھیواں کو سے آمر کی اور ان کی دار افلا اور دا کھیواں کو سے آمر کی اور ان کی دار ان ان کی دار ان کی دار ان ان کی دار ان کی دا

# اكسوال باب

# مسلمانوں کے محالف طلقوں کی محرومی اور تحریک حماد

اس وہ اے کا صاصی عثد تر میں اور میں آل میں میں اور اس اس میں اور اس کی اور



سید احملہ اور ان کے رہے جب جج کے سے رہ نہ ہوئے ہو س و ب بھی ان تو ہی آخری منزل یعنی تحرک داد کے عام جا لیوں ۔ اہ عملوس کے رہے ہیے کہ اس درالحرب مال مواد وجہ ہیں گا۔ جا سکہ ہ عنے کے لیے سفر کے دوران سان حب سات احملہ اور ان کے اسا کو سے ممال مصواحب حاصل ہوئی اور مسم وے ہے رائست حواس و او والے کا اللہ واکہ و اس سے ن کے ارادوں دی سر د چمنی کے بی ور حج کے دور ن میں جی یہ عرم ال کے سامر ۔ انہوں نے حالہ کے بعد ر پنے ما جاتا ہے جات کی علی در داخل نے واحل نے اوالوں در معتبد ہاہرے ہوا د سید اهمد کلی بدولت و می ولٹ دو ارتیمیں میں انگر رہاں ک نست فرانب فرانب بلامل الواچأن لوبات تا تا پنجاب با سرخد وراسانها ل کے سات سے دہر بھا سکن حالت نے صورت کی اس جائی جہی ہا ہی وہ حالب ہی جس نے ساہ سہ امر رو عام یا کہ وہ اس حرک ن آسم کے نے سے حصر مو کئے رہاں و مدہ میں کے ترین ن پرول دسته پی د اس ره سه نا سدسی عدم سه د صور ر د و د ن لها با برطانوی است. اصاف فحال اما از این مکامل برای مواجع بها انتخا عرائے لیم و نسی کو براء وی حکومت ہے سبیاں یا نیا باہم و سی کا برای ڈھاک ٹوپ رہا واپ اس دعالے ہے۔ اور مسا کے لیے دوئی حام یہ ہے۔ ا یہ یہ کے سوست وی آنا ہے نے منے دف ہے سے اور در رسول سے اسا جا را بھا ۔ د محرامی اسامر بهديك الهي واص كالمرم حود الم وال نے ألحه ديول عد بيا ہے " ا کے بات عبنی ہے کہ می محرومی نے سب سے را دہ مسارات آعلاق تو مة أو كناند اس لنح كد منت بول أة الل منهاط بنا بالك مال منون من والسدر والهاور سكي حكامت كي السامم لا واحد مايال مسريل کا یہ ان سلم صلہ اس سامہ اب اس مائے کی محرومی کے زار ارسیار البلبر ب رم ک د ه به دری سه ک سه سی سی سی سی سی می کو مدائر کر میں بینی ۔ اے اس ان اب ہے ہے سی بیس ابوری کو دی ۔

ا ہیں آئے۔ اندائی جاتو ہی گئی ہے ہیں گی سید احمد کی حربکہ کو اس ال علیہ در نے اور سے مانول جاترہ کی بھی خانسی آرازہ و حارب عالی آئی۔

العارات کے متعالیہ ہوتا ہے۔ اورڈ آٹ ڈارلیٹرو کو این واورٹ وہمار اورے ماجا جا :

المراق المراقول المر

اور سر کشون داور فاعدون او اساددون دو یکسان ایرنجا این بلكه حل و السء ميواد ب و بديات بهي اص باي باستال شراك ہوئے ہیں۔ ور آبک یہ یہ علی جاس عاص جاجنہ یا ور عص حاص جاس شعراس کو ایک طرح کا نتم خاصل در ، ہے اور دوسری میشول ور دوسرے شعرص یو دوسری صرح کالم عمومی لعه کی مصل ہے لا تھے مان نے کہ ال مکوس کے الصاف ، الى معام " الى لا ، الله الى الارسال المحاوت و و سی و جام وکویاں ہے ہی ہے ۔ ان رکان بارل ہیں ہت : واب ہر رسان ہوں ہا، اساق کی جانب ہوتی ہے ، فصوص میں میں ان جارت نا فرق ان ایکے داشتان کا ت را جاں جود منا ہے یہ ان کی ان معاول میں برق ور عوہوہ ہے ، ان اور اور ان ادال الماروں نے راما ہو ہے یں۔ دیں جی ک ا نے والو نہ ۔ ایک کے غروج ور مرف تا ب ال کی جاومت مات بعد کے مار و الوال کی دوب و احظه سرمیدی ساخت و سمام سا بقرهوا و فالما و ورب فالم يقول الأن ما سرق النفال 🔀 قرول کے سندنے دی روم و ابراً سے پیدوسہ ہے ۔ یہ دائے فيلاله أوالدامات مواجوعة يتموسان خاران أأرا احجدا فارالجاله ان چد سے ان نا بعد اور دار یہ ایس سو ارس ہونے کے پیدوستان سے کرو و انتہاں آر وہ کا کا جال جو ور و ہے جا در مے رمان می اڑی عدد ا جاتی تھی ۔''

مدد ال د مسدال تحالی ما طلب ادار سارتدی اورم دال در از ے جو نام جون ہو جو فو ہے ہیں ، اُن کی عصل کی صاوب کے ۔ ان کے ۔ اور ان کو وہ اے وہ اے the same of the same of the same , cross to the second second ت ن ن عوره با د د حرن ا ه م مراقد المالية من وه وق و المن ما المارا في ا مان کے محمدے کوہ نے ہو وہ نا ما اسی ای را در سے اس کے کدر دوں م . . . . . . . . . . . . . کون بہ کا درواں والے ایک ایک اوران من ور مہت کرم کی مرس در در سے مام کی میجاب در ماہوں کے سوالہ جسم میں سعوالیہ کی برکت سے ان کی طاعات کو انواب الاعام ہے مال

عواسي قوالد

عام مسارتوں کے فوالد کے بارے میں کہتے ہیں :

آخاء منبد ب بهي جان ما من باد اد يا د از باونو سي گاوم مراس و نے یا مقاملات میں درمائی یا اس ور امامٹ کی قارف مام وحب اور دون د ول سي پاء او او اي حيل کي وحد يه چوي ہے کہ دن کے وار بر طرف ہے جانے ہی ا سابھی کے لم این و بدایت کا دید بدیا ہے یہ رمی وسود و میات ر ساماہ میں اور اسارہ جانوج میے یا وگ معد حدد النائي المناج من لا مان از دول کے برول ، ہ ۔ کے عمرت وران سجوب ٹی برسی کی وجہ سے ا با د خوله دی مه جوالیه او با سرخ کی یا اسی کی و در سے باہوی و آخروی معربا معاملات با سے و آیا عدم چه خالت ایا فرانو فرافشان و اختار به ا<sup>ی</sup>من ی ورسونین عروم ہے ہے۔ مصابعہ سے اوار اپی سمائے ادبیا ہاں اس اراح دان الما الما المواحث إلى الرا المنتاجي أن سمروت في ہے ہے مصروب اور ان و میں عدم کے امام میں ہوا ہے ر می کار این موجود سے فرمہ اس فی ماس کی فامل المن المساحد المسائل والمعامل المعامل المناس کے مصنف میں المبید کی جمیل موج المام الی ماہی ہوتی الاران الماسين المراجع بل ایمان کے دیمیے اور شہے اور سرکشوں کی ڈٹٹ و مکیت کو دیکھ کر ساری طور اور دین سی اور دائم وہار ہیں اور کھار سولیت نا رویا کے اومریک میں ساس بیان سولین یا ہر دنی کی رال کی ہیں جانے الر جن برسوب کے راب اور مسم ہول کی

عظمت و شوکت دیکھ در ویائے عظم اور سانے کوم کے صابح حالاط اور رہے سامے کی وجہ سے اور یا کے الواوک ان کے شوت رائز کی دولت کے شوت رائز کر اگر اللہ کے مواہد کا یا کے ساوت اور ان کے دولت اللہ کی جارہ کے کہ دان کا سار ان کے دلوں کی گہرائی میں اثر جائے گا ۔''

## دمیون کی حالت

بحد عدم سیلر ب اور بدا اسد صدر حدل میں مسم ول کے سے سے بود ہ اکت سی لے چی سے حس آب پداو ور مسید سو میں میں میں ہوت ہ اب کے اسے میں ورق ہو مدہ سے حس آب پداو ور مسید سو میں میں میں ہوت ہ اب کے اسے میں ورق ہو مدہ سے کہ اس سیسر ب ور سے میں با عالج حمید شد حدیث ہو حواہ وہ احد مدہ ب والوں کو میں سے مرحل سیس ضرور دیں ہوگ لہ گر میں سے ہو ہ آب کے تو س سے اس کا دائدہ میں مود ہی ہوگ لہ گر میں بہی مد وا و حالے کا میں اس کا دائدہ میں مود سے کہ وہ عملی صور ہی بہی مو لیکن ال ہدار دیواں سے میں کا دائدہ میں مود سے کہ وہ عملی صور ہی بہی مود لکن ال ہدار دیواں سے ماہم میں سے میں کوروں کی گوسشوں اور حی میں ہود ہود جا ہے اور وہ وسید کے سے سیل سیل کی میں ہود سیل کے تحت سیل میں سیس سے میں کا در یہ بول لیکن میں ہورت سیل ہی کو اپ قبول کر ہے ہی ہی ہورت سیل ہی کو اپ قبول کر ہے ہی میں ہود ہو جان ہے کہ اس سید احد حرک کی راد کے قائدان کی میں ہی بد ہمو او حمل شہیں تھا ہ سید احد حرک کی راد کے قائدان کی دوروں سے بد ہمو او حمل شہیں تھا ہ سید احد حرک کی راد کے قائدان کی دوروں سے بد ہمو او حمل شہیں تھا ہ سید احد حرک کی راد کے قائدان کی دوروں سے بد ہمو او حمل شہیں تھا ہ سید احد حرک کی راد کے قائدان کی دوروں سے خطاب کرتے ہوئے گہیر ہیں و

ا میں دور سی خو میں وں کی رعب ی قرار می ور خور میں ا علی جہر کی فروم ، دیاں ہوں کے عمر ف ، اور وں سے اس و اصوبان مجر سے وہ سے وہ سائمی نہ بات ہے ہی اس و اصوبان کی وجہ سے وہ سائمی نہ بات ہی ہے اس میں اسلامی ہا ہی ہے ۔ اور ان کی رصوم و عدت کے رہ ح و سہرات ہی وہ سے ، بہر دیں حق کے مالے و بول کے سے شرعت کی وہ سے معنسی اور عراسی البور و معسلاب کی مارسی اور الدعمی دید دیگر شر وہ سائر مولے این اور اس کی آمید کی حاصلی ہے آلہ ان کے دال میں دین حق کا میلان ہو جائے گا ہے''

طرف ایک نی رایگی اے کر سے دوجی نہیں اسے رفت ک سی کاو در ، فیروری بھا ۔ حالجہ اس ردائے میں سد صحب حدد بہت ر دہ چیا کی در حسابی محب سے وابستہ رہے ۔ اس سے ماہ ساجیوں ور عادت مادوں میں اس سے یاہ ساجیوں ور عادت مادوں میں اس سے یا ساجیوں کی رسکی سے را دہ سے رااہ میں دلیا ہوتی شروع ہوگئی ۔

هجرت

ما مراح المراح المراح

عربک جہاد کی عنف توجیہاب

اس کا ذکر خود سید صاحب کی زبانی سنے :

اگر ویال حارک کسی ملک میں 3 م الحار کونل او و ب کے دارسال مسال میں و مال سے اب کے دریک مو جائی كے معدود، اس بنت ہے ۔ رخب سكھ والى لادور نے و الماکے مشاہ وال کو مہات نا جے لیگ کیو از البنا ہے یہ طرح طاح کی مدا ہے جات و مسا ہاں کی ہے آ، وئی کریا ہے ۔ جب اس ل موج کے ہوگ اس ملک میں آئے دی و مسجدول کم علا دے یں ، نہیں تاہ کر دئے دی ، مال و است لوٹ لیتے ہیں ، بلکہ حورتوں و بحوں کو کار اے حالے میں اور اسے ملک عرب ہیں ہے جاکر ج مانے ہیں۔ عجاب ہی وہ مساہ وں کو اداں بھی تمان کہتے دیتے ۔ سنحدوں مان كهورف المدهم من دكؤ كلى كاتو كيا دكر ، حها سير س کہ کسی مدرں ہے گئے ہے کی ہے ، اس کو جاں سے سو ڈنٹے ہیں۔ یا سی کر میرے حیال میں آ کہ نہ سیج کہتے ہی ور سی ساسب ہے کہ ہدوسال سے بحرب در کے ویں چل کر ٹھیویں اور سب مسلمانوں کو سفق کر کے ر ور ل کے اور سے مصامول کو ----چهڙائي ۾"

د با مدد حدد ہے رہے ہوں کی سرحد ، اواہ آبان جد نے میں مد حدد کے حوا می و ان کی تحریف میں مدر کی تلا الدین کے رو رو کی بھی میں تد کی حدد ہے گرہ میں وہی سند حدد ہے الدی ران میں صوبہ سرحد ہے کی وحد ان سال آر دی ہی و اور جی وجو ان کی وہ ٹی اس میں اور جی وجو ان کی وہ ٹی میں اور جی کر جب ان مان کر جہ ان میں اور جی کر جب ان مان میں جائے آبو جادہ کے آبادی میں میں اور جی کی حدد کی حرید اور میں دیوں کی مشارعہ دیر میں مائے آر ہے اور ان حدد کی حرید اور میں دیوں کی مشارعہ دیر میں مائے آر ہے اور ان حدد کی ان جی ہے۔

یری تحریکوں رادہ کی باہا جور بعض تورکوں کے جو ہوئی ہے۔ اس تحرک جہاں اوال دہ در کام آج ہیے ایس محسل برس بہتے شاروح ہوا ہا یہ اود دہ ، بھا جب مستم ہوں ہیں آئی یا سی جدا و جبہد ایک شے موڑ

مين داخل مه و ، " في اور اس ، " دن شد اكه دا ته د دريه ، ر به اور من محمد ا به د به ام د ب ما الممام كر له کید و چه وا که وجه وای کی سال امو ی دی که صد و سال ارتک ہے کے عدل اور تدہد ما در مصر تعدل کے طور اور اور اور اور سام کی هربک اوادی او اس تحریک کا حصار با این ایسا عد کے رسب میں۔ می الح سے میں بادی کول العباد الد تیا لکن حے اسے غر ک کو ادے ماص وقت میں کو الا مانے اور اسے مدام الدام الس معا عام الماس تم الماس ما الماس معالم الماس م سے میں کی اس رمد ہے میں صدف مور ہے و اس حام سے ا آم تعریکونے کی دا اس کلود مصل تھر کال کہ مدا ہے ۔ ان که مالی لے وال ع ارد کرد م وال د د د د الم الم الم الم الم رجه ع کے عدال کے وق ہر ما وہ مارس ودل میں صرف ب اس امر کی بھی کہ بہ شہداہات دشمی ور میں مراہ کے ہیں۔ رده سکی جو رد دی سرے سے کی در در سے الاجماع میں مصروف سے و حوالا اوی استان کے عام فیا یہ در مان ہے ۔ ان کو ا ے کی بھا کہ اور کہ کہ جم داکا طبح ہے وارے آتا ہے کہ جائے۔ و سے وہ مہمیا ہے کہ کے ایک کے اور اس کا کہ اور اس کا کہ اور اس تسلمل بہی رہا ہے۔

صوية سرحدكا انتخاب

اس تے کہ کے اے اند چیوٹی پر اب معدد ہے، ور مورخ ان کام کر چکے مال دار ہے تائے عال کرد ور دار حکم یہ اوقی ردادہ مشکل کام نہیں رہا ہے۔ لیک اس کے دوجاد میں تحدیکوں کے ساسلے میں جو مدکل در ش اس ہے ، وہ ہے اس کا قدس ، عام طو بر اسی شر نہوں ۔ د ماں کی حقیہ بہر کوڑے تر نہوں ۔ د ماں کی حقیہ بہر کوڑے ہوئے ہی ور د میں کی صف بہر کو والے ہو اس کی حقیہ بہر کوڑے ہوئے ہی ور د ور عدمین کی صف بہر د او وں ، ح سے تحر کی کے مانسہ اور میں بارہ د ایک ودت یا کر بھی ہو ایٹ سیاد احدہ اور بی کے راہ نے بھرت اور میں والے ہے سرحد کی عاملی میں مقابد کے لیے سیجے کہ ، ان میں بھی اندیلائی پایا جاتا ہے ۔

اللہ اللہ و بعالہ اللہ عن كى وعد ہے ، رى سرحد يو باعبول كى مالكى مالكى بول باعبول كى مالكى مالكى بول ہے بعض

کو بھی ، جہ اس کی وجہ سے ساتھ نے برصاب کو پرد شب کرتا بڑے ، ورائی کے سامے عملاً ساں کا وی کا و دوسرے سامی بالمدول کی من یا دائر شوول تا حس کے سرھے سے باہمی کسے ہے۔ ری سام کے اندور ایلا سے آمنی اور واردہ مستسن ساور الراحاف آبا با بيراءات اب سرعى ماحب ي تعصل بیال کروں یا جی کی با ہر سوسی باشہ حالات روبا رہوئے۔ یہ وہ مالات ہے جل سے یہ اللہ میں ہولے ن مده صدر دس رحم ال المرتى الله على كي و ، ا و د تعدیر سے مساہر مو رہا ہے اور اس طرح مسلم ہوت ۔ ان صام حوالعدد دان بهت کی گیا ہے واقان جہاں سے محصولاتی خاص کرے کے سے شرعب مناسب میں عجیب و خریب ناویدی سن کر وہ ہے ۔ الکن کر سن سی ر یس کر دوں و سمجھ لیں کہ سرے موری بت ان ہی کی - مسمول بلدوسال اب بھی اور اس سے بات بدرمیہ میں بھی عمامیدال ک کربری مدرسے کے ایک مناص مسے کی مانے رکھ ہے ہے ہ کسی یہ کسی وجہ سے وہ اسے دو صر ہے سے مکل کے بیک دی ور ان کام معیدوں کو معر میں رمانہ سار علاق اڑی حاشی سے حصہ نے رہا ہے دانے سے ہت بڑی اوری ہے عرب عبور کرتے ہیں۔ اس نے میں عہا سرے کہ جو ہے دب میں مسیم میں کی ان شکر ب انوا جو انہاں اک بری علید حکومت دین بدا بایی ، معلوم کروی و یا ی واقعی شکایات کو بیان کروں ۔''

ہ نر اپنی داستان جاری رکیتے ہوئے لکیتا ہے :

"سرخد الراسم أليمت کے ان مان سيد حجد ہونے والی ا اگر اور السب المحوالوں مند سے ہونے جو شف دیاں میں پہم کی اورت کے سیمان کے لئے تمام الاستان میں منور کی جی ۔ سہ حجہ نے ہی رہائی اس مسامر الدرائے کی دانے میں کہ سوار کی حیاست ہیں تا ہے کا سے حس ران الواد المراد المرا

- 4 s's C. . 1 - 1 - 2 - - - - - - - - -بوی در در سال مری در در در در در در در در در نرب ر - - - ا لے ارتباق میں تحریک سے متعلق میں است کے ان کے ان غربک کو کسی ، کسی طرح یہ را ہ جے اے مام مام یا ملاف ليني داروا د د د د د د د د د م ماروا with the many and the second مسيرون يا نحيا يا شديد د ال د الد الرابي وم برسوی مکونت و یک ست حدیث ما در ای کراچ ها ما مات وہ سے وال کی سامت کے سے بات کی روانی اس ما لر رہا تھا۔ وہ سی طرز فکر اگا جائی آیا ۔ سی آروہ نے اما مای ہ ع عده عدم ع کم کرے کے لے د م د کے در د د دن و دیاہے کی کوشش کی ور سایدے کے د د حائر المرامي مين کا خواهم مو او او او ادو ال نہی ہو جو ان مدند سے سراسے میں محو ۔ ام اس کے ہے دی ج نھاکہ ان حکم یا سیاو سفانے کی ور آ یا ہورنے کے معاول برہو م جاند نا ہی ہو گاہ نا ہے س جا کا نے م 

and any and a second and a second were the second of the second و د د و مو مد می C- - - - - -. . . . on real act and the major and . 1 1 - ---the man and a whall i U . . . .... 

ما ال معلو ك ور مكد كم ي . ١٠ " في كاديه و د ا د د سداوه د " ال ۱۰۰ مر ۱ <u>به سه چې خې د سای م خاه پ و</u> مان ومان المان المان المان رہ ا ہے وہ م والسے بدائے اسے مہ مرحم وہ میں کے سے کے ہونے اور میں جود مروب بدرے گی۔ سر ۲۱ ء کہ ، ا U & 9 9 9 9 9 9 1 4 9 0 9 4 4 1 ع در در سے و سی ہے۔ یہ ا ور ارواح ک ایا در ایا دارد ایا داد داد در به د The second secon 

سنت ہے جو بم بلا روک ٹوک اس ماگ میں کرنے ہیں۔ سو بہ ساکر نگ بری یا کمر سب سے جہد کرس؟''

مہال جامور ہے اور ہاں ہوں مالا اجبد کے دور کو اس فار ملوب اسر جو دالی اس ہو اس ہا کہ اور کو اس فار ملوب اس جو اس کے شرد رکو اس فار ملوب اس جو اس ہو اس کے شرد رکو اس فار ملوب کے میں جو اس ہے ۔ اس میں اس کی جانے اس کی سجائی ہی یہ اس والی کے میں مصابح الح الح میں کی وجا سے سرسرہ احمد حال اور مولان حمد اور مولان حمد اور مولان حمد الکر رول کے دوسرے گرادہ ان کو شار و مد سے مرابع ہیں آپ سام حمد الکر رول کے حالاف حمد الکر الیاں کو شار میں مالا میں آئے۔

ہ ایم سوالات یاں آوں ان ہو درا بندسان سے رو ای دانی حال حالے ہے۔

## بتيسوال باب

# شاہ ولی اللہ کی فکری تحریک یک نشے دور میں

ام او الد الد الد و اس فالرق خراب كے ادا العلو كيے الے العلم كي اللہ و حتى مور الر س فكر كي اللہ اللہ و حرك اللہ على الله اللہ و حرف اللہ على الله و الله الله و الله و



عربکوں کی میں کی و ا دور نے عدد نے بچی ہے ۔ اس محمد اس محمد ا a literature contrate the second خي سي أ\_ل هام أمل . . . . . . . مند ماد ی در در شاه مد ں عہ س دی ہیں ہیں ہے۔ the same of the sa and the same of th اور تیر طریق کار ایداے کی سدید درو نہ بھی ۔ سید احدد کی عطیب 

فکری افران کو مناصد کے حصول کے لیے ایک بافاعدہ النصر کی ٹاکل ڈی یا حداث نے آئے ہے ۔ اندان حراث کا سلال فرمایا ہے محاص موسی لار

ح ، رس د را که د پا سشم دی کی رسی دوه ھائے درائ والد نے اور دہ رہے اور معا ممہر براہ لاب عدہ رہے ہے'ے ما المراجع الم والا ہے ہے ۔ ال فالمان مالا کی ہما اور جوارف مان and the second of the second o ا ) ہا ہا ہا ہے اور شاہے ه چې د چې چې پو ور دیې دولم یې د پخت د و الله اور ان ی به به شکمر سے انتخار و مات ان مام با دان \_ 0 = 0 = 0 = 0 = 0 = 0 الاسامان المامين المامين المامين المامين المامين المامين و ما و حسار المامال وراحس کی اجاد یا and the state of t ا المادر المولوق المادر المولوق المادرية و

الباده ما الراب من الراب الله الراب الراب

دیئی حمیت کی بیاد پر آن کو ترون اوالی کے مسلاموں کی طرح حماد اور فتح کفار پر ابھارا جا سکے گا۔

یہ مقاصد تھے جن کے اے مہلے سائد کی درستی ہر زور دیا جاتا رہا۔
جناب جد یہ رہ ہے کے بعد تحریف کا خوصری کور طے ہوا ، اس کے تحب
دسوت و بالح ، مرس و بدرس ہر روز بھا ۔ ان کے سرمے خدالد کی اصلاح
کی جاتی وی ، مر دوں کے خانے سائے خانے رہے ، معتقد ی عدالد ی عدالہ ی
بیادہ یوں رز المحدول ، ومعدول اور حسول ہر روز دیا جات وہا ہا سب
ددالہ کا مصاب الک ہی جو کہ عدالہ کی ایک ج و و ر ان میں ایا خدہ
بیاد یو جائے کہ محدول یہ خود میال دیا جی و در ان میں ایا خدہ
بیان یہ سیار کریں ۔ حدیث مدالہ جے رہے میں ان ای معادلہ ی اش میں
دوسرت نے دیو مرم میں حدیث اور وی خرالے میں سائے میں میں
دوسرت نے دیو مرم میں خود ہوں خرالے میں سائے میں میں ان اور میں خرالے دیا میں میں ان ان ان معادلہ یہ دور
معروبی پردائنٹ کرنے کا جذبہ بینا ہوں

## سلم القلاب

ع ۱۱۱ م جوب ہے۔ چی د یہ در ہہ وہ نے کے عدید آرہ ہاں میں اُل ایک اصحیب شمشیر ہے۔ اس ہے 'ب ہو رہ نے کی ہو س کی ۔ ان می میدر علی اور ' نا سائناں حسے حرار ہی ہے ، ان میں حیال علی اور ' نا سائناں حسے حرار ہی ہے ، ان میں حیال علی سرشو چی ہی ہے ۔ ہا کہ کا ما سائن اس حرال ہی ہی کی مہال اور سائن ہیں ان کی وہ ان اور سائن کے مہال میں ان کی وہ ان اور سائن کے کا میں ان کی مہال کی مہا

اس بارے سی باد حدد کے یا بہت ہی ہوت ہے اور موم سید ابو العسی علی بدوی راہد برار م

"سید صحب بی درہ کے سامے در جو ہوں یا 🔹 به حمول ہے ۱۰۰ یا نے سی مدین اور ی حاب عي سو کور و ميل ها ل کي کړه the same and the s مس دن وہ مر رسم ہے ہو جائے ہور یہ عام ے دا کر روسائی را لب و اس ماست ماماس مام و د و ہے رہی کے اے سے خلاف مار ہو ہے۔ ایاس کی جات ہا و رہا مار کر وہار مانہ ہا علانے کے جاتا ور کیے بات جدم کا رس کے ت مرور الماس وال عراض بي المكل بيا بالوعو الر ہ در حصر ور سر کے دہ ہے ۔ عد وہ بیش ہے تا ہے ہی مایکر ہیا ہے ہی The second of the second of سمعیے بدہ س نے اللوسان نے دور سے نے برے صحب خرم امیر نیبو صفات نو نہرے کے کس سرح سپ سے کیاں لیا اور کس طرح سے اے آریاجہ میں

سرحد کیوں مرکز جہاد بنا ؟

خرکوں کے خراکے لیے رخی انسان و سمی کے واقعان دو سامے و دیا ہے دو اسمی کے واقعان دو سامے و دیا اور عموم ہی اور عموم ہی کہ ماہم کی مدانسات و سامان آپ کی عموم وں دو سامی دو اور عموم ہوں ہو بلات و لیے اس حالات کی عموم اور دو اس کی دو اس کے داد اسالور و اس کے داد اسالور کی دو اس کے اس اس کے داد اسالور اس کے داد اسالور کی دو اس کے اس ماہم ہی اس میں ہمدوسات ماہم کی در اس دی کے اس میں اس میں ہمدوسات میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں ہمدوسات میں اس میں اس

میں رہے ہے ہے۔ کہ اس کے میان سے میں سمع می مار ہے کے جانے ہے ہے ۔ اس سے مار مار مار مار بیجان و سرحان را ایا اعلی ہے جانے کے حال ان حال کی نفران موجود بھی آرمیک نگی پنجاب ور اس کے گرد و نوح کے علاموں کو ادار النہاں دیے ایس اللہ رہے ہیں۔ ور میلسن

''اس کے ہمد میں اسے نے رہاں کے ۔ وربدوساں دارج اوراد کا ادا اللہ اس کو آنٹر و الرک سے یہ کی اللہ مدائے۔ اس سے ادر دیر استصادہ اللہی یہ و سال در حم داری ادا اللہ ملک خراسان میں سکونٹ اختیار گرنا۔''

میں ممار تھے۔ اورہ کی اور انھی اور انسروں کی باتاتی میں تهی اب فام محد دل او ددی ، عدد ی حال اد دوری ، ساست بدی ایاف اور سرحدی شهان آنے ماخود نوات امیں بجد دن اور س کے اسی سار ور ادمے دار افعال نہے۔ روہ لی میشاء جو پاسانسان میں مسیم بول کی فوجی طاف الديني حاسب كا ايك الرا عمران تها اور واياً فوالاً مرکز د بی کو بھی درہ جوں ور ٹی شاب عظ کرت رہا ہے ، العالوں سے آباد اٹھا یا حود رہے یا ہی مان جاء مانا عباحب کا وطی ہے ، مال ددان محمد ایادوں کی مہا ۔ سید صحب ال کی مرد کی در مول مردی سے جوہا ہ اس ہے۔ یا دی سے التار العدد الوك ما مناسب نے ورب و منا نا مق رکھے تھے اور آپ کی رہانت نے ہے کہ سہ رہے ہے ۔ ان سے کے عدی ور اید دری الدست اور سرحہ کے اندی قرآن میں جاتی۔ جارت نے جی مید فاحب کو نے وس می العاسان و سرهد کو اپنی دعوب هماد تا م کر سے کا مشورہ دیا ہاکہ اسے عرہ ور ان عال کی ماد کی ہ یا درائی موں یا اس سے معرفال نے کیا ہو اس المادہ میا ا که اس به ی د علامے کو این محدید سوے و شمریک لا م اگر ہ اس میں آب کو اے معمد کے اسے میٹر س به بنی اور خاک به به خنگ رما رفاق مها باژی دمدا به ای مه سکے ہے۔"

## سکھوں کے خلاف جہاں یا اسلامی حکومت کا قباہ ؟

ان سرحہ کو م آمر جہ میں کے سامنے میں جہ دلا ر دے کے یہ اور اس میں وہ سیرح بھی سے بین جو سد صحب ہیں ہے یہ ہیں۔
مثیلات ور شیمگی رکھنے ہیں ، ن کی چی سے میں درج کی گئی ہیں ۔ ان سے ایک بات قسر مشترک کے جور پر نامہ جوئی ہے کہ اس جہاد کا معصد فند مکیوں کے حالات میں حک یہ تھا ، سکہ اس برصفیر پر اسلامی حکومت کا قیاد تھا ہے ہاں رہنے دی سکھ نے ، ان سے حک کونا پائی د

گر ان کی می مرائے ہونے اور ن نے علاق میک دی ہے۔ اس میں مان 1, 10 - 20 6 6 - 14 4 20 5 1 1 1 بالماع وحود د ماسام ما والأمالي ما دم من من وحو مسارون کے آن صاب ہی ہی دی وہی جو مسرب انسان سے مسکے بھے ور س و در کے سمے جے ی عرب ور ہے وہ و in the fire the second of the الدورس لا مات الراب عدر آواور ام عروج برنونه ا حے دور سے مار موج على حق ہے سے و دورو وي ماہ ای در از و در وارس و دی و باشد در معاصورک روسی ال المام , or in the same of the same من الرام و من الرام و من الأساس من الموطد ا ہے اور یہ بھو ہے ہے دو رہ معدرے کی را بی جوہی ٹر سامارہ معاسوے کو برق ہے جہ از اور ہوں کے سکت ۔ اور اور اے کی جہال میں ہر انسام ہے ممکر ساور وہ ہے ۔ اب کے وجود ہے سام کے باعبان بن جا ہے۔ س سکمب یا اساسی ماء آل جانے ، آل ہرے ہو مرحل یہ مولاے مو کا کانے اس کو مرحل سڑا ہے ۔ هو بدراها ہوگا ہے اسے میں جال رہر وہ تی مال ہو ہے۔ بیدوست یا میں ہیں معر عدشیب بر المام فی آسم مال السور کے اوجود فرمنودہ و حلا ہے ، کل حاک توب ، وہ ہو ۔ کو حس حال در ہے ہے ۔ سر ہدے ہے میں مع کار ور اوریک راب درا کرده ی چی دیک د چی و ب وه فدف عهده ركان د سكانها با سي ما دو حدد شاه ا ي کی عوال ما است الله ای کورٹ د د اور د اور د الله ای کی

حالان مورکی ہی۔ رائی دے ۔ ی جی دادی مرح ہے دید مد اس ما کے است او میں یہ مورس سے اور اس کان جائب ہا جائے۔ انائش دیا انسان پر فاقر و جی ہے جی ہے معالم اور شورو میں می راورت مانی ر در با ۔ سے در دان سے جو دان ایک دورے س ہے مسئروں نے ا محصر اہ موسدی قوام نہ اس م کہ کی مصر ا وی دری کے میں وره در میں مرت کی لگ م در وہ وہ وی و ساب ئے دیں۔ یہ خصرو کے آوگر، س ا د د و در ساید موجه س صبح در دسی از آن د . و یا چی ۔ وہ ۔ ا حدث اللہ کر دیے کر یہ عامی سی ہے۔ ا نے ہے۔ اٹے کی مام مام مراقی اور وہ ای کمرام ہو کانے می ر اب نے میں یا عادہ یہ و جائے یا دددی ہے اس قسم کے شدشات اور وسوسوں کا اطہار ہوتا رہا ہے ۔

وه شمه بعرقی مان و النمایی قراری کی مانی العث و اور این و ال و می مرسی ا م این کر کار رحمت سال ای مد ساکتی است ا د ہے ۔ مان کی سانے ایک سوری میں شریعوں ک الد موسلانے وب ال الدم فرا دو سامے آمو اللہ ہے ورات صروعی ہ جانے کہ تحریے کانے وقت یا ماکھا جائے الا ٹوئل تحریکات کھی حد بک سودمار بھی اور کس حد لک القصال دہ ، انس حد لک رق کی راہ ہو ٹا سے والی میں اور کس حد یک 🔑 ہمگی کی عرف لے جانے ہ 🖵 تہے ہے ہم ہے بہ کل ہوں ہے ور ہم سے الرق اس حالے سے مين د دي يوقي د پ ره يوي د ده ده ي د ي بدہ رہا ہو تا ہے کہ آخوالی جا کہ سام احاثے تو بھی من کے بعالیہ کی طرف س کو ماوجا اس آسان مایان مولا با اس لیے جس کسی کر امامات شرکت وے ہے ہے ہے وہ کی ہے۔ ی ، جو ہامرہ ی ، جراب او ادامری اے العلم اللي موارك واللي كي هذا لد شهر للد أن ما مصافيات ا وحود س عر کی دی قالی دائی عاص اول کیے اور محدودی صد مریک سود ماند استان می باش بداند المصارب رسان الهی و ما ج الموا آ<u>ن ا</u> مے کی مے جسے اے جانے کی عبر سعوی کوسس ٹھی ہو ۔ ماری میران و کر سالکے لگے کا کہ یا کسے او سکا سے ان ایک تعراب علی کی قیادت ہے ، یہ بہادر اساں کر رہے مول یہ سات الجہائے یہ لک ہم دری کے عوجود تحرب کی شف ٹیم برن این ہے اور اہر جر کہ کے المامے اہرے چاہ ہوئے ہی ۔ جس جا کہ کے حمے میدائی کی بعد ہ رائے اوا ہ اورے بہدوؤں کی کہ، وہ محمومی سور ہر و سنہ ، ئے ڈھے وی ، سات تجر کے کہائے کی ور س کی چینا انون میں اس کی برا ان بھی دے ہما میں گ نے بیکی تحرید باکار کی کام کو ، دونوں جانو سامنے رکبانے ہوں گے ور مہی ارخ ہوسی کا جی اور ان اوس یہ اواری فرص ہو ۔ ہے ۔

و من به و من عام آن آن و من عام به و به عام الله و الله الله و موادر الله به من الله و ال على الله و ا

اسلامي حكوبت لاقام

م فی وں ا میں میں ہے وید ناوہ مولید میں جو موالید محاني الكال ما المال ما المال ما ن ا میں سر آ بی و مداد میں م<u>ے ہوائس</u> ب برقه الريك ب بريد متويد · 4 1 ساءوہ فیے یہ رہا ہاں۔ یہ س نے ان جاہدی · L · C · Ship of the compact Line of the comp 

گسی کی تحصیص اندائیس ما بدر باگل ای نگی سول ہے کہ السوال والوں کے مطلح وسند میں الدائیس الدر بدائیس کا درائیس کا مسابلوں اور اس در تجاری در تجاری کے حدد الدگاری کے درائیس کی درائیس کے درائیس کے درائیس کے درائیس کے درائیس کی درائیس کے درائیس کو درائیس کے درائیس کے درائیس کی درائیس کی درائیس کی درائیس کے درائیس کی درائیس کی درائیس کے درائیس کی د

ے محمد کے مکدو باب سے واحم ان کے تمام میں آ اول ہے میں ماہ کے آ اول ہے میں ماہ کے آ اول ہے میں ماہ کے کہ میں کا کہتے ہوں کے میں ماہ کے ان کے میں ان میں ان میں ان کی مول ان رائیں یا ومیت کا قالم انبیا نے میں انجمان سے کیا میں ویب میں واحم سام نے را کے والم لکھا گیا تھا ہ وقیم طواؤ ہوں :

الاحسان الملاقي الال المحل مسلم المسلم الما حال الاحسان المحل المسلم الما المحل الم

سه حدد وشدوایم د و دوسوت ر یکی مکویات سے با عال Hوای سے آ ہے ہو سامی ممان کا سے کے رہے ہ ہے ہاکی ال میں میں ہے ہے ہے ہے ہے۔ ہے ہو ہی دی یہ باس میں ہے کہ کے کے ہیں ہیں میں ہے ہو ہو دی یہ کہ بہت میں میں اور الے ایک اس میں میں انتخاب میں اور اسوب رہے ہے ، ہے ۔ اے سی دہ کی ہے ، ہ سے سا ۔ ہاک نے ہے ۔ اور مراہدانے سرمانے تقالب وی ، ب و ی ، ب ے ہے ، بر ا ہی د ، ب ی ۔ ب . , . . , . سے اور الے مارک میں اور وہ میں اور اس میں اور م مل سداخند و ال ال ال الله و الله و عالم الله اور س مسرے سے وہ یہ اسے والعب ہیے میں مد ہے گر ری ہے۔ کے منعلق سات سے اس میں اس میں اس م ہر داعی از دہ یا سامت ہے ۔ او اس اور مل مان کی در بارت او از در با برت ۱۹۰۰ و جالس کی ۔"

س صورت ما سے اسے کے اے اس مارے کی احدود اس دائی گئی تھی ۔ حس اس مار سے اور کے اور اور کے اور اس میں اس مار اور کے اور اور کے اور اور کے اور اور اور کے اور اور کے اور اور کے اور اور کے اور اور اور کے اور کے اور کے اور کے اور کے اور اور اور کے اور اور کے اور اور کے اور اور کے

کہ کہ اسلام حکوم کے در کر درہ اسلام میں کے بعد ای طاقب میں ا ان کہ اسلام حکوم کر کر درہ اسلام میں ایک بعد ای طاقب میں اور اسلام میں اور اسلا

عرب و ما و ماری ، باتی و و با ، بر باو م یا ، امارت و مدیب ، ریا با و به طری از اساس دارای ا آگسی امر چار کا دست خوان الحراران ، ایران با با از از حمل باید آنچار راید این از آن از ایران ا

مسم دول کی و دل دون

ے ہے۔ ان میں ان میں ان میں اور ان کرتے ، نے کہتے میں اور ان ا

م اور ماد الماسي در ا

- · - - - - - - - ·

حوص و جرافان بيضاء ا

ہ ہے ہے۔ اس سی میں میں کی سیونی ہوئے مام سام ان اور مان کی استونی کے علام میراک اس مے شروع کی آن کے مام کا افراد کی افراد مانے ماری ام ساوہ کے اراک مان کے مام کا اور جے آئی کے اگر مام میں مام

## تينيسوال باب

## تحريك جهادكا متصد

مرفیل میں مربک ہیں جو اور سب منفس کے اپنے محدول میں جہری کی محول اس کے دور کی محول اس کے دور کی محدول اس کے دور اس کے درام اس سے موم کو محمد قرائے اور اس مدح کی ارف اللہ محدول میں امران اور اس مدح کی ارف اللہ محدول میں امران دور دران میں اللہ موم کو محد المحدال المحدول میں امران دی دمی د حس کے ایچے میں سالم ہوئے کہ محد اس مواج بر سکو ان کی دوج محد اس مواج بر سکو ان کی دوج کی دات میں میں جو اس کی دور اس مواج بر سکو ان کی دوج کی دات میں میں جو اس کی دور اس مواج بر سکو ان کی دوج دی اس کی دور اس مواج بر سکو ان کی دوج دیا اس می دور اس مواج بر اس کی دور اس میں میں جو اس کی دور اس میں مواج بران اس می دور اس میں مواج بران وال حدد ہو اور اس می دور کی دو



برصعر هدوسال در ال دارد در در در در درد درد در ے میں مصافر میں سائی صفیتہ رامانی اسان میں اس کے اور ہوتا ہی ہ سے ہا ہے جو بھی ہوں کے داعا سے جو سے مقابلہ کے اے and the second of the second o the state of the s فر سان در د مسوفای دا دا ساد آد and the contract of the same of the second secon ال با رم فرق م المال and the control of the en e parte e propositiones

والدهال بيان والدهال بيان والدهال بيان المان ال

ہ ماند کے ساتے کی مانی معمول کا پانیا کے آبھ تار ہ رہے کہ اب ہے ہے ، وہ ہالات از سمان ساب کر ان ے ہے۔ ان اور می مال کی ایک میں ما خوم کی ہوتی میں المساج و حدیث سید این این از روی کی در در حدو در ولام ہی ۔ ہمو ہشم نے ہے ۔ رہ سی چا۔ ب ہو وال کی ہم ر کمنف فیرمیدی و سومان رمانو فیلا رفای دانها به سام فیا طب ہوی مدا یا اور رسال کے البات کر اس یا اسے میں ایسی امن درجہ یہ سہ چن کا دام ایا شل ک موہ مع مصور می د سرت ہے ہے ہے میں یا راضه ہے۔ دو سرات اما سال یا بوہ لیو ملی معلس کی اوق مرارسی از اوق مله مان عراس کے لوٹ سے یا ۔ سنجی ہ سابی وں ۔ ۔ سب لوک میں ہے بد مید عامی ہے مانے ہاں ہے۔ یہ س میں ہے کہ میں ماں واقعال کا اوالہ ہا۔ سرے ہی ہے۔ وہ اور اور میں جی اے یک ایا منسخ سار از او فیج کرنے کی صرفرت بیش او رہی اور در مصمول کے کے میں سے میں دیا می مرا بدلا ر

#### ساست اور سیادت کی بنیاد

س در دروی میں سے میر ایسی مدیرے مردوں میں سے میر ایسی مدیرے موجود ہے جی میں میں جی سے میر ایسی مدیرے موجود ہے جی میں میں جی سے اور حدود و حدیدی دور صل حدود سے اور حدود سے اور حدیدی دور صل یہ این حراجہ جی حواجر در حد سست ہے ہے حدود و حدیدی کو رہی گیری بلک رک فضر و راحد مردی کو رہی اور می اور می اور می

کے بال ہر اس نے عوام کو منتم کرکے ہیں۔ رسیے ہے کی صوف ہو۔ ۔ و بہرہ حب حب حب د غروم ہو گیا ہو شب حیاب کی امرے دیے دی حس کے بیعے میں سکے فوج کو حاصہ بقت ان برداشت کرہ بڑا۔ س سوقع ہر سکے فوج کے دامہ مرہ ریسہ سکتھ نے بست احمد کے ام کی مکیوں بہت یہ بدر فارسی میں ہے ۔ س کی ارمان اس نے می میت رادہ ہے کہ س کے عاملی کے عاملی میں بید میں ہی اور در اس میں بیدل نے اپنے سوفی کی میصوں ماور ان میں سید حمد نے مدا جا اس میں بیدل نے اپنے سوفی میں میں ماور در اس می دوان ہو جو حوال ہی موان ہو حوال ہی موان کی بید حوال میں شعور کی دور ان کی خوال کی دور کوان کی دور ان کی خوال کی دور ان کی دور کوان کی دور کوان کی دور ان کی خوال کی دور ان کی خوال کی دور کوان کی دور کوان

ا الرائد المسرات الدارد و الرائد في الدارد المائد و في الورد المائد و في الورد المائد و في الورد المائد الله المائد و في الورد المائد الله الورد المائد الله الورد المائد الورد المائد الورد المائد الورد المائد الورد المائد المولاد المولاد

اس ما کے خواب میں خود دید احد نے دو سکا وہ رو یہ دو ا وہ دائیں بات یہ جاری اور حرک کے حسیسی میں بات با حمل ہے۔ سید احدد اینے مکنوب میں لکھتے ہیں : سید احدد کا مکنوب

۱۱ دیر نخود این بادر حدد کی طرف <u>ندر اسام در احاو</u>د او عدا سر به که خرائن او دوانی دادر نع اراست او بدیاست داردی امارت او اساس داید نیاس شیشیر حدک د عصص آبان از سرد از ادم سیگان

-----to the second section of the second The state of the s . . . . - 1 F1 1 2 / L ., . and the second second ما دان الرسادي ما در دو آن دو ا ال ال کے حرب یہ من کا سی می . . . er no - 19 10 ران کا بی کی دریا کو در به سام در د میشید سنست ہے۔ سوالوں خوب ہ خرائد کہاں کی رمیات ہے۔ جان

بردلی کا ارام مو د هم د . د کی د شر می در د . جنواد سے راد داری ایا جو الناب سے ماحاد یا کو سی د سای د دارے مورڈ کی احد سی اس د ہے۔ و مال جائد من المن الان المناز المها و الما المناز الما و الما المناز الما و المناز الما و المناز الما و المناز ال <u>ہے ہیں ریکوں سی سیمی</u> ہے ہی سو آوره خی و خی ماست به مان مای داری اصال 8 . w 4 2 x 3 مران بد من الله الله يا الله ي and the second of the Same مد سے آار مد سے کی مرح ن

مر روہ ہے کہ مد روہ ہی مرحو ہی ہو جو ہی ہو ہو۔
علی اللہ کے ان اس اللہ مدا ہے اور میں اللہ م

لجاء و تعديد كرانهاء وراس كالتقديد الساء الحديث الداري به آتها ه اس کے جان و اللّ ر کے درائ کے من مری بات و جات ہے ۔ تی مدات واست و تے مر داکل میں یہ ک سے جس مہ ک سرے کی دسد و در مرا شه در من د من د در که 623414 - 24 - 4 - 15-123 وعليات کے کے سواہ علیہ دیا ہا ہے ۔ ان ان کو انے ہی اور ال در د الل جا ما حل مين مين مكم الل و د كو ي ما د كو مند ہو الصور اللہ كا بال با بات وہ كا ما جو الل ما جو اللي كا تا ہو اللي تہ کی کے بالدین میں میں جا سے در صا فالد کی حصوصہ ب ن جو تجاول س و سے بیس سے اوا وہ اس بہتے ایس دی کورک کی صرور اب کے من ہے ہے کی س ل ایہ ، یو کہ زمانے کے ایک معود محده عن مدر به صدر با منه و کی وجه دس و لد کی حو صلاح س وج گر و وہ سی گرے انزرے پر اے کی بھال جو جدہ اے آرز ہونا بیا۔ س رب ہے ہیں بھی اب مسائر یا عدمی ہے ان مکن آما یا جاتا ہے انگاہ راکھی جائے تو خاصے اہم نتاع مرتب ہو سکتے ہیں ۔

ایک ہی اسوب الک ہی سونہ سمجھٹے تھے اور وہ دن کی زمال تھی ہ دس ہے ۔ اور ار دروری سہ کہ س دائے ہے وہ سر دروری سہ کو س دائے ہے وہ سال اور دروری سہ کو س کا اس دائے ہے ہے ہے ۔ اور دروری سے کو س کا اس درائے کہ اس درائے کہ اس درائے کہ اس درائے کہ اس میں اس میں

عر کے کی روہی کی مکمل دم نے کر وہ وہ ا اپس نہ اس دے میں باک ہی تعاملہ سے بیت جانے ہے ہے ۔ تحرک المحصر می د سے حصر من الصه د کے دکو جاتے ه ف ری س کی د کی وجود سان در در او در پادوا دی ما و · but to grand gar to transfer the contract به و جها و در ه و با بای د فعدی آنے د دے د با فو - رائلتی اور اک ما الله و سافط مال ده د د می سے جب سوں ہے۔۔ ؟ دی و س وجہ سے اور سا أول ميد مم وحورث فاعدم الهاف لتواجران الاستان المحراري الراحمية سادد مولا ہے و حب بشمل کی بعار ال و را ساور را ساور اللہ کے دسے لہم ایک اور ہے ہو جا ان دے دور جا ان اس دور جا ا بالعمال می می حال ای اس محصوص ممان از سکانات خان به اگر سی می ه لیکن ۔ کہ یا ای د کے اور یہ سے کے معار میں وسیع عالمے اہیں۔ اس امانی کہ خرام نہیں ہے۔ اراسے اہا او طوق کے اوٹے موا سے کشورے کے النسی شمر کانائی ماکنامی کا مقاملہ انتہامی ہے۔ اوم معراک عموعی طور رمدسرے کے ہے ۔ یہ جی او اور ہے ممال کے

مفامے میں جی سکت ، رکھی تعلی کے وہ وریتے مفاسرے کہ ، ہ اور دیجد کرکے دیکی نے شکست دیے سکی س نے ب یوا ی ہد دے کے رہی وہ س درات میں کی دیا ۔ وہ دات اور و کا ب اگرا ہے کی جر اس اللہ کی وجاحت الرسائی یا ایا ہ کا کی اور مے مع ہے کے سات میں اور میں اس کے اس کے اس م میں جے دو ان کی اور مارکے مالیہ مشاہر اور معدد و مارم ا کی کے سے و جانہ نے جو مارو کی گر ڈی ہے میں یا سیاں وجد ہے جی جرزات ہو ۔ سب ہا میں بدایت وی ہو ہا ۔ ہے ے۔ حرب اور یہ اور اس کی میری دو جائی ہے۔ اس جراکان کی ر س مدمح سر ین و ان و داست مے ادا ہے ۔ مداب ہوی میں و مصدی کی جانب ہے ہے اور ریدی و سیمون was a same of the چ مے بات کا پہلا ہیں۔ اور معامل میں بعالے سر س و سے بول ور رحم ت و سے سابودی کے بے لے ہے۔ نہے و وہ سن ہم یہ س جر یہ کے سے بے در یہ ہے ہیں ہے ب یہ استے ہی سیاس کے سے دستان کے سے ویل رحم الله مع و ما مراح بيدار الراب من مستمد ل بال يراب ما م له و الموادي المراجع الله المراجع المر مرسی را در ایان این این این کرسی کول سارهای و سے حال یہ د دورہ کے وہ حور ورے مناس و منحد و مند and Sunday in the company of the com

# اسباب ڈھونڈے جا سکیں کے ۔ عقائد و تطربات

اس ما ہر حاصی روسی دی ما حکی ہے اور ما و صح کرتے کی کومش کی لئی ہے کہ س حک کے سات و یہ سے مساوں کے بك طمر عر حديث مدير أ ورير . عودي ر ده مد لها مه مسے ول کی حکومت کے رہے کے دعب ایس مے عدوم کا یہ اس ک علاوہ تدیب سامیاتی میں اور میامی سے میں ایا ہو الدوب ور پر جای میم ہے تا ہے ۔ سیاے سمیا سے ادہ ہ او مال مين او م هيه مان کي ده د پ سان د د د ک رد. اسٹ نے در فرانے سے ایک ان کا سے درجہ یہ me + Su alar ma su same a lite a Su a gun مرک سے موجا ہے۔ ان مر رہے ہے ۔ سات اور 1 ) com and and on the first of the ۱۰ روی دی د می و حسا د د د د مسدی دمی حوات سوگلی می - سی محمد می در در معاشی ومد د کا ده یا د واد د کی او حد د کسی قدم دو سی ۱۱ د در کے بعد مرکز د عودل ارادی ما داد می داد در ما ما ما می ما د اور سر ب الودي کي حدود پر من ١٠٠٤ کے د ١ کما جائے۔ د سب نے کہ کے در سر جب رے ہداور اس کی ماله - c. \_ e - 5 - x - - 2 - e - 5 - 5 الکی سوال کی این کہ الد کا معالی میں محصاص ہے تا ہ 

Fre 6 - 1-3

لکهتر بین :

"حتى حن وعديل التي حكمت كديم سے ال مقولائي بركاء كو علم در به الدگران کی آز ب با سامه اور فلسای کلاد اور ای سے کی درساندسے است کے براہ انسیار دی اصدم کے درسانے عط اوما دس مع د م د د سه د د د د د د د د د د د د کے جس میں و مان کا جہ ہے اس کا جاکات اور و حط نا سية فرمائے با حکمہ سے مراء الله الله الله الله الله معلالي کے بھی دروں دروں کے الاحلال اور کے دروں كواردد بأراب كالمساب السافة لان مار وه ما ہے ۔ ان ماہ مار کا مارے ور درج 

کے درمیان تمیز کرنا دو طرح پر ہے :

5 = 0,2 - 0 = 0 - 5,0 5° 11 مراسات والأسراء والأخرة فعدون بالمسار الأخرسة بر حرق می ده در در سری و الراج ماسوت می کده این اور ایدات کی سامت وشده الأعار بالأراب والأسواء الما المهاسي فلود لہ فی میں ہے جب باہ نے کار می جو تخس بدر و کار نے ایک ان مصور دام کے دائمیے کے ہے۔ او بہت یہ مسمورے کا ان کے حال سے جا معول لکل آے ۔ ، ر ۔ ، سے سمی اسر د ر حسد کے شد -ہوئے تن ہ ا است سے رات اس جو ایا ان سے لکارکر ور ساللہ فوہ ہو کارے اس و عام کی رہے ہے ہے ہو جانے ہی ور سی نے سرمے کا مصح مدم رہا ہے در علی فالوال المحل المراجع المراجع المراجع المراجع المارات تتریر و عطاب سے جاننا چاہیے کہ اس تصنیف کا تاہون سحيا جائے۔

ال وجد ما روز كر رسا قام كر داما ميل ال زجال مد ن ساکی طاح نہ ایا د ادا کی سرح ہوتا ہے جو es ' mon 5 = 5 - 5 - 1 ا ما کوئی اسال یا داخانی سی and the second of the second ر سی سے میں ہے یہ دو سے سے ے مد ، بال سام کسے باد کی سام مے ہ سے ہے۔ او س ہو س کے داران مید در این سردیج کے اواس المحبين والمالي والأنوار فأنوار والأس ا ہا ہے کہ خافی کی بیان ہے دعوب ہو اسی ا ب م در دان سال الرائد ل کے معلی ، کی د ج المائل ما کے کا واللہ مار کو قالے می سے د ہے کہ کی علم کے دب و و دد تے میں ریادہ فکرتے ہیں۔ اور سے آرمہ یہ ہم تعلی میں جوے فرسی ہو۔ و امی ا اور ده د د د د می سدون د این ا المعالم الماري الماري الماري الماري الماري الماري الماري ے یا سے سے سے اس میں کی در ال ہو عالم میں بینے اور معمل اور سے اور میں کے سیداد ہے ہو**ت** 

دعوب کے دو اراب

ول س مرح د سازم ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سيعرن کي در د او او او . . . . . صورت سی ط م د د د د د د د د د د صفحہ کے ایسی رحان سے ماہ باشدہ ایسان کران در ور سه ور اده دده د یا د د د د د د برق خت د ا ر د د ا د ا به سامعین کی سامعیوں کے ایک ا ---٠٠٠ ال ١٠٠٠ الله ١٠٠ الله ١٠٠٠ الله ١٠٠ الله ١٠٠ الله ١٠٠٠ الله ١٠٠ اله ١٠٠ الله ١٠٠ اله ١٠٠ الله ١٠٠ الله ١٠٠ الله ١٠٠ الله ١٠٠ الله ١٠٠ اله ١٠٠ الله ١٠٠ ا

فالام موعصب

ال المال المال المال معين والمنافض لا والمال المال والمال المال ا المال الم

ال في المحمود الله الله الله الله of the second contract of . 3 - 6. 4) 44 E ... --------مرم ب موسے وائی ہے۔ رسر می او ٠٠٠ - ١٠٠ - ١٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠ - ١٠٠ - ١٠٠ - ١٠٠ - ١٠٠ - ١٠٠ - ١٠٠ - ١٠٠ - ١٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠ اس ہے ۔ د د یہ ب · 12 2 1 44 1 - 1 - 1 - 1 was a company of the war - - - - - - - - -ل مقصوم کا کی کا حد صد کال وزار مرد ادب کے کا ج

was particular to the second

ما الما من من کو عمار الا دوی سے من کے محمد من المحمد من سائدون كر مسائد سے ال and any contract a gently سات د س د د د د د ک سب ے مامی ساتھی و میں بی سی مامیات 1 3 4 5 3 د مدي د ان چه اود نفت و فرمان رمان 🚣 نفسانا با الراقول عامل و ن خارث پا سه د سال د اسال د ت ناور اس کے مام سہ و رہا ہوں رہا یا دیا ہے۔ اسلام ت ارت دی را ۱۰ سه راه سال در و دسده بدخل دا با با ماید دونت و با د ماده بده و رسون de 2 - 5 - 6 - 6 - 6 - 7 - 2 - 7 - 3 - 7 - 3 - 7 ا می فی سال در سارے ا ارس حد الله الله ول می ول مارسا ے موتر صحح معمامی میں اسرمی ہے۔ ب رباؤ سان با این درج سمجو به ایان سان ای د ساس نے لے بداق وہ ہوں ہا ہا ہا ہے اور سے اور فرا و مہار ہ 

سے ک کی اصلاح ہوتی چاہتے اور اس کے اسے فعام شوہ ہے کو سیا اور فرب وں نے تدخی مساوی کی طرح ، یا مد س الب اخرد خداو دی ہو او ا چه واس د سه ي مال د د ده دو نوه . ب ول ک ده د در سید صحبے دو ۔ الرحد اللہ کا الاس بال می سے ا ہے والے علیہ سازمی وا سات سر دے ہوتا کا بہای دیکی مہ و ہو ہا م ہے ۔ دیاں ہی ہسی میدی ٹو یہ برٹ یا ہو سے ہے میں کے فرانے فیصلے دفت ہے جانے ہے بہی تاوں ہو ہا، وعی جاتی ہے ہے ہے ہیں جس ہے اس میں ہے اور و مدید کے جدیرہ و الما و دا و الما مرضح على مده و من ال ا دول ا الله المعلى الله المعاد الله المعاد الله المعاد organization on see on the factorian ا مامین او موا ے میں یا میں رسی میں و سامانکی میں ر مے سے مدم ماہ سرساو و سب سے و را فرخی ا اور از اور از معرور معرور از ما است وه بند ن الاولام د با با و به راب ی خاصا با بن خروی و سکیا نے وال مدر سامدر کے دار و جود سدر کرے بين ٿد :

ے ہیں۔ یا جو کہاری اور یہ نے دیا ہے دیاں دیا جی جی۔ بینے راشہ اوا کی لیے الا مساور الا اللہ بیاد بیاجی ' لماں راف'' اور کی لے انہاں المحادث اور بینے الیان منفو دانی اللہ بیان اللہ میں اللہ اور جیاں اللہ و کو می او

ب کی مرحمی مدار امرور میران داکی در بوقی جی در بواد این برده به ماروی در برای برده به ماروی در برای برده به در این برده به ماروی در برای برده به در این برده به در برده به در این و به در برده به به در برده به درد به درد

حادی دل جنگ میں م در و س نے مال و ساب ام ن و مران الحصام به الما حال من الله الله العرم يه كوال ولمي ے ہارا العالمان کے جانے والمسلم سے اند واور میان ر سوے کے لوئی حور د جانے اور جا اس مسائے اصوبیتے عمیق ال سے سو ر سام و حددت مددو ، و سکی لوی ک مدر جا با الم کے تری رشہ مرسم عاجب کے مام میں شامی ا نو در کے در اس مواس میں در دروان کی کی در دری ہو ا مسروعه الرب والمسترمي الأحد وود الا ، أنه الله الله و الركا المولية من راء من معمول لو برياسية کر مدانہ اس نے بھر بھی حمل ہے یہ یہ معامے پر ۱۹۰۹ء تر ساء به ۱۱۰۱ در موسے چشہ وسی کرنے مولیے ۱۱۰۱ ای میں تو ده و می دائو اراشات کر دانات د و و هنگ یا تم سید کی جید س ے مسرع میں ساجے کا اعداد کر ا با عابات کرام کے نی در دو ، دہ داری دے نواس کے چنی کے حد رکر دے ها و عارات و معرب عال زده دو ۱ وس دو ل کی صرورت یس کی ماہد س کے مال کا معدود کا از اہد د کے لیے جنجاء اور

م ب معنی نے ادر اس کے عد کے واقع نے اس سائل ماں واول ہوارہ اندائے۔ امار کا برگ ادر انداز ہے نہ

ان سب حالان نے رہار وہ ہا مہ مہوں مہور مہور ہے۔ وہ ہو اس وہ ہو اس مراحد ہے ہے گا میں اور میں

ال المحرود و ال

## حوسسوال باب

# تحریک حیاد سے فرائصی ور تیطو ..ان کی تحریک کا تعمل

میران در معروی کست کے حسول کی جراکی در اور دا دو در کئی ہوتی ہے۔ در اس میں اس میں میں اور دا دو در اس میں اس می اس میں ا



مشرقی پاکستان اور کال کے مسروب کی محلف تحرکوں کا سطسی بعائرہ سی را د ۱۰۰ ما سی سرح در انہ کی سب سر پائی تعریف ہے تحریب بیده احمد سیرده ایش بهت بلغه را پیراد در کرایا ایا دو و ی مسان کی اور کے میں رہے جس مرمانوس سے مدار الوں ر اللي کے مسروب ان جا ہے جا جو ک کے و به خال و در اس ای ورون این اس و شریف بندگی از سم ۱۰ ایا و انسازه بای حال از از از اینام or because C --- > J -> the terms of the second of I won in the care and an area of الله كروميس بيدوردر و مسكر فاستسرام د ای سی در سی ا سی کی در در کی مصاوف کر \* w = 0 \* w = 5 = 5 = 0 . . . . . ا عب ال الله الله المعالم عن الراحة الما واب کے ان کے مسی سے رہے کا میں عرب کی سمعو ۽ اور اي اي سده داند مان ۽ کي د 

اور دوسرے مقدسات سازش کے عدد دائیے کی مدید شرہ ہے سوئی ، سب ہے بہتر ان کہ برو ، دس بالافساد مصادی یہ موئے ۔ ان مصادی کے سعیں بادیو میاں کی تعریک کے آخرے کے دیمی میں باید حکلہے ۔ یہ دیمی در میں مدید حکلہ ہے ۔ یہ دیمی در کو عد محرش کرمی میں مدحود ملوموں سے بوجھ گجھ کے بعد میں در کو عد میں مدید میں مدید کرمے دیا کی صور سا میں مرحدی علائے کے مسدل حدید کا رہے دیں ۔ ان سام اور کا در کی صور سا میں در ان قواد سام اور کا در کی صور سا میں در ان قواد سام اور کے در ان میں حمید اور کے در ان سام اور کی سام کی مدید کا در ان میں حمید اور کے در ان کو لیمی در مدید اور کی سام کی در ان سام کی در ان سام کی در ان سام کی مدید کرد کی گئے ہے ۔ اگر کی مدید کرد کی کے در ان سام کی مدید کرد کی گئے ہے ۔ اگر کی در ان کی در کی در کی در ان کی در ان کی در کی

المدوستان كي سرحد بر ايك باغي كرمب

ك ديباجر مين الهون في لكها لها :

(حنوبی منگال) سے بڑی دہ عدگی کے سابھ روسہ اور آسی حاصل کرتے ہیں اور آپ کو یہ ی حرنبلی سڑک یو مسول سہ سٹول گرارہے ہوئے اعلی کیاب میں جانعا دیتے ہیں جو جال سے دو بیر و سل کی مسابسہ ہو واقع ہے ۔ بڑے البئے دہین اور دولت مدد اشحاص اس ۔ اس میں حصہ نے رہے ہیں اور را۔ بیستانے کے صربعے کو حما مدد سارش کا کہ جاند ہی حطرہ ک گا ہے ۔ کہا اور ماد کا کہ جاند ہی حطرہ ک دے دیا گیا ہے ۔

حو بسیلل راده سعصات یا ، وه به کهند کها ماوت ماه عصه لے رے س و دی تهم مسمن علامہ حد ۔ ک ورف ہر محت میں مصروف ہیں۔ چیاں ہے گرسد و ماہ سے ۔ ا سرکردہ احارات نے س محت رائالہ کے کا یہ سدہ کا د س کد مسمدوں راسا کے علاق عاوت کرتے کا فرص عالم ہوتا ہے یا تہاں ۔ صب سے بہلے شرقی بدورتال کے عار كا صلع صوى شام أساك وراس كے عام سكال كے مسارون نے اس موصوں پر ک رسا ہ ک مات ماعت کی ، حم ہموساں میں میں سے الدات ہاں ہے۔ انجھ لد نہی شاہ کے سے گرو ہے۔ جے میں و برے اکو ائے احرب ہا جد وہ در مسا ہاں کا مدای ارائے رہے جو اسی سرکرسی سے اس سال کا خواب ایس کرنے میں سرکردان کے الله اکر مے ہے۔ کا کے خلاف مارت ماکی تو کیا ہم انی روح کے سامل سے بحا سکے میں لا مکر شم اور فقیہا کے معتم وتو ہے کی سامند کے بعد ارائے بدومیوں ہو یہ ات احسی صاح و منح ہو گئی ہے ۔ مصند مدن ہے مدن ہوں ہوں ، ب یک حصر یا کے مربع بھی رکھ ہے ۔ وہ متعلقہ کادر سے جو حود مسم دل ہی سے سالہ کے جانے اور انہا کا قباف قباف ہما دے وہے سی کہ س وقت ہے معود اور سامنٹ اک مال ہی خطرنا ک دور سے گزر رہی ہے۔

اس شائع شده بنیا در بنی بر عش بنا آنامی کو اس ب ایا اس سو حدیث کی در ور ، را م ، آئی سال سے کھام کیا ۸ مدکی مسئر رہ ان ہو ہی ہے۔ اندوت کے رض کو بالاعدة طور در اور میلی لامارت شراء ب الدارمی کا دکته ایام قانونی مسامه سالیا کیا ہے۔ یہ در میں دہ ہے کہ وہ ایل عقیدے کی ۔ کرنے ور نے مصطفی کے سامی کہا ہے ۔ وہ مرحہ رکے علی موسودی کھ ال کور ملت کے کے ان مام وہ کا کے لیے معنی لقمی ويصاد ريد د آ د د د د د د د د د د د کا عرج و ک مر رد ہے اس سے دھے ہدا کے ہے ف ہموسوں ہی کے در کے روں را در جوں تہا در اور یک معظمیر CO 3 6-5, 1. . . . . . . . 2 3- - - - E و ما ہے ہیں ان موت کے انکرے کے قرص کے بصمار الكرامعصد النظام المساوع عليا على يكر قاوات

a , justice

میں چ دے دی دی دی دی دے در رام یہ کی ہو مصطرب بن اور کوئی ہیں۔

اکر میں بنے حسار روال حس بے ای صور این جا اور کوئی ہیں۔

ار دی و میں کا میں کی جا ہے دی سرحہ اور پاکیوں گی دو دی اور دی اور اس سے بعض کو دی ہے۔

اس میں جا اس کی وجانے اس از کو سرمائٹ کر اور دو در ان بے بعض کو در ان سے بعض کو در ان سے بعض کو در ان سے بات میں کروں گا ۔ اور دو در ان بیا میں ان کروں گا ۔ اور دو در ان بیا میں کی بیار میں ان کروں گا ۔ اور دو در ان سے بات میں کی مصیر کی اس اسے ان داکر کروں گا ۔ اور دو در ان سے بات کی مصیر کی دو ان سے دی سے بات کی مصیر کی دو ان میں میں میں میں دو دا سے کہ مسیموں کا عام

طلقہ کس پر جوش طرقے ہر دعی بیشو فی کی زیر آ ، د عام سے 
اس بر ہو رہ ہے، ورکس طرح مسالوں کا ایک صفح ا خو مد د 
میں بہت می انہ بن ، فرض حدد سے سنگ دہ ہی حاصل کرنے 
کے سے شریعت ملا ، اس اللہ میں او عراسہ تاہ میں اس لو با 
اے ، لیکن اگر میں مرف اس ، اس من آل اس ، معجو ، ، 
جاہیے گہ میں نے ہوری بات بیان نہیں گی ۔

مسلم کے علاقت یا جاتے ہے۔ جاتے ہیں۔ جاتے ہی ، موسائال کی انگریوں ہار سے کے اس اس مسرمے ر مدين رايون در سامان کا وجا سے وہ ہے طو سرعوں ہے، کل ک جنگ ہے او ان تام سامال تو ، سر مان رمانہ سار بندہ کری طار ہی ہے جاتم ہے ا ہے ۔ ا ہے ہ بہت بڑی قومی ہے عرق جدور رہے ان یا من اے بدن جاد ہوں کہ مد جے ہا میں مسم میں کی ان کا داکرہ عوالوہ الکریزی سید حکومت مان سال وئی بان ، معددکرون اورت و یں ان کے رائع کرنے کے عاقب یا جی را ہی دانوں ، سرحہ پر بدعی کہتے گے ہی ، ان سند حدد ٹینے ۔ وہ آپ ے باکیا ور انہمیا وجو ہوتا ہے۔ بنے جو طف صدی قبل للہ این توجہ کے نے جمال کے یعد آلہ م رسوحات میں کامر کر ہوے ماسند صاحب ہے اسی راکی اس مشہور المرائے کی فوج ماں ایک سوار کی حشب سے ماروم کی جس نے ماوے کے میون با کرنے والے بیوت کو مدبول تک الحب و رام ک بھا یہ ماہر رحمت مساتھ کی بازعائی سوئی قوب بے حص معالی کے مدی اے سایا ہمد و الدیثے رکھا اس سے سای المرول تا باء عبد بن معاره ك في سيرمنفعت عش يبدكوا الها با

ہ ۔ امیر خال بیڈاری بواب آف آ کہ یہ معربی اقوام کا یہ خاصہ ہے گیا۔ بجسے وص اور آر دی خواہ کو سانے سہ ہے ہی کے ایس سے یاد کا آ بوں ۔ (ماترجم)

اس کے سانے مہار جا مدک کے معانہ مدسی تعصیب کے شال پالدور ان کے مصر ان کے مدس و حرف یا داور جن جر اور یکے مد می ان دیا مد یا مد جوہ ہے وی کی دشتہ رک الركے ١٨٦٠ اس ال م شرعد اللے كالے د بي ما سر يب ه . . ب ماه مد هو يه کی ا دی دول کی ه انھو آئی ، ان کی اس صاب مہم حالت کے عد ایک ہے، کی وسال احدار کی مال کے دور طائے ہو کے المعال کے علاق مرد دروع ب مو دسه ب در کے اسامی میاسدی د حل دو یکی وی و صور حرموس و موسد مد مول نو سمر د نان ل سادر دالا د روسون ک اور وی د راور د د کے تاب اے المال کی ہے ور میں ہی وہ میں اس عدد سے کے ور م \_ عدر دولت کے لاہ بی رابوہ سریا میدی ہ دے دی وی ، ور حس کی سامر کی رخ وران ، سا ح رک در این م م م م م م م م م م م م م م م م اولاد کا شد بصند د با جه د من د ۱۰ چی حی آری ہے ور س فقت ہے رجا ہے میں یا س کے رت نے مسیر ن میں ہی ہے۔ رہ دن کے دروں ور ہم کے جیسا ہویا تھا ویسا ہی ک<sup>ڑا</sup> ہیے۔ مهرود من من من من الله من الله من من من الله من من الله من اله

السول ہے دعمہ \_ ۔ ۔ ان س اس موال غرب الساو الحرب ١٠٠١ رأ س و مان کرس داس کے بعد انہوں ہے جار مے ادا کے اسی وجار أنه ور العالم عليه د د د د الحر يك د اس . مه وي ولا ساخل م مولوي ما ساعل ادا وي عدام عل ١٠ مه به کل اد همه ه این از و این از این این این ک صور خان در المان در المان در المان and the second of the second o وگال دو ساسه مر دی دی از در اید و اید و المام الم المسار المام الم ا د برد این د ر جوم همه د آن او د او بود به مر م . - کر - - کی \_ - ۱ کی \_ - ۱ کی \_ ار وہ سعامتی ، جہ س نے سبی ، نے اسام نے ان ا ہو جائے گا ۔

المراجع المراجع المراجع الواجع الواجع المراجع المراجع

سلاف علم ما د ساکرے کی سع سروع ہو دی ہ

اصل صورت عال

کی کتاب کے ماہ سے محرسر کے یہ سان میں دے ور ان کے دیائے کا محر معصود نہوں نے اسلامی مرف سے اور سے لا عرب اسامد شہید کی تحریک کا یہ ہی ہے وہ میں یہ رے وہ باسے ہی اد خر نے بھی جس میں جے اور دگی کے بیار آری نا کہ سر یہ ہے ہ کن دیاہ الحدد سام ا کی رماگ کا جا یہ ہے ۔ ان صد ایا کا محموعي فاوو إصارتها أرابا لحاليا فاوتان في عراکی اللہ اور سے وجور کے اور روان کی جا ہے جو سے جو ہے بره واست معتبد حم دا یا در حارسی ما لیا معرے اس مولان ہے ، منسیا ، ۔ ۔ ۔ ۔ ہر در نے بدر ے می ہ عرف یا ماند در ای سدیان در در در در این اینانیاسه ک را در را در کے مرات کے اور ایمریا کی اس و المالي الم سروں کی میں ہے ۔ ۔ ۔ مید کے کر کرتے کے حر مرب موا ہے کہ رہاں ہیں۔ یہ دیا ہے سلامیا می کا ہے ۔ میں ور رامدی میں اور اور ا من میا بدره با دو آریا فرمیا دا دور قبل عدم دا سایا با

د آن سے بال سندن کی کے ۔ سیرا دور میں ہے ۔ ایک د بال ۱۹۰۰ کی ا میں میں اور کا بال کی د ایک کے در میں کے در میں کے در میں کا در میں کی در میں کا در میں کی در میں کا در میں کا در میں کی در میں کا در میں کا در میں کا در میں کی در میں کا در میں کا در میں کی در میں کی در میں کا در میں کی در میں کی در میں کی در میں کی در میں کا در میں کی د

سلالان بنكال سے بيلا رابطه

معموم ہوں دید احدد شہید کی آمد سے مہت ہونے جو یہ کے مسد دی ہے یہ بات کے دور دور دی ہے اس کی بات کی حاصر دورہ دی بھی ایکن وہ یہ آسکے محدد مع یہ رابو ہوا ہو میں کئے سے جور دار ہے ہے۔ در باج کہ گرائے کے مدد کی مصدر مو یہ تا ام رسول مہر کی رابی وہ ہے: قیام کا کہ کے حالات

ا سیامی دوگی در بارف کی وی بوری دی دی ووج کی رو سیانے معاوم ہو یا کہ ایو گئی در بارف کی وی با بارف کی وی با بارف کی در بارف کی در بار بارف کی در بار بارف کی در بار بار بارف کی در بار بارف کی در بار بارف کی در بارف کی در بارف کی بارف کی در با

الیوں نے بہت پہلے مدا صاحب ہو بادیے آپ کی دووت دی ہی ۔
اب ہے حوت میں بالیا یہ بہ حرب سرکے جا رہے ہی ، بالیے آبال
ایکے۔ جو اوگ بیعت کرہ چاہی ، وہ سب بات حکم حمع و آگر نے
گئاہوں نے و ، سران ور آلاءہ کے نے شرعب کے بالمہ ہو ہ ہی ، حب
مید صاحب نے جع ن راہ بیا و مسلی صحب شو جی بالیہ ن میں
یا کے آلے ہیں ، موسوی نے بدر کے اس بات و جو ہو ہی میں سرف سد ی حب
موسرا ہا ہے کے نے خوندی حس میں این قات ہے ؛ بات میں این نے آپ این
دوسرا ہا ہے کے بے اور آبسرا نہڑے معودے کے ہے۔ مرسوں کے الدہ
دوسرا ہا ہے کے بیان کے ملاوہ میں ہے ، میان ہے ،

## ليدم كا الرار

سسی جادت ہے سرس کرہ ۔ سہر میں حصا المروں ہے ہا میں لیے وہرے کا سام کا رابیا ہے ۔ میں سب سے مالے وہری ہوں ، می لیے مہرے بال قیام یا سمید فرس یی ۔ صرورت کی سب ہوں اس بولیتی ہیں مہیا ہیں ۔ انہا ہے کی یا ساما فرس یی دعوت ہو تو اس میں صرور شراعت کی یا ساما مرس ہی دولوں ہو ہو ہو اس میں صرور شراعت لے جائیں یا داموت ساما ہو ہو ہو ۔ وہرے دانے کے لیے دولوں والی کا ایس میں اللہ یا میں ہے یاں ہے دانے کے لیے دولوں والی کا لیا میں ہی یاں ہے دانے کے الے دولوں والی کی دانے ہا ہیں۔ دولوں کرا ہی مید جامی ہے ، دعوت میں ہوگا دانے ہا ہیں۔ دولوں کے اللہ کی دولوں کی اللہ کا میں ہوگا دانے ہی ہوگا دانے ہا ہیں۔ دولوں کی دول

پھر مسی جاجب ہے ہوالہ ساہ مہادی نے منعلی ہوجھا ہوہ ہوسری انسلی میں بھے ۔ موالہ عاد بھائی ہے آدمی بیاج کر بیس بالا ، سری کیئے ہی راسی ہی اور کر مولا ، گیڑے ہی راسی ہے اور کر مولا ، سامی ساد صحب کے جربے کی فرق آئے ہو دن دفاہ میں ہے آلاسی ہے آلاسی ہے سمجھا کہ یہ کوئی ور سامیں مولاء آئے ہیں ہا اسمی میں میں موران شاہ سامیل کو یہ یہ کوئی ور سامیں مول کے ور آنہ دامیں مولان شاہ سامیل کو بوجھا، ہول جو ساہ عبد العربو کے جانچے ہیں ۔ حب انہیں ماہ کی دلا ہیں ہوالہ کی سامی ور دو ہے دی دکھی کر مسی عدمی ماہی ہے ان کا ہے اسپور اب دینہ ہو آئے ور دو چار دامہ کے برہ کر دیت ہے ان کا اسپار اب دینہ ہو آئے ور دو چار دامہ کے برہ کر دیت ہے ان کا اسپار کیا ہے۔

#### مبرل مقمود

ما ما صحیب و در پورٹ ہو سو میں ہیں ہے ہے جاتی کے حریب کے حریب کے دیا ہے ۔ وہ دار ہے کی اس کے بیمسائل میں سام رہ دور دے منے وہ دار ہے اور اس کے بیمسائل میں سام رہ دور دے منے وہ دار ہے اور اس کی اس میں میں اور اس میں اور

مسال ما هم د هم د ممراه دران

# فاتلے کی سادی اور دیاہے

# الله فرمانے جاڑیں !" مید صاحب نے قرمایا :

المیسب گراری سے عرص سے علی کی رہ سے یہ سائی کے اس کی مرید ہے ۔ سائی کے اس کی مریدی کے حاص در رہا ہے ۔ حس کہ سراف در رہا ہے ۔ باک ہو ان اور اند یہ ہی کی در کے لامل عالم ہے ۔ مال الداب میں لا ہے ، ایک روز ہا ہے ۔ اس مو ہے جا

ر الراد کرفاج ہے۔ بیا<u>ے سے سیسوٹ پیٹ بیرد ہے۔</u> کا فاہر کا کھاں جات چا اور چاہ ماہر دی۔ ا

#### هديب حس

میرے میرے کے مطابق میں جاتے ہوئے کا جو اور اس اور

ے ہے ہورور مسمور ہے ہوتا ہی ہے مہر میں بات ہی ماری ہے ہیں۔ حمد نا مان جانبی ویٹ مانی سازے والا میں فالے آئی ہا آن جان مان سورے مان میں وی آئرے فیسل مور ویا ہے رام ہے۔ مان مامن سورے ہا

مد صحب ہے ہے جرمون ہے ہی ہے فرم ہوں کرچہ ہم مے کہ ت نے آئے ان کل مدا کے مدل نے اداد ہے میں سہر میں ناب بدالت اس طرح مفتمح موگ کار 3 کیا ہے جار یہ رہ حالیں گئے ۔

ام سرگوئی حرف یہ حرف عاری موثی ور س کی بنیاد ر بعنو انگا ر
فیسوہ کے یہ بنا سے بھی ہوئی ہے ۔ مائلا پر سال لکھیا ہے کہ ۱۹۸۶ء
میں م مان جب کی نے اور مدیم ایسانی حال باؤی معاد ہ میں کی ۔ و
لین گئی ۔

ر و معد بر نے بنان اور کہ اند صاحب کے اندان کی یہ طب سے مسیم بات کی اندان کی یہ اللہ بیا اسلام کی اندان کی یہ اللہ بیا اس سر زمین میں خاصی دائی ووقال پیدا ہوگئی ہ (رسالہ در احوال مولوی تصدرالدین)

حاجی حمزہ علی تعال کہتے ہیں :

ہ وہ ہان کے مرید روحی فصیلت کو سنے کرنے ویڈ یا کے ادبی سے دی کے مرید روحی فصیلت کو سنے کرنے ویڈ یا کے ادبی سے دی داکھ احدی سر عام دانے سے وو

ماجب ہا، اور علم عام حدیث گروں کی طوح ال کی ہانگی کے ما به سکریات دوڑے کے تراجر معجیدےلکے ماشے میں موال ه و کے عد ل کے مرابعال کی بعد اس قدر بڑھ کا ایس ۔ ایک ادامہ سیام حکومت کی صرورت میں آگئی۔ جوت ہے واقاعده ابنے البتث مقرو كير ١٠٠

کی این کنام دانستان سرائی کے باوجود یا کمان شارہ میں مل کو ساد الماء في مرجع الرفعال بدا ہے الملافات ہوئي ہو یا سلال کے دم ب ماس حوالے می کے اثرات ایم ہے جے اس کے دریے ہیں دار جدد کے ا الدو قال کے کہ ٹی بڑھار میں امرانیاں ان سوال اس سے اس مرانے پر سے بیران ا یہی یہ عدد ہے کہ اس دوران دی سے عمد کو عو علیات می دوہ ایک عام کالہ عالم اور فاحیت طرعت ہو جو عددت دیے چاہے بھی، و ہی۔ اس ہے۔ جہا ہر زنانہ شخد ہاں بجانا ہے۔ بہالے اس راضے ہر علامانہ یے ایک ب کی سے دی جاور ہوئی ہے د س منے دی سد معد کے

نام لیوا خاصی تعداد میں بیدا ہو گئے ہوں گے ۔

یک اور ب جو دن ماں رکیبی جائے کہ سام عمالی تحریک ور ال کے اس دور کی تحریکوں ماں اس رائے مام کوئی سیادی فرق ہیں ہوا اور ان تمام تحرکوں در صرر اک ہی صلہ کے اصارب اور طریقوں تر تھا ۔ اس لیے یہ تہی سمجیہ چاہے ۔ سد عمدی تحریک نے در لیسی تحریک و حم دیا ۔ حسی کہ صفو مدل کی عربی کا بھی جاتی ہے، حمد آبم ہیں تھے یہ سکتا ہے لاک و احد محمد در تم ہے کہ ساہو ، ہے ترهاو منال دوران هج دان باند العمد الا يونزوا الوك الورا باكے بانها يو اس ے بیعت کر ٹی بھی ۔ مکن اس کے باوجود س یا کبرس بہتا ہوں جاتا ک بیطومیاں کی فیادت میں جو رزعی عار کہ جی اور جس میں بائٹ کاروں ہے اشدشتر و سال ابهی استهال کیے د اس کی شب پر کوئی بادعید منصور 4 - مد باریمی حدانی کے بانکل میں ہے ۔ بیدو میبال کی غربات ور سد احد شہد کے قصد سور کے بارے میں وہم ہٹر سے انکہ سے " . س ع سال حب مجالدين سرحد سے بشاور بر قبصدكر له تو معو میں اس قدر ہے دھڑک ہوگ کہ س نے بٹ بقب س

فهمكا اور ب معموق معمائي سط ول كي وحد سے ، حو يسو ادی دار س کے مر وں ان کرتے ہے۔ ، کسانو ، ک ارجو کی دموسہ اساس نے عدالت ول کی مہد سی لہ وہی ہوئی جس کے تنجے میں باسروں نے اپنے آپ کہ ک مورچ، مد کمات میں شمع کو ما ا کا ل طابع کی ا ارم بی کی او کیمیو در او ساوت کے عمد ال آنا سات ادیا ہ ناکی ہے۔ اور مشرق کی صرف کا علام یہ اُس بدہ کے عام کا ال عال کے حدد ارم اللہ حل کی دیار ورکے اور سے وی اے میں اور سے اسے باہ لا اعراق میں میں م اس کرے دو ہے ۔ اس اے لیے ایک میں کو ما ہے سے خراد ان والے ما مال ایک موسرے صلع میں ایک ورکیاں (دور اور بات میں ایم ٹوٹ یہ اور الک مستحد کو خالا ڈیا و ۔ یہ بی اُس کے د در مسہوں کو شول سے سے مدر معم کے اسے لک گاری در حب کیا اور اس کے ارد رد ہوں کا بات مصورہ بدا ہر ہور کر دیا ہے اورمین کو یا دو صاک احداث ہے کہ ادارے ہوئے ر کل کو ایک قصرے تر حصہ سات س کے ہرو ہے دو صف سرے کے بعد ہو گائی دیا آئی بحو باللووں کا سام سا جاہور ے) جن کے عال سے مال بدار کو ے عرام ای گیا اں ویٹ کی لائی کو تحقیر کیا کے سیانے شکا دیا گیا۔ س کے

ا مدے کے مور رئیہ رئے ہے جو اسمی کے سربے یک بڑا رہ ہو رغیہ دینے ہے کہ کہ میں کروں یہ سے شمک و اسی کے جسمینے شکری ہے ہے ہے ہے یہ مدید احبار کریا ہا ۔ لک اور ومی دار ہے کے دانیویں دیا ہے ہی اب دمی نو س سے عموس رہا میں سے عمرہ کے دیاں میں تدینے خلا دینے نیے ۔ ج دی جہ ہرگی تعیا اور قریہ ہوو ۔

بعد تھوں نے انگریزی راح کے حاکمے اور دوبارہ اسلامی منظمت کے قائم ہونےکا اعلان کردیا ۔''

واجر پیٹی کے حوصدے بید کر سے سے والا شہور پر تعلقے کی جبر بطو میں ہوگئے۔ لو کست جبحی ہوگئی اور میں میں کست عرصہ کا مہ کا دو ہو میاں کو بیے در ایسے ٹائی سویا ہے آلد سند حمد کے اس قبضے سے پیدو ممال کو بید اشارہ ملا کہ وہ بی سرارمال سیر کر دے ہاگر میں صحہ کے معمولے ہیں ہوری و معال کو سویے و معاوستان کے وستہ و عالی ہر کی میں میں بیدوں مدم بار میں سویے و معاوستان کے وستہ و عالی راحتہ میں میں بیدوں مدم بار میں قسم کے بیجامے یہ کرائے ہا مانے بیجے ہو بک وسم بیرے پر المالای مربک کی صوب العبیر المرائے ہا مانے بیجے ہو بک وسم بیرے پر المالای مربک کی صوب العبیر المرائے کی دو ٹرتے میں معصور بھی ۔ اس کے میں عام کر اگر میں بی میں کہ وہ عمل کی دو ٹرتے میں معصور بھی ۔ اس کے میں عام حربکوں آلو سند حمد کے آبو نے میں بھی درا مد ماکنا مانی وجد بیا گرمی حربکوں آلو سند حمد کے آبو نے میں بھی دار مد ماکنا مانی وجد بیا گرمی میں الدور میں حربکوں کی بھرت و راحی دار میں شہور کی میں شہورت کی گرمی میں ساد احدد کے گدم جربکوں کے وجود میں تحربک میں شہورت کی گرمی ساد احدد کے گدم جربکوں کے وجود میں تحربک میں شہورت کی گرمی میں ساد احدد کے گدم جربکوں کی وجود میں تحرب میں شہورت میں حورب میں دور میں خور میں شہر کی میں شہورت کی گرمی اللہ عرب میں دور میں شہری ہوا ۔

سدر جبد شہد کی شہدت کے بعد تحر کہ جہاں میں دیں ہی سی سرگرمی رسی ہور ان کے دیں نوی رفیق ساہ انہمیں کی شہر دی کے بعد کہ ٹی میں سی سی سی جو اس تح بات کی دردی ہو بشیبال انٹی ہور بجر بحل میں وہی برا وہ مہ اور جو ل دیم رائیسی ۔ لدین میں کے دوجود یہ بحر بکہ سات احمد کی سیددی کے بین حرب کے بین الاب یہ کو موثر ا دائر میں رادہ رہی ہور بحربک کے بین برادی میں بالاب کے باوجود میں بحر بک برادہ رہی کہ دیے جو رہ مہ وال رہا ہی جگہ میں کو برشن رائی میں اور مرب وال رہا ہی جگہ میں آئی ہی اور مرب وال رہا ہی جگہ میں آئی میں بین بین اور مرب وال رہا ہی جگہ میں کو برشن رائی میں اور مرب کی برادہ بین میں اور درادیں بدوی رہا ہو جب سے میں مرب میں بین اور درادیں بدوی رہا ہو جب سے مرب کی کے مقدمات میں بین بین اور درادیں بدوی رہا ہو جب میں بین اور درادیں بدوی رہا ہو کے درمال کے مسلمال کاشکروں کے درمال کے مسلمال کاشکروں کے درمال ایک گیا ا می دان ہو درادی جب در درادی ہو در درادی ہو در درادی ہو دردادی میں بین بین بین بین بین بین بین بین دردادی ہو دردادی ہا ہو دردادی ہو دردادی

سر بندھتا ہے۔ چٹاں چہ اس ولیم بیٹر نے اس سانہ ن کے تحریک ہے۔ میں اہم حصے کے ہارہے میں لکھا ٹھا :

ا پک دید ہیں ان محاوروں کی تحریک ہیں کے قریب ہے۔
کئی تھی مگر ہے کے حدیوں کے سلیس حوش اور مال و دو ت

الے احو ان کے تعارف میں بھی ایشیس حیلے کو حاک ہے الھا کر ک بار ہیں میں آر دہ یہ بھوں نے کمام ہموستان میں ہے دیسے میں موڑ دے و ما حیا کہ اس عد تک ر دا ت
کہ اس سے بہلے کبھی ادا تھی ہا ''

میں استدب دیمیاں مردی ہے ہیں جس سے کہ صدی ہے ہرطانوی حکومت کو مصر اثرات اللہ وہ حیاد کی تحریک کو شکمت دینے کے لیے سے دی و حور کے ہم تیروں اور پہاروں کے منہ پہلے کی طرف موڑ دے اور میں سے دو دو اور کے ہور سے جاند ن کو ان کا پدت سائے۔ یہی ایک صورب تیں جس سے تحریاں کو خاند ن کو ان کا بدت سکا تا ا

د الد اور ساء الحاط سراك

ں ق ارا - - > 20744 . - . و سي در ا کي د کي د د کي د کي د کي د د · eta po e en la gray de la company de la co اس نے سی رہا ہے میں میاب وق ور ن و با با ای ایام ما اس<sup>ا</sup> محمو و در چا در داد در د در د اور آورو ه چه د د اه سده چه د د د د د د د و اس ے یا درائے وہ مانے ہے اور اس سی سام کے استام میں ٠٠٠ - - ١٠ - ١٠٠٠ م ١٠٠٠ - ١٠٠٠ م مہرے ہے تا ہے جاتا ہے اور و ان حرمت کے وہ en en en e general en en e g صاف ہے کہ اسلام سامی به کا کیا را در این در این سر می سرت و برو کی وردگ سرارے کے اے ایک رہ وجہ میں کا سکی ہے جو دور وس سے ہے کہ یا تا ہے وہ میں اموار فاکری میں آر ہو ا ومعربے مصریم حدیث بات ہا مقرس و دو کے مالاتها ہے کہ ان اس ما میں اس ما میں ما میں معمل

بهلی ملاقات

ماہلوی ولائٹ علی کی خدس کے سال 1951ع ہے۔ وہ مموم مہار کے ایک مسعول خد ان کے حشہ و چرج تھے۔ ان کے باب انک مات تک انجازے صاد ما مار کے بات رہ حکے ہے۔ والد ور دیا آئی تاموں سے افری زمیں داری کے باتک علے آ رہے تھے۔ چال سے موال

اسر بلشور میں موڈی علم برجے لکونے ہیں کہ صید جمع ڈیہدگی یہ تعریر دو گیائے جاری رہی اور دوارب سنے والوٹ کی ڈاڑھ یا روے روئے اتر ہوگئیں اور اس کے ہمد علیات اوال دائا کا ایک سنسد شروع ہوا جو

تا حيد تام رو -

ہتے میں تعریک کا مرکز

مولاں ولایت علی تعدم سے او م ہو کر لکھٹو سے سانے و جے اور ویال مک مرکز ونم کر دیا ما معد در سال و در حدمی دارد در در میاد تانم کی و روعت و صحبالا دورشرود ، به به بی سه میاسی ور دوم کے مل اور دو ہے وال ما ۔ والے ہی جا سے دو گردو ہوج کے ماتوں سے حرج میان ہے ۔ اس سے دور مصالب و آلام کا دور ما کا و در اندای در در با درسه <u>ہرائے ل</u>ظام کی کیس جس کرت ہے۔ اور اس جا جا ماہی شدہ سے دی ہا رویل کے دام میں اس مارے ورا ماری ے میں وہ و کی رہ سکت کے در یہ سے اسے اس 11, 5, 4 2 ----- - 2 -----لداع ہوئی ہاں ہے رازب لاے داوں کا بجود سا مو مو آخر سات میں صامب کے د یے کے اور د د ان ایرو می کے دوروں جنہا یہ جومی سو <sup>سے</sup> سے سات جواب بریا ہا ہے ۔ یہ و م وقلہ و یہ سے کہ سیسے مار کے پیاھے مار کے انتہا رگرور یہ کرنے رسمو کے ۔ وی بوک بھے ۔ و دوی ولأسب على كي د د و مداود د د أ أ يد بود د س در به بو جو وہ اور معروبات کے اس کے معمی کر کیا ہے

مان یمیانسیان می بود اثم انزیام کے عام وہ روانا ہے ۔ واد کے ماا

حراق مال بارانيا

اسا مدہ میں اور اے میں آرائی میں اسا میں اور اسا میں میں اسیان میں ہوتا ہوتا ہوتا ہے۔

اللہ کا اسا میں اور اس میں اسامی میں اسامی اور اسامی میں اسیان کی اور اسامی میں اسیان کی اور اسامی میں اسیان کی اور اسامی اسیان کی اور اسامی اسیان کی اور اسامی میں اسیان اور اسامی میں اسیان اور اسامی میں اسیان اور اسیان میں اسیان اسیان

the comment of the comment of the comment of مولاً، چا ملی کے اور الدان عام کے اس کام سے مور یا ور الدان اللہ And the second of the second of the second اس مبار سا در د د کے اسی دور و اسی وران ه ميدر آند در سرد و الايام و وراد آنا آنا من سو و الله الله مورد المراد من الكي الله لا مدر اللي كا الله الله الله ور مورانا منا بر خی و در بر برخوب و بر ده و بد بی د ب برق د مرالان ولاس می سب سے اس مار داور دان در و در سام قروع ليولد چيالچ، وال راجه خيد لا ليه لحبيد الد دو د حل محص خدم لوہوں پر مشتمل بنا بہا بلکہ اس بین حربر آ یا کے حدد بھی شمیل بہر ۔ س نو احد بران ادر تحریف بران بداس اوریه کی سال بچی به ای برای به ریاست تے جاتے ہی جات ہے ہے کہ :

المیں مولاد ولایت علی حید او پہنے ور انہوں نے وعد و عدید و عدید او عدید او است سد سرون کہ کہ اس وہ اس وہ است کے اول ہوات میں ار الدوا کو لئے مولاد ولات الی سے اللے کا اول پر الدوا کو لئے مولاد ولات الی سے اللے کا اول ہوت ہیں میں مولاد ہوت ہوتے ور الدول مولاد مولاد ہوت ہیں اللہ اللہ واللہ مولاد ہوت ہوتے ور الدولاد سے اللہ واللہ واللہ علی را دسک می والد و مال کے دعمد کیا دعمد کیا دعمد میں اللہ مولاد میں اللہ اللہ اللہ واللہ میں اللہ میں اللہ اللہ واللہ میں اللہ میں اللہ واللہ واللہ اللہ واللہ و

یسی بار ایک حد انگ پندوستان گیر مدام تحر کناکی سیاد بڑی اور اسی کے منعس پنڈر اور دوسرے بداکرہ انکاروں نے جو دواد مراتب کیا ، اس میں اس طرف اشارہ گیا گیا ہے۔

ے ور واغ کے ایماد میں اس برصول پر براساوی فیصر مستخدم ہو چاتا آتھا ، یسد اسے آئے آئے رس کیری مک کا علاقہ برندید آئے ر کامی آ که بود مید عرفی رضب ور در در در در وی کی اسر الهلامی ه او د اما اور د د د می اور دوقی ا د ب ا عصر و د وی مکوریب ے ما ہے اور الما ہذا کہ ماس سے الل سایا وروے ایک اس ما گم عدرے میں میں کے گئے و یکٹے سے سر صوبہ بیر مد کے آ۔ یہ و یا ایا با از آن از تمریک بد عبد ان عل بید د سم ن و کا دی کی او دوم یا موم ره دول فیما یا ہے عثرف المحب من لک بعد عدر باش کی الب ا را به را او د ساس حاله سد ره د مام بو شي مي ه س ہے دو کا سے چاہدے کے اس دا سام میرف کے صرف کار ہے جس راست ہارست ہے اکثرہ سر اس سنا سراہ بینا مسال پر للاکا کو لوگوں کو مرجوب اور جاموس کر دیا تھا ۔ لیکال حکومت حاثی نہی کہ رہ دی استمار کے جاتات مرب کی امو چاہریاں امار ہی بدر سنگ رہی میں ، وہ نسبی واب بین ترفیہ جار لا بی مکنی بین یا اس سے پی صرف می معطیها گیا که فکری اور ندر آنی محاد بر جبی ال عم کو شکست د ی دانے براک جہار کے بعرے یہ ہی صرفر وق اور سی عبریاں میدان

م بھورہ ہے مدہورہ کی جو مدی ہی ہا ہے ۔ اس سے علی اس سے ہی رہے کا جہر کا ہے ور ہے ہے ۔ ان ہے کہ ان ہے کہ مدہ مدہ مدہ مدہ مدہ ہی میان کے ممل سے انہ سے مہر اور ان کے مرف ملکو ہی ۔ انہاں کا کے مادہ مدہ ہورہ کے مرف ملکو ہی ۔ انہاں کا کے مادہ مدہ ہورہ مدر اور ان مدہوں کے ان مادہ ہو کہ کروروں ہمیں ان مدہ ہورہ کروروں ہمیں ہو کہ کروروں ہمیں ہو

علی دور د ا کی جیم ہے اور ہے ہے کے ہے ہیں ہے ہے۔ بن سکتنا تھا اور غالبا وہ بنا بھی ۔''

جات ہے اور روں ہے جب بعدت دے در ہو جوہوں ہارے دار طرف چرا کے مولاد و دایت ملی وران کی حامت کے حارث کی برمری ورائے والے و بعال کی یہ می صرح الدرہ ادر یا جا ہا ہوں ہے این دلی حکمت عدل یا ہے جوہ کو سانے والا ہر مرتب ی جی اسراوی لازلس نے اپنی وہورٹ میں لکھا تھا کہ و

الموراء ولا ساملي و الحليا اللي الدرائية بي الوراعي و المام

کے لقب سے پکارا جاتا ہے ۔''

اس لیے لارنس نے سفارش کی تھی کد :

المواوي محسي على إساوية أن معن الهاجوب كا ينشو الله أس ا مقصہ یہ ہے ہے کی والی ہوا سی آل و اور وٹ اور سلحد ہیں ہے جانے ہائی دو س واب عاربہ اللہ ہی مکومیں سے ہو سر پیمار ہی ۔ محس می اورے وی واقع الله در اسماح سے جہاجاتے کے وہ بادی مرہ معرفی مادیا کے فام سے دسیور ہے۔ یہ د د د د د د د د د د د رأي مساواه چي - سي پيمجره دي پر و او آي معي صورت ہیں اُس کا منصر اویت ہی حد تا اور وجران نا بنا جو باد ال کی ا در حوالے کی اور الا ما ما the second secon الرومية يراورون المراو المتي ما الما الما الما and I see in the second of the م رے ن و مرد یہ کے دید و ک the contract of the second ال مع کے دوح و سعدہ ال اللہ و اللہ میں ا را روحان معارمه و درای فارت سے الد یہ ان نے سامون کرے والی بھی یہ بریب کیپیل کر ووں سے بدال ہے دون میں مالمور یہ جیا ہے دے ہے ۔ ان کے ج ی سے اوی دسور یا ہاں کر دی گئی ہی ۔ سپر کی دوسری مساحد کے واسط گو بچد خادق میں کے واعظوں کے میہ اور فتیاخت و است کی بدیف کرتے تھے کہ ن اس ، یہ ان کی تحدیث شریئے آلہ وہ باس کہ رواب کے ملکر اور دوجہ واقع ہوئے بین م<sup>22</sup>

البولوي مجني مي السادي له داير داي وو س مه ين الملام و جرعب کا جدائد ہے ۔ اس نے ہائے کی اس جہوں جانادا کے سام یہ اری مصنوعتی ، لیکن رمی کے ساتھ جارہ اور ال فریب کے سیرو کوئیں ، انجام میں ان ارسی کے لے اس سالا اس مدر کے عابدی کی سی عا جنید علق و کا را و د ب اگاہ دد کے جہ دہ یں ہ ۔ سوی بدائل کے عدامی اللہ اس سے حوق در حوال پہنچتے ہیے صادق ورک س احمدالی مادیا میں باک پر رحوش معربه . ک مات سے اس و کوں کو قدراً عمیدس کے النہ میں فہا د مصور ، ب ک ک و د کر د ، مد و وہ ل کہ مرمث کے صوران مے ( دو و ما ہا۔ لرے کی فاعد فالیا ہمار ان کے الموش و لا ہا اللہ ملا میں میں اور ہائے را دے ۔ اور می چائی جیاست کا کا اوری باوگل ہوں جس کو ماعت کے اساسال کی صرف سے الا ماہ واللمم مناتها و معجمات عند كالمار سرعادت لهاد م و گرو توں کے سامے ہرور میں۔ کے فرائس او الافیت ہو وعلم كنه ما وفي قوف حب راس المسامين كيسي أو الأهامين اشعول ہا ، کیا کو فاساب کے باہاب علووں کو انعم اصل میں اس کے سابھت کہ سے یا ہے ت اور شور وہ جو کید ہے ارا ا یہ رہے ۔ لاص کے ساتھ کر۔ وو عام کار نزی داہری کے ساتھ اسے آف کے ہمراہ ۔ می کسی دوسری عدات سر محرسوں کے کہورہے میں کھڑا ہو خالا۔ خیلی علی کے بدخوا ب رئسی الحد ہیں کے چیت سے قرائص ہوں۔ وہ ہندوستان میں تمام سفری مسمعان کا روحاتی بیشوا ہونے کی

حشین ہیے آن کے ماٹھ تحظ و کہ بت کہ تا و بھر حمید فستاویر ت کہ حمدہ از ان بس ترتسب فیا ہے کہ در کے فیاض کے فیاض ا براہ حدیق اور بسیجہ بین بدا با یہ بینا کی دران الذا یہ ا بدہ بول کی جانے از ال لیے کران جو تحالف کہ او بہانی ہو جانہ جو فیا ہرار سے آئے ہے ہے جانب عدول کو مرسا ہو یہ بھی فیا یہ جوف میں بھر یہی اور سرائے میں جدہ ہے گیا ہے جوف میں بھر یہی اور سرائے جدہ ہے

ااس دعب کے سہمو کے اسے سب سے شمن اور مسکل کام اصل میں "جهون عدما سے " بڑی عدمانا کیا رگرواوں وہ Enter the Color of the second and of the production of the color فہانت صافر کیا مانیا تھار ہوں ہاتار ہے۔ اس یا ہے وہوگھے روسانی میں۔ راول میدہ مات ماسی مالی کا العال معال ہے ۔ و معرف صولے اور جات کے وہ علامے وه ال کوش و در مرکی مصاحب کی از - با جدد در سو جائی د لکی اس حد ایک ام میں میں تھی کی مالت اوی طرح اولے کار آئی ۔ اس سے سام واستے ہر جوعب کی ماہیں انج کر دیں ہاں کا سام معامر مر ماہ کے اللهول سي رکها د اس سند څوال برين هرماي د ک څو تعالم حصادل مان ساسم کر دا به اس طرح الدعدی کا بعدا اداری حدیدہ کو جہے والا ہے داخی تعلیب صوبول میں سے جھر خلا عالم د دول که مل کو این پنوه به در بر باز ؤ ایر س کو السے دوست مل حالیں کے جو اس کے لیے مشہ دراہ ہوں گے . حرعت کی ہو شدھاں جو راہ میں اڑالی تیمیں ۽ ان کے ا م د د د دد و د ک ک بوت تیم . مکر تمام ک تام 1 20 Nx 5 51 الراءة المداني مصراف سار

ہ، ، اُ اِ کَی میدال ہے ایک ہے۔ اِللہ اِ اِ اِللہ ا

ار او الباسی بها وطنول کی طرح بالی اور فطرت مداح سے آس کی تفائے وہ اللہ مقصد ساسی آ اللاب سے دورا کردا چاہتا ہے ۔ اور دیوالول کی طرح اس حکومت کے خلاف ساس کردا سے حس حس نے سالہ ہندوں میں مسالیول کو جالی سے تما آل اور نفسی طور ہر مذہبی آزادی عطا کی ہے۔''

ب الدساوس کے محرسوں کے خلاف برطا وی خلام اور خلموں کے سیام و حصت کے سیار ان العاد سے ہو خانا ہے ۔ اور یہ خصاب اور حلم و خصت میں تھا دس کی طرف آئے ہم کر رہ ہے ۔ اور د شاق دی ہے کہ مطابات میں ہو کہ مطابات میں اس دور ایس کس قادر ایرائیاں اور ادرائیاں تھی یہ صرف ہمیں ہو حکومت اس دور ایس کس قادر ایرائیاں کی جاند شرکا کے حاف اسی قسم

## ے سلے کیے گئے۔

اں آرم محیاں سے برباب کالمی دوھائی ہے اس بدل کے مورف میں رسال باشکاروں یہ سید حمید شہید کی تحراک حارد کا آبو ال کی شم دست کے بعد من اللہ من موالہ والے آبر جا وہ آر جا ہ حس نے ادراب آج بھی اگلال کے دسکروں میں مجھے ما شکنے یہ یہ اگراب میں ہاں کی مدیست اور ما ہی ایس ایس میں ہاں کی مدیست اور ما ہی ایس ایس جفوں کے سے حد و حمید یہ جانوہ مشرق یا کیساں کی الممال تجربا یا اللہ جی مامی ہے جو ایک اللہ بات بات ہا ہے ہوئے ہیں۔

ب ثرت ہی ہے ستان کے مساہ وں دو حصول میں مدیا کر دی۔

یعد حرف دھات میں سے و لا رشدگار سا حو ر دہ اٹرائٹ ہ زیادہ جانے
اور زیادہ جوال ہمت جا موسری طرف سہر میں سے و لا مسامان ، حہ

ہمت ہمت ہوگی تھا۔ ور سب ہر چا بھا ، ما وسی کی بیاہ گہرالیوں میں

ڈوب چکا تھا یا اسی سب ہمت مساہاں میں مستقیل ہیں حرد آرا ہونے والے
ایک سننے ہے خام لیا ۔ ور اس طرح بنگال میں بھی نے رحیق میں و گر۔

بیے بادی حوڑے اور معربی بعیم کو قبول کرنے کی تخریکوں نے دم یا ۔

ایک میانکوں کی تمام گاہ وہا ہے ۔

اور اس کے عداکا بنگال ان ہی محتف اور سیماد رحیق اور مساد رحیق ا

کتاب خالدیبمبود جهنگهر میلسی (پاکستان) نمر فیار ... ...... کاب نمر....

## مآخذ

6	Economic Dave pmei	tief the Overseas Empire	
		By L.C.A. Knowles.	
2	Consideration on India	ins Affairs.	
		By William Botts.	
4	Mamorandum et toe	Nivab of Bright to the	E 1511 1
	Governor		
4	Reflections of the Con-	r i imerit of Indestan	
		By L. Scrafton.	
4	House of Commons So	act Committee Repers	
6	A View of the English Interests in India		
		B. Will am Lattarion	
7	Gowth of Ing	Industry and Commerce in	Moderi
	Times.	By W. Cunningham.	
×	The Law of Civilisation and Decay.		
		By Brooks Adams	
0	Wealth of Nations.	By Adam Smith.	
10	Expansion of Egland	By J. R. Scaby.	
H	Some Aspects of Indians Foreign Trade.		
		By Sarshad	
12	Development of Copital st Enterprise of India		
		By D. H. Buchanan	
13	Capital.	By Marx.	
14	Imperialism.	By Lenin.	

15 Peoples History of England B. M. H.

A Brief History of the Indian Peoples.
 By W. W. Hunter.

17. A Statistical Account of Bengal.

By W. W. Hunter.

18. Annals of Rural Bengal.

By W. W. Hunter.

19. British Policy and the Muslims in Bengal.

By A. R. Mallick.

20. The Patna Crisis. By W. Tayler.

21. Social History of the Muslims in Bengal.

شاه ولي الله

By Dr. Abdul Karim.

22. Documents on Wahabi Trials.

By Dr. Muinud Din Ahmed Khan

ج ۾ د سيد احدد شميد غلام وسول مبهر س م مسركزشت ميايدين ٥٠ - جاعت عابدين ابوالعسن على تدوي p و . سيرت سيد اهمد شبيد ع ۲ د متصب امامت شاه الماعيل شميد ۲۸ - صراط مستقيم وب \_ تقويت الاعان . م . حیات جاوید مولاقا حالي ڈاکٹر ایس - ایم - اکرام ۲۱ - موج کوثر ۲۲ - رود کوثر م م . محالت : پاکستان و بند میں عبدالمالام خورشيد ڈا کٹر ہد شہیدالہ سم . بنگلا ادب کی تاریخ مترجم عيدالوحال ي خود ہے ۔ تعدن بند ہر اسلامی اثرات ڈاکٹر تارا چند

وم . سیاسی مکتوبات

عبیدانه سندهی

بد سرور

مولانا بد میان دیلوی

سمین احمد مدنی

بعفر تهائیسری

انه بخش یوسنی

حبرت دیلوی

شاه اساعیل شهید

عبدالستار

مسعود عالم تدوی

ابوالکلام آزاد

ے۔ ۔ شاہ ولی اللہ اور ان کی
سیاسی تحریک

ہم ۔ عبیداللہ سندھی

ہم ۔ علیے بند کا شاندار ماضی

ہم ۔ علیے صادق ہور

ہم ۔ کالا پانی

ہم ۔ تاریخ بوسف زق یٹھان

ہم ۔ حیات طیب

ہم ۔ جیات طیب

ہم ۔ جیا اسلامی تحریک

ہم ۔ تاریخ مدرسہ عالیہ

ہم ۔ جیل اسلامی تحریک

## وخيره كتب: - محداحد ترازى

اجاگر کیا گیا ہے۔ کتے لوگ یہ جانتے ہیں کہ
ولی اللہ ، شاہ عبدالہ زیز اور سید احمد شہید کے
غریکوں نے اس خطے کے سسلائوں کو گرمایا ٹھا
غریکوں کو اگر عواسی تالید کمیں سیسر آئی تو وہ
اور مشرق پاکستان ہی تھا ۔ ایکس طرح وہاں ہر
کسالوں نے ڈاڑہ سو برس چلے ''الارض للہ'' کا
اور زمیندار کے خلاف بغاوت کا برجم بلتد کیا
زمیندار کے خلاف یہ بغاوت اس کی پشت بناہ برہ
شہنساہیت کے خلاف بھی ٹھہری ۔ یہ تحریکی مذہبہ
شہنساہیت کے خلاف بھی ٹھہری ۔ یہ تحریکی مذہبہ
شام ہر اٹھی تھیں لیکن ان کی بنیادیں عوام کی
اسی اور بے چنی ہر اسوار ہوئی ہیں۔ "

عبد الله ماک صاحب نے کتاب کو مرم ابوام تسم کیا ہے اور بڑے مربوط انداز میں ثابت کیا کد سو سالہ جدوجید کے بعد مرموع کی جنگ اور سد احد شید کا اعلان جہاد ایک لازمی امر اس سیلاب کو روکنا انگریز کے بس سے باہر تھا کہ اس کے پس منظر میں اس کو خود ابنا گھٹاؤنا قابل افوت کردار نظر آتا تھا -

عبد الله ملک کی کتاب کورے مطالعے اور سوچ

· + 445

## مطبوعات مجلس ترقى ادب لابور

أ ، والوص وال و و عمالها عروا مراب عا والرحاي
و داللار و دعاد ميان الع المعاوي
م ، قومًا لنصوح إلا أن أنهر المد دولوي
ر د الكالوز ورها - از مناطع ش
X24 m31 00 K32 00 182-2
و مراه ليلي عنول : [مرا رسوا مراده عنون رمان
ر د باغ اردو : (گلمان بعدي كا اردو ترجم) از شعر على الدو
ر د اللباد و الرمان جادر على حصي ، مرابد عبد والرعظيم
و عاليالمور إنه علم ألوا مراد رامت الواهري
المراج المراج المراج ماري
ال و الله الله الله الله الله الله الله
١٠ - المؤلالمان و الرام على امراء الكو المؤلالوي
مه د الوراق: ( إله بلل سيعور ، مراب خلل الرجال دالل
دار د سروني سطن ير از الطرائدين حسين سطن
ور ، غرد الروز رو جدد ا ا حرفالديد لعد
Add the Water Balletin
क्षेत्र संस्थात है । इस विश्वास स्था
ور . المالان ياعلى: إل لمر يالو على حديقي
5++ J++ J+ J4+9-11
ريد كاللاز الاللوخل جوال المتسالا اللوج المم
وور وال جس والرساير على عال وال
ور كان قط والديوري و إن ثالة التناصل
ووروا والمار مراه فالترومة الباني
رو ـ شويت مـن ۽ (جاد اوڙ) مرنبر ٽاکٽر وهيد قريش
وه م كان تقام مراد يكم على خال اللق
وه و گذان الميكند و مر تبديك على خال فالق
ي و مدينانيد فالخ ير نوليد ميد مياة من